مُترجم

جامع سُنن ترمذی

مع

مُختصر شرح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
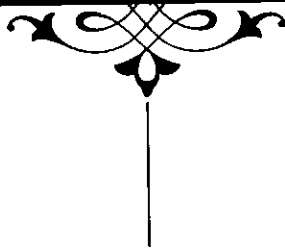
مُترجم

جامع سُنن ترمذی

مع

مُختصر شرح

تالیف

الامام الحافظ ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذیؒ

(۲۰۰ — ۲۷۹ھ)

جلد سوم

ترجمہ فوائد وتوضیح

مولانا علی مرتضیٰ طاہر حفظہ اللہ

تحقیق:
علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج:
حافظ ابوسُفیان میر محمدی حفظہ اللہ

تصحیح وتنقیح

حافظ موحب الرحیم حفظہ اللہ

دار الحمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: جامع سنن ترمذی (مترجم)

تالیف: الامام الحافظ ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی
(۲۰۰-۲۷۹ھ)

ترجمہ فوائد و توضیح: مولانا علی مرتضیٰ طاہر حفظہ اللہ

باہتمام: ھناد شاکر

اشاعت اول

ناشر: دار الحمد
+92 42 373 61 505, +92 372 44 404
+92 333 43 34 804, +92 324 43 36 123
غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
پوسٹ کوڈ: 54000

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

أَبْوَابُ الطِّبِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی علاج معالجے کے طریقے اور ادویات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الْفَرَائِضِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی وراثت کے احکام ومسائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الْوَصَايَا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی وصیت کے احکام ومسائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْوَابُ الْوَلَاءِ وَالْهِبَةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

اَبْوَابُ الْقَدَرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی ولاء اور ہبہ کے احکام و مسائل

رسول اللہ ﷺ سے مروی تقدیر کے مسائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الْفِتَنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ — رسول اللہ ﷺ سے مروی فتنوں کے احوال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الزُّهْدِ
عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

نبی ﷺ سے مروی
دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنے والی احادیث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِفَةُ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی قیامت کے احوال، دلوں کو نرم کرنے والی اور خوفِ الٰہی پیدا کرنے والی باتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ — رسول اللہ ﷺ سے مروی جنت کی کیفیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ صِفَةِ جَهَنَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی جہنم کی کیفیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الْإِيمَانِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی ایمان کے فضائل ومسائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْوَابُ الْعِلْمِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی علم کی فضیلت واہمیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی اجازت لینے کے آداب و مسائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْوَابُ الْأَدَبِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی زندگی گزارنے کے آداب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ الْأَمْثَالِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی امثال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْوَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ سے مروی قرآن کے فضائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَاب الْقِرَاءَات عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے قرآن پڑھنے کے انداز اور اس کی قراءت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......26

اَبْوَابُ الطِّبِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی علاج معالجے کے طریقے اور ادویات

54 احادیث اور 35 ابواب پر مشتمل یہ مضمون ان باتوں پر مشتمل ہے کہ:

- بیماریوں میں کیا چیز فائدہ مند ہے؟
- کون سی ادویات کا استعمال منع ہے؟
- مسنون علاج کون سے ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحِمْيَةِ

پرہیز کا بیان

2036۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ.........

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ .))

سیدنا قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے (اسی طرح) بچاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں صہیب اور ام منذر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نیز یہ حدیث بواسطہ محمود بن لبید، نبی ﷺ سے مرسل بھی مروی ہے۔

2037۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ.........

عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَأْكُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيٍّ ((مَهْ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقِهٌ)) قَالَ: فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَأْكُلُ، قَالَتْ: فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَوْفَقُ لَكَ .))

ام منذر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے آپ کے ساتھ علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور ہمارے ہاں کھجور کا خوشہ لٹکا ہوا تھا، فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ (وہ کھجوریں) کھانے لگے اور آپ کے ساتھ علی بھی کھانے لگے تو اللہ کے رسول ﷺ نے علی سے فرمایا: ''ٹھہرو، ٹھہرو اے علی تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو۔'' پھر علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور نبی ﷺ کھاتے رہے۔ کہتی ہیں: میں نے ان کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! اس سے تناول کرو یہ تمھارے لیے موافق ہے۔'' ❶

توضیح:...... ❶ اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے کھجوروں کا استعمال نقصان دہ تھا اس لیے نبی ﷺ نے اس سے پرہیز کرنے کا کہا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے فلیح بن سلیمان کے طریق سے

(2036) صحيح: مسند احمد: 5/427۔ ابن حبان: 669۔ حاكم: 4/207.

(2037) حسن: ابوداود: 3855۔ ابن ماجه: 3452.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی جانتے ہیں اور یہ فلیح بن سلیمان اس حدیث کو ایوب بن عبدالرحمٰن سے بھی روایت کرتے ہیں۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابوعامر اور ابوداود نے، وہ دونوں کہتے ہیں: ہمیں فلیح بن سلیمان نے ایوب بن عبدالرحمٰن سے بواسطہ یعقوب بن ابی یعقوب، سیدہ ام منذر الانصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ پھر یونس بن محمد کی فلیح بن سلیمان سے بیان کردہ روایت کی طرح حدیث بیان کی لیکن اس میں ہے ''یہ تمھارے لیے بہت فائدہ مند ہے۔'' اور محمد بن بشار اپنی سند میں کہتے ہیں: مجھے یہ حدیث ایوب بن عبدالرحمٰن نے سنائی۔ یہ حدیث جید غریب ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں علی بن حجر نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں اسماعیل بن جعفر نے عمرو بن ابی عمرو سے بواسطہ عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید کے ذریعے نبی ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور اس میں قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ماں کی طرف سے ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے اور محمود بن لبید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کا زمانہ پایا اور جب وہ چھوٹے بچے تھے آپ ﷺ کو دیکھا تھا۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الدَّوَاءِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

دوا کا استعمال اور اس کی ترغیب

2038- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ..........

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: قَالَتِ الْأَعْرَابُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَتَدَاوَى؟ قَالَ: ((نَعَمْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ تَدَاوَوْا، فَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً أَوْ دَوَاءً إِلَّا دَاءً وَاحِدًا.)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا هُوَ؟ قَالَ: ((الْهَرَمُ.))

سیدنا اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دیہاتیوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم دوا (کا استعمال) نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، اللہ کے بندو! دوا استعمال کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں بنائی مگر اس کی شفا یا دوا بھی رکھی ہے سوائے ایک بیماری کے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کون سی (بیماری) ہے؟ آپ نے فرمایا: ''بڑھاپا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن مسعود، ابوہریرہ، ابوخزامہ کے والد اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ مَا يُطْعَمُ الْمَرِيضُ

مریض کو کیا کھلایا جائے

2039- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ

(2038) صحیح: ابوداود: 3855۔ ابن ماجہ: 3436۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أُمِّهِ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحِسَاءِ فَصُنِعَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ، وَكَانَ يَقُولُ: ((إِنَّهُ لَيَرْتُقُ فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ، كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں کسی کو جب بخار ہوتا تو آپ کے حکم پر حساء [1] بنایا جاتا، پھر آپ انھیں حکم دیتے تو وہ اسے پیتے اور آپ فرمایا کرتے تھے: ”بے شک یہ غمگین کے دل کو تسکین دیتا ہے اور بیمار کے دل (بیماری) کا درد ختم کر دیتا ہے جیسا کہ تم سے کوئی ایک پانی کے ساتھ اپنے چہرے سے میل صاف کرتی ہے۔“

توضیح:...... [1] آٹے، پانی اور گھی کو ملا کر مریض کے لیے تیار کیا جاتا تھا بعض دفعہ میٹھا کرنے کے لیے شہد بھی ملا لیا جاتا یہ پانی کی طرح مائع ہوتا تھا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابن مبارک نے بھی یونس سے بواسطہ زہری عروہ سے اور انھوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعے نبی ﷺ سے اس میں سے کچھ بیان کیا ہے۔

یہ حدیث ہمیں حسین بن محمد الجریری نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابو اسحاق الطالقانی نے ابن مبارک سے انھوں نے یونس سے بواسطہ زہری عروہ سے اور انھوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے کے ساتھ نبی ﷺ سے اسی طرح کی روایت کی ہے۔ ہمیں یہ حدیث ابو اسحاق نے بھی بیان کی ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

بیماریوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو

2040۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ.))

سیدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ انھیں کھلاتا اور پلاتا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

سیاہ دانے (کلونجی) کا بیان

2041۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا: سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(2039) ضعيف: ابن ماجه: 3445۔ مسند احمد: 32/6۔ حاكم: 117/4۔

(2040) صحيح: ابن ماجه: 3444۔ ابو يعلى: 1741۔ حاكم: 350/1۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ)) وَالسَّامُ الْمَوْتُ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اس سیاہ دانے (کلونجی) کا (استعمال) لازم پکڑو۔ بے شک اس میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔'' اور سام (سے مراد) موت ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں بریدہ، ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور سیاہ دانہ ''کلونجی'' ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شُرْبِ أَبْوَالِ الْإِبِلِ

اونٹوں کا پیشاب پینا

2042۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ وَقَتَادَةُ..........

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ: ((اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا.))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ میں آئے تو یہ ان کو نا موافق رہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں صدقہ کے اونٹوں کے ہم راہ بھیجا اور فرمایا: ''ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ أَوْ غَيْرِهِ

جو شخص زہر یا کسی اور چیز سے خودکشی کر لے

2043۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔ أُرَاهُ رَفَعَهُ۔ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) ''جس نے اپنے آپ کو لوہے (کی کسی چیز، چھری، تلوار وغیرہ) سے قتل کر لیا وہ شخص قیامت کے دن آئے گا تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں

(2041) بخاری: 5688۔ مسلم: 2215۔ ابن ماجہ: 3447۔

(2042) بخاری: 2334۔ مسلم: 1671۔ ابوداود: 4368۔ ابن ماجہ: 2578۔ نسائی: 4042۔

(2043) بخاری: 5778۔ مسلم: 109۔ ابوداود: 3872۔ ابن ماجہ: 3460۔ نسائی: 1965۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا .))

ہمیشہ کے لیے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا، اور جس نے اپنے آپ کو زہر سے قتل کر لیا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ اسے جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے تناول کرتا رہے گا۔''

2044۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے آپ کو لوہے سے قتل کر لیا تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا (اور) جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا، جس نے زہر کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کر لیا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے اس کو نگلتا رہے گا اور جس نے پہاڑ سے گر کر اپنے آپ کو قتل کر لیا تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے (اپنے آپ کو) گراتا رہے گا۔''

وضاحت:...... (ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن علاء نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں وکیع اور ابو معاویہ نے اعمش سے انھوں نے ابو صالح سے بواسطہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے شعبہ کی اعمش سے بیان کردہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ اعمش سے بواسطہ ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی حدیث ایسے ہی مروی ہے۔ جب کہ محمد بن عجلان نے سعید المقبری سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ ''جس نے اپنے آپ کو زہر سے قتل کر لیا اسے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔'' لیکن اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ ''وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔'' ابو الزناد نے بھی اعرج سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح روایت کی ہے۔

یہی زیادہ صحیح ہے کیوں کہ بہت سی روایات آئی ہیں کہ اہل توحید کو جہنم میں عذاب ہوگا۔ پھر انھیں اس سے نکال لیا جائے گا جب کہ یہ ذکر نہیں ہے کہ وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رکھے جائیں گے۔

2045۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2044) صحیح: گزشتہ حدیث دیکھیں۔

(2045) صحیح: ابوداود: 3870۔ ابن ماجہ: 3459۔ مسند احمد: 305/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ . ناپاک دوا سے منع فرمایا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس سے مراد زہر ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّدَاوِي بِالْمُسْكِرِ

نشہ آور سے علاج کرنا منع ہے

2046۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ..........

أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ ﷺ وَسَأَلَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ۔ أَوْ طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ۔ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّا لَنَتَدَاوَى بِهَا۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهَا دَاءٌ .))

علقمہ بن وائل اپنے باپ (سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر تھے کہ آپ ﷺ سے سوید بن طارق یا طارق بن سوید نے شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے انھیں منع کر دیا، انھوں نے عرض کی: ہم اس سے علاج کرتے ہیں تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''یہ دوا نہیں ہے بلکہ یہ تو بیماری ہے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمود نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں نضر بن شمیل اور شبابہ نے شعبہ سے اسی طرح ہی روایت کی ہے۔محمود کہتے ہیں: نضر نے طارق بن سوید اور شبابہ نے سوید بن طارق کہا ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّعُوطِ وَغَيْرِهِ

ناک میں دوا ڈالنا

2047۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشَّعِيثِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ)) فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَدَّهُ أَصْحَابُهُ، فَلَمَّا فَرَغُوا قَالَ: ((لُدُّوهُمْ)) قَالَ: فَلُدُّوا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْعَبَّاسِ .

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک بہترین دوا جو تم دیتے ہو وہ ناک میں ڈالی جانے والی، حلق میں ڈالی جانے والی، سینگی اور اسہال کی دوا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے (تو) آپ کے صحابہ نے آپ کے حلق میں دوا ڈالی پھر جب وہ فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کے منہ میں بھی دوا ڈالو۔'' تو

(2046) مسلم: 1984۔ ابوداود: 3873۔ ابن ماجہ: 3500۔

(2047) ضعیف: 1757 نمبر حدیث دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباس کے علاوہ سب کے حلق میں دوا ڈالی گئی۔

2048۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ...........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُودُ وَالسَّعُوطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ، وَخَيْرُ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ: الْإِثْمِدُ، فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ)) قَالَ: وَكَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دوا جو تم کرتے ہو وہ حلق میں ڈالی جانے والی، ناک میں ڈالی جانے والی دوا، سینگی اور اسہال کی دوا ہے اور جو تم سرمہ لگاتے ہو اس میں بہترین اثمد ❶ ہے۔ یہ نظر کو تیز کرتا ہے اور (پلکوں کے) بالوں کو اگاتا ہے۔ اور راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک سرمے دانی تھی جس سے آپ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین سلائیاں ڈالتے تھے۔

توضیح:...... ❶ اثمد سرخ رنگ کا اصفہانی سرمہ ہے جو حجاز میں ملتا ہے۔ (ع م)

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّدَاوِي بِالْكَيِّ
جسم داغنے کی کراہت

2049۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْكَيِّ. قَالَ: فَابْتُلِينَا فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا.

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے داغنے سے منع کیا۔ راوی کہتے ہیں: پھر ہم (بیماریوں میں) گھرے تو ہم نے داغ لگائے (لیکن) ہم نے نہ تو چھٹکارا پایا اور نہ ہی مقصد کو پہنچے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عبدالقدوس بن محمد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عمرو بن عاصم نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ہمام نے قتادہ سے بواسطہ حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ ہمیں داغ لگانے سے منع کیا گیا ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن مسعود، عقبہ بن عامر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2048) ضعیف: اثمد سرمہ لگانے والا فقرہ صحیح ہے۔

(2049) صحیح: ابوداود: 3865۔ ابن ماجہ: 3490۔ مسند احمد: 427/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

اس کام کی رخصت

2050۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَوَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ .

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسعد بن زرارہ (کے جسم) کو سرخ پھنسیوں ❶ کی وجہ سے داغا تھا۔

توضیح:...... ❶ الشوکہ: ایک بیماری ہے جس میں منہ اور بدن پر سرخ رنگ کی تکلیف دہ پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ المعجم الوسیط: ص 590

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابی اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ

حجامہ (سینگی) کا بیان

2051۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَحْتَجِمُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ، وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ .

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گردن کے دونوں اطراف اور کندھوں کے درمیان سینگی لگواتے تھے اور آپ سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو سینگی لگواتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن عباس اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2052۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ۔ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ: ((أَنَّهُ لَمْ يَمُرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمَرُوهُ: أَنْ مُرْ أُمَّتَكَ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کے بارے میں بیان کیا "جس میں آپ کو سیر کرائی گئی کہ وہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس

(2050) صحیح: ابن ابی شیبہ: 65/8۔ ابو یعلی: 3582۔ حاکم: 417/4 .

(2051) صحیح: ابوداود: 3860۔ ابن ماجہ: 3483۔ مسند احمد: 119/3 .

(2052) صحیح .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحِجَامَةِ .))

سے بھی گزرے اس نے آپ سے یہی کہا کہ آپ اپنی امت کو سینگی لگانے کا حکم دیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2053۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ:..........

سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: كَانَ لِابْنِ عَبَّاسٍ غِلْمَةٌ ثَلَاثَةٌ حَجَّامُونَ، فَكَانَ اثْنَانِ مِنْهُمْ يُغِلَّانِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ، وَوَاحِدٌ يَحْجُمُهُ وَيَحْجُمُ أَهْلَهُ. قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ: ((نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يُذْهِبُ الدَّمَ، وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو عَنِ الْبَصَرِ)) وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ عُرِجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا: عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ. وَقَالَ: ((إِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ يَوْمَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ)) وَقَالَ: ((إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ)) وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَدَّهُ الْعَبَّاسُ وَأَصْحَابُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ لَدَّنِي)) فَكُلُّهُمْ أَمْسَكُوا فَقَالَ: ((لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِمَّنْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ)) قَالَ عَبْدٌ قَالَ النَّضْرُ: اللَّدُودُ: الْوَجُورُ.

عکرمہ (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے تین غلام سینگیاں لگانے والے تھے ان میں سے دو ان کے اور ان کے گھر والوں کے لیے مزدوری پر کام کرتے اور ایک انھیں اور ان کے گھر والوں کو سینگی لگاتا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حجام بہترین بندہ ہے جو (فاسد) خون کو ختم کر دیتا ہے، کمر کو ہلکا اور نظر کو تیز کر دیتا ہے اور انھوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کو معراج کروایا گیا تو آپ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے بھی گزرے انھوں نے یہی کہا: آپ حجامہ (سینگی) کو لازم رکھیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''جن دنوں میں تم حجامہ کرواتے ہو ان میں بہترین سترہ، انیس اور اکیس تاریخ ہے''، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں بہترین (علاج) ناک میں دوا ڈالنا، حلق میں دوا ڈالنا، سینگی اور اسہال کی دوا ہے۔'' اور رسول اللہ ﷺ کے حلق میں بھی عباس رضی اللہ عنہ اور اُن کے ساتھیوں نے دوا ڈالی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے حلق میں دوا کس نے ڈالی ہے؟'' سب خاموش رہے تو آپ نے فرمایا: ''ان کے چچا عباس کے علاوہ گھر میں موجود سب لوگوں کے حلق میں دوا ڈالی جائے''، نضر کہتے ہیں: لدود سے مراد (وجور یعنی) حلق میں دوا ڈالنا ہے۔

وضاحت:...... اس بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے عباد بن منصور کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

(2053) اس نہج پر ضعیف ہے کچھ ٹکڑے علیحدہ سے صحیح ہیں۔ السلسلة الضعيفة: 2036۔ ابن ماجه: 3478.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي بِالْحِنَّاءِ

مہندی سے علاج کرنا

2054۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ أَخْبَرَنَا فَائِدٌ مَوْلَى لِآلِ أَبِي رَافِعٍ......

عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى وَكَانَتْ تَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ: مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ قَرْحَةٌ وَلَا نَكْبَةٌ إِلَّا أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَضَعَ عَلَيْهَا الْحِنَّاءَ.

علی بن عبیداللہ اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتی تھیں، کہتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی زخم ہوتا یا پتھر کانٹا وغیرہ لگ جاتا تو آپ مجھے اس پر مہندی لگانے کا حکم دیتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے فائد کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور بعض نے اس حدیث کو فائد سے بیان کرتے ہوئے عبیداللہ بن علی کہا ہے۔ وہ اپنی دادی سلمیٰ سے روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ بن علی ہی زیادہ صحیح ہے۔ نیز (سَلمیٰ کی بجائے) سُلمیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن علاء نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں زید بن حباب نے فائد مولیٰ عبیداللہ بن علی سے ان کے مولیٰ عبیداللہ بن علی کے ذریعے ان کی دادی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الرُّقْيَةِ

دم کرانے کی کراہت

2055۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنِ اكْتَوَى أَوِ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ.))

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے (جسم کو) داغا یا دم کروایا یقیناً وہ توکل سے نکل گیا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن مسعود، ابن عباس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

اس کام کی رخصت

2056۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ

(2054) صحیح: ابو داؤد: 3858۔ ابن ماجہ: 3502۔ عبد بن حمید: 1563۔

(2055) صحیح: ابن ماجہ: 3489۔ مسند احمد: 249/4۔ ابن حبان: 608۔ حاکم: 415/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ.........

عَـنْ أَنَـسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ .

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بچھو وغیرہ کے) ڈسنے،نظر لگنے اور نملہ ❶ کی وجہ سے دم کروانے کی رخصت دی ہے۔

توضیح:...... ❶ نَمْلَة: اس بیماری میں پہلو اور کمر وغیرہ پر دانے نمودار ہوتے ہیں۔(ع م)

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمود بن غیلان نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یحییٰ بن آدم اور ابونعیم نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں سفیان نے، عاصم سے انھوں نے بواسطہ یوسف بن عبداللہ بن حارث، سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈسے جانے اور نملہ کی وجہ سے دم کرانے کی رخصت دی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور میرے نزدیک یہ حدیث معاویہ بن ہشام کی سفیان سے روایت کردہ حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں بریدہ، عمران بن حصین، جابر، عائشہ، طلق بن علی، عمرو بن حزم رضی اللہ عنہم اور ابوخزامہ کی اپنے باپ سے بھی روایت ہے۔

2057۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ.........

عَـنْ عِـمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ....

قَالَ: ((لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ .)) ....

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: شعبہ نے اس حدیث کو حصین سے بواسطہ شعبی، بریدہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح ہی روایت کیا ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّقْيَةِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین (فلق اور الناس) سورتوں سے دم کرنا

2058۔ حَـدَّثَـنَـا هِشَـامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.........

عَـنْ أَبِـي سَـعِيـدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى نَزَلَتْ الْـمُعَوِّذَتَانِ ، فَلَمَّا نَزَلَتَا أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسان کی نظر سے پناہ مانگتے تھے حتی کہ معوذتین سورتیں نازل ہوئیں، جب یہ نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو

(2056) مسلم: 2196۔ ابو داؤد: 3889۔ ابن ماجه: 3516 .

(2057) صحيح: مسند احمد: 436/4۔ ابو داؤد: 3884 .

(2058) صحيح: ابن ماجه: 3511۔ نسائی: 5494 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سِوَاهُمَا . لے لیا اور ان کے سوا ہر چیز کو چھوڑ دیا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں انس رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔

17..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ
نظر لگ جانے کی وجہ سے دم کرنا

2059۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ۔ وَهُوَ أَبُوْ حَاتِمِ ابْنُ عَامِرٍ۔ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ.........

أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ وَلَدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَرْقِي لَهُمْ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ، فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ .))

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جعفر کی اولاد کو نظر بہت جلدی لگ جاتی ہے کیا میں ان کو دم کروا لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں، اگر تقدیر سے آگے بڑھنے والی کوئی چیز ہوتی تو وہ نظر ہوتی۔“

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں عمران بن حصین اور بریدہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز یہ حدیث ایوب سے بواسطہ عمرو بن دینار، عروہ بن عامر کے ذریعے عبید بن رفاعہ سے بھی مروی ہے وہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ یہ حدیث ہمیں حسن بن علی الخلال نے انھیں عبدالرزاق نے بواسطہ معمر، ایوب سے روایت کی ہے۔

18..... بَابٌ: كَيْفَ يُعَوَّذُ الصِّبْيَانُ
بچوں کو دم کیسے کیا جائے

2060۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ: ((أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو دم کرتے ہوئے کہتے: ”میں تم دونوں کے لیے اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ فکر کا وسوسہ ڈالنے والے

(2059) صحيح: ابن ماجه: 3510۔ مسند احمد: 438/6.

(2060) بخاری: 3371۔ ابو داود: 4737۔ ابن ماجه: 3525

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) وَيَقُولُ: ((هٰكَذَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ إِسْحٰقَ وَإِسْمٰعِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.))

شیطان اور جنون میں مبتلا کرنے والی ہر آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں“ اور آپ فرماتے: ”ابراہیم علیہ السلام بھی اسحاق اور اسماعیل علیہما السلام کے لیے اسی طرح پناہ مانگا کرتے تھے۔“

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں حسن بن علی خلال نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یزید بن ہارون اور عبدالرزاق نے بواسطہ سفیان، منصور سے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ وَالْغَسْلُ لَهَا
نظر لگ جانا برحق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

2061۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.........

حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ.))

حیہ بن حابس التمیمی (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بتایا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”ہام ❶ میں کچھ حقیقت نہیں ہے اور نظر (کا لگ جانا) برحق ہے۔“

توضیح:...... ❶ عرب کے لوگوں میں عقیدہ پایا جاتا تھا کہ مقتول کی روح ایک پرندے (اُلو) میں داخل ہوکر رات کو چکر لگاتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ مجھے پانی پلاؤ، مجھے پانی پلاؤ، جب تک اس کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ اسی طرح ہی چکر لگاتا رہتا ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمادیا کہ یہ ایک جاہلانہ عقیدہ ہے۔ اسلام سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ (ع م)

2062۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ، وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا.))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکلنے والی ہوتی تو نظر اس سے آگے نکل جاتی اور جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔“

(2061) العین حق کے علاوہ ضعیف ہے: مسند احمد: 67/4۔ ادب المفرد: 914۔ ابو یعلی: 1582.

(2062) مسلم: 2188۔ ابن ابی شیبة: 59/8.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور حیہ بن حابس کی حدیث غریب ہے۔ شیبان نے بھی یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے حیہ بن حابس سے ان کے باپ کے ذریعے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کی ہے جب کہ علی بن مبارک اور حرب بن شداد رحمہ اللہ اس میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَخْذِ الْأَجْرِ عَلَى التَّعْوِيذِ

دم ❶ کرنے کی اجرت لینا

2063۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.........

توضیح:...... ❶ تعویذ مصدر ہے۔ جس کا معنی ہے پناہ مانگنا۔ یہاں اس سے مراد دم ہی ہے۔ جیسا کہ حدیث سے بھی واضح ہو رہا ہے۔ رہی بات کاغذ پر لکھ کر باندھنے کی تو وہ حرام ہے۔ (ع م)

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمُ الْقِرَى فَلَمْ يَقْرُونَا، فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا: هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ أَنَا، وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّى تُعْطُونَا غَنَمًا، قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَا، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ. قَالَ: فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ. فَقُلْنَا: لَا تَعْجَلُوا حَتَّى تَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ، قَالَ: ((وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟ اقْبِضُوا الْغَنَمَ وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ.))

ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ کیا، ہم ایک قوم کے پاس اترے ان سے مہمان نوازی کا کہا انھوں نے ہماری مہمان نوازی نہ کی، پھر ان کا سردار ڈسا گیا تو وہ ہمارے پاس آ کر کہنے لگے: کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو بچھو کے ڈسے کا دم کرتا ہو؟ میں نے کہا: ہاں میں ہوں لیکن میں اسے دم نہیں کروں گا یہاں تک کہ تم ہمیں بکریاں دو، انھوں نے کہا: ہم تمھیں تیس بکریاں دیں گے تو ہم نے (اس بات کو) مان لیا میں نے سات مرتبہ اس پر الحمد للہ (سورۃ الفاتحہ) پڑھی تو وہ ٹھیک ہو گیا اور ہم نے بکریاں لے لیں، راوی کہتے ہیں: اس بارے میں ہمارے دلوں میں کچھ (کھٹکا)، ہم نے کہا: جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ تم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ جاؤ، راوی کہتے ہیں: جب ہم آپ کے پاس آئے (تو) میں نے وہ ذکر کیا جو میں نے کیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کیسے جانتے تھے کہ یہ (سورۃ) دم ہے؟ ان بکریوں کو اپنے قبضے میں کرو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ نکالو“

(2063) بخاری: 2276۔ مسلم: 2201۔ ابو داود: 3418۔ ابن ماجہ: 2156۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابونضرہ کا نام منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔ امام شافعی نے معلم کو تعلیم قرآن پر اجرت لینے کی رخصت دی ہے۔ ان کے مطابق وہ طے بھی کرسکتا ہے۔ انھوں نے اسی حدیث سے دلیل لی ہے۔

جعفر بن ایاس، جعفر بن ابی وحشیہ ہی ہیں جن کی کنیت ابو بشر ہے۔ نیز شعبہ، ابوعوانہ، ہشام اور دیگر لوگوں نے بھی بواسطہ ابو بشر، ابوالمتوکل کے ذریعے ابوسعید رضی اللہ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی یہ حدیث روایت کی ہے۔

2064۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ يُحَدِّثُ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مَرُّوا بِحَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ وَلَمْ يُضَيِّفُوهُمْ فَاشْتَكَى سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا: هَلْ عِنْدَكُمْ دَوَاءٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ وَلَكِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُونَا وَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا عَلَى ذَلِكَ قَطِيعًا مِنَ الْغَنَمِ، قَالَ: فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا يَقْرَأُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ، فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، قَالَ: ((وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟)) وَلَمْ يَذْكُرْ نَهْيًا مِنْهُ، وَقَالَ: ((كُلُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ.))

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ عرب کے ایک قبیلے کے پاس سے گزرے تو انھوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی، پھر ان کا سردار بیمار ہوگیا تو وہ ہمارے پاس آکر کہنے لگے: کیا تمھارے پاس کوئی دوا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں لیکن تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی تھی ہم بھی (علاج) نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہمارے لیے کوئی چیز مقرر کرو، انھوں نے اس کام پر بکریوں کا ایک حصہ طے کیا، راوی کہتے ہیں: ہم میں سے ایک آدمی اس پر سورۃ الفاتحہ پڑھنے لگا تو وہ ٹھیک ہوگیا۔ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے اس کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھیں کس نے بتایا کہ یہ (سورت) دَم ہے؟'' اور صحابی نے آپ کی طرف سے ممانعت ذکر نہیں کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھاؤ اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ نکالو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور اعمش کی جعفر بن ایاس سے روایت کردہ حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز بہت سے لوگوں نے اس حدیث کو ابو بشر جعفر بن ابی وحشیہ سے بواسطہ ابوالمتوکل، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

جب کہ جعفر بن ایاس، جعفر بن ابی وحشیہ ہی ہیں۔

(2064) بخاری: 121/3۔ مسلم: 19/7۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

21..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّقَى وَالْأَدْوِيَةِ

دم جھاڑ اور ادویات کا بیان

2065۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا، هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا؟ قَالَ: ((هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ.))

ابوخزامہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بتلایے کہ یہ جو ہم دم کرواتے ہیں، دوا جس سے علاج کرواتے اور کوئی بچاؤ کی چیز جس سے ہم اپنا بچاؤ کرتے ہیں کیا یہ اللہ کی تقدیر سے کچھ رد کرسکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''یہ چیزیں (استعمال کرنا) بھی اللہ کی تقدیر کے ساتھ ہی ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں سعید بن عبدالرحمان نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں سفیان نے زہری سے بواسطہ ابوخزامہ ان کے باپ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث روایت کی ہے۔ اور یہ حدیث بھی حسن صحیح ہے۔ نیز ابن عیینہ سے دونوں روایتیں مروی ہیں۔ بعض نے ابوخزامہ عن ابیہ اور بعض، عن ابن ابی خزامہ عن ابیہ ذکر کیا ہے اور بعض نے صرف عن ابی خزامہ کہا ہے اور ابن عیینہ کے علاوہ باقی لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے بواسطہ ابوخزامہ ان کے باپ سے روایت کیا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے نیز ہم ابوخزامہ کی ان کے باپ سے ان کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں جانتے۔

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَمْأَةِ وَالْعَجْوَةِ

کھمبی اور عجوہ کھجور کا بیان

2066۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْهَمْدَانِيُّ۔ وَهُوَ۔ بْنُ أَبِي السَّفَرِ۔ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ، وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ کھجور جنت (کے پھلوں میں) ہے، اس میں زہر کی تریاق ہے اور کھمبی ❶ مَن میں سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔''

توضیح:...... ❶ اَلْكَمْأَةُ: کھمبی یہ زمین میں پھلتی پھولتی ہے اسے چن کر پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اس کا حجم

(2065) ضعیف: ابن ماجہ: 3437۔ مسند احمد: 421/3.

(2066) حسن صحیح: مسند احمد: 325/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف اقسام کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔ (المعجم الوسیط ص: 946)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں سعید بن زید، ابوسعید اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز اس سند کے ساتھ یہ حدیث غریب ہے اور یہ طریق محمد بن عمرو کا اور ہم محمد بن عمرو کی حدیث سعید بن عامر سے جانتے ہیں۔

2067۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ؛ ح: و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ..........

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ .))

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کھمبی منّ ❶ میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔''

توضیح:...... ❶ المَنّ: وہ چیز بھی بنی اسرائیل کے کھانے کے لیے اتاری جاتی تھی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2068۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوا: الْكَمْأَةُ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگوں نے کہا کہ کھمبی زمین کی چیچک ہے تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''کھمبی مَنّ میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفا ہے۔ نیز عجوہ جنت (کے پھلوں میں) سے ہے یہ زہر کے لیے شفا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2069۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حُدِّثْتُ..........

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذْتُ ثَلَاثَةَ أَكْمُؤٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ فَجَعَلْتُ مَاءَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے تین، پانچ یا سات کھمبیاں لیں، انھیں نچوڑا (اور) ان کا پانی ایک شیشی میں

(2067) بخاری: 4478۔ مسلم: 2049۔ ابن ماجہ: 3454.

(2068) صحیح بما قبلہ: مسند احمد: 301/2۔ دارمی: 2843۔ ابن ماجہ: 3455.

(2069) ضعیف موقوف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُنَّ فِي قَارُورَةٍ فَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِي فَبَرَأَتْ ڈال لیا پھر ایک لڑکی کی آنکھ میں لگایا تو وہ ٹھیک ہو گئی۔

2070۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ....

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: الشُّونِيزُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ، قَالَ قَتَادَةُ: يَأْخُذُ كُلَّ يَوْمٍ إِحْدَى وَعِشْرِينَ حَبَّةً فَيَجْعَلُهُنَّ فِي خِرْقَةٍ فَلْيَنْقَعْهُ فَيَتَسَعَّطُ بِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِي مَنْخَرِهِ الْأَيْمَنِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً، وَالثَّانِي فِي الْأَيْسَرِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْمَنِ قَطْرَةً، وَالثَّالِثُ فِي الْأَيْمَنِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً.

قتادہ کہتے ہیں: مجھے بتایا گیا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: کلونجی موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔ قتادہ کہتے ہیں: (استعمال کرنے والا) ہر دن اکیس دانے لے کر انھیں کپڑے کے ایک ٹکڑے میں باندھ کر اسے (پانی میں) بھگوئے پھر ہر دن اپنے دائیں نتھنے میں دو اور بائیں نتھنے میں ایک قطرہ ڈالے اور دوسرے دن بائیں میں دو قطرے اور دائیں میں ایک قطرہ اور تیسرے دن دائیں میں دو قطرے اور بائیں میں ایک قطرہ ٹپکائے۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَجْرِ الْكَاهِنِ

کاہن کی اجرت

2071۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ....

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

سیدنا ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت (کھانے)، زانیہ کو پیسے دینے اور کاہن کی مٹھائی سے منع کیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

24..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّعْلِيقِ

(تعویذ وغیرہ) لٹکانے کا بیان

2072۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ....

عَنْ عِيسَى - وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى - قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ

عیسیٰ بن عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عکیم ابو معبد الجہنی کے پاس ان کی تیمار داری کے لیے گیا

(2070) یأخذ..... الخ کے علاوہ باقی روایت موقوفاً ضعیف اور مرفوعاً صحیح ہے۔ السلسلة الصحيحه: 1905۔

(2071) بخاری: 2237۔ مسلم: 1567۔ ابو داود: 3428۔ ابن ماجہ: 2159۔ نسائی: 4292۔

(2072) صحیح: مسند احمد: 310/4۔ حاکم: 216/4۔ بیہقی: 351/9۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ أَعُودُهُ وَبِهِ حُمْرَةٌ، فَقُلْتُ: أَلَا تُعَلِّقُ شَيْئًا؟ قَالَ: الْمَوْتُ أَقْرَبُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ .))

انھیں خسرہ کی بیماری [1] تھی۔ میں نے کہا: آپ کوئی چیز کیوں نہیں لٹکا لیتے؟ انھوں نے کہا: موت اس سے زیادہ قریب ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اسی (چیز) کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔''

توضیح:...... [1] حُمْرَة: ایک جلدی بیماری جس میں مرض والی جگہ کے سرخ ہونے کے علاوہ تیز بخار بھی ہوتا ہے (یعنی) خسرہ دیکھیے: المعجم الوسیط ص: 232 القاموس الوحید ص: 374۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: عبداللہ بن عکیم کی حدیث کو ہم محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور عبداللہ بن عکیم نے نبی ﷺ سے سماع نہیں کیا۔ وہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ہی تھے۔ وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف خط لکھا تھا۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یحییٰ بن سعید نے ابن ابی لیلیٰ سے اسی معنی و مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

25..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَبْرِيدِ الْحُمَّى بِالْمَاءِ
بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

2073۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ..........

عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْحُمَّى فَوْرٌ مِنَ النَّارِ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ .))

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کے جوش (کی وجہ) سے ہے۔ تم اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں اسماء بنت ابی بکر، ابن عمر، ابن عباس زبیر کی بیوی اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

2074۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کی بھاپ (کی وجہ) سے ہے۔ تم اسے پانی کے

(2073) بخاری: 3262۔ مسلم: 2212۔ ابن ماجہ: 3473.

(2074) بخاری: 3263۔ مسلم: 2210۔ ابن ماجہ: 3471.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ٹھنڈا کرو۔"

2074 (م)۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ.

(ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ہارون بن اسحاق نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبدہ نے ہشام بن عروہ سے انھوں نے فاطمہ بنت منذر سے بواسطہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اسماء رضی اللہ عنہا کی حدیث میں اس سے زیادہ کلام ہے اور دونوں حدیثیں ہی صحیح ہیں۔

26..... بَابُ دُعَاءِ الْحُمَّى وَالْأَوْجَاعِ كُلِّهَا
بخار اور تمام دردوں (سے نجات) کی دعا

2075۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمَّى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولَ: ((بِسْمِ اللهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ انھیں بخار اور تمام دردوں کے لیے (یہ دعا) سکھاتے، آپ کہتے: (ترجمہ) "اللہ بڑے کے نام سے، میں عظمت والے اللہ کے نام سے ہر بھڑکنے والی رگ کے شر اور جہنم کی گرمی کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ کے طریقہ سے ہی جانتے ہیں اور ابراہیم حدیث میں ضعیف ہے نیز عِــرقٌ يَـعَّـارٌ (آواز دینے والی رگ) کے الفاظ بھی مروی ہیں۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغِيلَةِ
"غیلہ" کا بیان

2076۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ..........

(2074) بخاری: 5724۔ مسلم: 2211۔ ابن ماجه: 3474.

(2075) ضعیف: ابن ماجه: 3526۔ مسند احمد: 300/1.

(2076) مسلم: 1442۔ ابو داود: 3882۔ ابن ماجه: 2100۔ نسائی: 3326.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ بِنْتِ وَهْبٍ۔ وَهِيَ جُدَامَةُ۔ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يَفْعَلُونَ وَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ.))

سیدہ جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میں نے ''غیلہ'' ❶ سے منع کرنے کا ارادہ کیا تھا، (پھر دیکھا کہ) فارس اور روم کے لوگ بھی یہ کرتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہیں کرتے'' (یعنی اس سے انھیں نقصان نہیں ہوتا)۔

توضیح:...... ❶ ''غیلہ'' بچے کو دودھ پلانے والی عورت سے مباشرت (جماع) کرنے کو غیلہ کہا جاتا ہے۔ اس کی ممانعت نہیں ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے۔

اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام مالک نے بھی ابوالاسود سے بواسطہ عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انھوں نے جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کے ذریعے نبی ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

امام مالک فرماتے ہیں: آدمی کا اپنی دودھ پلانے والی بیوی سے جماع کرنا غیلہ کہلاتا ہے۔

2077۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ..........

عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ: أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ حَتَّى ذُكِرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ.))

سیدہ جدامہ بنت وہب الاسدیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میں نے غیلہ سے روکنے کا ارادہ کیا تھا یہاں تک کہ مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم (کے لوگ) یہ کرتے ہیں چنانچہ (یہ چیز) ان کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچاتی۔''

وضاحت:...... امام مالک فرماتے ہیں: غیلہ یہ ہے کہ آدمی اپنی دودھ پلانے والی بیوی سے ہم بستری کرے۔ عیسیٰ بن احمد کہتے ہیں: ہمیں اسحاق بن عیسیٰ نے بھی بواسطہ مالک ابوالاسود سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

28..... بَابُ مَا جَاءَ فِي دَوَاءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

ذات الجنب کا علاج

2078۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ..........

(2077) صحیح: تخریج کے لیے حدیث سابق ملاحظہ فرمائیں۔

(2078) ضعیف: ابن ماجہ: 3467۔ مسند احمد: 4/369۔ حاکم: 4/202.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ. قَالَ قَتَادَةُ: وَيَلُدُّ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ.

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ذات الجنب (مرض سل) کی وجہ سے زیتون کا تیل اور ورس تجویز کیا کرتے تھے۔ قتادہ کہتے ہیں: جس طرف درد ہو اسی طرف سے منہ میں ڈالی جائے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوعبداللہ کا نام میمون تھا۔ یہ بزرگ بصرہ کے رہنے والے تھے۔

2079۔ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ..........

قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَتَدَاوَى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ.

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ذات الجنب (مرض سل) کا علاج قسط [1] بحری اور زیتون سے کریں۔

توضیح:...... [1] قسط: اسے قسط ہندی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ اسے خوش بو کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ہندوستانی لوگ اسے کٹ کہتے ہیں۔ جب کہ لاطینی میں اسے Castas Arabicus کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اسے زید بن ارقم سے میمون کے ذریعے ہی جانتے ہیں اور میمون سے کئی محدثین نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ نیز ذات الجنب سے مراد مرض سل [1] ہے۔

توضیح:...... [1] مرض سل پھیپھڑے کی ایک بیماری ہے جو مریض کو لاغر اور کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے (دیکھیے: المعجم الوسط ص: 526، القاموس الوحید ص: 794) بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک بڑا پھوڑا ہوتا ہے جو پہلو میں اندر کی طرف ظاہر ہوتا ہے اور اندر ہی پھٹ جاتا ہے اس کا مریض کم ہی جانبر ہوتا ہے۔ (ع م)

29..... بَابٌ: كَيْفَ يُدْفَعُ الْوَجْعُ عَنْ نَفْسِهِ

اپنے آپ سے درد کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے

2080۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ: أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ..........

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: أَتَانِي

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

(2079) ضعيف: السلسلة الضعيفه: 3396.

(2080) مسلم: 2202۔ ابو داود: 3891۔ ابن ماجه: 3522.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَانَ يُهْلِكُنِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((امْسَحْ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ)) قَالَ: فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ .

میرے پاس تشریف لائے اور مجھے ایسا درد تھا کہ قریب تھا وہ مجھے ہلاک کر دیتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات مرتبہ اپنا دایاں ہاتھ (تکلیف والی جگہ پر) پھیرو اور (ساتھ) کہو: ''میں اللہ کی عزت، اس کی قدرت اور اس کی حاکمیت کے ساتھ اپنی تکلیف کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔'' راوی کہتے ہیں: میں نے (ایسے ہی) کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری تکلیف کو دور کر دیا۔ پھر میں ہمیشہ اپنے گھر والوں اور دوسرے لوگوں کو اس کا حکم دیتا رہا۔

30..... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّنَا

سنا مکی کا بیان

2081۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ..........

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سَأَلَهَا بِمَ تَسْتَمْشِينَ؟ قَالَتْ: بِالشُّبْرُمِ، قَالَ: ((حَارٌّ جَارٌّ)) قَالَتْ: ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيهِ شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِي السَّنَا .))

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا، تم کس چیز سے اپنے پیٹ کا اسہال ❶ کرتی ہو؟ انھوں نے کہا: شبرم ❷ سے۔ آپ نے فرمایا: ''(یہ) گرم اور نقصان دہ ہے'' کہتی ہیں: پھر میں نے سَنَا ❸ کے ساتھ اسہال کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی چیز میں موت کی شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی۔''

توضیح:...... ❶ اسہال: اس سے مراد جلاب لینا ہے۔

❷ شُبرم: قدِ آدم جتنا ایک درخت ہے۔ اس کی شاخیں سرخ و سفید ہوتی ہیں اس پر پھول لگتے ہیں جو زرد اور سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ پھر اس پر پھل نمودار ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

❸ سنا مکی ایک معروف پودا ہے اس کی پتی قبض کشا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2081) ضعیف: ابن ماجہ: 3461۔ مسند احمد: 369/6۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي بِالْعَسَلِ
شہد کے ساتھ علاج کرنا

2082۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ......

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ: ((اسْقِهِ عَسَلًا)) فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْقِهِ عَسَلًا)) فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ، اسْقِهِ عَسَلًا)) فَسَقَاهُ عَسَلًا فَبَرَأَ.

ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس آ کر عرض کی کہ میرے بھائی کو دست آتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''اسے شہد پلاؤ۔'' اس نے پلایا، پھر آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے شہد پلایا تھا اس سے تو دست اور بڑھ گئے ہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''اسے شہد پلاؤ۔'' اس نے پلایا، پھر آپ کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے پلایا تھا اس سے تو دست اور بڑھ گئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے سچ کہا ہے اور تمھارے بھائی کا پیٹ جھوٹ بولتا ہے، اسے شہد پلاؤ۔'' اس نے اسے پلایا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

32..... بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ
مریض کی تیمارداری کرتے وقت کیا کہا جائے

2083۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ.))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان آدمی ''(ایسے) مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہیں آیا اور کہے: میں اللہ عظمت والے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ تمھیں شفا دے۔ دے، تو وہ (اللہ کے حکم سے) تندرست ہو جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے منہال بن عمرو کی سند

(2082) بخاری: 5684۔ مسلم: 2217۔

(2083) صحیح: ابو داود: 3106۔ مسند احمد: 239/1۔ حاکم: 342/1۔ ابو یعلی: 243۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہی جانتے ہیں۔

33..... بَابُ كَيْفِيَّةِ تَبْرِيدِ الْحُمَّى بِالْمَاءِ
بخار (کی گرمی) کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرنے کا طریقہ

2084۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقَرُ الرِّبَاطِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ۔ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ۔ أَخْبَرَنَا..........

ثَوْبَانُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمُ الْحُمَّى فَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَنْقِعْ نَهْرًا جَارِيًا لِيَسْتَقْبِلَ جِرْيَتَهُ فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ؛ وَقَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَلْيَغْتَمِسْ فِيهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي ثَلَاثٍ فَخَمْسٍ، وَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ فَسَبْعٌ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ فَتِسْعٍ، فَإِنَّهَا لَا تَكَادُ تُجَاوِزُ تِسْعًا بِإِذْنِ اللَّهِ.))

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی شخص کو بخار ہو جائے تو بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے، اسے چاہیے کہ اسے پانی کے ساتھ بجھائے۔ (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) وہ بہتی ہوئی نہر میں اترے، جدھر سے پانی آ رہا ہو ادھر منہ کر کے یہ کہے: اللہ کے نام سے، اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے اور اپنے رسول کی تصدیق کر، (یہ کام) صبح کی نماز کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے کرے، پھر اس میں تین غوطے لگائے، تین دن تک (یہ کام کرے)، اگر تین دن میں ٹھیک نہ ہو تو پانچ دن، اگر پانچ میں تندرست نہ ہو تو سات دن، اگر سات دن میں بھی ٹھیک نہ ہو تو نو دن، اللہ کے حکم سے نویں دن سے تجاوز نہیں کر سکتا۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

34..... بَابُ التَّدَاوِي بِالرَّمَادِ
”راکھ“ سے علاج کرنا

2085۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ..........

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سُئِلَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جَرْحُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي: كَانَ عَلِيٌّ يَأْتِي بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ وَفَاطِمَةُ

ابو حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میری موجودگی میں سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نبی ﷺ کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا تھا؟ تو انھوں نے فرمایا: اس چیز کو مجھ سے زیادہ بہتر جاننے والا کوئی نہیں رہا۔ علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لے کر آتے اور

(2084) ضعیف: مسند احمد: 281/5.

(2085) بخاری: 243۔ مسلم: 1790۔ ابن ماجہ: 3464.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ، وَأُحْرِقَ لَهُ حَصِيرٌ فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ.

فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ سے خون کو دھوتیں پھر ٹاٹ جلایا گیا اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کو بھر دیا گیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2086۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا مَثَلُ الْمَرِيضِ إِذَا بَرَأَ وَصَحَّ كَالْبَرْدَةِ تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ فِي صَفَائِهَا وَلَوْنِهَا.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مریض جب تندرست ہو جاتا ہے صفائی اور رنگ میں اس کی مثال آسمان سے گرنے والے برف کے ٹکڑے (اولے) کی طرح ہوتی ہے۔“

35..... بَابُ تَطْيِيبِ نَفْسِ الْمَرِيضِ

مریض (کو تسلی دے کر اس) کا دل خوش کرنا

2087۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي أَجَلِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ نَفْسَهُ.))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم کبھی مریض کے پاس جاؤ تو اس کے لیے لمبی عمر کی دعا کرو، یہ کام کسی چیز کو ہٹا تو نہیں سکتا (لیکن) اس کے دل کو خوش کر دیتا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

2088۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَادَ رَجُلًا مِنْ وَعَكٍ كَانَ بِهِ، فَقَالَ: ((أَبْشِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُذْنِبِ لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخار میں مبتلا ایک شخص کی عیادت کرتے ہوئے فرمایا: ”خوش ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میری آگ ہے میں اسے اپنے گناہ گار بندے پر مسلط کرتا ہوں تاکہ یہ اس کا جہنم سے حصہ ہو جائے۔“

(2086) موضوع: محقق نے اس کی تخریج ذکر نہیں کی۔

(2087) ضعیف جداً: ابن ماجہ: 1438۔

(2088) ابن ابی شیبہ: 229/3۔ مسند احمد: 440/2۔ ابن ماجہ: 3470۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2089۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ.........

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانُوا يَرْتَجُونَ الْحُمَّى لَيْلَةً كَفَّارَةً لِمَا نَقَصَ مِنَ الذُّنُوبِ.

حسن (بصری) رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لوگ ایک رات کے بخار کو اپنے گناہوں کے لیے کفارہ کہا کرتے تھے۔

خلاصہ

❀ پرہیز کرنا بیماریوں میں بہت فائدہ مند ہے۔
❀ دوا کا استعمال مسنون ہے۔
❀ کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے۔
❀ خودکشی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اس کے سبب جہنم میں سخت عذاب ہوگا۔
❀ نشہ آور ادویات کا استعمال حرام ہے۔ نیز اس میں شفا نہیں ہوتی۔
❀ حجامہ (سینگی) ایک بہترین علاج ہے۔
❀ قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں سے دم کرنا جائز ہے۔
❀ نظر بد کا لگ جانا برحق ہے اور اس کا علاج قرآن سے کیا جا سکتا ہے۔
❀ تعویذ لٹکانا جائز نہیں ہے۔
❀ دودھ پلانے والی عورت سے مباشرت کرنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔
❀ شہد میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔
❀ بیمار کی عیادت کے وقت اسے تسلی دی جائے۔

❀❀❀❀

(2089) محقق نے اس پر تحقیق وتخریج ذکر نہیں کی لیکن سفیان اور ہشام کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (ع م)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 27

اَبْوَابُ الْفَرَائِضِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی وراثت کے احکام ومسائل

23 ابواب اور 26 احادیث پر مشتمل اس عنوان کے تحت آپ پڑھیں گے کہ:

- اصحاب الفروض کون کون سے رشتے ہیں؟
- عصبات کون ہیں اور کس صورت میں وارث بنتے ہیں؟
- وراثت سے مانع کون سے اسباب ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے وارثوں کا ہے

2090۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مال چھوڑا تو وہ (مال) اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے محتاج ورثا چھوڑے ان کی کفالت میرے ذمہ ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زہری نے بھی بواسطہ ابوسلمہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی کریم ﷺ کی اس سے لمبی اور مکمل حدیث بیان کی ہے۔

اس بارے میں جابر اور انس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور آپ ﷺ کے فرمان ''ضیاعاً'' سے مراد ضَائِعٌ ہے۔ یعنی جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو میں اس کی کفالت کروں گا اور اس پر خرچ کروں گا۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

فرائض کو سیکھنا

2091۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْآنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرائض [1] اور قرآن سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ (کیوں کہ) میں فوت کیا جانے والا ہوں۔''

توضیح:...... [1] فرائض سے مراد وراثت کا علم ہے۔ اس کو تقسیم کرنا اور حصص کو پہنچانا وغیرہ۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں اضطراب ہے۔ ابو اسامہ نے اس حدیث کو عوف سے ایک (مجہول) آدمی کے ذریعے سلیمان بن جابر سے روایت کیا ہے اور وہ بواسطہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

ہمیں یہ حدیث حسین بن حریث نے اور انھیں اسامہ نے بیان کی ہے۔ نیز محمد بن قاسم الاسدی کو امام احمد بن حنبل وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔

(2090) بخاری: 2298۔ مسلم: 1619۔ ابو داود: 2955۔ ابن ماجہ: 2415۔ نسائی: 1263 .

(2091) ضعیف .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْبَنَاتِ
بیٹوں کی وراثت

2092۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا، وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا، وَلَا تُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ. قَالَ: ((يَقْضِي اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ)) فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ: ((أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ.))

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سعد بن ربیع کی بیوی سعد کی دو بیٹیوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں، ان کا باپ احد کے دن آپ کے ساتھ (مل کر لڑتا ہوا) شہید ہوگیا ہے اور ان کے چچا نے ان کا مال لے لیا ہے، ان کے لیے مال نہیں چھوڑا ان کے پاس مال ہوگا تو ان کا نکاح ہوسکتا ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس بارے میں اللہ تعالیٰ فیصلہ کرے گا''، پھر میراث (کے احکامات) والی آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں لڑکیوں کے چچا کو پیغام بھیجا آپ نے فرمایا: سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دو اور جو بچ جائے وہ تمھارا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے عبداللہ بن محمد بن عقیل کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

نیز شریک نے بھی عبداللہ بن محمد بن عقیل سے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ ابْنَةِ الِابْنِ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ
حقیقی بیٹی کے ساتھ پوتی کی میراث

2093۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ..........

عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا

ہزیل بن شرحبیل (رحمہ اللہ) کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ (رضی اللہ عنہما) کے پاس آ کر ان سے بیٹی، پوتی اور

(2092) حسن: ابو داود: 2891۔ ابن ماجہ: 2720۔ مسند احمد: 352/3.

(2093) بخاری: 6736۔ ابو داود: 2890۔ ابن ماجہ: 2721.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اِبْنَةٍ وَابْنَةِ الِابْنِ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَا بَقِيَ . وَقَالَا لَهُ: انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا ، فَأَتَى عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلٰكِنْ أَقْضِي فِيهِمَا كَمَا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَلِلْأُخْتِ مَا بَقِيَ .

ماں باپ کی طرف سے (سگی) بہن (کی میراث) کے بارے میں پوچھا تو ان دونوں نے فرمایا: بیٹی کا آدھا اور حقیقی بہن کے لیے باقی بچنے والا سب ہے اور اس سے یہ بھی کہا کہ عبداللہ (بن مسعود) کے پاس جا کر ان سے بھی پوچھو وہ ہماری موافقت کریں گے۔ وہ آدمی عبداللہ کے پاس آیا اور ان کو ان دونوں حضرات کے فتویٰ کے بارے میں بتایا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہیں رہوں گا بلکہ میں اس میں ایسے ہی فیصلہ کروں جیسے رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا تھا کہ بیٹی کو آدھا اور پوتی کو دو تہائی مکمل کرتے ہوئے چھٹا ملے گا اور باقی بچنے والا مال بہن کا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوقیس الاددی کا نام عبدالرحمان بن ثروان الکوفی ہے۔ نیز شعبہ نے بھی ابوقیس سے اسی طرح روایت ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ
سگے بھائیوں کی میراث

2094۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ.........

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ ، وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ، الرَّجُلُ يَرِثُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ أَخِيهِ لِأَبِيهِ .

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ تم اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہو: ''وصیت کے بعد جس کی تم وصیت کرتے یا قرض کے بعد'' اور بے شک رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور بے شک حقیقی بہن بھائی علاتی ❶ بھائیوں کے برعکس وارث بنتے ہیں۔ آدمی اپنے حقیقی بھائی کا وارث بنتا ہے نہ کہ باپ کی طرف سے بھائی کا۔

توضیح:...... ❶ جو صرف باپ کی طرف سے بھائی ہو اسے علاتی بھائی کہا جاتا ہے اور جو صرف ماں کی طرف سے ہو اسے اخیافی کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں بندار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یزید بن ہارون نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں زکریا بن ابی زائدہ نے ابواسحاق سے انھیں حارث نے بواسطہ علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

(2094) حسن: الارواء: 1688۔ ابن ماجہ: 2715۔ مسند احمد: 79/1۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2095۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ.........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ.

سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث بنتے ہیں نہ کہ علاتی بھائی۔

6..... بَابُ مِيرَاثِ الْبَنِينَ مَعَ الْبَنَاتِ
بیٹوں کے ساتھ بیٹوں کی وراثت

2096۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ نِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! كَيْفَ أَقْسِمُ مَالِي بَيْنَ وَلَدِي؟ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا فَنَزَلَتْ: ﴿يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ﴾ الْآيَةَ.

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا چنانچہ رسول اللہ ﷺ میری عیادت کرنے بنوسلمہ میں میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں اپنی وراثت اپنی اولاد کے درمیان کیسے تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا پھر یہ آیت نازل ہوئی: ”اللہ تعالیٰ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لیے دو لڑکیوں جتنا حصہ ہے۔“ (النساء: 11)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز شعبہ اور ابن عیینہ وغیرہ نے بھی اس حدیث کو بواسطہ محمد بن منکدر، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

7..... بَابُ مِيرَاثِ الْأَخَوَاتِ
بہنوں کی میراث

2097۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ......

سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعُودُنِي فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ، فَأَتَانِي وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا مَاشِيَانِ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے، آپ نے مجھے بے ہوشی کی حالت میں پایا، آپ آئے تو آپ کے ساتھ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی پیدل تشریف لائے۔ پھر

(2095) حسن۔ (2096) بخاری: 4577۔ مسلم: 1616۔ ابو داود: 2886۔ ابن ماجہ: 1436۔

(2097) بخاری: 194۔ مسلم: 1616۔ ابو داود: 2886۔ ابن ماجہ: 2728۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ ، فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي؟ أَوْ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَلَمْ يُجِبْنِي شَيْئًا ، وَكَانَ لَهُ تِسْعُ أَخَوَاتٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ الْآيَةَ قَالَ جَابِرٌ: فِيَّ نَزَلَتْ .

رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا (اور) اپنے وضو والا پانی میرے اوپر پھینکا تو مجھے ہوش آ گیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے مال کا کیسے فیصلہ کروں؟ یا میں اپنے مال میں کیا تصرف کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، اور میری نو بہنیں تھیں حتی کہ میراث کی یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ سے کلالہ ❶ کے بارے میں مسئلہ پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمھیں کلالہ کے بارے میں مسئلہ بتاتا ہے۔ (النساء: 176) جابر کہتے ہیں یہ آیت میرے بارے نازل ہوئی تھی۔

❶ کلالہ: کلالہ وہ شخص ہوتا ہے جس کے اوپر آبائی جانب اور نیچے ابنائی جانب کوئی وارث نہ ہو اور اطراف میں اس کے وارث ہوں یعنی اس کی اولا اور باپ وغیرہ نہ ہوں بلکہ بہن بھائی ہوں۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

8..... بَابُ فِي مِيرَاثِ الْعَصَبَةِ

عصبات کی میراث

2098- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُوسٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ .))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''فرائض ❶ کو ان کے اہل تک پہنچا دو جو باقی بچ جائے وہ اس کے قریبی مرد رشتہ دار ❷ کے لیے ہے۔''

توضیح:...... ❶ اہل فرائض: اصطلاح میں انھیں اصحاب الفرائض کہا جاتا ہے اور ان سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے حصے قرآن وسنت میں مقرر کر دیے گئے ہیں۔ یہ کل بارہ افراد ہیں: 4 مردوں میں اور آٹھ عورتوں میں۔ مردوں میں: (1) خاوند (2) باپ (3) دادا (4) مادری بھائی، اور عورتوں میں (1) بیوی (2) ماں (3) دادی/ نانی (4) بیٹی (5) پوتی / پڑپوتی (6) حقیقی بہن (7) پدری بہن (8) مادری بہن۔ (ع م)

❷ اسے عصبہ کہا جاتا ہے اور عصبہ کے لفظی معنی ملانے، جوڑنے اور مضبوط کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں میت کے وہ قریبی رشتہ دار جو اصحاب الفروض سے بچا ہوا حصہ لیتے ہیں اور وارث نہ ہونے کی صورت میں سارے ترکے کے وارث بنتے ہیں۔ (ع م)

(2098) بخاري: 6832- مسلم: 1615- ابو داود: 2898- ابن ماجه: 2740 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عبد بن حمید نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبدالرزاق نے معمر سے انھوں نے طاؤس سے انھوں نے اپنے باپ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور بعض نے اسے ابن طاؤس سے ان کے باپ کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے مرسل روایت کی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْجَدِّ

دادے کی میراث

2099۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ......

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا مِنْ مِيرَاثِهِ؟ فَقَالَ: ((لَكَ السُّدُسُ)) فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ: ((لَكَ سُدُسٌ آخَرُ)) فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ ((إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ.))

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: میرا بیٹا فوت ہو گیا ہے مجھے اس کی میراث سے کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ''تمھارے لیے چھٹا حصہ ہے۔'' جب وہ واپس مڑا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا: ''تمھارے لیے ایک چھٹا حصہ اور بھی ہے۔'' جب وہ واپس مڑا تو آپ نے پھر اسے بلا کر فرمایا: ''ایک اور چھٹا حصہ تمھیں بطور طُعمہ ملے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس مسئلہ میں معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْجَدَّةِ

دادی/ نانی کی میراث

2100۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ مَرَّةً: قَالَ قَبِيصَةُ و قَالَ مَرَّةً عَنْ رَجُلٍ......

عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: جَاءَتِ الْجَدَّةُ أُمُّ الْأُمِّ أَوْ أُمُّ الْأَبِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ: إِنَّ ابْنَ ابْنِي أَوِ ابْنَ بِنْتِي مَاتَ، وَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ لِي فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقًّا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَجِدُ لَكِ فِي الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ، وَمَا

قبیصہ بن ذویب روایت کرتے ہیں کہ ایک نانی یا دادی ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگی کہ میرا پوتا یا (یہ کہا کہ) میرا نواسہ فوت ہو گیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ کتاب اللہ میں میرا حصہ مقرر کیا گیا ہے، تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کتاب اللہ میں تمھارا حق نہیں پاتا اور نہ ہی میں نے رسول اللہ ﷺ کو

(2099) ضعیف: ابو داود: 2796۔ مسند احمد: 4/428۔ دار قطنی: 4/84۔ بیهقی: 6/244.

(2100) ضعیف: ابو داود: 2894۔ ابن ماجه: 2724۔ مسند احمد: 4/225.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى لَكِ بِشَيْءٍ . وَسَأَسْأَلُ النَّاسَ ، قَالَ: فَسَأَلَ النَّاسَ ، فَشَهِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَاهَا السُّدُسَ . قَالَ: وَمَنْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: فَأَعْطَاهَا السُّدُسَ ، ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى الَّتِي تُخَالِفُهَا إِلَى عُمَرَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَلَمْ أَحْفَظْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ حَفِظْتُهُ مِنْ مَعْمَرٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِنْ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ لَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا انْفَرَدَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا .

تمھارے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے سنا ہے مگر میں لوگوں سے پوچھوں گا تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے چھٹا حصہ دلوایا تھا۔ انھوں نے کہا: آپ کے علاوہ اور کس نے یہ بات سنی تھی؟ انھوں نے کہا: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے۔ راوی کہتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے چھٹا حصہ دلوا دیا پھر ایک دادی یا نانی اسی بات کو لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، سفیان کہتے ہیں: اس میں معمر نے زہری کی طرف سے کچھ زیادہ الفاظ بیان کیے تھے، میں زہری سے تو ان کو یاد نہ رکھ سکا لیکن معمر کی طرف سے یاد ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم دونوں (دادی اور نانی) جمع ہو تو یہ (چھٹا حصہ) تم دونوں کا ہے اور تم میں سے جو بھی اکیلی ہو تو یہ اس کا ہے۔

2101۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ..........

عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَأَلَتْهُ مِيرَاثَهَا ، قَالَ: فَقَالَ لَهَا: مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ ، وَمَا لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْءٌ ، فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ ، فَسَأَلَ النَّاسَ ، فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَاهَا السُّدُسَ ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ؟ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُوبَكْرٍ ، قَالَ: ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَسَأَلَتْهُ مِيرَاثَهَا ، فَقَالَ: مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ

قبیصہ بن ذویب بیان کرتے ہیں کہ ایک دادی یا نانی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اپنی میراث کا سوال کیا، انھوں نے اس سے فرمایا: تمھارے لیے اللہ کی کتاب میں کچھ نہیں ہے اور نہ اللہ کے رسول کی سنت میں کوئی حکم ہے۔ تم چلی جاؤ، میں لوگوں سے پوچھوں گا۔ پھر انھوں نے لوگوں سے پوچھا تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ آپ نے اسے چھٹا حصہ دیا تھا، انھوں نے فرمایا: کیا تمھارے ساتھ کوئی اور بھی تھا؟ تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی طرح بات کی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسی کو اس عورت کے اوپر نافذ کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: پھر ایک دوسری دادی (یا نانی) نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اپنی میراث کا سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: تمھارے لیے کتاب اللہ

(2101) ضعیف: گزشتہ حدیث دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا، وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا.

میں اس چھٹے حصے کے علاوہ کچھ نہیں ہے اگر تم (دادی اور نانی) دونوں اکٹھی ہو تو یہ (چھٹا حصہ) تم دونوں کے درمیان ہوگا اور اگر اکیلی ہو تو سارا اس کے لیے ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں بریدہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا

جدہ کی میراث اپنے بیٹے کے ساتھ

2102- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا: إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ.

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جدہ (دادی) کے بیٹے کے ساتھ وراثت کے بارے میں فرماتے ہیں: بے شک وہ پہلی دادی تھی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بیٹے (یعنی میت کے باپ) کے ہوتے ہوئے بھی چھٹا حصہ دلوایا تھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے دادی کو بیٹے کے ساتھ وارث بنایا ہے اور بعض نے نہیں بنایا۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْخَالِ

ماموں کی میراث

2103- حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ..........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كَتَبَ مَعِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ، وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ.))

ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے خط دے کر ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ اور اس کا رسول اس کے رفیق ہیں جس کا کوئی رفیق نہیں اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔''

(2102) ضعيف: بيهقي: 226/6.

(2103) صحيح: ابن ماجه: 2737- مسند احمد: 28/1- ابن ابي شيبه: 263/11.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عائشہ اور مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2104۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُوسٍ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی اور وارث نہ ہو۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض نے اسے مرسل روایت کرتے ہوئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کیا۔ نیز نبی کریم ﷺ کے صحابہ کا اس میں اختلاف ہے: بعض نے ماموں، خالہ اور پھوپھی کو وارث قرار دیا ہے اور جمہور علماء اس حدیث کے مطابق ذوالارحام کے وارث بننے کے قائل ہیں۔ لیکن زید بن ثابت انھیں وارث نہیں کہتے۔ ان کے مطابق یہ میراث بیت المال میں جمع ہوگی۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الَّذِي يَمُوتُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ

جس میت کا کوئی وارث نہ ہو

2105۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ..........

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ ﷺ وَقَعَ مِنْ عِذْقِ نَخْلَةٍ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ وَارِثٍ؟)) قَالُوا: لَا، قَالَ: ((فَادْفَعُوهُ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْقَرْيَةِ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ایک آزاد کیا ہوا غلام کھجور کے درخت سے گر کر مرگیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دیکھو اس کا کوئی وارث ہے؟'' لوگوں نے کہا: نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو (اس کا مال) اس کی بستی میں سے کسی کو دے دو۔''

وضاحت:...... اس بارے میں بریدہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن ہے۔

14..... بَابُ فِي مِيرَاثِ الْمَوْلَى الْأَسْفَلِ

آزاد کیے گئے غلام کی وراثت

2106۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ..........

(2104) صحیح: دار قطنی: 85/4۔

(2105) صحیح: ابو داود: 2902۔ ابن ماجہ: 2733۔ مسند احمد: 173/6۔

(2106) ضعیف: ابو داود: 2905۔ ابن ماجہ: 2741۔ مسند احمد: 221/1۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَـنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ مِيرَاثَهُ .

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک آدمی فوت ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا سوائے ایک غلام کے جسے اس نے آزاد کر دیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کی میراث دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس مسئلہ میں علماء کا اس بات پر عمل ہے کہ جب آدمی فوت ہو جائے اور اس کے عصبات بھی نہ ہوں تو اسے مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کرا دیا جائے۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِبْطَالِ الْمِيرَاثِ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ

مسلمان اور کافر کے درمیان میراث نہیں ہوتی

2107۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ ح: وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ......

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَـرِثُ الْـمُسْـلِـمُ الْكَـافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .))

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان، کافر کا وارث نہیں بنتا اور نہ ہی کافر مسلمان کا وارث بنتا ہے۔“

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابن ابی عمر نے بھی بواسطہ سفیان، زہری سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں جابر اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث صحیح ہے۔ اس حدیث کو معمر وغیرہ نے بھی زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے اور امام مالک نے زہری سے، انھوں نے علی بن حسین سے، انھوں نے عمر بن عثمان سے بواسطہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کی ہے۔ لیکن امام مالک کی حدیث وہم ہے اس میں امام مالک کو وہم ہوا ہے۔

بعض نے اسے امام مالک سے روایت کرتے ہوئے عمرو بن عثمان کہا ہے۔ جب کہ امام مالک کے اکثر شاگرد اسے بواسطہ مالک، عمر بن عثمان ذکر کرتے ہیں۔ اور عمرو بن عثمان بن عفان ہی سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم کی اولاد میں مشہور ہیں۔ لیکن عمر بن عثمان کو ہم نہیں جانتے۔

نیز علماء کا اسی حدیث پر عمل ہے اور علماء نے مرتد آدمی کی وراثت کے بارے میں اختلاف کیا ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور دیگر لوگوں میں سے کچھ علماء کہتے ہیں کہ اس کے مسلمان وارثوں کو مال ملے گا۔ بعض کہتے ہیں: مسلمان ورثاء اس کے وارث نہیں بن سکتے۔ ان کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ ”مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا“

(2107) بخاری: 6774۔ مسلم: 1614۔ ابو داود: 2909۔ ابن ماجہ: 2729۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

16..... بَابٌ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

دو مختلف دین والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے

2108۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ.))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دو دینوں (ملتوں) والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو ہم ابن ابی لیلیٰ سے ہی جانتے ہیں۔

17..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِبْطَالِ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ

قاتل (مقتول کا) وارث نہیں بن سکتا

2109۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قاتل (مقتول کا) وارث نہیں بن سکتا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ یہ اسی طریق سے معروف ہے اور اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ کو بعض علماء نے متروک کہا ہے جن میں احمد بن حنبل رحمہ اللہ بھی ہیں۔

نیز اہلِ علم کا اسی پر عمل ہے کہ قاتل (مقتول کا) وارث نہیں بنتا، وہ قتل خطا ہو یا قتل عمد۔ جب کہ بعض کہتے ہیں: اگر قتل خطاء ہو تو وارث بن سکتا ہے۔ امام مالک کا بھی یہی قول ہے۔

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

عورت کی اپنے خاوند کی دیت سے میراث

2110۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ:

سعید بن میبّب (رحمہ اللہ) روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے

(2108) صحيح: دارمی: 2997۔ دارقطنی: 4/75.

(2109) صحيح: ابن ماجه: 2645۔ دارقطنی: 4/96.

(2110) صحيح: ابو داود: 2927۔ ابن ماجه: 2642.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدِّيَةُ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، فَأَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ إِلَيْهِ: ((أَنْ وَرِّثْ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا .))

فرمایا: دیت (ادا کرنے کی ذمہ داری) عاقلہ [1] پر ہے اور عورت اپنے خاوند کی دیت سے کسی چیز کی وارث نہیں بنتی تو ضحاک بن سفیان الکلابی رضی اللہ عنہ نے انھیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں خط لکھا تھا کہ اشیم الضبابی کی بیوی کو اس کے خاوند کی دیت سے میراث دو۔

توضیح:...... [1] عاقلہ: باپ کی طرف سے وہ رشتہ دار جو عصبات ہوتے ہیں اور دیت دینے میں شریک ہوتے ہیں۔(ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْمِيرَاثِ لِلْوَرَثَةِ وَالْعَقْلَ عَلَى الْعَصَبَةِ

میراث ورثاء کے لیے اور دیت عصبات کے ذمہ ہے

2111۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو لحیان کی عورت کے پیٹ کے بچے کے بارے میں جو مر کر ضائع ہو گیا تھا فیصلہ کرتے ہوئے غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا تھا۔ پھر وہ عورت مر گئی جس پر غلام یا لونڈی کا حکم دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور خاوند کے لیے ہے اور اس کی دیت اس کے عصبات پر ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یونس نے یہ حدیث زہری سے بواسطہ سعید بن مسیب اور ابو سلمہ، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے اسی طرح روایت کی ہے۔

جب کہ امام مالک نے زہری سے بواسطہ ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور امام مالک نے زہری سے بواسطہ سعید بن مسیب نبی کریم ﷺ سے مرسل روایت کی ہے۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ الَّذِي يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ

اس آدمی کی وراثت جو کسی آدمی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرتا ہے

2112۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ..........

(2111) بخاری: 6740۔ مسلم: 1681۔ ابو داود: 4577۔ نسائی: 4817۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ .))

تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ جو مشرک مسلمانوں میں سے کسی آدمی کے ہاتھوں مسلمان ہوتا ہے تو اس (کی وراثت کی تقسیم) کا کیا طریقہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اس کی زندگی اور مرنے کے بعد باقی لوگوں سے اس کا زیادہ قریبی ہوتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم عبداللہ بن وہب کی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابن موہب عن تمیم الداری بھی کہا جاتا ہے اور بعض نے عبداللہ بن موہب اور تمیم داری کے درمیان قبیصہ بن ذویب کو بھی داخل کیا ہے۔ اسے یحییٰ بن حمزہ نے عبدالعزیز بن عمر سے روایت کرتے وقت قبیصہ بن ذویب کا اضافہ کیا ہے لیکن میرے نزدیک یہ سند متصل نہیں ہے۔

نیز بعض علماء کا اسی پر عمل ہے اور بعض کہتے ہیں: ایسے آدمی کی میراث بیت المال میں جمع کرا دی جائے گی یہ قول امام شافعی کا ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔''

21..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِبْطَالِ مِيرَاثِ وَلَدِ الزِّنَا

ولد الزنا وراثت سے محروم ہے

2113 ـ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنَا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ .))

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما) سے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی کسی آزاد عورت یا لونڈی سے زنا کرے تو (اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا) بچہ زنا کا بچہ ہے نہ وہ وارث بن سکتا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہے۔'' ❶

توضیح:...... ❶ یہ موانع وراثت میں سے ہے۔ یعنی جس کی وجہ سے کوئی وراثت سے محروم ہو جاتا ہے اور موانع وراثت چار چیزیں ہیں:

(1) اختلاف دین (2) قتل

(3) ولد الزنا (4) غلامی (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن لہیعہ کے علاوہ باقی لوگوں نے بھی اسے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے اور علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ولد الزنا اپنے باپ کا وارث نہیں بنتا۔

(2112) صحیح: ابو داود: 2918۔ ابن ماجہ: 2752.

(2113) صحیح: ابن ماجہ: 2745.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِيْ مَنْ يَرِثُ الْوَلَاءَ

ولاء کا وارث کون ہے

2114۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ.........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَرِثُ الْمَالَ.))

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ولاء کا وارث وہی بنتا ہے جو مال کا وارث ہوتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند قوی نہیں ہے۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ مَا يَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ

عورت ولاء کی وارث بنتی ہے

2115۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْمُسْتَمْلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ النَّصْرِيِّ.........

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَةَ مَوَارِيثَ: عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ.))

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت تین ترکوں کو اکٹھا کرتی ہے: اپنے آزاد کیے ہوئے (غلام) کا، لے پالک کا اور اس لڑکے کا (ترکہ) جس کی طرف سے اس نے (اپنے شوہر) سے لعان کیا ہو۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس طرز پر ہم اسے محمد بن حرب کے طریق سے جانتے ہیں۔

خلاصہ

- اصحاب الفروض کے حصے قرآن وسنت میں متعین کر دیے گئے ہیں اور یہ آٹھ افراد ہیں۔
- باپ نہ ہو تو دادا اور بیٹا نہ ہو تو پوتا وارث بنتا ہے۔
- کوئی اور وارث نہ ہو تو بھائی بطور عصبہ وارث بنتے ہیں۔
- آزاد کیے گئے غلام کا وارث اسے آزاد کرنے والا بنے گا۔
- مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔
- قاتل، مقتول کا وارث نہیں بنے گا۔
- ولد الزنا بھی وراثت سے محروم ہے۔
- عورت اگر جرم کرلے تو اس کی دیت اس کے باپ اور بھائیوں سے لی جائے گی جب کہ اس کی دیت اس کے خاوند اور اولاد کو ملے گی۔

(2114) ضعیف۔ (2115) ضعیف: ابو داؤد: 2906۔ ابن ماجہ: 2742۔ مسند احمد: 106/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 28

اَبوَابُ الْوَصَایَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی وصیت کے احکام و مسائل

8ابواب اور 9احادیث اس عنوان میں آپ پڑھیں گے کہ:

- وصیت کی حقیقت کیا ہے؟
- وصیت کتنے مال تک کی جاسکتی ہے۔
- وصیت کس کے لیے ہوسکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

ایک تہائی (1/3) مال تک وصیت کی جاسکتی ہے

2116۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ.........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ، فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعُودُنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي، أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: ((لَا قُلْتُ: فَثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: ((لَا)) قُلْتُ: فَالشَّطْرُ؟ قَالَ: ((لَا)) قُلْتُ: فَالثُّلُثُ؟ قَالَ: ((الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، إِنَّكَ إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ)) قَالَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي؟ قَالَ: ((إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ، اللّٰهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ)) يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ.

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال میں ایسا بیمار ہوا کہ مجھے (اپنی) موت [1] نظر آنے لگی، رسول اللہ ﷺ میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بہت سارا مال ہے اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہی ہے، کیا میں اپنے سارے مال (کو اللہ کے راستے میں دینے) کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں!'' میں نے کہا: دو تہائی (2/3) کی؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' میں نے کہا: آدھے کی؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں'' میں نے کہا: تیسرے حصے (1/3) کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں، ایک تہائی'' (کر سکتے ہو لیکن) ایک تہائی بھی زیادہ ہے، تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑو یہ اس بات سے بہتر ہے کہ تم انھیں محتاج چھوڑو وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے رہیں اور جو چیز بھی خرچ کرو گے تمھیں اس کا اجر دیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ لقمہ بھی جسے تم اپنی بیوی کے منہ کی طرف اٹھاتے ہو۔'' راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنی ہجرت سے پیچھے ہٹایا جاؤں گا؟ [2] آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میرے بعد زندہ رہے تو جو بھی عمل اللہ کے چہرے کے لیے کرو گے اس پر تمھاری بلندی اور درجات میں اضافہ ہوگا اور شاید کہ تم زندہ رہو یہاں تک کہ تمھاری وجہ سے کچھ لوگ نفع اٹھائیں اور کچھ دوسرے نقصان اٹھائیں۔ (پھر دعا کی) ''اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو

(2116) بخاری: 1295۔ مسلم: 1628۔ ابو داود: 2864۔ ابن ماجہ: 2708۔ نسائی: 3632، 3626۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاری فرما اور انھیں ان کی ایڑیوں کے بل نہ پھیر''، لیکن بے چارے سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ: کہ مکہ میں فوت ہونے پر آپ ان پر ترس کھاتے تھے۔

توضیح:...... ❶ اَشْفَيْتُ بمعنی اَشْرَفْتُ ہے۔جس کا مطلب ہوتا ہے جھانکنا اور جھانک کسی چیز کو دیکھنا۔ اسی لیے اس کا معنی ''نظر آنے لگی'' کیا گیا ہے۔(ع م)

❷ یعنی مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ گئے تھے اور اگر مکہ میں ہی مجھے موت آ گئی تو میری ہجرت کا کیا بنا؟ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی اسناد کے ساتھ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

نیز علماء کا اسی پر عمل ہے کہ آدمی ایک تہائی (1/3) سے زیادہ کی وصیت نہیں کر سکتا، بلکہ بعض علماء ایک تہائی سے کم مال کی وصیت کرنے کو مستحب کہتے ہیں کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ''ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔''

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الضِّرَارِ فِي الْوَصِيَّةِ
وصیت میں کسی کو نقصان پہنچانا

2117۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ وَهُوَ جَدُّ هٰذَا النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ)) ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللّٰهِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک ایک مرد اور عورت ساٹھ سال تک اللہ کی اطاعت والے اعمال کرتے ہیں پھر ان پر موت کا وقت آتا ہے تو وہ وصیت میں کسی کو نقصان پہنچاتے ہیں تو ان کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔'' پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''وصیت کے بعد جو تم وصیت کرو یا قرض کے بعد (لیکن اس وصیت میں) کسی کو نقصان نہ ہو یہ اللہ کی طرف سے وصیت ہے۔'' (النساء: 13-12) یہاں سے ذٰلك الفوز العظيم تک پڑھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور نصر بن علی جنھوں نے اشعث بن جابر سے روایت کی ہے یہ نصر بن علی الجہضمی کے دادا ہیں۔

(2117) ضعیف: ابو داؤد: 2867۔ ابن ماجہ: 2704۔ مسند احمد: 278.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ
وصیت کی ترغیب

2118۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان آدمی کا حق ہے کہ اگر اس کے پاس اتنا مال بھی ہو جس میں وہ وصیت کرسکتا ہو تو دو راتیں بھی بسر کرے تو اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہونی چاہیے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زہری سے بھی بواسطہ سالم، سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی کریم ﷺ کی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يُوصِ
نبی کریم ﷺ نے وصیت نہیں کی

2119۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ......

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى: أَوْصَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: كَيْفَ كُتِبَتِ الْوَصِيَّةُ وَكَيْفَ أَمَرَ النَّاسَ؟ قَالَ: أَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ.

طلحہ بن مصرف کہتے ہیں: میں نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ انھوں نے فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: تو (پھر) وصیت کیسے فرض ہوئی اور (آپ نے) لوگوں کو کیسے حکم دیا؟ انھوں نے کہا: آپ ﷺ نے کتاب اللہ (پر عمل کرنے) کی وصیت کی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے مالک بن مغول کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ
وارث کے لیے وصیت نہیں کی جاسکتی

2120۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَهَنَّادٌ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ..........

(2118) بخاری: 2738۔ مسلم: 1627۔ ابو داود: 2862۔ ابن ماجہ: 2699۔ نسائی: 3619, 3615.

(2119) بخاری: 2740۔ مسلم: 1634۔ ابن ماجہ: 2696۔ نسائی: 3620.

(2120) صحیح: 670 نمبر حدیث دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ((إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ أَعْطٰى لِكُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمٰى إِلٰى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ التَّابِعَةُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ((ذٰلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا)) وَقَالَ: ((الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ.))

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کو اپنے خطبہ میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے (اب) وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔ بچہ صاحبِ بستر کا ہے، زانی کے لیے پتھر ہیں اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف (نسبت کا) دعویٰ کیا یا اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر قیامت تک پیچھا کرنے والی اللہ کی لعنت ہے۔ عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے (اللہ کے راستے میں) خرچ نہ کرے۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کھانا بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ''یہ ہمارا سب سے بہتر مال ہے'' اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''استعمال کے لیے لی گئی چیز واپس کی جائے۔ منحہ ❶ کو واپس کیا جائے۔ قرض کو ادا کیا جائے اور ضامن (اپنی ضمانت کا) ذمہ دار ہے۔''

توضیح:...... ❶ منحہ سے مراد دودھ والا جانور ہے جو کوئی آدمی کسی دوسرے کو دودھ پینے کے لیے دے دے یا کوئی درخت دے دے کہ اس کا پھل تم استعمال کر لینا تو وہ آدمی اس پر قبضہ نہ کرے بلکہ اسے واپس کر دے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عمرو بن خارجہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بواسطہ ابوامامہ نبی ﷺ سے کئی سندوں سے مروی ہے۔

اسماعیل بن عیاش کی اہلِ عراق اور اہلِ حجاز سے وہ روایت قوی نہیں ہے جس میں وہ اکیلا ہو، کیوں کہ یہ ان سے منکر احادیث روایت کرتا ہے۔ اور اس کی اہلِ شام سے روایت صحیح ہے۔ محمد بن اسماعیل بخاری بھی ایسے ہی کہتے ہیں، وہ مزید فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن حسن سے سنا کہ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بدن (یعنی ہوش و حواس) میں بقیہ سے زیادہ صحیح ہیں اور بقیہ، ثقہ راویوں سے منکر احادیث بھی بیان کرتے ہیں اور میں نے عبدالرحمان سے سنا کہ زکریا بن عدی کہتے ہیں کہ ابو اسحاق الفزاری کا قول ہے: بقیہ کی وہ روایات لے لو جو وہ ثقہ راویوں سے بیان کرے اور اسماعیل بن عیاش کی ثقہ یا غیر ثقہ سے بیان کردہ احادیث کو نہ لو۔

2121۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ......

(2121) صحیح: ابن ماجہ: 2712۔ نسائی: 3641, 3643۔ مسند احمد: 186/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ. وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.))

سیدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی اونٹنی پر (بیٹھ کر) خطبہ دیا، میں اس کی گردن کے نیچے تھا، وہ جگالی کر رہی تھی تو اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا، میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: ”بے شک اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے۔ (اب) وارث کے لیے وصیت نہیں ہے، بچہ صاحب بستر کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔“ ❶

توضیح:...... ❶ مطلب یہ کہ اگر کوئی شخص کسی آدمی کی بیوی سے زنا کرے تو اس زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ اس عورت کے شوہر کا کہلوائے گا اور زانی کو پتھر مار کر رجم کیا جائے گا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ
وصیت سے پہلے قرض ادا کیا جائے

2122۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ.........

عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ.

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا حالاں کہ تم (قرآن میں) وصیت کو قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تمام علماء کا اسی پر عمل ہے کہ قرض کو وصیت سے پہلے ادا کیا جائے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ أَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ
جو شخص موت کے وقت صدقہ کرے یا اپنا غلام آزاد کرے

2123۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ.........

عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ قَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ أَخِي بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ، فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ: إِنَّ أَخِي أَوْصَى إِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَأَيْنَ تَرَى لِي وَضْعَهُ فِي الْفُقَرَاءِ

ابو حبیبہ الطائی رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے میرے بھائی نے اپنے مال کے کچھ حصے کی وصیت کی تو میں ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان سے کہا: میرے بھائی نے مجھے اپنے کچھ مال (کو اللہ کی راہ میں دینے) کی وصیت کی تھی آپ کے مطابق میں اسے

(2122) حسن: 2094 نمبر حدیث دیکھیں۔

(2123) ضعیف: ابو داود: 3986۔ نسائی: 3614۔ مسند احمد: 196/5۔ دارمی: 3229۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوِ الْمَسَاكِينِ أَوِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ .))

کہاں دوں؟ فقراء میں، مساکین میں یا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والوں میں؟ تو انھوں نے فرمایا: اگر میں (تمھاری جگہ) ہوتا تو میں مجاہدین کے برابر کسی کو نہ سمجھتا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''جو شخص اپنی موت کے وقت (غلام کو) آزاد کرتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو سیر ہو کر تحفہ دیتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابٌ

ایک اور باب

2124۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ:...........

أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ لِي وَلَاؤُكِ فَعَلْتُ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَلْتَفْعَلْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ)) ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ! مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ .))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بریرہ (رضی اللہ عنہا) نے آ کر عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنی مکاتبت کے لیے تعاون مانگا اور انھوں نے اپنی مکاتبت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اگر وہ چاہیں تو میں تمھاری طرف سے مکاتبت کی رقم ادا کر دیتی ہوں اور تمھاری ولاء میرے لیے ہوگی (تو اس شرط پر) میں یہ کام کر دیتی ہوں۔ بریرہ نے یہ بات اپنے مالکوں سے ذکر کی تو انھوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: اگر وہ چاہیں تو تمھاری آزادی پر ثواب کی امید رکھ لیں لیکن تمھاری ولاء ہمارے لیے ہی ہوگی، وہ یہ کام کر سکتی ہیں۔ (عائشہ کہتی ہیں:) میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ''اسے خرید کر آزاد کرو۔ ولاء اسی کے لیے ہوگی جس نے آزاد کیا: پھر رسول اللہ ﷺ (خطبہ کے لیے) کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں! جس نے ایسی شرط لگائی جو اللہ کی

(2124) بخاری: 456۔ مسلم: 1504۔ ابو داود: 3929۔ ابن ماجہ: 2076۔ نسائی: 2614۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب میں نہیں ہے تو اس کے لیے وہ شرط نہیں اگرچہ سو مرتبہ بھی شرط لگالے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی اسناد کے ساتھ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ نیز علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہی ہوگی۔

خلاصہ

- وصیت ایک تہائی مال تک کی جاسکتی ہے۔
- وصیت میں کسی بھی فریق کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔
- وارث کے لیے وصیت نہیں ہوسکتی۔
- قرض، وصیت سے پہلے ادا کیا جائے۔
- ولاء کی نسبت آزاد کرنے والے کی طرف ہی ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 29

اَبْوَابُ الْوَلَاءِ وَالْهِبَةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی ولاء اور ہبہ کے احکام ومسائل

7 ابواب کے ساتھ 8 احادیث پر مشتمل اس عنوان میں آپ یہ پڑھیں گے کہ:

- ولاء کیا ہے؟
- تحائف کا لین دین کیسے کیا جائے؟
- کسی غیر کی طرف منسوب ہونا کیسا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ

ولاء کی نسبت آزاد کرنے والے کی طرف ہوگی

2125۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ..........

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ أَوْ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو ان لوگوں نے ولاء کی شرط رکھی، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ولاء [1] اسی کے لیے ہے جس نے قیمت دی یا جس نے احسان کیا۔''

توضیح:...... [1] آزاد کرنے والے اور جسے آزاد کیا جا رہا ہے ان دونوں کے درمیان جو تعلق اور رشتہ ہوتا ہے اسے ولاء کہتے ہیں اور اس کی نسبت کا مطلب یہ ہے کہ وہ آزاد ہونے والا اگر مر جائے اور اس کے وارث نہ ہوں تو آزاد کرنے والا ہی اس کا وارث بنے گا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں ابن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور علماء کا اسی پر عمل ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ

ولاء کو بیچنا اور ہبہ کرنا منع ہے

2126۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ..........

سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کو بیچنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے عمرو بن دینار کے ذریعے ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جانتے ہیں۔ وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، نیز شعبہ، سفیان ثوری اور مالک بن انس نے بھی اسے عبداللہ بن دینار سے روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

شعبہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میری خواہش تھی کہ عبداللہ بن دینار نے جب اس حدیث کو بیان کیا تھا تو مجھے اجازت دے دیتے کہ میں ان کے سر کو بوسہ دیتا۔

یحییٰ بن سلیم نے اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے بواسطہ نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے روایت

(2125) صحیح: تخریج کے لیے حدیث نمبر 1256 ملاحظہ فرمائیں۔

(2126) بخاری: 2534۔ مسلم: 1506۔ ابو داود: 2919۔ ابن ماجہ: 2747۔ نسائی: 4657۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے۔ لیکن یہ وہم ہے۔ اس میں یحییٰ بن سلیم کو وہم ہوا ہے۔ عبیداللہ بن عمر سے بواسطہ عبداللہ بن دینار، سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی صحیح ہے۔ کئی راویوں نے اسی طرح ہی عبیداللہ بن عمر سے روایت کی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن دینار اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِيْ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ أَوْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی طرف نسبت کر لے یا کسی غیر کو اپنا باپ کہے

2127۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ..........

عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ، فَقَدْ كَذَبَ، وَقَالَ فِيهَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ.))

ابراہیم التیمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جو شخص یہ خیال کرے کہ ہمارے پاس کوئی چیز ہے جو ہم پڑھتے ہیں سوائے اللہ کی کتاب اور اس صحیفے (کتابچہ) کے۔ اس صحیفے میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کے کچھ احکامات ہیں۔ تو وہ شخص جھوٹا ہے اور انھوں نے فرمایا: اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مدینہ عیر سے ثور [1] تک حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی بدعت کی یا کسی بدعتی کو جگہ دی تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کریں گے، اور جس نے کسی غیر کو اپنا باپ کہا یا جس نے اپنے آزاد کرنے والوں کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا مالک بنا لیا [2] اس پر بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے دن اس سے فرض اور نفل قبول نہیں کیا جائے گا اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اس میں ادنیٰ آدمی (کا ذمہ بھی) چلتا ہے۔

توضیح:...... [1] ثور پہاڑ مکے کا ایک معروف پہاڑ ہے۔ لیکن مدینہ میں بھی احد کے پیچھے ایک پہاڑ کا نام ثور ہے۔

[2] آزاد ہونے والا اپنے آزاد کرنے والے کو چھوڑ کر کسی دوسرے شخص سے کہے کہ میری نسبت تمھاری طرف ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض نے اسے اعمش سے انھوں نے

(2127) بخاری: 3172۔ مسلم: 1370۔ ابو داود: 2034۔ نسائی: 4734۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم التیمی سے بواسطہ حارث بن سوید، سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔ نیز بواسطہ علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دیگر اسناد کے ساتھ بھی مروی ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَنْتَفِي مِنْ وَلَدِهِ
جو شخص اپنے بچے کا انکار کرے

2128۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَمَا أَلْوَانُهَا؟)) قَالَ: حُمْرٌ، قَالَ: ((فَهَلْ فِيهَا أَوْرَقُ؟)) قَالَ: نَعَمْ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ: ((أَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ؟)) قَالَ: لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهَا، قَالَ: ((فَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنوفزارہ کا ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کے بچے کو جنا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''کیا تمھارے پاس اونٹ ہیں؟'' اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ''ان کا رنگ کیا ہے؟'' اس نے کہا: سرخ، آپ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی سیاہی [1] مائل بھی ہے؟'' اس نے کہا: اس میں کئی سیاہی مائل ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''کہاں سے آئے؟'' اس نے کہا: شاید کسی رگ نے اسے کھینچا ہو [2] آپ نے فرمایا: ''اس (بچے) کو بھی شاید کسی رگ نے کھینچا ہو۔''

توضیح:...... [1] الاَوْرَق: ہر خاکی رنگ کی چیز کو اورق کہا جاتا ہے نیز سیاہی مائل سفید اونٹ کو بھی اَوْرَقْ کہتے ہیں۔ دیکھیے: (المعجم الوسیط ص: 1248)

[2] یعنی ہوسکتا ہے کہ اس اونٹ کے باپ دادا یا اس سے اوپر میں کوئی اس رنگ کا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ تمھارے آباؤ اجداد میں بھی کوئی کالے رنگ کا ہو۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَافَةِ
قیافہ شناسی

2129۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ..........

(2128) بخاری: 5305۔ مسلم: 1500۔ ابو داود: 2260۔ ابن ماجہ: 2002۔ نسائی: 3480, 3478.

(2129) بخاری: 3555۔ مسلم: 1459۔ ابو داود: 2267۔ ابن ماجہ: 2329۔ نسائی: 4393.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ: هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے خوشی سے آپ کے چہرے کی سلوٹیں چمک رہی تھیں آپ نے فرمایا: ''کیا تم نہیں جانتی کہ مُجَزِّز ❶ المدلجی نے ابھی ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کو دیکھ کر کہا ہے کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں۔'' ❷

توضیح:...... ❶ عرب کا مشہور قیافہ شناس آدمی تھا۔

❷ سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا رنگ گورا جب کہ ان کے بیٹے کا رنگ کالا تھا تو لوگ طرح طرح کی باتیں کرتے تھے۔ چنانچہ اتفاق سے اس مشہور قیافہ شناس کی نظر ان باپ بیٹے کے پیروں پر پڑی تو اس نے کہا: ان دونوں میں باپ بیٹے کا رشتہ نظر آتا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے کہ لوگ اب خاموش ہو جائیں گے۔ واللہ اعلم (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز سفیان بن عیینہ نے بھی اس حدیث کو زہری سے بواسطہ عروہ، سیدہ عائشہ سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ''کیا تم نہیں جانتی کہ مجزز، زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کے پاس سے گزرا انھوں نے اپنے سر ڈھانپے ہوئے تھے جب کہ ان کے پاؤں ننگے تھے تو اس نے کہا: یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں۔ سعید بن عبدالرحمان اور دیگر لوگوں نے ہمیں سفیان بن عیینہ سے بواسطہ زہری، عروہ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث اسی طرح روایت کیا ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے: نیز بعض علماء نے اسی حدیث سے قیافہ شناسی کے جواز کی دلیل لی ہے۔

6..... بَابٌ: فِي حَثِّ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْهَدِيَّةِ
نبی کریم ﷺ کا تحائف دینے کی ترغیب دینا

2130۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ، وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو۔ بے شک تحفہ دل کا کینہ اور بغض ختم کر دیتا ہے اور پڑوسن اپنی پڑوسن کے لیے (کسی بھی تحفہ کو) حقیر نہ سمجھے اگر بکری کے کھر کا ٹکڑا ہی ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے اور ابومعشر کا نام نجیح مولیٰ بنی ہاشم ہے اور بعض علماء نے اس کے حافظے کی وجہ سے اس پر جرح کی ہے۔

(2130) ضعیف: الادب المفرد: 123۔ مسند احمد: 405/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الرُّجُوعِ فِي الْهِبَةِ

کوئی چیز ہبہ (یا عطیہ) کر کے واپس لینا منع ہے

2131۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُكَتِّبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی مثال جو تحفہ دے کر واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ سیر ہو کر قے کر دیتا ہے پھر اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن عباس اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2132۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ، وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ.))

سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:) ''کسی آدمی کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ کوئی تحفہ دے کر واپس لے سوائے وہ اپنے بیٹے کو عطیہ دیتا ہے (اسے واپس لے سکتا ہے) اور تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال کتے کی طرح ہے۔ جو کھاتا ہے حتی کہ جب سیر ہو جاتا ہے پھر اپنی قے میں واپس جاتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو شخص کوئی چیز ہبہ کر دے اسے واپس لینا حلال نہیں ہے سوائے باپ کے۔ بیٹے کو دی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے۔ انھوں نے اسی حدیث سے دلیل لی ہے۔

(2131) صحیح: ابن ماجہ: 2386۔ 1299 نمبر حدیث دیکھیں۔

(2132) صحیح: ابو داود: 3539۔ نسائی: 3690.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

- ولاء کا تعلق اسی کے لیے ثابت ہوگا جس نے آزاد کیا ہو۔
- آزاد کرنے والے اور آزاد ہونے والے کے درمیان جو رشتہ ہوتا ہے؛ اسے ولاء کہا جاتا ہے۔
- ولاء کو بیچا یا ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔
- اپنی نسبت کسی غیر کے باپ کی طرف کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
- بچہ جس کے گھر پیدا ہو اس کی طرف اس کی نسبت کی جائے گی۔
- قیافہ شناس کے لیے اندازہ لگانا جائز ہے۔
- ایک دوسرے کو تحائف دیے جائیں کیوں کہ اس سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔
- کوئی تحفہ دے کر واپس لینا ایسے ہی ہے جیسے کتا قے کر کے چاٹ لے۔

❀❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 30

اَبْوَابُ الْقَدَرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی تقدیر کے مسائل

25 احادیث اور 17 ابواب پر مشتمل یہ عنوان ان موضوعات پر مشتمل ہے:

- تقدیر کیا ہے؟
- تقدیر کیسے لکھی گئی؟
- تقدیر کو جھٹلانے والا کون ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّشْدِيدِ فِي الْخَوْضِ فِي الْقَدَرِ

تقدیر میں غور وخوض کرنا سختی سے منع ہے

2133۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ، فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْنَتَيْهِ الرُّمَّانُ، فَقَالَ: ((أَبِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَمْ بِهٰذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ؟ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَازَعُوا فِي هٰذَا الْأَمْرِ، عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَتَنَازَعُوا فِيهِ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم تقدیر (کے مسئلہ) میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے، تو آپ کو (اس قدر) غصہ آیا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا، یہاں تک کہ ایسے لگتا تھا کہ آپ کے دونوں رخساروں میں انار نچوڑا گیا ہو، آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں اس کام کا حکم دیا گیا ہے؟ یا مجھے یہ چیز دے کر تمھاری طرف بھیجا گیا ہے؟ بے شک تم سے پہلے لوگ (تبھی) ہلاک ہوئے جب انھوں نے اس معاملے میں جھگڑا کیا، میں تمھیں حکم دیتا ہوں کہ تم اس بارے میں بحث وتکرار نہ کرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عمر، عائشہ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صالح المری کے اسی طریق سے ہی جانتے ہیں اور صالح المری کی وہ احادیث عجیب وغریب ہیں جن میں وہ اکیلا ہو اور اس کی متابعت نہ کی گئی ہو۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حِجَاجِ آدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

آدم اور موسیٰ علیہما السلام کا جھگڑا

2134۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ! أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''آدم اور موسیٰ (علیہما السلام) نے تکرار کی تو موسیٰ نے کہا: اے آدم! آپ ہیں وہ جنھیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ (کے جسم) میں اپنی روح پھونکی (لیکن) آپ نے لوگوں کو

(2133) حسن: ابو يعلى: 6045.

(2134) بخاری: 4738۔ مسلم: 2652۔ ابو داود: 4701۔ ابن ماجہ: 80.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ؟ قَالَ: فَقَالَ آدَمُ: وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ، أَتَلُومُنِي عَلَى عَمَلٍ عَمِلْتُهُ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ؟)) قَالَ: ((فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.))

بھٹکا دیا اور انھیں جنت سے نکال دیا!؟ تو آدم نے فرمایا: تم وہ موسیٰ ہو جسے اللہ نے اپنی کلام کے لیے چن لیا؟ کیا تم مجھے ایسے کام پر ملامت کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے ہی مجھ پر لکھ دیا تھا؟'' (نبی ﷺ نے) فرمایا: ''آدم نے موسیٰ کو لاجواب کر دیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عمر اور جندب رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور بواسطہ سلیمان التیمی اعمش سے روایت کی گئی یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے۔ نیز اعمش کے بعض شاگردوں نے اسے اعمش سے بذریعہ ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور بعض کہتے ہیں: اعمش نے ابوصالح سے بواسطہ ابوسعید نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔ نیز یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کئی سندوں کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّقَاءِ وَالسَّعَادَةِ
بدبختی اور خوش بختی کا بیان

2135۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ فَقَالَ: ((فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ: وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ، فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ.))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بتلائیے کہ ہم جو عمل کرتے ہیں یہ امر نئے سرے سے ہے یا اس کی ابھی ابتداء ہے یا اس (کے فیصلے) سے فراغت ہو چکی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اے ابن خطاب! اس سے فراغت ہو چکی ہے اور ہر آدمی کے لیے آسانی رکھی گئی ہے۔ جو شخص خوش بختی والوں میں سے ہے وہ سعادت کے لیے ہی عمل کرے گا اور جو بدبختی والوں میں سے ہے وہ بدبختی کے لیے ہی عمل کرے گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں علی، حذیفہ بن اسید، انس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2136۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ

(2135) صحیح: الادب المفرد: 903۔ مسند احمد: 952/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ......

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ: ((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ عُلِمَ)) قَالَ وَكِيعٌ: ((إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ))۔ قَالُوا: أَفَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لَا، اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ.))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ زمین کو کرید رہے تھے کہ آپ نے اچانک اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے مگر اس کا حال معلوم ہو چکا ہے۔'' وکیع نے یہ لفظ کہے ہیں وہ کہ اس کا جہنم کا ٹھکانہ اور جنت کا ٹھکانہ لکھا جا چکا ہے۔'' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم (اپنی تقدیر پر) توکل نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں، تم عمل کرو۔ ہر ایک کو اسی کام کی طرف آسانی دی جاتی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْأَعْمَالَ بِالْخَوَاتِيمِ

اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے

2137۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ......

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ: يَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ، فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا جو تصدیق کیے گئے سچے ہیں کہ تم میں سے ہر شخص کی تخلیق (والے نطفے) کو چالیس دن تک اس کی ماں کے پیٹ میں جمع کیا جاتا ہے، پھر اتنے ہی دنوں میں جما ہوا خون (عَلَقَه) بنتا ہے، پھر اتنے ہی دنوں میں گوشت کا لوتھڑا (مُضْغَة) بنتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف فرشتہ بھیجتا ہے وہ اس میں روح پھونکتا ہے اور اسے چار چیزوں (کو لکھنے) کا حکم دیا جاتا ہے: چنانچہ وہ اس کا رزق، موت، عمل اور بد بخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں! بے شک تم میں سے ایک شخص جنتیوں

(2136) بخاری: 1362۔ مسلم: 2647۔ ابو داود: 4694۔ ابن ماجه: 78۔

(2137) بخاری: 3208۔ مسلم: 2643۔ ابو داود: 4708۔ ابن ماجه: 76۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا.))

والے اعمال کرتا رہتا ہے حتی کہ اس کے اور اس (جنت) کے درمیان ایک ہاتھ (کا فاصلہ) رہ جاتا ہے، پھر اس پر کتابِ (تقدیر) سبقت لے جاتی ہے تو اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر ہو جاتا ہے چنانچہ وہ اس میں داخل ہو جاتا ہے اور بے شک تم میں سے ایک شخص جہنمیوں والے اعمال کرتا ہے حتی کہ اس کے اور اس (جہنم) کے درمیان ایک ہاتھ (کا فاصلہ) رہ جاتا ہے پھر اس پر کتابِ (تقدیر) سبقت لے جاتی ہے تو اس کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر ہو جاتا ہے چنانچہ وہ اس (جنت) میں داخل ہو جاتا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یحییٰ بن سعید نے اعمش سے بواسطہ زید بن وہب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا، پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے ابوہریرہ اور انس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور میں نے احمد بن حسن سے سنا کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی آنکھوں سے یحییٰ بن سعید القطان جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز شعبہ اور ثوری نے بھی اعمش سے ایسی ہی حدیث روایت کی ہے۔

ہمیں محمد بن علاء نے بھی وکیع سے بواسطہ اعمش، زید سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے

2138۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعَةَ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ هَلَكَ؟ قَبْلَ: ((ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ بِهِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر بچہ ملت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی اور مشرک بناتے ہیں۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! جو اس سے پہلے فوت ہو گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ کیا اعمال کرنے والے تھے۔''

(2138) بخاری: 6599۔ مسلم: 2685۔ ابو داود: 4714۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابوکریب اور حسن بن حریث نے وہ دونوں کہتے ہیں: ہمیں وکیع نے اعمش سے انھوں نے ابوصالح سے بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے اور اس میں (ملتِ اسلام) فطرتِ اسلام پر پیدا ہونے کا ذکر ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اور شعبہ وغیرہ نے بھی اعمش سے بواسطہ ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بچہ فطرتِ (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔''

نیز اس مسئلہ میں اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ

تقدیر کو صرف دعا بدل سکتی ہے

2139۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ..........

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ.))

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کرتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی۔'' ❶

توضیح:...... ❶ یہ چیز بھی تقدیر میں لکھی جا چکی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابواسید رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور یحییٰ بن مضرس کی یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نیز ابومودود دو ہیں: ایک کو فِضَّـــہ کہا جاتا ہے اور دوسرے کو عبدالعزیز بن سلیمان، ایک بصرہ کا رہنے والا تھا اور دوسرا مدینہ کا، یہ دونوں ایک ہی وقت میں تھے اور وہ ابومودود جس نے یہ حدیث روایت کی ہے اس کا نام فضہ بصری ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيِ الرَّحْمَنِ

بندوں کے دل رحمٰن کی انگلیوں کے درمیان ہیں

2140۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: ((يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کہا کرتے تھے: ''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے

(2139) حسن: المعجم الكبير: 6128.

(2140) صحيح: ابن ماجه: 3834- مسند احمد: 112/3- حاكم: 526/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِينِكَ)) فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ.))

دین پر مضبوط رکھ۔'' تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر اور جو چیز آپ لے کر آئے ہیں اس پر ایمان لائے تو کیا آپ ہمارے اوپر ڈرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، بے شک دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جیسے چاہتا ہے ان کو پھیرتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں نواس بن سمعان، ام سلمہ، عبداللہ، عائشہ اور ابوذر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز بہت سے لوگوں نے اعمش سے بواسطہ ابوسفیان، سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی ہے اور بعض نے اعمش سے بواسطہ ابوسفیان، جابر رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے لیکن ابوسفیان کی انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ

اللہ تعالیٰ نے جنتیوں اور جہنمیوں کے لیے ایک کتاب لکھی ہے

2141۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ شُفَيِّ بْنِ مَاتِعٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَفِي يَدِهِ كِتَابَانِ، فَقَالَ: ((أَتَدْرُونَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ؟)) فَقُلْنَا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنَا. فَقَالَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ الْيُمْنَى: ((هٰذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا)) ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي شِمَالِهِ: ((هٰذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ النَّارِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا)) فَقَالَ أَصْحَابُهُ: فَفِيمَ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں دو کتابیں تھیں آپ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو یہ کتابیں کیسی ہیں؟'' ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! نہیں، سوائے اس کے کہ آپ ہمیں بتا دیں آپ نے دائیں ہاتھ والی کتاب کے بارے میں فرمایا: ''یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے ہے۔ اس میں جنتی لوگوں، ان کے باپوں اور ان کے قبائل کے نام ہیں، پھر ان کے آخر پر ان کا حساب لکھ دیا گیا ہے، اس میں نہ کبھی کسی کا اضافہ کیا جائے گا اور نہ ہی اس سے کسی کو کم کیا جائے گا۔'' پھر بائیں ہاتھ والی کے بارے میں فرمایا: ''یہ کتاب بھی رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں جہنمیوں، ان کے باپوں اور ان کے قبائل کے نام ہیں، پھر ان کے آخر پر ان کا حساب لکھ دیا گیا ہے، کبھی بھی ان میں اضافہ نہیں ہوگا اور نہ ہی اس

(2141) حسن: مسند احمد: 167/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنْ كَانَ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ فَقَالَ: ((سَدِّدُوا وَقَارِبُوا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ)) وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ: ((رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنَ الْعِبَادِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ.))

میں سے کمی کی جائے گی۔'' تو آپ ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر انجام سے فراغت ہو چکی ہے تو اعمال کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''درمیانے چلتے رہو اور (صحیح بات کے) قریب رہو۔'' بے شک جنتی آدمی کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر کیا جائے گا اگرچہ وہ کوئی بھی عمل کرتا ہو اور جہنمی آدمی کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر کیا جائے گا اگرچہ وہ کوئی بھی عمل کرتا ہو۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کو پھینک کر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا: ''تمھارا پروردگار بندوں (کی تقدیر) سے فارغ ہو چکا ہے، ایک گروہ جنت میں جائے گا اور ایک بھڑکتی آگ میں۔

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے بواسطہ بکر بن مضر، ابوقبیل سے ایسی ہی روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابوقبیل کا نام حیی بن ہانی ہے۔

2142۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ......

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ)) فَقِيلَ: كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ.))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کام لے لیتا ہے'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اس سے کیسے کام لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''(اللہ تعالیٰ) اسے موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

عدویٰ، صفر اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں

2143۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا..........

(2142) صحیح: مسند احمد: 106/3۔ ابن حبان: 341.

(2143) صحیح: مسند احمد: 440/1۔ ابویعلی: 5182.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا)) فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! الْبَعِيرُ أَجْرَبُ الْحَشَفَةِ نُدْبِنُهُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ؟ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ، خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَرِزْقَهَا وَمَصَائِبَهَا.))

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: ''کوئی چیز اپنی بیماری دوسری کو نہیں لگاتی'' تو ایک اعرابی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! ایک اونٹ جس کی فرج میں خارش ہوتی ہے ہم اسے باڑے میں لے کر جاتے ہیں تو وہ تمام اونٹوں کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلے کو خارش کس نے لگائی تھی؟ (سن لو) عدویٰ نہیں ہے اور نہ ہی صفر ہے [1] اللہ تعالیٰ نے ہر جان کو پیدا کیا تو اس کی زندگی، رزق اور پریشانیوں کو لکھ دیا۔''

توضیح:...... [1] عدویٰ کی وضاحت کے لیے حدیث نمبر 1615 اور ہامہ کے لیے حدیث نمبر 2060 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔ نیز صفر ایک پیٹ کی بیماری ہے جس کے بارے میں عرب کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ پیٹ میں ایک کیڑا ہوتا ہے جو بھوک کے وقت چیختا ہے اور بسا اوقات بندے کو مار بھی دیتا ہے لیکن نبی کریم ﷺ نے اس کی نفی فرما دی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوہریرہ، ابن عباس اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور محمد بن عمرو بن صفوان الثقفی البصری کہتے ہیں: میں نے علی بن مدینی سے سنا وہ فرمارہے تھے کہ اگر مجھ سے حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان قسم لی جائے تو میں اٹھا سکتا ہوں کہ میں نے عبدالرحمان بن مہدی سے بڑا عالم نہیں دیکھا۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ: أَنَّ الْإِيمَانَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ
تقدیر اچھی ہو یا بری اس پر ایمان لانا ضروری ہے

2144۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ

جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ (اس وقت تک) مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان لے آئے، حتی کہ وہ جان لے کہ جو چیز اسے پہنچی ہے وہ اس سے خطا نہیں ہوسکتی تھی اور جو

(2144) صحیح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيُصِيبَهُ .)) چیز اس سے خطا ہوگئی وہ اسے مل نہیں سکتی تھی۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عبادہ، جابر اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے عبداللہ بن میمون کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور عبداللہ بن میمون منکر الحدیث ہے۔

2145۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ..........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ .))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے: وہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، مجھے اس نے حق دے کر بھیجا، وہ موت پر ایمان لائے، موت کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان لائے۔“

2145 (م)۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: رِبْعِيٌّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ .

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمود بن غیلان نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں نضر بن شمیل نے شعبہ سے ایسے ہی روایت کی ہے لیکن انھوں نے کہا ہے کہ ربعی ایک آدمی کے واسطے کے ساتھ علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوداود کی شعبہ سے بیان کردہ حدیث میرے نزدیک نضر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور بہت سے لوگوں نے منصور سے بواسطہ ربعی، علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی ہے۔ ہمیں جارود نے بتایا کہ میں نے وکیع سے سنا وہ کہہ رہے تھے: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ربعی بن حراش نے اسلام میں جھوٹ نہیں بولا۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ النَّفْسَ تَمُوتُ حَيْثُ مَا كُتِبَ لَهَا
کسی بھی جان کو موت وہیں آتی ہے جہاں لکھی ہوتی ہے

2146۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ..........

(2145) صحيح: ابن ماجه: 81۔ تحفة الاشراف: 10089.

(2145) صحيح: طيالسي: 106۔ مسند احمد: 97/1۔ ابن ماجه: 81.

(2146) صحيح: حاكم: 42/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً.))

مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی کسی علاقے میں موت کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لیے اس (علاقے) کی طرف کوئی ضرورت بنا دیتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نیز مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے اس کے علاوہ کوئی حدیث ہم نہیں جانتے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمود بن غیلان نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں مومل اور ابو داود الحفری نے سفیان سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

2147۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ۔ الْمَعْنَى وَاحِدٌ۔ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ....

عَنْ أَبِي عَزَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً)) أَوْ قَالَ: ((بِهَا حَاجَةً.))

سیدنا ابوعزہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی کسی علاقے میں موت کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس کے لیے اس (علاقے) کی طرف کوئی ضرورت بنا دیتے ہیں'' یا یہ فرمایا: ''کہ اس جگہ کوئی ضرورت بنا دیتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور ابوعزہ رضی اللہ عنہ صحابی تھے ان کا نام یسار بن عبد رضی اللہ عنہ تھا جب کہ ابوالملیح بن اسامہ، عامر بن اسامہ بن عمیر الہذلی ہیں، انھیں زید بن اسامہ بھی کہا جاتا ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تَرُدُّ الرُّقَى وَلَا الدَّوَاءُ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا

دم اور دوا اللہ کی تقدیر کو نہیں بدلتے

2148۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنِ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: ((هِيَ مِنْ

ابن ابی خزامہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آکر عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ بتایئے کہ ہم جو دم کرواتے ہیں یا دواء سے علاج کراتے ہیں اور بچاؤ کی چیز جس سے ہم بچاؤ کرتے ہیں کیا یہ

(2147) صحیح: ادب المفرد: 780۔ مسند احمد: 429/4.

(2148) ضعیف: ابن ماجہ: 3437۔ 2065 پر مزید تخریج دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدَرِ اللّٰهِ .)) چیزیں اللہ کی تقدیر کو رد کر دیتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ بھی اللہ کی تقدیر ہی سے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم زہری کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور کئی راویوں نے اس حدیث کو سفیان سے بواسطہ زہری، ابوخزامہ کے ذریعے ان کے باپ سے روایت کیا ہے اور یہی صحیح ہے اور اسی طرح کئی لوگوں نے زہری سے بواسطہ ابی خزامہ ان کے باپ سے روایت کیا ہے۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَدَرِيَّةِ

قدریہ (فرقے) کا بیان

2149- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ نِزَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ: الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ .))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں: (ایک) مرجئہ ❶ اور (دوسرا) قدریہ ❷۔''

توضیح:...... ❶ مرجئہ ایک گمراہ فرقہ ہے، اس گروہ کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اگر کوئی آدمی ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے اور اس کے بعد ساری عمر گناہ کرے تو پھر بھی وہ دوزخ میں نہیں جائے گا، ان کا کہنا ہے کہ ایمان میں اعمال اور احکامِ شریعت داخل نہیں ہیں اسی طرح ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی، لوگوں اور فرشتوں کا ایمان ایک جیسا ہی ہے، اگر کوئی آدمی زبان سے اقرار کرے اور عمل نہ کرے تو وہ مومن ہی ہوتا ہے، مرجئہ لوگوں کے بارہ فرقے ہیں۔ (1) جہمیہ (2) صالحیہ (3) شمریہ (4) یونسیہ (5) یونانیہ (6) نجاریہ (7) غیلانیہ (8) شبیبیہ (9) حنفیہ (10) معاذیہ (11) مریسیہ (12) کرامیہ۔ ان سب کی تفصیل کے لیے دیکھیے: غنیۃ الطالبین۔

❷ قدریہ تقدیر کے منکر ہیں۔ یہ کہتے ہیں: بندوں کے افعال مخلوق نہیں ہیں انھیں قدریہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ انھوں نے تقدیر کے بارے میں افراط وتفریط سے کام لیا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عمر، ابن عمرو اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن رافع نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشر نے، انھیں سلام بن ابی عمرہ نے عکرمہ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی ہے۔ محمد بن رافع کہتے ہیں: ہمیں محمد بن نزار نے بھی نزار سے، انھوں نے عکرمہ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

محمد بن رافع کہتے ہیں: ہمیں محمد بن بشر نے علی بن نزار سے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی کریم ﷺ کی

(2149) ضعیف: ابن ماجہ: 62۔ السنۃ لابن ابی عاصم: 951.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

14..... بَابُ الْمَنَايَا إِنْ أَخْطَأَتْ ابْنَ آدَمَ وَقَعَ فِي الْهَرَمِ

ابن آدم اگر تکالیف ومصائب سے بچ بھی جائے تو بڑھاپے میں چلا جاتا ہے

2150۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ.........

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مُثِّلَ ابْنُ آدَمَ وَإِلَى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً، إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ.

سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ اس کے پہلو میں ننانوے (99) مصائب آلام [1] ہیں۔ اگر اس سے یہ تکالیف خطا بھی ہو جائیں (تو) یہ بڑھاپے میں چلا جاتا ہے حتی کہ مر جاتا ہے۔''

توضیح:...... [1] مَنِيَة: موت؛ اس سے مراد آفات ومصائب اور پریشانیاں ہیں کہ اگر ان سے بچ بھی جائے تو ایک ایسی بیماری لاحق ہو جاتی ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور وہ بڑھاپا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں۔ اور ابو العوام یہ عمران بن داود القطان ہی ہیں۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

تقدیر پر راضی رہنا

2151۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللهُ لَهُ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللهِ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللهُ لَهُ.))

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کی خوش بختی یہ ہے کہ وہ اللہ کے فیصلے پر راضی رہے، ابن آدم کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے اور ابن آدم کی بدبختی یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کی قضاء پر ناراض ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن ابی حمید کے طریق سے ہی

(2150) حسن: الكامل: 1743/5- حلية: 211/2.

(2151) ضعيف: مسند احمد: 168- ابو يعلى: 701.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتے ہیں۔ اسے حماد بن ابی حمید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ابراہیم المدنی ہی ہے اور یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُكَذِّبِينَ بِالْقَدَرِ مِنَ الْوَعِيدِ

تقدیر کو جھٹلانے والوں کے لیے وعید

2152۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ قَالَ......

حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ فُلَانًا يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، فَقَالَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ فِي أُمَّتِي))۔ الشَّكُّ مِنْهُ۔ ((خَسْفٌ أَوْ مَسْخٌ أَوْ قَذْفٌ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ.))

نافع (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا: فلاں شخص آپ کو سلام کہتا تھا تو انھوں نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ اس نے (دین میں) نیا عقیدہ نکال لیا ہے، اگر تو اس نے نیا عقیدہ نکالا ہے تو تم اسے میرا سلام نہ کہنا، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمار ہے تھے: ''اس امت میں (یا کہا کہ) میری امت میں (شک کا جملہ ہے) دھنسایا جائے گا یا چہروں کو تبدیل کیا جائے یا پتھر پڑیں گے، ان لوگوں میں جو لوگ تقدیر کا انکار کریں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابوصخر کا نام حمید بن زیاد ہے۔

2153۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ.......

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَذَلِكَ فِي الْمُكَذِّبِينَ بِالْقَدَرِ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں خسف اور مسخ ❶ ہوگا اور یہ (کام) تقدیر کو جھٹلانے والوں میں ہوگا۔''

توضیح:...... ❶ خسف کا مطلب ہے زمین میں دھنسا دیا جانا اور مسخ سے مراد چہروں کو بدل دیا جانا، شکلیں تبدیل ہو جانا۔ (ع م)

17..... بَابُ إِعْظَامِ أَمْرِ الْإِيمَانِ بِالْقَدَرِ

تقدیر پر ایمان لانا بہت بڑی بات ہے

2154۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي الْمُزَنِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمْرَةَ..........

(2152) حسن: ابن ماجه: 4061- مسند احمد: 2/90- ابن ماجه: 4061.

(2153) حسن: تحفة الاشراف: 7651.

(2154) ضعيف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ كَانَ: الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ لِيُعِزَّ بِذٰلِكَ مَنْ أَذَلَّ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحُرَمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِي .))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت کی، ان پر اللہ نے بھی لعنت کی اور ہر نبی نے بھی: اللہ کی کتاب میں اضافہ کرنے والا، اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا اور زبردستی حکومت کرنے والا تاکہ اس شخص کو عزت دے جسے اللہ نے ذلیل کیا ہے اور جسے اللہ نے عزت دی ہے اسے ذلیل کرے، اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا، میری آل کی اللہ نے جو حرمت بنائی ہے اسے حلال سمجھنے والا اور میری سنت کو چھوڑنے والا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالرحمان بن ابوالموالی نے بھی اس حدیث کو عبیداللہ بن عبدالرحمان بن موہب سے بواسطہ عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے اسی طرح ہی روایت کیا ہے۔ جب کہ سفیان ثوری، حفص بن غیاث اور دیگر رواۃ نے اسے عبیداللہ بن عبدالرحمان بن موہب سے بواسطہ علی بن حسین نبی کریم ﷺ سے مرسل روایت کیا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

2155۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ..........

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! إِنَّ أَهْلَ الْبَصْرَةِ يَقُولُونَ فِي الْقَدَرِ، قَالَ: يَا بُنَيَّ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاقْرَأِ الزُّخْرُفَ، قَالَ: فَقَرَأْتُ: ﴿حم وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ﴾ فَقَالَ: أَتَدْرِي مَا أُمُّ الْكِتَابِ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ . قَالَ: فَإِنَّهُ كِتَابٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاءِ وَقَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْأَرْضَ، فِيهِ: إِنَّ فِرْعَوْنَ

عبدالواحد بن سلیم (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: میں مکہ میں آیا تو میری ملاقات عطاء بن ابی رباح سے ہوئی، میں نے ان سے کہا: اے ابومحمد! بصرہ والے تقدیر کے بارے میں کچھ کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا: اے میرے بیٹے! کیا تم قرآن پڑھ لیتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! انھوں نے کہا: تو پھر سورۃ الزخرف پڑھو۔ میں نے پڑھی: ''حٰمٓ، قسم ہے اس واضح کتاب کی۔ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ یقیناً یہ لوحِ محفوظ میں ہے اور ہمارے نزدیک بلند مرتبہ حکمت والی ہے۔'' (الزخرف: 1-4) تو انھوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ لوحِ محفوظ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، انھوں نے کہا: یہ ایک کتاب ہے جسے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بنانے

(2155) (مرفوع الفاظ صحیح ہیں) مسند احمد: 317/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَهْلِ النَّارِ ، وَفِيهِ: ﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ قَالَ عَطَاءٌ: فَلَقِيتُ الْوَلِيدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ مَا كَانَ وَصِيَّةُ أَبِيكَ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْلَمْ أَنَّكَ لَنْ تَتَّقِيَ اللّٰهَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ ، فَإِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ . فَقَالَ: اكْتُبْ ، قَالَ: مَا أَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبْ الْقَدَرَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ .))

سے پہلے لکھا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ فرعون جہنم والوں میں سے اور: ''ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور ہلاک ہوگیا۔'' (اللہب: 1) عطاء کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے صحابی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے بیٹے ولید کو ملا تو ان سے پوچھا کہ آپ کے باپ نے موت کے وقت کیا وصیت کی تھی؟ کہنے لگے: انھوں نے مجھے بلایا، پھر فرمانے لگے: اے بیٹے! اللہ سے ڈر اور جان لے کہ تو اس وقت تک اللہ سے نہیں ڈر سکتا جب تک تو اللہ اور تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر ایمان نہ لائے، اگر تو اس کے علاوہ (کسی اور عقیدہ) پر مرگیا تو جہنم میں جاؤ گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: ''بے شک اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا پھر (اس سے) کہا: لکھ۔ اس نے کہا: میں کیا لکھوں؟ اللہ نے فرمایا: جو کچھ ہمیشہ تک ہونے والا ہے اس کی تقدیر لکھ دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے۔

2156۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْذِرِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ:.........

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((قَدَّرَ اللّٰهُ الْمَقَادِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ .))

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: ''اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیر لکھی تھی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2157۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش کے مشرکین

(2156) مسلم: 2653۔ مسند احمد: 169/2۔ ابن حبان: 6138.

(2157) صحیح: مسلم: 2656.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُخَاصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ ﴿يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ.﴾

رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر تقدیر کے بارے میں جھگڑنے لگے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ (اور ان سے کہا جائے گا) دوزخ کی آگ لگنے کے مزے چکھو۔ بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک (مقررہ) اندازے پر پیدا کیا ہے۔'' (القمر: 49-48)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

خلاصہ

- تقدیر میں بحث وتکرار کرنا منع ہے۔ لہٰذا اس میں غور وخوض نہ کیا جائے۔
- انسان کی اچھی یا بری تقدیر لکھی جا چکی ہے۔
- ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس پر والدین کا رنگ چڑھ جاتا ہے۔
- انسانوں کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جیسے چاہے ان کو پھیرتا ہے۔
- کوئی بیماری متعدی نہیں اور نہ ہی ہامہ اور صفر کی کوئی حقیقت ہے۔
- تقدیر جیسی بھی ہو اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔
- قدریہ اور مرجئہ جیسے فرقے گمراہ ہیں۔
- تقدیر کا انکار کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

❋❋❋❋

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 31

اَبْوَابُ الْفِتَنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی فتنوں کے احوال

79 ابواب اور 112 احادیث پر مشتمل اس عنوان میں آپ پڑھیں گے:

- فتنے کب اور کیسے شروع ہوں گے؟
- قیامت کب آئے گی، اس کی علامات کیا ہیں؟
- قیامت سے پہلے کون کون سے اہم واقعات رونما ہوں گے؟
- فتنوں کے دور میں مسلمان اپنا ایمان کیسے بچا سکتا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ

تین جرائم کے علاوہ مسلمان کا خون (بہانا) حلال نہیں ہے

2158۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ..........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ: أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ ارْتِدَادٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ، أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ)) فَوَاللّٰهِ! مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ، فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي.

ابو امامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنے محاصرے ❶ کے دن (بالا خانے سے باہر) جھانک کر فرمایا: میں تمھیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین میں سے کسی ایک (جرم) کے علاوہ مسلمان کا خون (بہانا) حلال نہیں ہے: شادی کرنے کے بعد زنا، اسلام قبول کر کے پھر جانا یا ناحق کسی کو قتل کرنا کہ اس کی وجہ سے اسے قتل کیا جائے۔“ پس اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ اسلام میں، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی (اسلام سے) مرتد نہیں ہوا اور نہ ہی میں نے کسی ایسی جان کو قتل کیا جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔ پھر تم مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہو۔“

توضیح:...... ❶ یوم الدار: گھر والا دن یعنی جس دن جناب عثمان رضی اللہ عنہ کو گھر میں محصور کر دیا گیا تھا اور مدینہ میں بلوائیوں اور باغیوں کا راج تھا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن مسعود، عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن ہے۔

نیز حماد بن سلمہ نے بھی اسے یحییٰ بن سعید سے مرفوع روایت کیا ہے جب کہ یحییٰ بن سعید القطان وغیرہ نے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے موقوف روایت کیا ہے مرفوع نہیں اور یہ حدیث کئی اسناد سے بواسطہ عثمان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرفوع مروی ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الدِّمَاءِ وَالْأَمْوَالِ

خون اور اموال حرام ہیں

2159۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ..........

(2158) صحیح: ابو داود: 4502۔ ابن ماجہ: 2533۔ نسائی: 4019۔

(2159) صحیح: ابن ماجہ: 3055۔ 1163 پر مزید دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلنَّاسِ: ((أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟)) قَالُوا: يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، قَالَ: ((فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ، أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ، أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ مِنْ أَنْ يُعْبَدَ فِي بِلَادِكُمْ هٰذِهِ أَبَدًا، وَلٰكِنْ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ.))

سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں لوگوں سے فرماتے ہوئے سنا: ''یہ کون سا دن ہے؟'' انھوں نے عرض کی: حج اکبر کا دن۔ آپ نے فرمایا: ''بے شک تمھارے خون، مال، اور تمھاری عزتیں تمھارے آپس میں ایسے ہی حرام ہیں جیسے اس دن کی اس شہر میں حرمت ہے۔ یاد رکھو! کوئی زیادتی کرنے والا اپنی اولاد پر زیادتی نہ کرے اور نہ ہی اولاد اپنے والد پر، آگاہ ہو جاؤ کہ شیطان اس بات سے ناامید ہو چکا ہے کہ تمھارے اس شہر میں اس کی عبادت کی جائے گی، لیکن عنقریب تمھارے ان اعمال میں اس کی اطاعت ہوگی جنھیں تم حقیر سمجھتے ہو وہ ان پر راضی ہوگا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوبکرہ، ابن عباس، جابر اور حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زائدہ نے بھی اسے شبیب بن غرقدہ سے ایسے ہی روایت کیا ہے اور ہم بھی اسے شبیب بن غرقدہ کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا
مسلمان کے لیے مسلمان کو غمگین کرنا جائز نہیں ہے

2160۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ.........

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ لَاعِبًا أَوْ جَادًّا، فَمَنْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ.))

عبداللہ بن سائب بن یزید اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے بھائی کی لاٹھی مذاق سے یا سنجیدگی سے نہ لے، جس شخص نے اپنے بھائی کی لاٹھی لی ہے تو وہ اسے واپس کر دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس بارے میں ابن عمر، سلمان بن صرد، جعدہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2160) صحیح لغیرہ: ابو داود: 5003۔ ادب المفرد: 241۔ حاکم: 637/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابن ابی ذئب کی سند سے ہی جانتے ہیں اور سائب یزید رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔ انھوں نے لڑکپن میں نبی کریم ﷺ سے احادیث سنی تھیں، جب نبی کریم ﷺ کی وفات ہوئی تو یہ سات سال کے تھے اور ان کے باپ یزید بن سائب بھی نبی کریم ﷺ کے صحابی ہیں۔ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے اور سائب بن یزید، ابن اخت نمر ہی ہیں۔

2161۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ..........

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَجَّ يَزِيدُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ.

سیدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (میرے والد) یزید رضی اللہ عنہ کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا تھا اور میں (اس وقت) سات سال کا تھا۔

وضاحت:...... علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید القطان کا قول بیان کرتے ہیں کہ محمد بن یوسف بہترین راوی حدیث تھے اور سائب بن یزید ان کے نانا تھے۔ محمد بن یوسف بھی کہا کرتے تھے مجھے سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی وہ میرے نانا تھے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِشَارَةِ الْمُسْلِمِ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ
مسلمان کا اپنے بھائی کی طرف ہتھیار کے ساتھ اشارہ کرنا

2162۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نے اپنے بھائی پر لوہے کے ساتھ اشارہ کیا فرشتوں نے اس پر لعنت کی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوبکرہ، عائشہ اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اس کی غرابت خالد الحذاء کے طریق سے ہوتی ہے اور ایوب نے محمد بن سیرین کے ذریعے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی روایت کی ہے لیکن وہ مرفوع نہیں ہے۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''خواہ اپنے ماں اور باپ کی طرف سے بھائی کی طرف ہی اشارہ کیا۔''

(ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں یہ حدیث قتیبہ نے بواسطہ حماد بن زید، ایوب سے بیان کی ہے۔

(2161) حسن موقوف: تخریج کے لیے حدیث نمبر: 926 ملاحظہ فرمائیں۔

(2162) مسلم: 2616۔ مسند احمد: 256/2۔ ابن حبان: 5944.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَعَاطِي السَّيْفِ مَسْلُولًا
ایک دوسرے کے ہاتھ میں ننگی تلوار تھمانا

2163۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دوسرے کو ننگی تلوار پکڑانے سے منع کیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور حماد بن سلمہ کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

نیز ابن لہیعہ نے اس حدیث کو ابوالزبیر سے بواسطہ جابر، بنہ الجہنی کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔ میرے نزدیک حماد بن سلمہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ
جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کی نگرانی (پناہ) میں ہے

2164۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَتْبِعَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کے ذمے میں ہے پس اللہ تعالیٰ ذمہ توڑنے کی وجہ سے تم میں سے کسی کا پیچھا نہ کرے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں جندب اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ
جماعت کے ساتھ رہنا

2165۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے جابیہ ❶ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! میں تمھارے

(2163) صحیح: ابو داود: 2588۔ ابن حبان: 5946۔ حاکم: 290/4.

(2164) صحیح: ابو یعلی: 6452.

(2165) صحیح: ابن ماجہ: 2363۔ مسند احمد: 18/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِينَا فَقَالَ: ((أُوصِيكُمْ بِأَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدَ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، مَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذَلِكُمُ الْمُؤْمِنُ.))

سامنے اسی طرح کھڑا ہوں جیسے ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو فرمایا تھا: ''میں تمھیں اپنے صحابہ کے بارے میں (نیک جذبات رکھنے کی) وصیت کرتا ہوں، پھر وہ لوگ جوان سے ملیں، پھر وہ جوان سے ملیں، پھر جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ آدمی قسم اٹھائے گا حالاں کہ اس سے قسم اٹھانے کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا، گواہ گواہی دے گا حالاں کہ اس کو گواہ بنایا نہیں جائے گا۔ خبردار! کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہا نہیں ہوتا مگر ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے، اپنے اوپر جماعت کا لازم رکھو اور علیحدہ ہونے سے بچو، شیطان ایک کے ساتھ اور دو سے نسبتاً زیادہ دور ہو جاتا ہے۔'' جو شخص جنت کے درمیان ❷ میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے، جس کی نیکی اسے اچھی اور برائی بری لگے تو یہ مومن ہے۔

توضیح:...... ❶ جابیہ: شام میں دمشق کے ساتھ ایک بستی کا نام ہے۔

❷ بُحْبُوحَةٌ: درمیان میں، بلندی اور عمدہ حصہ۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابن مبارک نے بھی اسے محمد بن سوقہ سے روایت کیا ہے۔ نیز یہ حدیث کئی طرق سے بواسطہ عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔

2166۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَدُ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ.))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہوتا ہے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسی سند سے ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جانتے ہیں۔

2167۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ......

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي)). أَوْ قَالَ: ((أُمَّةَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ میری امت کو۔ یا یہ کہا ''محمد ﷺ

(2166) صحیح۔ (2167) من شذ...... کے علاوہ باقی حدیث صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ ﷺ۔ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَيَدُ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ.))

کی امت کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔ اللہ کا ہاتھ جماعت کے اوپر ہے اور جو (جماعت سے) علیحدہ ہوا وہ آگ کی طرف ہی علیحدہ ہوا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے اور میرے مطابق سلیمان المدنی، سلیمان بن سفیان ہی ہیں، اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز ان سے ابوداود طیالسی اور ابوعامر العقدی جیسے دیگر علماء نے بھی روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل علم کے نزدیک جماعت سے مراد اہلِ علم وفقہ اور اہل حدیث ہیں۔

اور میں نے جارود سے سنا وہ بیان کر رہے تھے کہ علی بن حسن کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مبارک سے پوچھا کہ جماعت سے مراد کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما، ان سے کہا گیا: وہ تو وفات پا گئے ہیں؟ انھوں نے فرمایا: فلاں شخص ہے۔ کہا گیا: فلاں، فلاں شخص بھی فوت ہوگئے ہیں؟ تو عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرمانے لگے: ابوحمزہ السکری جماعت ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوحمزہ السکری، محمد بن میمون ہیں جو کہ نیک انسان تھے اور ہمارے مطابق انھوں نے یہ بات ان کی زندگی میں کہی تھی۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي نُزُولِ الْعَذَابِ إِذَا لَمْ يُغَيَّرِ الْمُنْكَرُ

جب برائیاں ختم نہ کی جائیں تو عذاب آتا ہے

2168۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ..........

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ.))

قیس بن ابی حازم کہتے ہیں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو: ''اے ایمان والو اپنی فکر کرو جب تم راہِ راست پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے اس سے تمھارا کوئی نقصان نہیں۔'' (المائدہ: 105) اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''بے شک لوگ جب ظالم کو دیکھیں پھر اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو ہوسکتا ہے کہ اللہ سب کو اپنی سزا (عذاب) کی لپیٹ میں لے لے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یزید بن ہارون نے اسماعیل بن ابی خالد سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔

(2168) صحيح: ابو داود: 4338۔ ابن ماجه: 4005۔ مسند احمد: 5/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عائشہ، ام سلمہ، نعمان بن بشیر، عبداللہ بن عمر اور حذیفہ رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔ نیز یہ حدیث صحیح ہے۔ کئی رواۃ نے اسماعیل سے یزید کی حدیث کی طرح روایت کی ہے اور بعض نے اسے اسماعیل سے مرفوع اور بعض نے موقوف روایت کی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ
نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

2169۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ..........

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ .))

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے ضرور روکو، یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے تمھارے اوپر عذاب نازل فرمائے، پھر تم اس سے دعا کرو تو وہ تمھاری دعا قبول نہ کرے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں علی بن حجر نے بواسطہ اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو سے اسی سند کے ساتھ ایسی ہی حدیث بیان کی ہے، یہ حدیث حسن ہے۔

2170۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ الْأَشْهَلِيُّ..........

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ، وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ، وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ .))

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان! ہے قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو، اپنی تلواریں ایک دوسرے پر مارو اور تمھاری دنیا کے وارث (حاکم) تمھارے برے لوگ بن جائیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے عمرو بن ابی عمرو کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

(2169) صحیح: مسند احمد: 388/5.

(2170) ضعیف: ابن ماجہ: 4043۔ مسند احمد: 389/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10..... بَابُ حَدِيثِ الْخَسْفِ بِجَيْشِ الْبَيْدَاءِ

مقام بیداء کے لشکر کا دھنسنا

2171۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ......

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ ذَكَرَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ، قَالَ: ((إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ.))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس لشکر کا ذکر کیا جسے (زمین میں) دھنسا دیا جائے گا۔ تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: شاید ان میں مجبور لوگ بھی ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''انھیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور یہ حدیث نافع بن جبیر سے بواسطہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی نبی کریم ﷺ سے اسی طرح ہی مروی ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغْيِيرِ الْمُنْكَرِ بِالْيَدِ أَوْ بِاللِّسَانِ أَوْ بِالْقَلْبِ

برائی کو ہاتھ، زبان اور دل سے بدلنا

2172۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ.........

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْخُطْبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ، فَقَامَ رَجُلٌ: فَقَالَ لِمَرْوَانَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ! تُرِكَ مَا هُنَالِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.))

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ پہلا شخص جس نے نماز سے پہلے (عید کا) خطبہ دیا تھا وہ مروان تھا، ایک آدمی نے کھڑے ہوکر مروان سے کہا: تم نے سنت کی مخالفت کی ہے۔ تو اس نے کہا: اے فلاں شخص! جو چیز وہاں (سنت میں) تھی وہ چھوڑ دی گئی ہے۔ تو ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے اپنا حق ادا کر دیا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص برائی دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے اور جو (اس کی بھی) طاقت نہیں رکھتا تو وہ اپنے دل سے (اس برائی کو برا جانے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2171) مسلم: 2882۔ ابو داود: 4289۔ ابن ماجہ: 4065.

(2172) مسلم: 49۔ ابو داود: 1140۔ ابن ماجہ: 1275۔ نسائی: 5008.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12..... بَابٌ: مِنْهُ
اسی سے متعلق باب

2173۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الشَّعْبِيِّ..........

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللّٰهِ وَالْمُدْهِنِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا، فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا يَصْعَدُونَ فَيَسْتَقُونَ الْمَاءَ فَيَصُبُّونَ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا، فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا: لَا نَدَعُكُمْ تَصْعَدُونَ فَتُؤْذُونَنَا، فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا: فَإِنَّا نَنْقُبُهَا مِنْ أَسْفَلِهَا فَنَسْتَقِي، فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ فَمَنَعُوهُمْ نَجَوْا جَمِيعًا، وَإِنْ تَرَكُوهُمْ غَرِقُوا جَمِيعًا.))

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حدود اللہ پر قائم اور اس میں سستی کرنے والے کی مثال اس قوم کی طرح ہے جنھوں نے سمندر میں ایک کشتی پر قرعہ اندازی کی بعض کو اوپر والا حصہ ملا اور بعض کو نیچے والا، پھر جو لوگ اس کے نچلے حصے میں تھے وہ پانی لینے کے لیے اوپر چڑھتے تو اوپر والوں پر پانی بہاتے اوپر والوں نے کہا: ہم تمھیں اوپر نہیں آنے دیں گے کہ تم ہمیں تکلیف دیتے رہو۔ چنانچہ نیچے والے کہنے لگے: ہم اس کے نچلے حصے میں سوراخ کر کے پانی لے لیتے ہیں۔ پس اگر (اوپر والے) ان کے ہاتھوں کو پکڑ لیں اور انھیں روک دیں تو سب نجات پا جائیں گے اور اگر انھیں چھوڑ دیں تو سب غرق ہو جائیں گے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ
ظالم حکمران کے سامنے انصاف کی بات کرنا بہترین جہاد ہے

2174۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ أَبُو يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْجِهَادِ كَلِمَةَ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ.))

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سب سے بڑا جہاد ظالم حکمران کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور اس سند کے ساتھ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2173) بخاری: 2493۔ مسند احمد: 4/268۔ ابن حبان: 297۔

(2174) صحیح: ابو داود: 4344۔ ابن ماجہ: 4011۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي سُؤَالِ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثًا فِي أُمَّتِهِ

نبی کریم ﷺ کا اپنی امت کے لیے تین سوال کرنا

2175۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةً فَأَطَالَهَا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا، قَالَ: ((أَجَلْ، إِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ، إِنِّي سَأَلْتُ اللّٰهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً: سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةٍ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا.))

سیدنا جناب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نماز پڑھائی تو اسے لمبا کر دیا، لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایسی نماز پڑھائی ہے جیسی (پہلے) نہیں پڑھاتے۔ آپ نے فرمایا: ''ہاں، یہ رغبت کرنے اور ڈرنے کی نماز تھی، میں نے اس میں اللہ سے تین سوال کیے، اس نے مجھے دو چیزیں دے دیں اور ایک انھیں دی: میں نے اس سے سوال کیا کہ میری امت کو قحط سالی کے ساتھ ہلاک نہ کرے تو اللہ نے مجھے یہ چیز دے دی، میں نے اس سے سوال کیا کہ ان کے اوپر پرایا دشمن مسلط نہ کرے اس نے مجھے یہ چیز بھی دے دی اور میں نے اس سے سوال کیا کہ انھیں آپس کی لڑائی نہ چکھائے تو اس نے مجھے یہ چیز نہیں دی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور اس بارے میں سعد اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2176۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ..........

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا، وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ، وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ، وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھا اور بے شک میری بادشاہت وہاں تک پہنچے گی جتنی میرے لیے لپیٹی گئی اور مجھے دو خزانے ❶ سرخ اور زرد دیے گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لیے سوال کیا کہ وہ انھیں عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے اور

(2175) صحیح: نسائی: 1638۔ مسند احمد: 108/5۔ ابن حبان: 7236.

(2176) مسلم: 2889۔ ابو داود: 4252۔ ابن ماجہ: 2952.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ، وَإِنَّ رَبِّي قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ، وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ، وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا- أَوْ قَالَ:- مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا.))

ان پر ان کی جانوں کے علاوہ کوئی دوسرا دشمن مسلط نہ کرے جو ان کی جمعیت کو توڑے، میرے رب نے کہا: اے محمد! بے شک میں جب کوئی فیصلہ کر دیتا ہوں تو اسے رد نہیں کیا جاتا، میں نے آپ کو آپ کی امت کے لیے یہ (اطلاع) دی ہے کہ میں ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور نہ ہی ان پر کوئی دوسرا دشمن مسلط کروں گا جو ان کی جمعیت کو توڑ دے، اگر وہ (دشمن) اس (زمین) کے اطراف سے بھی جمع ہو جائے حتی کہ یہ ایک دوسرے کو ہلاک اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔"

❶ اس سے مراد سونا اور چاندی ہے جو بطور جزیہ مسلمانوں کے پاس آ رہا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ يَكُونُ الرَّجُلُ فِي الْفِتْنَةِ

آدمی فتنے کے دور میں کیسے رہے

2177- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ طَاوُسٍ..........

عَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا؟ قَالَ: ((رَجُلٌ فِي مَاشِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهُ، وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ الْعَدُوَّ وَيُخَوِّفُونَهُ.

ام مالک البہز یہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنے کا تذکرہ کیا تو اسے قریب قرار دیا۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس میں بہترین آدمی کون سا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ آدمی جو اپنے مویشیوں (کو چرانے) میں (مصروف) ہو، ان کا حق (زکوۃ) ادا کرتا ہو اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہو اور وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کا سر پکڑے ہوئے ہو وہ دشمن کو ڈرائے اور وہ اسے ڈرائیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ام مبشر، ابوسعید الخدری اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

اسے لیث بن ابی سلیم نے بھی طاؤس سے بواسطہ ام مالک البہز یہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(2177) صحيح: مسند احمد: 419/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16..... بَابٌ: فِي كَفِّ اللِّسَانِ فِي الْفِتْنَةِ

فتنہ میں اپنی زبان کو روکے رکھنا

217ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادِ
ِنِ سِيمِينَ كُوشَ.........

نْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:
(تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ، قَتْلاهَا فِي
نَّارِ، اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنَ السَّيْفِ.))

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک فتنہ بپا ہوگا جو عرب کو گھیر لے گا، اس کے مقتول جہنمی ہوں گے اس میں زبان (چلانا) تلوار سے سخت ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو فرماتے ہوئے سنا: ''ہم زیاد بن سیمین کوش کی اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں
نتے، اسے حماد بن سلمہ نے لیث سے مرفوع جب کہ حماد بن زید نے لیث سے موقوف روایت کیا ہے۔''

17..... بَابُ مَا جَاءَ فِي رَفْعِ الْأَمَانَةِ

امانت کا اٹھ جانا

217ـ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ.........

ـنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ
للهِ ﷺ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا
ـظِرُ الْآخَرَ: حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي
جذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا
ـنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا
نْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ: ((يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ
ـقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ
ـوَكْتِ، ثُمَّ يَنَامُ نَوْمَةً فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ
ـلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ
ـحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفَطَتْ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا
لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ)) ثُمَّ أَخَذَ حَصَاةً

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو حدیثیں بیان کیں، میں نے ان میں سے ایک (کے پورا ہونے) کو دیکھ لیا ہے اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے ہمیں بیان کیا کہ امانت (دیانت داری کی صفت) لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اتری پھر قرآن نازل ہوا تو انھوں نے قرآن سیکھا اور سنت بھی سیکھی (چنانچہ یہ خوبی مزید پختہ ہوگئی) پھر آپ نے ہمیں امانت کے اٹھ جانے کے بارے میں بتاتے ہوئے فرمایا: ''آدمی ایک بار سوئے گا تو امانت اس کے دل سے کھینچ لی جائے گی اس کا نشان رہ جائے گا جیسے نقطے کا نشان، پھر وہ سوئے گا تو باقی امانت بھی اس سے کھینچ لی جائے گی تو اس کا اثر آبلے کی طرح رہ جائے گا جیسے تمھارے پاؤں پر

217) ضعیف: ابو داود: 4265ـ ابن ماجه: 3967ـ مسند احمد: 211/2.

217) بخاری: 6497ـ مسلم: 143ـ ابن ماجه: 4053.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَدَحْرَجَهَا عَلَى رِجْلِهِ، قَالَ: ((فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدُهُمْ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ: إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا، وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ: مَا أَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَأَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ)) قَالَ: وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ فِيهِ، لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا.

انگارہ گر پڑے اور وہ پھول جائے تجھے وہ ابھرا ہوا نظر آتا ہے حالاں کہ اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا۔ پھر (یہ کہتے ہوئے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کنکریاں اٹھائیں اور پاؤں پر گرائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر لوگ ایک دوسرے سے لین دین کرنے لگیں گے اور کوئی بھی امانت ادا نہیں کرے گا حتیٰ کہ کہا جائے گا فلاں قبیلے میں ایک دیانت دار آدمی بھی ہے اور حتی کہ ایک آدمی کے بارے میں کہا جائے گا وہ کتنا باہمت ہے، کتنا سمجھ دار ہے اور کتنا عقل مند ہے حالاں کہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا'' اور (سیدنا حذیفہ نے فرمایا:) مجھ پر ایک وقت وہ تھا کہ مجھے کسی سے لین دین کرنے میں کوئی پرواہ نہیں تھی (مجھے یقین ہوتا تھا کہ) اگر وہ مسلمان ہے تو اس کا ایمان اسے میرے پاس (میرا حق ادا کرنے کے لیے) واپس لے آئے گا اور اگر یہودی یا عیسائی ہے تو اس کا عامل (ذمہ دار) اسے میرے پاس لے آئے گا۔ لیکن آج تو (یہ حالت ہے کہ) میں فلاں اور فلاں کے سوا کسی سے خرید و فروخت نہیں کرتا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

18..... بَابُ مَا جَاءَ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

تم اپنے سے پہلے والی امتوں کے طریقے پر چلو گے

2180۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ..........

عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا خَرَجَ إِلَى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ لِلْمُشْرِكِينَ يُقَالُ لَهَا: ذَاتُ أَنْوَاطٍ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا

سیدنا ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حنین کی طرف نکلے تو آپ مشرکین کے ایک (پوجا والے) درخت کے پاس سے گزرے جسے ''ذاتِ انواط'' [1] کہا جاتا تھا اس پر وہ اپنے اسلحہ کو لٹکاتے تھے۔ تو صحابہ نے کہا: اے اللہ کے

(2180) صحیح: مصنف عبدالرزاق: 20763۔ مسند احمد: 5/218۔ ابو یعلی: 1441

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ أَنْوَاطٍ . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ! هٰذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: اجْعَلْ لَنَا إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرْكَبُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ .))

رسول! ہمارے لیے بھی کوئی ذاتِ انواط مقرر کر دیجیے جس طرح ان کا ذاتِ انواط ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سبحان اللہ!❷ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا کہ ہمارے لیے کوئی معبود بنا دیں جیسے ان کے معبود ہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور پہلے لوگوں کے طریقوں پر سوار ہو (کر چلو) گے۔''

توضیح:...... ❶ ذاتِ انواط: یہ ایک کیکر کا درخت تھا جس پر مشرکین اپنا اسلحہ لٹکاتے اور اس کے گرد بیٹھ کر اعتکاف کرتے تھے۔ نوط کا معنی لٹکانا ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام ''ذاتِ انواط'' تھا۔

❷ یہ تعجب کا کلمہ ہے جو کسی حیران کن اور تعجب خیز کام کو دیکھ کر یا سن کر کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو واقد اللیثی کا نام حارث بن عوف تھا۔ (رضی اللہ عنہ)

نیز اس بارے میں ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ السِّبَاعِ
درندوں کا باتیں کرنا

2181- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ ، وَحَتَّى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَتُخْبِرَهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ مِنْ بَعْدِهِ .))

ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ درندے انسانوں سے گفتگو کریں گے حتی کہ آدمی سے اس کے کوڑے کا کنارا❶ اور اس کے جوتے کا تسمہ بات کرے گا اور اس کی ران اسے بتائے گی کہ اس کے بعد اس کے گھر والوں نے کیا کیا ہے۔''

توضیح:...... ❶ عَذَبَةٌ: کسی چیز کا کنارہ، کہا جاتا ہے: عَذَبة اللسان (زبان کا کنارا) عَذَبَةُ العِمَامه (پگڑی کا کنارا) اسی طرح عَذَبة السَّوط (کوڑے کا کنارا) دیکھیے: (المعجم الوسیط ص: 698)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اسے قاسم بن فضل کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور قاسم بن میمون محدثین کے نزدیک

(2181) صحیح: مسند احمد: 83/3- ابن حبان: 6494- حاکم: 467/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثقہ اور مامون ہیں۔ انھیں یحییٰ بن سعید القطان اور عبدالرحمان بن مہدی نے ثقہ کہا ہے۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

چاند کا دو ٹکڑے ہونا

2182۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: انْفَلَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اشْهَدُوا .))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں چاند (بطورِ معجزہ) ٹوٹا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(اس معجزے کے) گواہ ہو جاؤ۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن مسعود، انس اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

21..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخَسْفِ

زمین میں دھنسائے جانے کا بیان

2183۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ..........

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرَوْا عَشْرَ آيَاتٍ: طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَالدَّابَّةَ، وَثَلَاثَةَ، خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ أَوْ تَحْشُرُ النَّاسَ فَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا .))

سیدنا حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بالائی کمرے سے ہماری طرف دیکھا، ہم قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت (تب تک) قائم نہیں ہوگی جب تک تم دس نشانیاں (نہ) دیکھ لو: سورج کا مغرب سے نکلنا، یاجوج وماجوج، جانور (کا نکلنا)، تین خسف ❶: ایک مشرق میں، ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں، آگ جو عدن کے درمیان سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانکے گی یا اکٹھا کرے گی پھر جہاں وہ رات گزاریں وہ بھی وہیں رات بسر کرے گی اور جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ بھی وہیں قیلولہ کرے گی۔''

توضیح:...... ❶ خسف کا معنی ہے زمین میں دھنسا دینا، یعنی تین جگہ ایسے واقعات رونما ہوں گے۔ (ع م)

(2182) ابو داود: 2801۔ مسلم: 133/8۔ ابن حبان: 6496.

(2183) مسلم: 2901۔ ابن ماجہ: 4311۔ ابن ماجہ: 4041.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... ہمیں محمود بن غیلان نے انھیں وکیع نے بواسطہ سفیان، فرات سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں دھویں کا اضافہ ہے۔ ہمیں ہناد نے بھی ابوالاحوص سے بواسطہ فرات القزاز، وکیع کی سفیان سے بیان کردہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی ہے۔

ہمیں محمود بن غیلان نے، انھیں ابوداود طیالسی نے شعبہ اور مسعودی سے بواسطہ فرات القزاز، عبدالرحمان کی سفیان کے ذریعے فرات سے روایت کردہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے اس میں دجال اور دھویں کا بھی ذکر ہے۔

ہمیں ابوموسیٰ محمد بن مثنیٰ نے بھی ابوالنعمان حکم بن عبداللہ العجلی سے بواسطہ شعبہ، فرات سے ابوداود کی شعبہ سے بیان کردہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ دسویں یا تو ایک ہوا ہے جو انھیں سمندر میں پھینک دے گی یا پھر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں علی، ابوہریرہ، ام سلمہ اور صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث مروی ہیں۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2184۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ.........

عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَمَنْ كَرِهَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: ((يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ.))

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگ اس گھر (بیت اللہ) کی جنگ سے باز نہیں آئیں گے حتی کہ ایک لشکر جنگ کرنا چاہے گا، جب وہ بیداء کے علاقے میں آئیں گے تو پہلے اور پچھلے لوگوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے درمیانی بھی نجات نہیں پائیں گے۔'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو ان میں سے اس غزوہ کو برا جانتا ہو؟ (یعنی زبردستی لایا گیا ہو) آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ انھیں ان کے دلوں کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2185۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس امت کے آخر (وقت کے لوگوں) میں خسف، مسخ اور قذف [1] ہوگا۔'' کہتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے

(2184) صحیح: ابن ماجہ: 4064۔ مسند احمد: 6/336۔ ابویعلی: 7069۔

(2185) صحیح: ابو یعلی: 4693۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَكُونُ فِي آخِرِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ)) قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَنَهْلَكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ إِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ.))

رسول! کیا ہمیں ہلاک کر دیا جائے گا حالاں کہ ہم میں نیک لوگ بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، جب نافرمانی کے کام بڑھ جائیں گے۔''

توضیح:...... ❶ خسف: زمین میں دھنسایا جانا، مسخ: شکلیں تبدیل ہونا اور قذف: پتھروں کا برسنا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور عبداللہ بن عمر کے حافظے کی وجہ سے یحییٰ بن سعید نے ان پر جرح کی ہے۔

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِي طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

2186۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ ﷺ جَالِسٌ فَقَالَ: ((يَا أَبَا ذَرٍّ! أَتَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ؟)) قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((فَإِنَّهَا تَذْهَبُ لِتَسْتَأْذِنَ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا، وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا: اطْلُعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا)) قَالَ ثُمَّ قَرَأَ: (وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا) قَالَ: وَذَلِكَ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ.

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سورج جب غروب ہو رہا تھا میں مسجد میں داخل ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (مسجد میں) تشریف فرما تھے تو آپ نے فرمایا: ''ابوذر! کیا جانتے ہو کہ یہ (سورج) کہاں جاتا ہے؟'' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''یہ جاتا ہے تاکہ سجدہ کرنے کی اجازت مانگے، اسے اجازت ملتی ہے اور اسے (ایک وقت) کہا جائے گا: جدھر آئے ہو اسی طرف سے نکل پڑو تو یہ مغرب کی طرف سے ہی طلوع ہو جائے گا۔'' راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''یہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے'' کہتے ہیں: یہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں صفوان بن عسال، حذیفہ بن اسید، انس اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

یاجوج و ماجوج کا نکلنا

2187۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا

(2186) بخاری: 3199۔ مسلم: 159۔ ابو داود: 4002.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ......

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ: ((لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ)) يُرَدِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ((وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ)) وَعَقَدَ عَشْرًا، قَالَتْ: زَيْنَبُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَفَنَهْلَكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ.))

زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے، آپ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ ''لا الہ الا اللہ'' کہہ رہے تھے آپ نے اسے تین مرتبہ دھرایا (پھر فرمایا):''عرب کے لیے اس برائی (کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو قریب آچکی ہے۔ آج یاجوج و ماجوج کی دیوار اتنی کھل چکی ہے۔'' اور آپ نے دس کی گرہ لگائی ❶۔ زینب کہتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم میں نیک لوگ بھی ہوں گے ہم پھر بھی ہلاک ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، جب نافرمانی والے برے کام بڑھ جائیں گے۔''

توضیح:...... ❶ عرب کے لوگ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر گنتی کرتے تھے اور دس تک گنتی پہنچتی تو شہادت والی انگلی کا سرا انگوٹھے کے درمیان میں آجاتا اس طرح ایک چھوٹا سا حلقہ بن جاتا ہے اسی حلقے کی طرف اشارہ ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان نے اس حدیث کو بہت عمدہ قرار دیا ہے۔

حمیدی، علی بن مدینی اور دیگر محدثین نے بھی سفیان بن عیینہ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

حمیدی کہتے ہیں: سفیان عیینہ نے کہا کہ میں نے اس سند میں زہری سے چار عورتوں کے نام یاد کیے: زینب بنت ابی سلمہ اور حبیبہ یہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ربیبائیں ❶ تھیں۔ ام حبیبہ اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما یہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں تھیں۔ نیز معمر وغیرہ نے بھی اس حدیث کو زہری سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں ہے۔ جب کہ ابن عیینہ کے بعض شاگردوں نے اس حدیث کو ابن عیینہ سے روایت کرتے وقت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کیا۔

توضیح:...... ❶ ربیبہ: وہ لڑکی جس کی والدہ سے کوئی شخص نکاح کرے اور یہ لڑکی اس نکاح کرنے والے کی نگہداشت میں ہو اس آدمی کو اس لڑکی سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ یہ دونوں صحابیات آپ کی ربیبائیں تھیں۔ حبیبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی پہلے خاوند سے بیٹی تھیں اور زینب بنت ابوسلمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی ابوسلمہ سے بیٹی تھیں۔ (ع م)

(2187) بخاري: 3346۔ مسلم: 2880۔ ابن ماجه: 3953.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ الْمَارِقَةِ

خارجی فرقہ کیسا ہوگا

2188۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.))

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو نو عمر ہوں گے، بے وقوف ہوں گے، قرآن پڑھیں گے، وہ ان کے حلقوں سے آگے نہیں جائے گا، بہترین انسان [1] کی باتیں کریں گے دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے۔'' [2]

توضیح:...... [1] خير البرية: سے مراد نبی کریم ﷺ ہیں یعنی آپ کی احادیث لوگوں کو سنائیں گے۔

[2] مروق کا معنی گزر جانا یعنی دین سے نکل جائیں گے اس لیے ان کو مارقہ کا نام دیا گیا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں علی، ابوسعید اور ابوذر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز کئی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے ان کی نشانیاں مروی ہیں کہ یہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے گلوں سے آگے نہیں جائے گا اور دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکلتا ہے، یہ حروریہ خارجی اور دیگر خارجی لوگ ہیں۔ [1]

توضیح:...... [1] حروریہ خارجی وہ تھے جو جناب علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما پر کفر کے فتوے لگاتے تھے (معاذ اللہ) پھر یہ لوگ حروراء مقام کی طرف چلے گئے۔ (ع م)

25..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَثَرَةِ

اثرہ کا بیان

2189۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ......

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّكُمْ

سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں شخص کو عامل بنایا ہے، آپ نے مجھے عامل نہیں بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے

(2188) حسن صحيح: ابن ماجه: 168۔ مسند احمد: 404/1۔ ابويعلى: 5402.

(2189) بخاری: 3792۔ مسلم: 1845۔ نسائی: 5383.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.))

فرمایا: ''یقیناً تم میرے بعد دوسرے لوگوں ❶ کو ترجیح ملتی دیکھو گے تم صبر کرنا حتی کہ تم مجھے حوض پر ملنا۔''

توضیح:...... ❶ أَثَرَة: کسی کو کسی پر ترجیح دینا یا مقدم کرنا یعنی میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو تمھارے اوپر دوسرے لوگوں کو ترجیح دیں گے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2190۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا)) قَالُوْا: فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللّٰهَ الَّذِي لَكُمْ.))

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میرے بعد عنقریب دوسروں کو ترجیح دیا جانا اور ایسے کام دیکھو گے جو تمھیں برے لگیں گے۔'' صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول! (ایسے حالات میں) آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان (حاکموں) کو ان کا حق ادا کرو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

26..... بَابُ مَا جَاءَ مَا أَخْبَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَصْحَابَهُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کو قیامت تک رونما ہونے والے واقعات کی (بذریعہ وحی) خبر دی

2191۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا صَلَاةَ الْعَصْرِ بِنَهَارٍ ثُمَّ قَامَ خَطِيبًا فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا أَخْبَرَنَا بِهِ، حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ، وَكَانَ فِيمَا قَالَ: ((إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دینے کے لیے کھڑے تو آپ نے قیامت کے قائم ہونے تک کوئی چیز نہ چھوڑی مگر اس کی خبر دے دی، جس نے اسے یاد رکھنا تھا یاد رکھا اور جس نے بھولنا تھا بھلا دیا۔ آپ کے بیان میں یہ تھا کہ ''دنیا سرسبز میٹھی ہے، اللہ تعالیٰ نے تمھیں اس میں (پہلے لوگوں کا) نائب بنایا ہے، وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو، خبردار!

(2190) بخاري: 3603۔ مسلم: 1843.

(2191) ضعيف: ابن ماجه 2873، 4000، 4007۔ ابو يعلى: 1101.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقُوا النِّسَاءَ)) وَكَانَ فِيمَا قَالَ: ((أَلا لا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ)) قَالَ: فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ: قَدْ وَاللّٰهِ! رَأَيْنَا أَشْيَاءَ فَهِبْنَا، وَكَانَ فِيمَا قَالَ: ((أَلَا إِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ وَلَا غَدْرَةَ أَعْظَمُ مِنْ غَدْرَةِ إِمَامِ عَامَّةٍ يُرْكَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهِ)) وَكَانَ فِيمَا حَفِظْنَا يَوْمَئِذٍ: ((أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى، فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمُ الْبَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، وَمِنْهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ، أَلَا وَخَيْرُهُمْ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْءِ، أَلَا وَشَرُّهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْءِ، أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ، وَمِنْهُمْ سَيِّءُ الْقَضَاءِ حَسَنُ الطَّلَبِ، وَمِنْهُمْ حَسَنُ الْقَضَاءِ سَيِّءُ الطَّلَبِ، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمُ السَّيِّءَ الْقَضَاءِ السَّيِّءَ الطَّلَبِ، أَلَا وَخَيْرُهُمُ الْحَسَنُ الْقَضَاءِ الْحَسَنُ الطَّلَبِ، أَلَا وَشَرُّهُمْ

دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔" اور آپ نے بیان میں یہ بھی تھا کہ "لوگوں کا ڈر اور رعب کسی آدمی کو حق کی بات کہنے سے نہ روکے جب وہ اس (حق) کو جانتا ہے۔" (راوی کہتے ہیں:) ابو سعید (یہ کہہ کر) رو پڑے فرمانے لگے: اللہ کی قسم! ہم نے بہت سی (غیر شرعی) چیزیں دیکھیں لیکن ہم (کہنے سے) ڈرے۔ اور آپ کے بیان میں یہ بھی تھا کہ "سن لو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے فریب کے مطابق ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کوئی دھوکہ عوام کے حکمران کے دھوکے سے بڑا نہیں ہے۔ اس کا جھنڈا اس کی سرین کے پاس لگایا جائے گا۔" اس دن ہم نے جو یاد کیا اس میں یہ بھی تھا کہ "آگاہ رہو! بنو آدم مختلف طبقات پر پیدا ہوئے ہیں: کچھ ان میں ایمان کی حالت میں پیدا ہوئے، ایمان کی حالت میں زندہ رہے اور ایمان کی حالت میں موت آئی، ان میں سے کچھ کافر پیدا ہوئے، کفر کی حالت میں رہے اور کفر پر موت آئی، ان میں سے کچھ ایمان کی حالت میں پیدا ہوئے، ایمان کی حالت میں زندہ رہے اور کفر کی حالت میں مرے، کچھ کفر کی حالت کی حالت میں پیدا ہوئے، کفر کی حالت میں زندہ رہے اور ایمان کی حالت میں فوت ہوئے، خبردار! ان مین سے کچھ کو دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے، اور بعض کو جلدی غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے! ان میں کچھ کو جلد غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے، اور ان میں سے کچھ کو دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے یاد رکھو! بہتر وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے اور جلدی چلا جائے، اور برا وہ ہے جسے جلدی غصہ آئے اور دیر سے جائے، اور سنو! ان میں اچھے طریقے سے ادا اور اچھے طریقے سے مطالبہ کرنے والے ہیں، کچھ برے طریقے سے ادا اور اچھے طریقے سے مطالبہ کرنے والے ہیں۔ اور کچھ اچھے طریقے سے ادا اور اچھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيِّءُ الْقَضَاءِ سَيِّءُ الطَّلَبِ ، أَلا وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ ، أَمَا رَأَيْتُمْ إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَلْصَقْ بِالْأَرْضِ)) قَالَ: وَجَعَلْنَا نَلْتَفِتُ إِلَى الشَّمْسِ هَلْ بَقِيَ مِنْهَا شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَلا إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ .))

طریقے سے مطالبہ کرنے والے ہیں۔ یہ معاملہ تو برابر ہے اور یاد رکھو! ان میں بہتر وہ ہے جو اچھے طریقے سے ادا اور اچھے طریقے سے مطالبہ کرنے والا ہے اور برا وہ ہے جو برے طریقے سے ادا اور برے طریقے سے مطالبہ کرے۔ خبردار! غصہ ابن آدم کے دل میں ایک انگارہ ہے، کیا تم اس کی آنکھوں کے سرخ ہونے اور اس کی رگیں پھولنے کی طرف نہیں دیکھتے؟ جو شخص یہ چیز محسوس کرے وہ زمین سے چمٹ جائے۔'' راوی کہتے ہیں: ہم سورج کی طرف دیکھنے لگے کہ کیا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سن لو! دنیا گزرے ہوئے ایام کے لحاظ سے اتنی ہی باقی رہ گئی ہے جس طرح تمھارا یہ دن گزرے ہوئے دن سے رہ گیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں مغیرہ بن شعبہ، ابوزید بن اخطب، حذیفہ اور ابومریم رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور انھوں نے ذکر کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انھیں وہ واقعات بتائے جو قیامت قائم ہونے تک رونما ہونے والے تھے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَهْلِ الشَّامِ

شام والوں کا بیان

2192۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.........

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ ، لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ .

معاویہ بن قرۃ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب شام والے خراب ہو جائیں گے پھر تم میں خیر نہیں ہوگی (اور) میری امت کے ایک گروہ کی مدد کی جاتی رہے گی۔ جو انھیں رسوا کرنا چاہے وہ انھیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔''

وضاحت:...... امام محمد بن اسماعیل البخاری کہتے کہ علی بن مدینی نے فرمایا: یہ اصحاب الحدیث ہوں گے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عبداللہ بن حوالہ، ابن عمر، زید بن ثابت اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2192) صحیح: ابن ماجه: 6۔ مسند احمد: 436/3۔ دارمی: 2763.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں احمد بن منیع نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یزید بن ہارون نے انھیں بہز بن حکیم نے اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے حدیث بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! آپ مجھے کہاں کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''یہاں اور آپ نے شام کی طرف اشارہ کیا۔''

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

28..... بَابُ مَا جَاءَ ((لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ))

میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو

2193۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس باب سے عبداللہ بن مسعود، جریر، ابن عمر، کرز بن علقمہ، واثلہ بن اسقع اور صنابحی رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

29..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّهُ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ

ایک ایسا فتنہ بھی ہوگا جس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے بہتر ہوگا

2194۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ.........

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي)) قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ لِيَقْتُلَنِي ، قَالَ: ((كُنْ كَابْنِ آدَمَ .))

بسر بن سعید کہتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے عہد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فتنے کے وقت کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً عنقریب ایک ایسا فتنہ ہوگا جس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہونے والا، چلنے والے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔'' راوی نے کہا: آپ یہ بتایے کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں داخل ہو کر مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم آدم کے بیٹے (ہابیل) کی طرح بن جانا۔''

(2193) بخاری: 1739۔ مطولاً۔ مسند احمد: 230/1.

(2194) صحیح: ابو داود: 4257۔ مسند احمد: 185/1۔ ابو یعلی: 750.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابو ہریرہ، خباب بن ارت، ابوبکرہ، ابن مسعود، ابوواقد، ابوموسیٰ اور خرشہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن ہے اور بعض نے اس حدیث کو لیث بن سعد سے روایت کرتے وقت اس کی سند میں ایک آدمی کا اضافہ کیا ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: سعد رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ یہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

30..... بَابُ مَا جَاءَ سَتَكُونُ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ
عنقریب اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے اٹھیں گے

2195۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَحَدُهُمْ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ان فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے، آدمی صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر (اسی طرح) شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ان میں سے ہر شخص اپنے دین کو دنیا کے کچھ سامان کے عوض بیچ دے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2196۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ..........

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَيْقَظَ لَيْلَةً فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللهِ! مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ؟ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ؟ يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ.))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے فرمایا: ''سبحان اللہ آج رات کتنے فتنے اتارے گئے؟ کتنے خزانے اتارے گئے؟ حجروں والیوں کو کون جگائے گا؟ دنیا میں کتنی ہی لباس پہننے والی عورتیں ایسی ہیں جو آخرت میں ننگی ہوں گی۔'' ❶

توضیح:...... ❶ مطلب یہ کہ دنیا میں ایسا لباس پہنتی ہیں جو ستر کے تقاضے پورے نہیں کرتا جس طرح کہ آج کے دور میں بہت باریک، مختصر اور چست لباس پہنا جاتا ہے جو دنیا میں ہی جسم کو نہیں ڈھانپتا تو ایسی عورتیں قیامت کے دن محروم ہی رہیں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم (ع م)

(2195) صحیح: مسلم: 118۔ مسند احمد: 303/2۔ ابن حبان: 6704.

(2196) صحیح: بخاری: 115۔ 18290۔ مسند احمد: 297/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2197۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((تَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا .))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت سے پہلے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے بپا ہوں گے، آدمی ان میں ایمان کی حالت میں صبح کرے گا اور کفر کی حالت میں شام اور شام کو مومن ہوگا جب کہ صبح کو کافر، ایک قوم اپنے دین کو دنیا کے کچھ سامان کے عوض بیچ دے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوہریرہ، جندب، نعمان بن بشیر اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

2198۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ..........

عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا)) قَالَ: يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُحَرِّمًا لِدَمِ أَخِيهِ وَعِرْضِهِ وَمَالِهِ وَيُمْسِي مُسْتَحِلًّا لَهُ، وَيُمْسِي مُحَرِّمًا لِدَمِ أَخِيهِ وَعِرْضِهِ وَمَالِهِ وَيُصْبِحُ مُسْتَحِلًّا لَهُ .

ہشام کہتے ہیں: حسن بصری اس حدیث میں کہا کرتے تھے ''صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر، یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر۔'' اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی صبح کے وقت اپنے (مسلمان) بھائی کے خون، عزت اور مال کو حرام سمجھے گا اور شام کو اسے حلال جانے گا (اسی طرح) شام کو اپنے بھائی کا خون، عزت اور مال حرام سمجھے اور صبح کو اسے حلال جانے گا۔

2199۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَرَجُلٌ سَأَلَهُ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَمْنَعُونَا حَقَّنَا وَيَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا کہ آپ بتائیے اگر ہمارے اوپر ایسے حاکم بن جائیں جو ہمیں ہمارے حق سے روکیں اور ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(2197) صحيح: ابو يعلى: 4260۔ (2198) صحيح عن الحسن: محقق نے اس کی تخریج ذکر نہیں کی۔

(2199) صحيح: مسلم: 1846۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ .))

''تم بات کو سنو اور (ان کی) اطاعت کرو۔ ان کے اوپر وہی چیز لازم ہے جو ان کو سونپی گئی اور تم پر وہی لازم ہے جو تمھیں سونپی گئی۔'' (یعنی ان کا حساب اللہ کے ذمے تم اپنی ذمہ داری اور فرض نبھاؤ۔)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

31..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْهَرْجِ وَالْعِبَادَةِ فِيهِ

قتل عام کا دور اور اس میں کی گئی عبادت

2200۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: ((الْقَتْلُ .))

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمھارے آگے کچھ ایسے ایام (آ رہے) ہیں جن میں علم کو اٹھا لیا جائے گا اور ان میں ہرج زیادہ ہو جائے گا'' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہرج کیا (چیز) ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قتل۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوہریرہ، خالد بن ولید اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2201۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ..........

فَرَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ .))

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قتل عام (کے دور) میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ ہم اسے حماد بن زید کے ذریعے ہی معلّٰی بن اسد سے جانتے ہیں۔

(2200) بخاری: 7063۔ مسلم: 2672۔ ابن ماجہ: 4051۔

(2201) مسلم: 2948۔ ابن ماجہ: 3985۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

32..... بَابُ حَدِيثِ ((إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو قیامت تک اٹھائی نہیں جائے گی

2202۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ.........

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.))

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو قیامت کے دن تک اس سے اٹھائی (یعنی ہٹائی) نہیں جائے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

33..... بَابُ مَا جَاءَ فِي اتِّخَاذِ سَيْفٍ مِنْ خَشَبٍ فِي الْفِتْنَةِ

فتنے کے دور میں لکڑی کی تلوار رکھنا

2203۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ.........

عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ: جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى أَبِي فَدَعَاهُ إِلَى الْخُرُوجِ مَعَهُ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: إِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَيَّ إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ اتَّخَذْتُهُ فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهِ مَعَكَ، قَالَتْ: فَتَرَكَهُ.

عدیسہ بنت اہبان بن صیفی الغفاری رحمہا اللہ روایت کرتی ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے میرے والد کے پاس آ کر انھیں اپنے ساتھ نکلنے کی دعوت دی، تو میرے والد نے ان سے کہا: بے شک میرے دوست اور آپ کے چچا کے بیٹے (محمد ﷺ) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب لوگوں کا اختلاف ہو جائے تو تم لکڑی کی تلوار بنا لینا، چنانچہ میں نے وہ بنا لی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو میں وہ لے کر آپ کے ساتھ چل نکلتا ہوں۔ کہتی ہیں: پھر انھوں نے ان کو چھوڑ دیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے عبداللہ بن عبید کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

2204۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ.........

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ: قَالَ فِي

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فتنے

(2202) صحیح: ابو داود: 4252۔ ابن ماجہ: 3952۔ مسند احمد: 278/5۔

(2203) صحیح: ابن ماجہ 3960۔ مسند احمد: 69/5۔

(2204) صحیح: ابو داود: 4259۔ ابن ماجہ: 3961۔ مسند احمد: 408/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفِتْنَةِ: ((كَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ، وَقَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ، وَالْزَمُوْا فِيهَا أَجْوَافَ بُيُوتِكُمْ، وَكُونُوا كَابْنِ آدَمَ.))

کے بارے میں فرمایا: ''اس میں تم اپنی کمانوں کو توڑ دو، اپنی کمانوں کی رسیاں کاٹ دو، اپنے گھروں کے اندر بیٹھ رہو اور آدم کے بیٹے (ہابیل) کی طرح بن جاؤ۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

اور عبدالرحمان بن ثروان، ابوقیس الاودی ہی ہیں۔

34..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَشْرَاطِ السَّاعَةِ

قیامت کی نشانیاں

2205۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ.))

قتادہ کہتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں تمھیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی میرے بعد تمھیں کوئی بھی یہ نہیں کہے گا کہ اس نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، شراب پی جائے گی، عورتیں زیادہ اور مرد کم ہو جائیں گے یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک کفیل (نگران) ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوموسیٰ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

35..... بَابُ مِنْهُ: لَا يَاتِي زَمَانٌ إِلَّا الذى بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ

ہر آنے والا دور پہلے سے بدتر ہوگا

2206۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ..........

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: مَا مِنْ عَامٍ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ

زبیر بن عدی کہتے ہیں: ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے شکایت کی کہ حجاج کی طرف سے ہمیں تکلیفیں ملی ہیں تو انھوں نے فرمایا: ہر سال کے بعد میں آنے والا سال پہلے

(2205) بخاری: 80۔ مسلم: 2671۔ ابن ماجہ: 4045.

(2206) صحیح: بخاری: 7068۔ مسند احمد: 3/117.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ. سَمِعْتُ هَذَا مِنْ نَبِيِّكُمْ ﷺ.

سے بدتر ہوگا یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو۔ میں نے یہ بات تمھارے نبی کریم ﷺ سے سنی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2207۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ: اللَّهُ اللَّهُ.))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں جب تک کہ زمین میں اللہ اللہ کہا جانا ختم نہ ہو جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے انھیں خالد بن حارث نے بواسطہ حمید، انس رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے لیکن وہ مرفوع نہیں ہے اور یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

36..... بَابٌ مِنْهُ: فِي طَرْحِ الْأَرْضِ مَا فِي بَطْنِهَا مِنَ الْكُنُوزِ
زمین اپنے اندر کے خزانے نکال دے گی

2208۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((تَقِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ)) قَالَ: ((فَيَجِيءُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا قُطِعَتْ يَدِي، وَيَجِيءُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَتَلْتُ، وَيَجِيءُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي، ثُمَّ يَدَعُونَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین اپنے جگر کے ❶ ٹکڑوں کو سونے اور چاندی کے ستونوں کی صورت میں باہر نکال دے گی، چور آ کر کہے گا: اسی چیز کے لیے میرا ہاتھ کاٹا گیا، قاتل آ کر کہے گا: اسی کے لیے میں نے قتل کیا اور رشتہ داری توڑنے والا آ کر کہے گا: اسی کی خاطر میں نے اپنی رشتہ داری توڑی۔ پھر وہ اسے چھوڑ دیں گے اس سے کچھ بھی نہیں لیں گے۔''

توضیح:...... ❶ اَفْلاذ: فلذ کی جمع ہے جس کا معنی ہے ٹکڑا یعنی زمین اپنے خزانوں کو باہر نکال دے گی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا﴾ (الزلزال: 2) (ع م)

37..... بَابٌ مِنْهُ: أَسْعَدُ النَّاسِ لُكَعُ ابْنُ لُكَعَ
خوش بخت آدمی لکع بن لکع ہوگا

2209۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو؛ ح: وحَدَّثَنَا

(2207) مسلم: 148۔ مسند احمد: 107۔ (2208) صحیح: مسلم: 1013۔ ابو یعلی: 6171۔ ابن حبان: 6297۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ۔ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمنِ الْأَنْصَارِيُّ الْأَشْهَلِيُّ۔.........

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ .))

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ دنیا کے لحاظ سے لوگوں میں سب سے خوش بخت آدمی لکع بن لکع ❶ (نہ) ہو جائے۔''

توضیح:...... ❶ لکع بن لکع: لکع کمینے اور گھٹیا شخص کو کہتے ہیں۔ یعنی دنیا کا مال اور اس کی حکمرانی نسل در نسل کمینے اور بے وقوفوں کو مل جائے گی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے عمرو بن ابی عمرو کی حدیث سے جانتے ہیں۔

38..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عَلَامَةِ حُلُولِ الْمَسْخِ وَالْخَسْفِ
خسف و مسخ کے اسباب

2210۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ أَبُو فَضَالَةَ الشَّامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ.........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا فَعَلَتْ أُمَّتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ)) فَقِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَغْنَمُ دُوَلًا، وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا، وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا، وَأَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ، وَبَرَّ صَدِيقَهُ وَجَفَا أَبَاهُ، وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ، وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ، وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ، وَلُبِسَ الْحَرِيرُ، وَاتُّخِذَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ، وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت جب پندرہ کام کرے گی اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں گی۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! وہ کیا کام ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب غنیمت ذاتی دولت بن جائے گی، امانت، غنیمت سمجھی جائے گی، زکوۃ جرمانہ لگے گی، آدمی اپنی بیوی کی اطاعت اور ماں کی نافرمانی کرے گا، اپنے دوست سے نیکی اور باپ سے بے وفائی کرے گا، مساجد میں آوازیں بلند ہو جائیں گی، لوگوں کا چوہدری گھٹیا ترین آدمی ہوگا، آدمی کے شر کے ڈر سے اس کی عزت کی جائے گی، شرابیں پی جائیں گی، ریشم پہنا جائے گا، گانے والیاں اور آلات موسیقی رکھے جائیں گے، اور اس امت کے آخر والے پہلے لوگوں کو

(2209) صحیح: مسند احمد: 389/5. (2210) ضعیف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَّلَهَا ، فَلْيَرْتَقِبُوا عِنْدَ ذٰلِكَ رِيحًا حَمْرَاءَ أَوْ خَسْفًا وَمَسْخًا .))

لعنت کریں گے تو اس وقت (لوگ) سرخ آندھی، خسف اور مسخ کا انتظار کریں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم علی بن ابی طالب سے اسی طریق سے ہی جانتے ہیں اور ہم فرج بن فضالہ کے علاوہ کسی کو نہیں جانتے جس نے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت کیا ہو اور فرج بن فضالہ کے بارے میں بعض محدثین نے جرح کرتے ہوئے اس کے حافظے کی وجہ سے اسے ضعیف کہا ہے۔ اس سے وکیع اور دیگر ائمہ حدیث نے روایت کی ہے۔

2211۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الْمُسْتَلِمِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رُمَيْحٍ الْجُذَامِيِّ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا اتُّخِذَ الْفَيْءُ دُوَلًا ، وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا ، وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا ، وَتُعُلِّمَ لِغَيْرِ الدِّينِ ، وَأَطَاعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، وَعَقَّ أُمَّهُ ، وَأَدْنَى صَدِيقَهُ وَأَقْصَى أَبَاهُ ، وَظَهَرَتِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ ، وَسَادَ الْقَبِيلَةَ فَاسِقُهُمْ ، وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ ، وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ ، وَظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ ، وَلَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا ، فَلْيَرْتَقِبُوا عِنْدَ ذٰلِكَ رِيحًا حَمْرَاءَ وَزَلْزَلَةً وَخَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا وَآيَاتٍ تَتَابَعُ كَنِظَامٍ بَالٍ قُطِعَ سِلْكُهُ فَتَتَابَعَ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مالِ غنیمت کو (ذاتی) دولت بنا لیا جائے گا، امانت کو غنیمت، زکوٰۃ کو جرمانہ سمجھا جائے گا، دین کے علاوہ اور علوم سیکھے جائیں گے، آدمی اپنی بیوی کی اطاعت اور ماں کی نافرمانی کرے گا، اپنے دوست کو قریب کرے گا اور باپ کو دور، مسجدوں میں آوازیں بلند ہو جائیں گی، قبیلہ کا سرداران کا فاسق آدمی ہوگا، لوگوں کا چوہدری ان کا گھٹیا آدمی بن جائے گا، آدمی کے شر کے ڈر سے اس کی عزت کی جائے گی، گانا گانے والیاں اور آلات موسیقی عام ہو جائیں گے، شرابیں پی جائیں گی، اس امت کے آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کریں گے تو وہ اس وقت سرخ آندھیوں، زلزلے، خسف، مسخ، پتھروں کی بارش اور (قیامت کی) ایسی نشانیوں کا انتظار کریں جو پے در پے آئیں گی جیسے کسی لڑی کا دھاگہ ٹوٹ جائے تو وہ (موتی) پے در پے گر جاتے ہیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

2212۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

(2211) ضعيف .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَتَى ذَاكَ؟ قَالَ: ((إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ.))

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس امت میں خسف، مسخ اور قذف ہوگا۔'' مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کب ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب گانے والیاں اور آلاتِ موسیقی عام ہو جائیں گے اور شرابیں پی جائیں گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور یہ حدیث اعمش سے بواسطہ عبدالرحمان بن سابط، نبی کریم ﷺ سے مرسل بھی مروی ہے۔

39..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

نبی کریم ﷺ کا فرمان: میں اور قیامت ان دو انگلیوں یعنی شہادت اور درمیانی انگلی کی طرح بھیجے گئے ہیں

2213۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ..........

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيِّ رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((بُعِثْتُ أَنَا فِي نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقْتُهَا كَمَا سَبَقَتْ هٰذِهِ هٰذِهِ لِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى.))

مستورد بن شداد فہری نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''میں نفس ❶ قیامت میں بھیجا گیا پھر میں اس سے سبقت لے گیا جس طرح یہ شہادت والی انگلی درمیان والی سے سبقت لے گئی ہے۔''

توضیح:...... ❶ نفس قیامت سے مراد یہ ہے کہ قیامت کے قریب اور واقع ہونے کے وقت۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مستورد بن شداد کے طریق سے غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

2214۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ))۔ وَأَشَارَ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اور قیامت ان (انگلیوں) کی طرح بھیجے گئے

(2212) حسن. (2213) ضعیف.

(2214) بخاری: 6504۔ مسلم: 2951.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبُو دَاوُدَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى. فَمَا فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى.

ہیں۔" اور ابو داؤد نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا، پھر ایک کو دوسرے پر فضیلت نہ دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

40..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِتَالِ التُّرْكِ
ترکوں سے لڑائی کا بیان

2215۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم ایسی قوم سے لڑائی کرلو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے، اور قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے لڑائی کرلو جن کے چہرے تہ بہ تہ ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوبکر صدیق، بریدہ، ابوسعید، عمرو بن تغلب اور معاویہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

41..... بَابُ مَا جَاءَ إِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ
جب کسریٰ چلا جائے گا پھر دوسرا کسریٰ نہیں آئے گا

2216۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کسریٰ ❶ ہلاک ہو جائے گا پھر اس کے بعد (کوئی دوسرا) کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا پھر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور ان کے خزانے اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے۔"

توضیح:...... ❶ فارس کے بادشاہ کو کسریٰ اور روم کے بادشاہ کو قیصر کہا جاتا تھا اور یہ دونوں بہت بڑی

(2215) بخاري: 2929۔ مسلم: 2912۔ ابو داود: 4302۔ ابن ماجه: 4096.
(2216) بخاري: 3027۔ مسلم: 2918.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طاقتیں تھیں۔ لیکن اسلام آنے کے بعد ان کا غرور خاک میں مل گیا اور اللہ نے یہ سلطنتیں مسلمانوں کے نام کر دیں۔ (ع م)

42..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ قِبَلِ الْحِجَازِ

حجاز کی طرف سے آگ نکلنے سے پہلے قیامت نہیں آئے گی

2217۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ..........

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ نَحْوِ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ.))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب قیامت سے پہلے حضر موت یا حضر موت کے سمندر کی طرف سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو جمع کرے گی'' صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم شام کو اختیار کر لینا۔''

43..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ كَذَّابُونَ

نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے نکلنے سے پہلے قیامت نہیں آئے گی

2218۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت تب تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کے قریب جھوٹے کذاب نہ آئیں، ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا پیغمبر ہے۔''

2219۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ..........

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبائل مشرکین کے ساتھ (نہ) مل جائیں اور حتی کہ بتوں کی عبادت (نہ) کی جانے لگے اور بے شک عنقریب میری امت میں تیس کذاب ہوں گے، ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا

(2217) صحیح: ابن ابی شیبہ: 78/15۔ مسند احمد: 8/2۔ ابن حبان: 7305۔

(2218) بخاری: 3609۔ مسلم: 2923۔ (2219) صحیح: ابو داود: 4252۔ ابن ماجہ: 3952۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدِي .)) کہ وہ نبی ہے۔ حالاں کہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

44..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ

قبیلہ ثقیف سے ایک کذاب اور ایک قتل عام کرنے والا ہوگا

2220۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ .))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ثقیف میں ایک کذاب اور ایک قتل عام کرنے والا ہوگا۔" ❶

توضیح:...... ❶ کذاب سے مراد نبوت کا دعویٰ کرنے والا اور مُبِیر ہلاک کرنے والا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عبدالرحمان بن واقد نے اور انھیں شریک نے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے شریک کی سند سے ہی جانتے ہیں اور شریک انھیں عبداللہ بن عصم، جب کہ اسرائیل عبداللہ بن عصمہ کہتے ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے: کَذَّاب مختار بن ابی عبید اور مبیر (ہلاکو) حجاج بن یوسف تھا۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابو داود سلیمان بن سلم البلخی نے بواسطہ نضر بن شمیل ہشام بن حسان سے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے ان لوگوں کو گنا جنھیں حجاج نے باندھ کر مارا تھا، یہ ایک لاکھ بیس ہزار مقتولین بنتے تھے۔

45..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَرْنِ الثَّالِثِ

تیسرے دور کا بیان

2221۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَيْرُ النَّاسِ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: "بہترین لوگ میرے

(2220) صحيح: مسند احمد: 26/2۔ طیالسی: 1925۔ ابو یعلی: 5753.

(2221) صحيح: ابن ابی شیبة: 176/12۔ مسند احمد: 426/4۔ ابن حبان: 7229.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَـرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ وَيُحِبُّونَ السِّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا .))

عہد کے لوگ ہیں، پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے، پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو موٹا ہونا چاہیں گے اور موٹاپے کو پسند کریں گے وہ گواہی طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محمد بن فضیل نے اس حدیث کو اعمش سے بواسطہ علی بن مدرک، ہلال بن یساف سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔ جب کہ دیگر حفاظِ حدیث اس حدیث کو بواسطہ اعمش، ہلال بن یساف سے روایت کیا ہے۔ اس میں علی بن مدرک کا ذکر نہیں ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں حسین بن حریث نے انھیں وکیع نے اعمش سے انھیں ہلال بن یساف نے بواسطہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور میرے نزدیک یہ محمد بن فضیل کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث کئی اسناد کے ساتھ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

2222۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ....

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ)) قَالَ: وَلَا أَعْلَمُ ذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ، ((ثُمَّ يَنْشَأُ أَقْوَامٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ ، وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ .))

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا بہترین طبقہ وہ ہے جس میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے (یعنی تابعین)۔'' راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تیسرے دور کا ذکر کیا یا نہیں، ''پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو گواہی دیں گے حالاں کہ ان سے گواہی مانگی نہیں جائے گی، خیانت کریں گے امانت دار نہیں ہوں گے اور ان میں موٹاپا پھیل جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

46..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُلَفَاءِ

خلفاء کا بیان

2223۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ......

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے، راوی کہتے ہیں: پھر

(2222) بخاری: 2651۔ مسلم: 2535۔ ابو داود: 4657۔ نسائی: 3809۔

(2223) بخاری: 7223۔ مسلم: 1821۔ ابو داود: 4279۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمِيرًا)) قَالَ: ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي فَقَالَ: ((كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ.))

آپ نے کوئی بات کی جسے میں سمجھ نہ سکا تو میں نے اپنے ساتھ والے سے پوچھا، اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا ہے: ''سب کے سب قریش سے ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق کے ساتھ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابوکریب نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عمر بن عبید نے اپنے باپ سے انھوں نے ابوبکر بن ابوموسیٰ سے بواسطہ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابوبکر بن ابوموسیٰ کی جابر بن سمرہ سے روایت غریب سمجھی جاتی ہے۔ نیز اس بارے میں ابن مسعود اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

47..... بَابُ كَرَاهِيَةِ إِهَانَةِ السُّلْطَانِ
حاکم کی توہین کرنا مکروہ عمل ہے

2224۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ..........

عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ، فَقَالَ أَبُو بِلَالٍ: انْظُرُوا إِلَى أَمِيرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ.))

زیاد بن کسیب العدوی کہتے ہیں: میں ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ابن عامر کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا اور وہ خطبہ دے رہا تھا اور انھوں نے باریک کپڑے زیب تن کر رکھے تھے تو ابو بلال نے کہا: ہمارے امیر کی طرف دیکھو نا فرمانوں والے کپڑے پہنتا ہے۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خاموش رہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا: ''جس نے اللہ کے حاکم کی توہین کی اللہ اس کو رسوا کرے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

48..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخِلَافَةِ
خلافت کا بیان

2225۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ..........

(2224) حسن: طیالسی: 887۔ مسند احمد: 42/5۔ بیہقی: 163/8۔

(2225) بخاری: 7218۔ مسلم: 1823۔ ابو داود: 2939۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: لَوْ اسْتَخْلَفْتَ: قَالَ: إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ لَمْ أَسْتَخْلِفْ لَمْ يَسْتَخْلِفْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ .

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اگر آپ خلیفہ نامزد کر دیں (تو بہتر رہے گا) انھوں نے فرمایا: اگر میں خلیفہ بنا دوں تو (وہ بھی ٹھیک ہے کیوں کہ) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی خلیفہ بنا دیا تھا اور اگر میں خلیفہ کو نامزد نہ کروں (تو وہ بھی درست ہے کیوں کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ مقرر نہیں کیا تھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں ایک لمبا قصہ بھی ہے نیز یہ حدیث صحیح ہے اور کئی طرق سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

2226۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ:..........

حَدَّثَنِي سَفِينَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكٌ بَعْدَ ذٰلِكَ)) ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ: أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَمْسِكْ خِلَافَةَ عَلِيٍّ قَالَ: فَوَجَدْنَاهَا ثَلَاثِينَ سَنَةً. قَالَ سَعِيدٌ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ بَنِي أُمَيَّةَ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْخِلَافَةَ فِيهِمْ. قَالَ: كَذَبُوا بَنُو الزَّرْقَاءِ بَلْ هُمْ مُلُوكٌ مِنْ شَرِّ الْمُلُوكِ.

سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت میں خلافت تیس سال تک رہے گی، پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی۔'' (سعید بن جمہان کہتے ہیں:) پھر سفینہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت گنو۔ پھر کہا: عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کی خلافت کو بھی گنو۔ پھر مجھ سے کہا: علی رضی اللہ عنہ کی خلافت گنو۔ ہم نے گنے تو یہ تیس سال پائے۔ سعید کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: بنوامیہ کا خیال ہے کہ خلافت ان میں ہے۔ انھوں نے کہا: بنو زرقا [1]، جھوٹ بولتے ہیں۔ بلکہ یہ بدترین بادشاہوں میں سے بادشاہ ہیں۔

توضیح:...... [1] ان کی اگلی بستیوں میں سے کسی عورت کا نام زرقاء تھا۔ جس کی اولاد سے بنوامیہ کی نسل چلی تھی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ وہ دونوں فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلافت کے لیے کسی کو جانشین مقرر نہیں کیا۔

یہ حدیث حسن ہے اور بہت سے لوگوں نے اسے سعید بن جمہان سے روایت کیا ہے اور ہم بھی انھی کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

(2226) صحیح: ابو داود: 4646۔ طیالسی: 1107۔ مسند احمد: 220/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْخُلَفَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

قیامت قائم ہونے تک خلفاء قریشی ہی رہیں گے

2227۔ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ..........

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يَقُولُ: كَانَ نَاسٌ مِنْ رَبِيعَةَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: لَتَنْتَهِيَنَّ قُرَيْشٌ أَوْ لَيَجْعَلَنَّ اللّٰهُ هَذَا الْأَمْرَ فِي جُمْهُورٍ مِنَ الْعَرَبِ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: كَذَبْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.))

عبداللہ بن ابوالہذیل بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ کے کچھ لوگ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ بکر بن وائل کے ایک آدمی نے کہا: قریش باز آجائیں وگرنہ اللہ تعالیٰ اس حکومت کو ان کے علاوہ دیگر عربوں میں رکھ دے گا تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے جھوٹ کہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''قریش قیامت تک بھلائی اور برائی دونوں میں لوگوں کے حاکم رہیں گے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن مسعود، ابن عمر اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

50..... بَابُ مُلْكِ رَجُلٍ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ: جَهْجَاهُ

غلاموں میں سے ایک ''جہجاہ'' نامی آدمی بادشاہت کرے گا

2228۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ..........

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ: جَهْجَاهُ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات اور دن ختم نہ ہوں گے یہاں تک کہ غلاموں میں سے ایک آدمی بادشاہ (نہ) بن جائے گا جسے ''جہجاہ''[1] کہا جاتا ہوگا۔

توضیح:...... [1] دیگر روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ قحطانی ہوگا اور ایک اچھے حکمران کی حیثیت سے حکومت کرے گا۔ یہ امام مہدی کے بعد آئے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2227) صحیح: مسند احمد: 204/4۔ السنة ابن ابی عاصم: 1009۔

(2228) صحیح: مسلم: 2911۔ مسند احمد: 339/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

51..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَئِمَّةِ الْمُضِلِّينَ

گمراہ حکمرانوں کا بیان

2229۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ..........

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ)) قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ يَخْذُلُهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ.))

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی امت پر گمراہ حکمرانوں کا ڈر ہے'' راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''میری امت کی ایک جماعت حق ظاہر رہے گی ان کو رسوا کرنے (کی کوشش کرنے) والے انھیں نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرمارہے تھے کہ میں نے علی بن مدینی سے سنا انھوں نے نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ میری امت کی ایک جماعت حق پر غلبہ کے ساتھ رہے گی پھر علی (بن مدینی) نے فرمایا: یہ اہل حدیث ہیں۔

52..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَهْدِيِّ

مہدی کا بیان

2230۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي.))

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا ختم نہ ہوگی جب تک کہ عرب کا مالک (حکمران) میرے اہل بیت کا ایک شخص نہ بن جائے اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں علی، ابوسعید، ام سلمہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2231۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ

(2229) صحیح: ابو داود: 4252۔ ابن ماجہ: 3952۔ مسند احمد: 278/5۔

(2230) صحیح: ابو داود: 4282۔ مسند احمد: 376/1۔ ابن حبان: 5954۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زِرٍّ..........

عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَـالَ: ((يَلِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي)) قَالَ عَـاصِمٌ: وَحَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَلِيَ .))

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میرے اہلِ بیت میں سے ایک آدمی حاکم بنے گا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا''، عاصم کہتے ہیں: ہمیں ابو صالح نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا یہاں تک کہ وہ حاکم بن جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

53..... بَابٌ: فِي عَيْشِ الْمَهْدِيِّ وَعَطَائِهِ

مہدی کی زندگی اور اس کی سخاوت

2232۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدًا الْعَمِّيَّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ يُحَدِّثُ..........

عَـنْ أَبِـي سَـعِيـدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَشِينَا أَنْ يَكُـونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثٌ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيَّ يَخْرُجُ يَعِيشُ خَمْسًـا أَوْ سَبْـعًا أَوْ تِسْعًا))۔ زَيْدٌ الشَّاكُّ۔ قَـالَ: قُـلْـنَـا: وَمَـا ذَاكَ . قَـالَ سِـنِينَ قَالَ: ((فَيَـجِـيءُ إِلَيْـهِ رَجُـلٌ فَيَقُولُ: يَـا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي أَعْطِنِي ، قَالَ: فَيَحْثِي لَهُ فِي ثَوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَهُ .))

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں ڈر پیدا ہوا کہ کہیں نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی حادثہ (نہ) پیش آجائے تو ہم نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا آپ نے فرمایا: ''میری امت میں مہدی ہوگا وہ پانچ، سات یا نو (سال) رہے گا۔ یہ شک زید (راوی حدیث) کی طرف سے ہے۔ راوی کہتے ہیں ''ہم نے کہا: یہ کیا ہیں: آپ نے فرمایا: ''سال'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے پاس ایک آدمی آکر کہے گا: اے مہدی! مجھے کچھ دو، مجھے کچھ دو۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''پھر وہ اس کے کپڑے میں اتنا (مال) بھر دے گا جتنی اس میں اٹھانے کی طاقت ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ اور بواسطہ ابو سعید نبی کریم ﷺ سے کئی سندوں کے ساتھ مروی ہے۔

نیز ابو صدیق الناجی کا نام بکر بن عمرو ہے۔ انھیں بکر بن قیس بھی کہا جاتا ہے۔

(2231) صحیح: ابو داود: 4282۔

(2232) حسن: ابن ماجہ: 4083۔ مسند احمد: 21/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

54..... بَابُ مَا جَاءَ فِي نُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول

2233۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم تم میں انصاف کرنے والے حاکم بن کر اتریں، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ کو ختم کر دیں گے اور مال عام ہو جائے گا حتیٰ کہ اسے کوئی بھی قبول نہیں کرے گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

55..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الدَّجَّالِ

دجال کا بیان

2234۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ..........

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ)) فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ؟ فَقَالَ: ((مِثْلُهَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَوْ خَيْرٌ.))

سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک نوح علیہ السلام کے بعد کوئی بھی نبی ایسا نہیں تھا جس نے اپنی قوم کو دجال (کے فتنے) سے نہ ڈرایا ہو اور یقیناً میں بھی تمھیں اس سے ڈراتا ہوں۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حلیہ بیان کرنے کے بعد فرمایا: ''شاید اسے وہ شخص پالے جس نے مجھے دیکھا یا میری بات سنی ہے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس دن ہمارے دل کیسے ہوں گے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ایسے ہی جیسے آج ہیں یا اس سے بھی بہتر۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عبداللہ بن بسر، عبداللہ بن حارث بن جزء،

(2233) بخاری: 2222۔ مسلم: 155۔ ابن ماجہ: 4078.

(2234) ضعیف: ابو داود: 4756۔ مسند احمد: 1/195۔ ابو یعلی: 875.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن مغفل اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز یہ حدیث ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے طریق سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے خالد الحذاء کی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابوعبیدہ بن جراح کا نام عامر بن عبداللہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھا۔

56..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عَلَامَةِ الدَّجَّالِ

دجال کی نشانی

2235۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: ((إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ، وَلَقَدْ أَنْذَرَ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ، تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ)) قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَوْمَئِذٍ لِلنَّاسِ وَهُوَ يُحَذِّرُهُمْ فِتْنَتَهُ: ((تَعْلَمُونَ أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ حَتَّى يَمُوتَ، وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے، جو ثناء اللہ کے لائق ہے وہ ثنا کی، پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''میں تمھیں اس (کے فتنے) سے ڈرا رہا ہوں اور ہر نبی نے ہی اس سے اپنی قوم کو ڈرایا ہے۔ نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا لیکن میں عنقریب اس کے بارے میں ایک ایسی بات کہنے لگا ہوں جو کسی نبی نے بھی اپنی قوم سے نہیں کہی۔ تم جانتے ہو کہ وہ کانا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔'' زہری کہتے ہیں: مجھے عمر بن ثابت الانصاری نے بتایا کہ انھیں نبی کریم ﷺ کے کسی صحابی نے بتایا کہ اس دن نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو فتنے سے ڈراتے ہوئے فرمایا: ''تم جانتے ہو کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو ہرگز نہیں دیکھ سکتا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر (ک ف ر) لکھا ہوا ہوگا، جسے اس کے کام کو برا جاننے والا پڑھ لے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2236۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہودی تم سے لڑیں گے پھر تم ان پر غالب آ جاؤ گے

(2235) صحیح: صحیح الادب: 740۔ عمر بن ثابت انصاری والی حدیث دیکھیے: بخاری: 3057۔ مسلم: 2931.

(2236) بخاری: 2925۔ مسلم: 2931.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَـقُولَ الْحجَرُ: يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ .))

یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گا: اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے تم اسے قتل کر دو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

57..... بَابُ مَا جَاءَ مِنْ أَيْنَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ

دجال کہاں سے نکلے گا

2237۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ..........

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا: خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ .))

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بیان کیا کہ "دجال مشرق کے ایک علاقہ سے نکلے گا جسے خراسان کہا جاتا ہے اس کے پیچھے کچھ لوگ لگیں گے جن کے چہرے تہ بہ تہ ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔"

وضاحت:...... اس بارے میں ابوہریرہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسے عبداللہ بن شوذب اور دیگر لوگوں نے بھی ابوالتیاح سے روایت کیا ہے اور یہ ابوالتیاح کے طریق سے ہی ہمیں ملتی ہے۔

58..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عَلَامَاتِ خُرُوجِ الدَّجَّالِ

دجال کے نکلنے کی نشانیاں

2238۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ صَاحِبِ مُعَاذٍ..........

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمَلْحَمَةُ الْعُظْمَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ .))

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "بڑی جنگ، قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا خروج (یہ تمام کام) سات مہینوں میں ہوں گے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں صعب بن جثامہ، عبداللہ بن بسر، عبداللہ بن مسعود اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2237) صحیح: ابن ماجہ: 2072۔ مسند احمد: 4/1۔ ابو یعلی: 33۔

(2238) ضعیف: ابو داود: 4295۔ ابن ماجہ: 4092۔ مسند احمد: 234/5۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

2239۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ مَعَ قِيَامِ السَّاعَةِ .

یحییٰ بن سعید (رحمہ اللہ) سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسطنطنیہ کی فتح قیامت قائم ہونے کے قریب ہوگی۔

وضاحت:...... محمود کہتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور قسطنطنیہ روم کا شہر ہے جو خروجِ دجال کے وقت فتح کیا جائے گا اور قسطنطنیہ (ایک دفعہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے دور میں بھی فتح ہو چکا ہے۔ [1]

توضیح:...... [1] قسطنطنیہ ایک دفعہ فتح ہو چکا ہے اب بھی مسلمانوں کے قبضہ میں ہی ہے لیکن آنے والے وقت میں ایک دفعہ پھر عیسائیوں کے قبضہ میں چلا جائے گا اور پھر اسے دجال کے خروج سے کچھ عرصہ پہلے فتح کیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (ع م)

59..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

فتنہ دجال کا بیان

2240۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ..........

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ، قَالَ: فَانْصَرَفْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَيْهِ فَعَرَفَ ذَلِكَ فِينَا، فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ)) قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ، قَالَ: ((غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ، إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ، وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ، وَاللهُ

سیدنا نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا تذکرہ کیا آپ نے کچھ باتوں کو ہلکا اور کچھ باتوں کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے گئے، پھر ہم شام کے وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے چہروں میں اس چیز کو پہچان لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمھیں کیا ہوا؟'' ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے آج صبح دجال کا تذکرہ کیا تو کچھ باتیں چھوٹی اور کچھ بڑی کہیں یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے لیے دجال کے علاوہ بھی تم پر

(2239) صحیح . (2240) مسلم:2937۔ ابو داود:4321۔ ابن ماجه:4075 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ شَبِيهٌ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ، فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ سُورَةِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ)) قَالَ: ((يَخْرُجُ مَا بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَشِمَالًا، يَا عِبَادَ اللّٰهِ! اثْبُتُوا)) قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ؟ قَالَ: ((أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ)) قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ الْيَوْمَ الَّذِي كَالسَّنَةِ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ؟ قَالَ: ((لَا، وَلٰكِنْ اقْدُرُوا لَهُ)) قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَمَا سُرْعَتُهُ فِي الْأَرْضِ؟ قَالَ: ((كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيُكَذِّبُونَهُ وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ، فَتَتْبَعُهُ أَمْوَالُهُمْ وَيُصْبِحُونَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ، ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُصَدِّقُونَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ، وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ، فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ كَأَطْوَلِ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَمَدِّهِ خَوَاصِرَ وَأَدَرِّهِ ضُرُوعًا)) قَالَ: ((ثُمَّ يَأْتِي الْخَرِبَةَ فَيَقُولُ لَهَا: أَخْرِجِي كُنُوزَكِ. فَيَنْصَرِفُ مِنْهَا فَيَتْبَعُهُ كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ، ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا شَابًّا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ، ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ، فَبَيْنَمَا هُوَ

زیادہ خوف ناک چیز ہے، اگر وہ میری موجودگی میں نکلا تو میں تمھارے سامنے سے اس سے جھگڑوں گا اور اگر اس وقت نکلا جب میں تمھارے درمیان نہ ہوا تو ہر آدمی اپنا دفاع کرے گا اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان پر میرا نائب ہے، بے شک وہ (دجال) گھنگریالے بالوں والا نوجوان ہے۔ اس کی آنکھ سیدھی (رکی ہوئی) ہے۔ عبدالعزی بن قطن کے ساتھ ملتا جلتا ہے۔ تم میں سے جو شخص اسے دیکھے تو وہ سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات پڑھے۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ شام اور عراق کے درمیان نکلے گا، پھر دائیں بائیں فساد بپا کرے گا، اے اللہ کے بندو! تم ٹھہرے رہنا۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ زمین میں کتنی دیر رہے گا؟ آپ نے فرمایا: ''چالیس دن، ایک دن ایک سال کی طرح ہوگا، (پھر) ایک دن ایک مہینے کی طرح، (پھر) ایک دن ایک ہفتے کی طرح اور باقی دن تمھارے دنوں کی طرح ہوں گے۔'' راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ یہ بتائیے کہ جو دن ایک سال جتنا ہوگا کیا اس میں ایک دن کی نمازیں کافی ہوں گی؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔ بلکہ اس کا اندازہ لگانا'' ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ زمین میں کتنی جلدی سے پھرے گا؟ آپ نے فرمایا: ''بارش کی طرح، جس کے پیچھے ہوا لگی ہو وہ ایک قوم کے پاس جائے گا پھر ان کو دعوت دے گا وہ اسے جھوٹا کہیں گے اور اس کی بات رد کر دیں گے تو ان کے مویشی اس کے پیچھے چلے جائیں گے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں رہے گا، پھر وہ دوسری قوم کے پاس جا کر ان کو دعوت دے گا وہ اس کی بات مان لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تو وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا، وہ بارش برسائے گا اور زمین کو اگانے کا حکم دے گا وہ پیداوار اگائے گی تو ان کے باہر چرنے والے جانور پہلے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ إِذْ هَبَطَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بِشَرْقِيِّ دِمَشْقَ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ، وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَّانٌ كَاللُّؤْلُؤِ)) قَالَ: ((وَلَا يَجِدُ رِيحَ نَفْسِهِ يَعْنِي أَحَدًا إِلَّا مَاتَ، وَرِيحُ نَفْسِهِ مُنْتَهَى بَصَرِهِ)) قَالَ: ((فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلَهُ)) قَالَ: ((فَيَلْبَثُ كَذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ)) قَالَ: ((ثُمَّ يُوحِي اللّٰهُ إِلَيْهِ أَنْ حَوِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ)) قَالَ: ((وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ: ﴿مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ﴾ قَالَ: ((وَيَمُرُّ أَوَّلُهُمْ بِبُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُ مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ بِهَا آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ: لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ، ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ: لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ فَهَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ، فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مُحْمَرًّا دَمًا، وَيُحَاصَرُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا لِأَحَدِهِمْ مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ)) قَالَ: ((فَيَرْغَبُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى اللّٰهِ وَأَصْحَابُهُ)) قَالَ: ((فَيُرْسِلُ اللّٰهُ إِلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ

لمبی کوہانیں، بڑھی ہوئی کوکھیں اور بھرے ہوئے تھن لے کر واپس آئیں گے۔‘‘

آپ ﷺ نے فرمایا: ’’پھر وہ ویران زمین میں آ کر اسے کہے گا: اپنے خزانے نکال دے۔ چنانچہ واپس پلٹے گا تو وہ (خزانے) شہد کی مکھیوں کے بڑی مکھی کے گرد جمع ہونے کی طرح اس کے پیچھے چل پڑیں گے پھر وہ جوانی سے بھرپور ایک نوجوان کو بلائے گا، اسے تلوار مار کر دو ٹکڑے کر دے گا، پھر اسے بلائے گا تو وہ چمکتے چہرے کے ساتھ مسکراتا ہوا اس کی طرف متوجہ ہوگا، یہ (دجال) اپنے انھی کاموں میں لگا ہوگا کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام بھی مشرقی دمشق میں سفید منارے کے پاس سرخ رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے، اپنے ہاتھ دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے اتریں گے، جب وہ اپنے سر کو جھکائیں گے تو اس سے (پانی) گرے گا اور جب اوپر اٹھائیں گے تو اس سے موتیوں کی طرح بوندیں گریں گی۔‘‘ آپ نے فرمایا: ’’ان کے جسم کی خوش بو جو (بھی کافر) محسوس کرے گا وہ مر جائے گا اور ان کی خوش بو اُن کی نظر کی انتہا تک ہوگی۔‘‘ آپ نے فرمایا: ’’پھر وہ اس (دجال) کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ اسے ’’باب لد‘‘ پر پا کر قتل کر دیں گے۔‘‘ آپ نے فرمایا: ’’جب تک اللہ چاہے گا وہ ایسے ہی رہیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کی طرف وحی کرے گا کہ میرے بندوں کو طور کی جانب جمع کرو میں نے اپنے ایسے بندے اتارے ہیں جن سے لڑنے کی کسی میں ہمت نہیں ہے۔‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو بھیجے گا وہ ایسے ہی ہوں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ’’وہ ہر گھاٹی سے دوڑتے آئیں گے۔‘‘ (الانبیاء: 96)

آپ ﷺ نے فرمایا: ’’ان (یاجوج وماجوج) کے پہلے لوگ بحیرہ طبریہ سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی لیں گے، پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى مَوْتَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ)) قَالَ: ((وَيَهْبِطُ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا وَقَدْ مَلَأَتْهُ زَهَمَتُهُمْ وَنَتَنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ)) قَالَ: ((فَيَرْغَبُ عِيسَى إِلَى اللّٰهِ وَأَصْحَابُهُ)) قَالَ: ((فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ)) قَالَ: ((فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْمَهْبِلِ وَيَسْتَوْقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَجِعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ)) قَالَ: ((وَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ وَبَرٍ وَلَا مَدَرٍ)) قَالَ: ((فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ فَيَتْرُكُهَا كَالزَّلَفَةِ)) قَالَ: ((ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ: أَخْرِجِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقَحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى إِنَّ الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنَ الْإِبِلِ، وَإِنَّ الْقَبِيلَةَ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنَ الْبَقَرِ، وَإِنَّ الْفَخِذَ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنَ الْغَنَمِ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا فَقَبَضَتْ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ.))

ان کے پچھلے گزریں گے تو وہ کہیں گے یہاں پر کبھی پانی ہوتا ہوگا، پھر وہ چلیں گے یہاں تک کہ بیت المقدس کے پہاڑ تک جا پہنچیں گے، وہ کہیں گے: زمین والوں کو ہم نے قتل کر دیا۔ اب آؤ! ہم آسمان والوں کو بھی قتل کرتے ہیں پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف چھوڑیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون کے ساتھ سرخ کر کے واپس بھیجے گا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو گھیر لیا جائے گا، یہاں تک کہ اس دن بیل کا سر ان کے لیے آج تمھارے ایک آدمی کے لیے ہزار دینار سے بھی بہتر ہوگا۔'' آپ نے فرمایا: ''عیسیٰ بن مریم اور ان کے ساتھی اللہ کی طرف رغبت کریں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان (یاجوج وماجوج) کی گردنوں میں ایک کیڑا بھیج دیں گے تو وہ سب صبح تک مر جائیں گے جیسے ایک آدمی کی موت ہوتی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اتریں گے تو ایک بالشت برابر جگہ بھی ایسی نہیں ملے گی جہاں ان کی چربیاں بدبو اور ان کے خون نہ ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''پھر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ کی طرف رغبت کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے اوپر اونٹوں کی گردنوں کی مثل پرندے بھیجے گا وہ ان (کی لاشوں) کو اٹھا کر پہاڑوں کی کھائیوں میں پھینک دیں گے اور مسلمان ان کی کمانوں، تیروں اور ترکشوں کو سات سال تک بطورِ ایندھن جلائیں گے اور اللہ تعالیٰ ان پر بارش نازل فرمائے گا جسے کوئی خیمہ یا مٹی کا گھر نہیں روک سکے گا، اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر ایک آئینے کی طرح کر دے گا، پھر زمین سے کہا جائے گا: اپنے پھل نکال دے اور اپنی برکت واپس کر دے، اس دن ایک جماعت ایک انار کھائے گی اور اس کے چھلکے کے ساتھ سایہ حاصل کر لیں گے اور دودھ میں بھی برکت دے دی جائے گی حتی کہ لوگوں کی ایک جماعت کو اونٹنی کا ایک وقت کا دودھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافی ہوگا، ایک قبیلے کو گائے کا ایک وقت کا دودھ کافی ہوگا اور (قبیلے کی) ایک شاخ کو بکری کا ایک وقت کا دودھ کافی ہوگا یہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا وہ ہر مومن کی روح قبض کرلے گی اور جو لوگ باقی رہ جائیں گے وہ گدھوں کی طرح اعلانیہ جماع کرتے پھریں گے، پھر ان پر ہی قیامت قائم ہوگی۔'' ❶

توضیح:...... ❶ مشکل الفاظ کے معانی:

طائفة النخل: طائفہ جماعت اور گروہ کو کہتے ہیں۔ یہاں اس کی نسبت کھجوروں کی طرف ہے۔ للہذا اس کا معنی جھنڈ کیا گیا ہے۔

يَعَاسِيْبِ النَحْل: شہد کی سردار مکھی کے گرد مکھیوں کا جمع ہونا۔

مَهرو دتَين: سرخ لباس کی دو چادریں۔

بُحَيْرة طبرية: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا پانی اس قدر ٹھنڈا ہے کہ اس میں کشتی چلنا بھی مشکل ہے۔

النَّغف: ایک کیڑا جو ان کی گردنوں میں پیدا کیا جائے گا۔

يَتَهارجون: یعنی مرد عورتوں سے ایسے جماع کرتے پھر رہے ہوں گے جیسے گدھے سب کے سامنے کرتے ہیں۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔ ہم اسے عبدالرحمان بن یزید بن جابر کے طریق سے جانتے ہیں۔

60..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ الدَّجَّالِ

دجال کا حلیہ

2241۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ ....

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الدَّجَّالِ فَقَالَ: ((أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنُهُ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے دجال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یاد رکھو! تمھارا رب کانا نہیں ہے اور اس (دجال) کی دائیں آنکھ کانی ہے گویا کہ وہ ایک پھولا ہوا انگور ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں سعد، حذیفہ، ابوہریرہ، اسماء، جابر بن عبداللہ، ابوبکرہ، عائشہ، انس، ابن عباس

(2241) بخاری: 7123۔ مسلم: 169۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن عمر کی یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

61..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الدَّجَّالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوسکتا

2242۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَأْتِي الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا، فَلَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دجال مدینہ آئے گا تو فرشتوں کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے پائے گا ان شاء اللہ اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوسکتا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، فاطمہ بنت قیس، محجن، اسامہ بن زید اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

2243۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَالسَّكِينَةُ لِأَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَأَهْلِ الْوَبَرِ، يَأْتِي الْمَسِيحُ۔ أَيِ الدَّجَّالُ۔ إِذَا جَاءَ دُبُرَ أُحُدٍ صَرَفَتِ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلَكُ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان یمنی ہے کفر مشرق کی طرف سے ہے، سکینت بکریوں والوں کے لیے ہے اور فخر و ریا اونٹوں اور گھوڑوں والوں میں ہے جو شور مچاتے ہیں، مسیح دجال جب احد کے پیچھے پہنچے گا تو فرشتے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

62..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا دجال کو قتل کرنا

2244۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

(2242) بخاری: 1881۔ مسلم: 2943.

(2243) بخاری: 3301۔ مسلم: 52.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ:.........

سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ.))

سیدنا مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن مریم دجال کو باب لد [1] پر قتل کریں گے۔''

توضیح:...... [1] یہ جگہ اس وقت اسرائیل میں ہے اور یہاں اس ملک کا ایئر پورٹ بنایا گیا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوہریرہ، حذیفہ بن اسید، ابوہریرہ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر، ابو امامہ، ابن مسعود، عبداللہ بن عمرو، سمرہ بن جندب، نواس بن سمعان، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2245۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ:.........

سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ. أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر.))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی امت کو کانے کذاب سے نہ ڈرایا ہو خبردار! وہ کانا (اعور) ہے اور تمھارا رب اعور نہیں ہے اس (دجال) کی آنکھوں کے درمیان کافر (کا لفظ) لکھا ہوگا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

63..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا واقعہ

2246۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: صَحِبَنِي ابْنُ صَيَّادٍ إِمَّا حُجَّاجًا وَإِمَّا مُعْتَمِرِينَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ وَتُرِكْتُ أَنَا وَهُوَ فَلَمَّا خَلَصْتُ بِهِ اقْشَعَرَرْتُ مِنْهُ وَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ مِمَّا يَقُولُ

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حج یا عمرہ کے لیے گئے تو ابن صیاد بھی میرے ساتھ تھا لوگ چل دیے، جب کہ میں اور ابن صیاد پیچھے رہ گئے جب میں اس کے ساتھ ہوا تو میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور مجھے اس سے لوگوں کی اس کے

(2244) صحیح: طیالسی: 1227۔ مسند احمد: 420/3۔ ابن حبان: 6811۔

(2245) صحیح: بخاری: 7131۔ مسلم: 2933۔

(2246) مسلم: 2927۔ مسند احمد: 26/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّـاسُ فِيـهِ، فَلَـمَّـا نَزَلْتُ قُلْتُ لَهُ: ضَعْ مَتَـاعَكَ حَيْثُ تِلْكَ الشَّجَرَةِ . قَالَ: فَأَبْصَرَ غَـنَـمًا فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَانْطَلَقَ فَاسْتَحْلَبَ ثُمَّ أَتَـانِـي بِلَبَنٍ فَقَالَ لِي: يَا أَبَا سَعِيدٍ اشْرَبْ، فَـكَرِهْتُ أَنْ أَشْرَبَ مِنْ يَدِهِ شَيْئًا لِمَا يَقُولُ النَّـاسُ فِيـهِ، فَـقُـلْتُ لَـهُ: هَذَا الْيَوْمُ يَوْمٌ صَائِفٌ وَإِنِّي أَكْرَهُ فِيهِ اللَّبَنَ، قَالَ لِي: يَا أَبَا سَعِـيـدٍ هَـمَمْتُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأُوثِقَهُ إِلَى شَـجَـرَةٍ ثُـمَّ أَخْتَنِـقَ لِمَا يَقُولُ النَّاسُ لِي وَفِـيَّ، أَرَأَيْـتَ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثِي فَلَنْ يَـخْـفَـى عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّـهُ كَافِرٌ)) وَأَنَا مُسْلِمٌ، أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّهُ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ)) وَقَدْ خَلَّفْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ، أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَـدْخُلُ أَوْ لَا تَحِلُّ لَهُ مَـكَّةُ وَالْـمَدِينَةُ)) أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ؟ وَهُوَ ذَا أَنْطَلِقُ مَعَكَ إِلَى مَكَّةَ . قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَـا زَالَ يَـجِـيءُ بِهَـذَا حَتَّـى قُـلْتُ: فَلَعَلَّهُ مَكْذُوبٌ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ! وَاللّٰهِ لَأُخْبِـرَنَّكَ خَبَـرًا حَـقًّـا وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْـرِفُ وَالِدَهُ وَأَعْرِفُ أَيْنَ هُوَ السَّاعَةَ مِنَ الْأَرْضِ . فَقُلْتُ: تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ .

بارے میں کی جانے والوں باتوں کی وجہ سے وحشت ہوئی جب میں اترا تو میں نے اس سے کہا: اپنا سامان اس درخت کے پاس رکھ دو۔ کہتے ہیں: اس نے ایک بکری دیکھی تو پیالہ پکڑ کر اس کی طرف چلا اس کا دودھ نکالا پھر میرے پاس دودھ لے کر آیا تو مجھے کہنے لگا: ابوسعید! پیو، میں اس ہاتھ سے کوئی چیز پینا نہیں چاہتا تھا اس وجہ سے کہ لوگ اس کے بارے جو باتیں کرتے تھے۔ تو میں نے اس سے کہا: آج گرمی ہے اور میں گرمی والے دن میں دودھ نہیں پینا چاہتا۔ اس نے مجھ سے کہا: اے ابوسعید میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں رسی لے کر اسے درخت کے ساتھ باندھوں پھر اپنا گلا گھونٹ لوں اس وجہ سے کہ جو لوگ میرے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر کسی پر میری باتیں پوشیدہ رہیں تو رہیں لیکن تمھارے پر ہرگز پوشیدہ نہیں ہونی چاہئیں۔ تم انصار کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو خوب جانتے ہو۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ (دجال) کافر ہے جب کہ میں مسلمان ہوں کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ بانجھ ہوگا اس کی اولاد نہیں ہوگی اور میں مدینہ میں اپنی اولاد چھوڑ کر آیا ہوں؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوسکتا۔ کیا میں مدینہ والوں میں سے نہیں ہوں اور اب آپ کے ساتھ مکہ جا رہا ہوں، راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! وہ مجھے ایسے دلائل دیتا رہا یہاں تک کہ میں نے کہا: شاید لوگ اس بارے میں جھوٹ کہتے ہیں۔ پھر اس نے کہا: ابوسعید! اللہ کی قسم! میں تمھیں ایک سچی خبر دیتا ہوں کہ میں اسے جانتا ہوں۔ اس کے باپ کو بھی پہچانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ اس وقت کس علاقے میں ہے۔ تو میں نے کہا: سارا دن تیرے لیے بربادی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عبدالرزاق کہتے ہیں: اس سے مراد دجال ہے۔

2247۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَاحْتَبَسَهُ وَهُوَ غُلَامٌ يَهُودِيٌّ وَلَهُ ذُؤَابَةٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟)) فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ)) فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا تَرَى قَالَ: أَرَى عَرْشًا فَوْقَ الْمَاءِ . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ فَوْقَ الْبَحْرِ)) . قَالَ: ((مَا تَرَى؟)) قَالَ: أَرَى صَادِقًا وَكَاذِبِينَ أَوْ صَادِقِينَ وَكَاذِبًا . قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لُبِّسَ عَلَيْهِ)) فَدَعَاهُ .

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستے میں رسول اللہ ﷺ ابن صائد سے ملے تو اسے روک لیا وہ ایک یہودی لڑکا تھا اور اس کے سر پر چوٹی بھی تھی اور آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟'' اس نے کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لاتا ہوں'' پھر نبی کریم ﷺ نے اس سے کہا: ''تم کیا دیکھتے ہو؟'' اس نے کہا: میں پانی کے اوپر تخت دیکھتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہ سمندر پر ابلیس کا تخت دیکھتا ہے'' آپ نے فرمایا: ''اب تم کیا دیکھتے ہو؟'' اس نے کہا: میں ایک سچا اور دو جھوٹے یا دو سچے اور ایک جھوٹا دیکھ رہا ہوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس پر معاملہ مشتبہ ہوگیا ہے'' پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

وضاحت:...... اس بارے میں عمر، حسین بن علی، ابن عمر، ابوذر، ابن مسعود، جابر اور حفصہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2248۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَمْكُثُ أَبُو الدَّجَّالِ وَأُمُّهُ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کے ماں باپ تیس سال تک بے اولاد رہیں گے

(2247) مسلم: 2925۔ مسند احمد: 66/3۔ ابن ابی شیبہ: 160/15۔

(2248) ضعیف: ابن ابی شیبہ: 139/15۔ مسند احمد: 40/5۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً، تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ)) ثُمَّ نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَوَيْهِ فَقَالَ: ((أَبُوهُ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ، وَأُمُّهُ فِرْضَاخِيَّةٌ طَوِيلَةُ الثَّدْيَيْنِ)) فَقَالَ: أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْتُ بِمَوْلُودٍ فِي الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ، فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِيهِمَا قُلْنَا: هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ؟ فَقَالَا: مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً، تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، قَالَ: فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ وَلَهُ هَمْهَمَةٌ فَتَكَشَّفَ عَنْ رَأْسِهِ، فَقَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قُلْنَا: وَهَلْ سَمِعْتَ مَا قُلْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي.

پھر ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا جو کانا ہوگا زیادہ نقصان والا اور کم نفع والا ہوگا اس کی آنکھیں سوئیں گی دل نہیں سوئے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے ماں باپ کا حلیہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: ''اس کا باپ لمبا، کم گوشت والا (یعنی دبلا پتلا) ہوگا گویا اس کی ناک ایک چونچ ہو اور اس کی ماں لمبی چوڑی لمبے پستان والی ہوگی''، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے مدینہ میں یہودیوں کے ایک نومولود بچے کے بارے میں سنا تو میں اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم اس (بچے) کے ماں باپ کے پاس گئے ہم نے کہا: کیا تمھارا کوئی بچہ ہے؟ وہ کہنے لگے: ہم تیس سال تک بے اولاد رہے، ہمارا کوئی بچہ نہیں تھا، پھر ہمارے ہاں ایک کانا لڑکا پیدا ہوا اس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے اس کی آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا، کہتے ہیں: ہم ان کے پاس سے باہر آئے تو وہ (بچہ) دھوپ میں ایک چادر لے کر لیٹا ہوا کچھ گنگنا [1] رہا تھا، اس نے اپنا سر ننگا کیا، پھر کہنے لگا: تم دونوں نے کیا کہا؟ ہم نے کہا: ہم نے جو کہا کیا تم نے وہ سن لیا؟ اس نے کہا: ہاں! میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔

[1] هَمْهَمَة: اپنے آپ سے باتیں کرنا گنگناہٹ۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے حماد بن سلمہ کی حدیث سے ہی جانتے ہیں۔

64..... بَابٌ: لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ
جو لوگ آج ہیں ایک صدی گزرنے پر ان میں سے کوئی بھی زمین پر نہیں ہوگا

2249- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے آپ کے ساتھ صحابہ کی ایک جماعت تھی جن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ وہ (ابن صیاد) بنو مغالہ

(2249) بخاري: 1354- مسلم: 2930- ابو داود: 4329.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟)) فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ)) ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا يَأْتِيكَ؟)) قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ: يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنِّي خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا)) وَخَبَأَ لَهُ ﴿يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ﴾ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ: هُوَ الدُّخُّ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ)) قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنْ يَكُ حَقًّا فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ، وَإِنْ لَا يَكُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ)) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَعْنِي الدَّجَّالَ.

کے گھروں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسے کچھ پتہ نہ چلا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟'' ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ان پڑھ لوگوں کے رسول ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میں اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لایا'' پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تمھارے پاس کیا (خبریں) آتی ہیں؟'' ابن صیاد نے کہا: میرے پاس سچے اور جھوٹے آتے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تمھارے اوپر معاملہ مشتبہ ہو چکا ہے۔'' پھر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمھارے لیے (دل میں) ایک بات بٹھائی ہے اور آپ نے اس کے لیے یہ آیت بٹھائی تھی: ''جس دن آسمان واضح دھویں کے ساتھ آئے گا۔'' (الدخان: 10) تو ابن صیاد کہنے لگا: وہ دھواں ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''تجھ پر پھٹکار ہو۔ تو اپنی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا''، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے اس کی گردن اتارنے کی اجازت دیجیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ حقیقت میں (وہی دجال) ہے تو تم اس پر مسلط نہیں ہو سکتے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اسے قتل کرنے کا فائدہ نہیں ہے۔'' عبدالرزاق کہتے ہیں: اس سے مراد دجال ہے۔

2250۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ.........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ يَعْنِي الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ.))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین کے اوپر آج جو زندہ لوگ ہیں ایک سو سال تک وہ نہیں ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابن عمر، ابو سعید اور بریدہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث

(2250) صحیح: مسند احمد: 313/3۔ عبد بن حمید: 1025۔ ادب المفرد: 961۔ ابن ماجہ: 3736۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مروی ہے اور یہ حدیث حسن ہے۔

2251۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ۔ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَثْمَةَ۔.........

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ: ((أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)) قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ، وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)) يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری ایام میں ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی پھر جب آپ نے سلام پھیرا تو کھڑے ہو کر فرمایا: ''یاد رکھو! آج جو لوگ اس رات دنیا میں موجود ہیں ایک سو سال ختم ہونے پر ان میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا۔'' ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اس بات کو سمجھنے میں غلطی کی وہ ان سو سال کے بارے میں مختلف باتیں بیان کرتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے تو یہی فرمایا تھا کہ جو آج زمین پر ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا اس سے مراد یہ تھی کہ یہ (صحابہ کا) دور ختم ہو جائے گا۔ ❶

توضیح:...... ❶ یہ بات بالکل اسی طرح واقع ہوئی کہ اس سے ٹھیک ایک سو سال بعد 110 ہجری میں آخری صحابی سیدنا ابوالطفیل رضی اللہ عنہ بھی وفات پا گئے تھے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

65..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيَاحِ
ہواؤں کو برا کہنا منع ہے

2252۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ہوا کو گالی مت دو۔ جب تم ناپسندیدہ چیز دیکھو تو تم کہو: اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی اور جس کا حکم اسے دیا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور تجھ سے اس ہوا کے شر اور جس کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کے شر سے پناہ

(2251) بخاري: 116 ـ مسلم: 2537. (2252) صحيح: مسند احمد: 123/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ .)) مانگتے ہیں۔"

وضاحت:...... اس بارے میں عائشہ، ابوہریرہ، عثمان بن ابی العاص، انس، ابن عباس اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

66..... بَابُ حَدِيثِ تَمِيمِ الدَّارِيِّ فِي الدَّجَّالِ

دجال کے بارے تمیم داری رضی اللہ عنہ کا واقعہ

2253۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ..........

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَضَحِكَ فَقَالَ: ((إِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ حَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ فَفَرِحْتُ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ حَدَّثَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ فَجَالَتْ بِهِمْ حَتَّى قَذَفَتْهُمْ فِي جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ لَبَّاسَةٍ نَاشِرَةٍ شَعْرَهَا فَقَالُوا: مَا أَنْتِ؟ قَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ، قَالُوا: فَأَخْبِرِينَا، قَالَتْ: لَا أُخْبِرُكُمْ وَلَا أَسْتَخْبِرُكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوا أَقْصَى الْقَرْيَةِ فَإِنَّ ثَمَّ مَنْ يُخْبِرُكُمْ وَيَسْتَخْبِرُكُمْ، فَأَتَيْنَا أَقْصَى الْقَرْيَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُوثَقٌ بِسِلْسِلَةٍ، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ، قُلْنَا: مَلْأَى تَدْفُقُ. قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنِ الْبُحَيْرَةِ. قُلْنَا: مَلْأَى تَدْفُقُ قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ الَّذِي بَيْنَ الْأُرْدُنِّ وَفِلَسْطِينَ، هَلْ أَطْعَمَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنِ النَّبِيِّ هَلْ بُعِثَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبِرُونِي كَيْفَ

سیدہ فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے تو آپ مسکرا دیے پھر فرمایا: "تمیم داری نے مجھے ایک واقعہ سنایا ہے میں اس کے ساتھ خوش ہوا، میں چاہتا ہوں کہ تمھیں بھی بتاؤں اس نے مجھے بتایا کہ فلسطین کے کچھ لوگ سمندر میں ایک کشتی پر سوار ہوئے تو وہ ان کو گھمانے لگی حتی کہ اس نے انھیں سمندر کے جزائر میں سے ایک جزیرہ کے اندر لا پھینکا، اچانک انھوں نے ایک بکھرے بالوں والا لباسہ ❶ جانور دیکھا۔ لوگوں نے اس سے کہا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں۔ انھوں نے کہا: ہمیں بتاؤ۔ وہ کہنے لگا: نہ میں تمھیں بتاؤں گا اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گا بلکہ تم بستی کے کنارے پہنچو، وہاں تمھیں بتانے اور پوچھنے والا ہے۔ پھر ہم بستی کے کنارے پر گئے۔ اچانک وہاں زنجیر میں جکڑا ایک آدمی دیکھا تو اس نے کہا: مجھے زغر ❷ کے چشمے کا بتاؤ۔ ہم نے کہا: وہ بھرا ہوا اچھل رہا ہے۔ اس نے کہا: مجھے بحیرہ کے بارے میں بتاؤ۔ ہم نے کہا: وہ بھی (پانی سے) بھرا چھلک رہا ہے۔ اس نے کہا: مجھے فلسطین اور اردن کے درمیان بیسان کی کھجوروں کے بارے میں بتاؤ، کیا وہ پھل دے رہی ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں! کہنے لگا: مجھے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں

(2253) صحیح: مسلم: 2942.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ إِلَيْهِ؟ قُلْنَا: سِرَاعٌ قَالَ: فَنَزَّى نَزْوَةً حَتَّى كَادَ، قُلْنَا: فَمَا أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الدَّجَّالُ وَإِنَّهُ يَدْخُلُ الْأَمْصَارَ كُلَّهَا إِلَّا طَيْبَةَ، وَطَيْبَةُ: الْمَدِينَةُ .))

بتاؤ کیا وہ آچکے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں! کہنے لگا: بتاؤ لوگوں کا ان کی طرف رجحان کیسا ہے؟ ہم نے کہا: جلدی کر رہے ہیں۔ پھر اس نے بڑی زبردست حرکت کی قریب تھا کہ وہ آزاد ہو جائے۔ ہم نے کہا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں دجال ہوں اور (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) ''وہ سوائے طیبہ کے سارے شہروں میں داخل ہوگا اور طیبہ مدینہ ہے۔''

توضیح:...... ❶ لباسہ بہت زیادہ لباس والا یہ ایک جانور تھا جو جاسوسی کے لیے جنگل میں تھا اور لوگوں سے کلام بھی کرتا تھا۔ اسی لیے اس نے اپنے آپ کو جساسہ کہا تھا۔ (ع م)

❷ زُغَر: شام میں ایک چشمے کا نام ہے۔ اور بحیرہ سے مراد بحیرہ طبریہ ہے۔ جس کا تذکرہ حدیث 2240 میں بھی گزرا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قتادہ کی شعبی سے بیان کردہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اسے بہت سے لوگوں نے بواسطہ شعبی فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

67..... بَابٌ: لَا يُتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

جو شخص آزمائش برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اس کا سامنا نہ کرے

2254۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبٍ..........

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ)) قَالُوا: وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: ((يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ .))

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کو لائق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو رسوا کرے۔'' لوگوں نے کہا: وہ اپنے آپ کو رسوا کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اُس آزمائش کا سامنا کرتا ہے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

68..... بَابٌ: اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم

2255۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا

(2254) صحیح: ابن ماجہ: 4016۔ مسند احمد: 5/405.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ..........

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا)) قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! نَصَرْتُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: ((تَكُفُّهُ عَنِ الظُّلْمِ فَذَاكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ.))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم۔'' کہا گیا: اللہ کے رسول! میں مظلوم کی مدد تو کرسکتا ہوں ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ نے فرمایا: ''تم اسے ظلم کرنے سے روکو۔'' یہی اس کی مدد ہی ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

69..... بَابُ مَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتُتِنَ
جو حاکم کے دروازے پر گیا وہ فتنے میں پڑ گیا

2256- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتَتَنَ.))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنگل میں رہنے والا سخت دل ہو جاتا ہے۔ شکار کے پیچھے لگنے والا (دین سے) غافل ہو جاتا ہے اور جو شخص حاکم کے دروازے پر آئے وہ فتنہ میں پڑ جاتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے بطریق ثوری ہی جانتے ہیں۔

نیز اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

70..... بَابٌ: فِي لُزُومِ تَقْوَى اللّٰهِ عِنْدَ الْفَتْحِ وَالنَّصْرِ
فتح اور نصرت کے وقت اللہ کا تقویٰ لازم رکھنا

2257- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ..........

(2255) صحیح: بخاری: 2443- مسند احمد: 201/3.

(2256) صحیح: ابو داود: 2859- نسائی: 4309- مسند احمد: 357/1.

(2257) صحیح: مسند احمد: 389/1- ابن ماجه: 30- ابو داؤد: 5118.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَاكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.))

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تمھاری مدد کی جائے گی، تمھیں اموال ملیں گے اور تمھارے لیے فتوحات ہوں گی، پھر تم میں سے جو شخص یہ (وقت) پالے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔''

وضاحت: ...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

71..... بَابُ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ
اس فتنہ کا بیان جو سمندر کی طرح موج مارے گا

2258- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَحَمَّادٍ وَعَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ سَمِعُوا أَبَا وَائِلٍ..........

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَيُّكُمْ يَحْفَظُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا، قَالَ حُذَيْفَةُ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. قَالَ عُمَرُ: لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، وَلَكِنْ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ. قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا. قَالَ عُمَرُ: أَيُفْتَحُ أَمْ يُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ، قَالَ: إِذًا لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو وَائِلٍ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ: فَقُلْتُ لِمَسْرُوقٍ: سَلْ حُذَيْفَةَ عَنِ الْبَابِ، فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: عُمَرُ.

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا فتنہ کے بارے میں ارشاد گرامی کسے یاد ہے؟ حذیفہ نے کہا: مجھے، حذیفہ نے کہا: آدمی کا اپنے اہل، مال، اولاد اور پڑوسی کے بارے میں جو فتنہ ہوا سے نماز، روزہ، صدقہ، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا (یہ چیزیں) ختم کر دیتی ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''میں نے آپ سے اس بارے نہیں بلکہ سمندر کی طرح موجیں مارنے والے فتنے کے بارے میں پوچھا ہے، انھوں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کے اور اس (فتنے) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس (دروازے) کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ انھوں نے کہا: توڑا جائے گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر تو قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ ابو وائل حماد کی حدیث میں کہتے ہیں: میں نے مسروق سے کہا: آپ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دروازے کے بارے میں پوچھیں انھوں نے پوچھا تو (حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا (وہ دروازہ) عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(2258) بخاری: 525۔ مسلم: 144۔ ابن ماجہ: 3955.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

72..... بَابٌ: فِي التَّحْذِيرِ عَنْ مُوَافَقَةِ أُمَرَاءِ السُّوءِ
برے حاکموں کی موافقت کرنے سے بچو

2259۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ..........

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعَةٌ، أَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنَ الْعَجَمِ. فَقَالَ: ((اسْمَعُوا، هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ.))

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم پانچ عرب اور چار عجمی (بیٹھے ہوئے) تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "غور سے سنو، کیا تم نے سنا ہے کہ میرے بعد حکام ہوں گے جو ان کے پاس جا کر ان کے جھوٹ کو سچا کہے اور ظلم پر ان کا تعاون کرے تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں ہوں اور نہ ہی وہ میرے پاس حوض کوثر پر آسکے گا اور جو شخص ان کے پاس گیا، نہ ظلم پر ان کے ساتھ تعاون کیا اور نہ ہی ان کے جھوٹ کو سچ کہا تو وہ مجھ سے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی آئے گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ ہم اسے مسعر سے اسی سند سے ہی جانتے ہیں۔ ہارون کہتے ہیں: مجھے محمد بن عبدالوہاب نے سفیان سے، انھوں نے ابو حصین سے، انھیں شعبی نے عاصم العدوی سے بواسطہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

ہارون کہتے ہیں: مجھے محمد نے سفیان سے بواسطہ ابراہیم بھی (یہ نخعی نہیں ہیں) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی کریم ﷺ سے مسعر کی حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) اس بارے میں حذیفہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

73..... بَابُ الصَّابِرِ عَلَى دِينِهِ فِي الْفِتَنِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ
فتنوں کے دور میں دین پر صبر کرنے والا، ہاتھ میں انگارے تھامنے والے کی طرح ہوگا

2260۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ ابْنُ ابْنَةِ السُّدِّيِّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَاكِرٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2259) صحیح: مسند احمد: 243/4۔ ابن حبان: 279۔ بیہقی: 165/8۔ (2260) صحیح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: ((يَـأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ .))

فرمایا: ''لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ ان میں سے اپنے دین پر صبر کرنے والا شخص انگارے پکڑنے والے کی طرح ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اس سند سے یہ حدیث غریب ہے اور عمر بن شاکر سے بہت سے علماء نے روایت کی ہے یہ بزرگ بصرہ کے رہنے والے تھے۔''

74..... بَابٌ: مَتَى يُسَلَّطُ شِرَارُ أُمَّتِيْ عَلَى خِيَارِهَا؟

امت کے برے لوگ نیک لوگوں پر کب مسلط ہوں گے؟

2261۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي بِالْمُطَيْطِيَاءِ وَخَدَمَهَا أَبْنَاءُ الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّومِ سُلِّطَ شِرَارُهَا عَلَى خِيَارِهَا .))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میری امت اکڑ ❶ کر چلے گی اور فارس روم کے بادشاہوں کے بیٹے ان کی خدمت کریں گے تو اس کے برے لوگوں کو اچھے لوگوں پر مسلط کر دیا جائے گا۔''

توضیح:...... ❶ المطیطیاء: اکڑ کر، اتراہٹ کے ساتھ چلنا۔ المعجم الوسیط: ص 1060۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ اسے ابو معاویہ نے بھی یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت کیا ہے۔

ہمیں یہ حدیث محمد بن اسماعیل نے، انھیں ابو معاویہ نے یحییٰ بن سعید انصاری سے بواسطہ عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انھوں نے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کی ہے لیکن ابو معاویہ کی یحییٰ بن سعید سے بواسطہ عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے۔ یہ موسیٰ بن عبیدہ سے ہی مشہور ہے۔ نیز مالک بن انس رحمہ اللہ نے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے مرسل روایت کیا ہے۔ اس عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا۔

75..... بَابُ مَا جَاءَ ((لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً))

وہ لوگ کامیاب نہیں ہو سکتے جو عورت کو حاکم بنا لیں

2262۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: عَصَمَنِي اللّٰهُ بِشَيْءٍ

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز

(2261) صحيح: الزهد لابن مبارك: 187۔ الكامل: 2335/6.

(2262) بخاری: 4425۔ نسائی: 5388.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا هَلَكَ كِسْرَى قَالَ: ((مَنِ اسْتَخْلَفُوا)) قَالُوا: ابْنَتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً)) قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ، يَعْنِي الْبَصْرَةَ، ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَعَصَمَنِي اللّٰهُ بِهِ.

کی وجہ سے بچا لیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی کہ جب کسریٰ ہلاک ہوا تو آپ ﷺ نے پوچھا: ''انھوں نے کسے جانشین بنایا ہے؟'' لوگوں نے کہا: اس کی بیٹی کو۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی جو عورت کو اپنا حاکم بنا لے۔'' راوی کہتے ہیں: جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بصرہ آئیں تو مجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد آ گئی، اللہ تعالیٰ نے مجھے اس (حدیث) کی وجہ سے بچا لیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

76...... بَابُ حَدِيثِ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ))

بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جائے اور اس کے شر کا خطرہ نہ ہو

2263۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَفَ عَلَى أُنَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ؟)) قَالَ: فَسَكَتُوا فَقَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا، قَالَ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ، وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس ٹھہرے تو آپ نے فرمایا: ''کیا میں بروں میں سے اچھے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' راوی کہتے ہیں: لوگ خاموش ہوگئے پھر آپ نے تین مرتبہ یہی بات کہی تو ایک آدمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، ہمیں ہمارے اچھے اور برے کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جائے اور اس کے شر کا ڈر نہ ہو اور تم میں بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ کی جائے اور اس کے شر کا ڈر ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

77...... بَابٌ: فِي خِيَارِ الْأُمَرَاءِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے اور برے حاکموں کا بیان

2264۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ..........

(2263) صحیح: مسند احمد: 2/368- ابن حبان: 527. (2264) صحیح: بزار: 290- ابو یعلی: 161.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ أُمَرَائِكُمْ وَشِرَارِهِمْ: خِيَارُهُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَتَدْعُونَ لَهُمْ وَيَدْعُونَ لَكُمْ. وَشِرَارُ أُمَرَائِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ.))

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمھارے اچھے اور برے حاکموں کے بارے میں نہ بتاؤں: اچھے وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں، تم ان کے لیے دعا کرتے ہو اور وہ تمھارے لیے دعا کرتے ہوں اور تمھارے برے حاکم وہ ہیں جن سے تم نفرت کرتے ہو اور وہ تم سے نفرت کرتے ہیں، تم انھیں لعنت کرتے ہو اور وہ تمھیں لعنت کرتے ہوں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن ابی حمید کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور محمد (بن ابی حمید) اپنے حافظے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

78..... بَابٌ: مَتَى يَكُونُ ظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرًا مِنْ بَطْنِهَا، وَمَتَى يَكُونُ شَرًّا
زمین کی سطح اس کے پیٹ سے کب بہتر اور کب بری ہوگی

2265۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ..........

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِيءَ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ)) فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: ((لَا مَا صَلَّوْا.))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عنقریب تمھارے اوپر ایسے حاکم ہوں گے تم (ان کے کچھ کاموں کو) اچھا اور (کچھ کو) برا جانو گے، جس نے انکار کیا وہ بری ہوگیا، جس نے ناپسند کیا وہ سلامت رہا اور لیکن جس نے اسے پسند کیا اور پیروی کی (وہ ہلاک ہوا)'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ان سے لڑائی نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2266۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا: حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تمھارے حاکم اچھے لوگ، تمھارے مال دار سخی اور

(2265) مسلم: 1854۔ ابوداود: 4760.　(2266) ضعیف: السلسلة الضعيفه: 6999.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُمَحَاءَ كُمْ وَأُمُورُكُمْ شُورَى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا)) وَإِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ بُخَلَاءَ كُمْ وَأُمُورُكُمْ إِلَى نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا .))

تمھارے کام آپس میں مشورے کے ساتھ رہے تو زمین کی پشت تمھارے لیے اس کے پیٹ سے بہتر ہوگی اور جب تمھارے حاکم برے، تمھارے مال دار کنجوس اور تمھارے معاملات عورتوں کے سپرد ہوئے تو زمین کا پیٹ تمھارے لیے اس کی پشت سے بہتر ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صالح المری کے طریق سے جانتے ہیں اور صالح المری کی حدیث میں غرائب ہیں جن میں وہ متفرد ہیں۔ ان کی ان غرائب میں کسی نے متابعت نہیں کی۔ جب کہ یہ خود صالح (نیک) انسان تھا۔

79..... بَابٌ: فِي الْعَمَلِ فِي الْفِتَنِ وَأَرْضِ الْفِتَنِ، وَعَلَامَةِ الْفِتَنِ
فتنہ کے دور میں فتنے کے علاقے میں نیک عمل کرنا اور فتنوں کی نشانیاں

2267۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ مَنْ تَرَكَ مِنْكُمْ عُشْرَ مَا أُمِرَ بِهِ هَلَكَ، ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ بِعُشْرِ مَا أُمِرَ بِهِ نَجَا .

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم (صحابہ) ایسے زمانہ میں ہو کہ جس نے احکامات میں سے دسواں حصہ چھوڑا وہ ہلاک ہوگیا، پھر ایک وقت آئے گا جس نے احکامات کے دسویں حصے پر بھی عمل کرلیا وہ نجات پا جائے گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے نعیم بن حماد کے طریق سے ہی سفیان بن عیینہ سے جانتے ہیں۔

نیز اس بارے میں ابوذر اور ابوسعید رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

2268۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: ((هَاهُنَا أَرْضُ الْفِتَنِ)) وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ، يَعْنِي ((حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)) أَوْ قَالَ: ((قَرْنُ)).

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے، پھر آپ نے فرمایا: ''یہ فتنوں کی جگہ ہے'' اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا یعنی جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں۔ یا آپ نے فرمایا: ''کہ سورج کی ٹکیہ طلوع ہوتی ہے۔''

(2267) صحیح۔ (2268) بخاری: 3279۔ مسلم: 2905۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2269۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خراسان سے سیاہ جھنڈے (تھامے ہوئے لوگ) نکلیں گے انھیں کوئی چیز نہیں روک سکے گی حتیٰ کہ وہ (جھنڈے) ایلیاء میں گاڑے جائیں گے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث غریب حسن ہے۔

خلاصہ

- ❀ مسلمان کا خون صرف تین جرائم کی بناء پر بہایا جا سکتا ہے: قتل، شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا اور اسلام سے مرتد ہونا۔
- ❀ مسلمان بھائی کو پریشان کرنا مسلمان کا شیوہ نہیں ہے۔
- ❀ ایک دوسرے کی طرف ہتھیار (اسلحہ) سیدھا کرنا منع ہے۔
- ❀ عذابوں کی سب سے بڑی وجہ برائیوں کا ختم نہ ہونا ہے۔
- ❀ برائی کو ہاتھ، زبان اور دل سے برا جاننا ایمان کی علامت ہے۔
- ❀ ظالم حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق کہنا بہترین جہاد ہے۔
- ❀ فتنوں کے دور میں آدمی لوگوں سے کنارہ کش ہو جائے۔
- ❀ ایمان داری کا اٹھ جانا قیامت کی علامت ہے۔
- ❀ قرب قیامت زلزلے کثرت سے آئیں گے۔
- ❀ قیامت کی بڑی نشانیاں، دجال، یاجوج و ماجوج کا خروج عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور سورج کا مغرب سے نکلنا ہے۔
- ❀ خارجیوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
- ❀ مسلمان کو قتل کرنے والا کافر کی طرح ہے۔
- ❀ اس امت میں خسف و مسخ ہوتا رہے گا اور اس کی وجہ فحاشی و عریانی ہے۔
- ❀ قیامت سے پہلے تیس کذاب نبوت کے دعوے دار آئیں گے۔

(2269) ضعيف الاسناد: مسند احمد: 365/2 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مہدی انصاف والے حاکم ہوں گے۔
- دنیا کی آخری جنگ موجودہ اسرائیل میں ہوگی۔
- دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اسے عیسیٰ علیہ السلام قتل کریں گے۔
- جب لوگوں میں تکبر آجائے تو اللہ ظالم حاکموں کو مسلط کر دیتا ہے۔
- عورت کو حاکم بنانے والی قوم ناکام ہی رہتی ہے۔
- فتنوں کی ابتداء مشرق کی طرف سے ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر 32

أَبْوَابُ الرُّؤْيَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی خوابوں کی تعبیر اور مسائل

10 ابواب اور 25 احادیث پر مشتمل یہ عنوان ان مسائل پر مشتمل ہے:

❀ خوابوں کی حقیقت اور ان کی اقسام۔

❀ خواب میں نظر آنے والی کس چیز کی کیا تعبیر ہوتی ہے۔

❀ اچھے اور برے خواب آنے پر کیا کیا جائے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ أَنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

2270۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ: فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ، وَالرُّؤْيَا مِنْ تَحْزِينِ الشَّيْطَانِ)) وَالرُّؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيَتْفُلْ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ)) قَالَ: ((وَأُحِبُّ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ، وَأَكْرَهُ الْغُلَّ، الْقَيْدُ، ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب وقت قریب آ جائے گا تو مومن کا خواب کم ہی جھوٹا ہوگا اور سب سے سچا خواب اس کا ہے جس کی بات سب سے سچی ہے اور مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیسواں [1] حصہ ہے۔ نیز خواب کی تین اقسام ہیں: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوش خبری ہے۔ (دوسرا) خواب شیطان کی طرف ڈراوا ہے اور (تیسری قسم کا) خواب وہ ہے جو آدمی اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے، پھر جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ (خواب) دیکھے تو وہ اٹھ جائے اور (تعوذ پڑھ کر) تھوک لے اور لوگوں کو بیان نہ کرے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں خواب میں قید (بیڑیوں) کو پسند اور طوق کو ناپسند کرتا ہوں قید دین میں ثابت قدمی ہے۔''

توضیح:...... [1] مومن کی فضیلت ہے کہ اس کے خواب عموماً سچے ہوتے ہیں۔ مومن کے خواب کو نبوت کا چھیالیسواں حصہ کہنے کی ایک توجیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دور نبوت تئیس (23) سال کا ہے اور ان میں سے پہلے چھ ماہ تک آپ کو محض خواب آیا کرتے تھے جو اس قدر سچے اور حقیقت ہوتے تھے جیسے رات کے اندھیرے کے بعد صبح صادق کا طلوع ہونا، تو یہ چھ ماہ تئیس سال کا چھیالیسواں حصہ ہے تو اسی نسبت سے مومن کے خواب کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ واللہ اعلم (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2271۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ..........

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ

سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔''

(2270) بخاری: 7071۔ مسلم: 2263۔ ابوداود: 5019۔ ابن ماجہ: 3894۔

(2271) بخاری: 6987۔ مسلم: 2264۔ ابوداود: 5018۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ))

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابو رزین العقیلی، ابوسعید، عبداللہ بن عمرو، عوف بن مالک، ابن عمر اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث صحیح ہے۔

2..... بَابٌ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

نبوت کا دور ختم ہو گیا اور بشارتیں رہ گئی ہیں

2272۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ..........

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ)) قَالَ: فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((لٰكِنْ الْمُبَشِّرَاتُ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: ((رُؤْيَا الْمُسْلِمِ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک رسالت ونبوت کا سلسلہ کٹ چکا ہے میرے بعد کوئی رسول اور نبی نہیں ہوگا۔'' راوی کہتے ہیں: لوگوں پر یہ بات بڑی گراں گزری تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''لیکن مبشرات (باقی ہیں)۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مبشرات کیا ہیں، آپ نے فرمایا: ''مسلمان کا خواب اور یہ نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حذیفہ بن اسید، ابن عباس، ام کرز اور ابواسید رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مختار بن فلفل کی سند سے یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

3..... بَابُ قَوْلِهِ ﴿ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ''ان کے لیے دنیا کی زندگی میں خوش خبری ہے''

2273۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ..........

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى ﴿لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ فَقَالَ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: سَأَلْتُ

عطاء بن یسار (رحمہ اللہ) مصر کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے فرمانِ الٰہی: ''ان کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے۔'' (یونس: 64) کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا: ''جب سے میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے، مجھے تمھارے علاوہ

(2272) صحيح: مسند احمد: 3/267- حاكم: 4/391.

(2273) صحيح: طيالسي: 976- حميدي: 391- مسند احمد: 6/445.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ: ((مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مُنْذُ أُنْزِلَتْ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ.))

صرف ایک آدمی نے اس کا سوال کیا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''جب سے یہ نازل ہوئی ہے تمھارے علاوہ کسی اور نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا۔ یہ اچھا خواب ہے جو مسلمان دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث حسن ہے۔

2274۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ.))

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''سب سے سچا خواب سحری کے وقت کا ہے۔''

2275۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نُبِّئْتُ..........

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ قَالَ: ((هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُؤْمِنُ أَوْ تُرَى لَهُ.))

سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''ان کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اچھا خواب ہے جسے مومن دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔''

وضاحت:...... حرب اپنی حدیث میں کہتے ہیں: ہمیں یحیٰ بن ابی کثیر نے حدیث بیان کی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي))

نبی ﷺ کا فرمان: جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا

2276۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ..........

(2274) ضعیف: مسند احمد: 29/3۔ دارمی: 2152۔ ابن حبان: 6041.

(2275) صحیح: ابن ماجه: 3898۔ حاکم: 391/4.

(2276) صحیح: ابن ماجه: 3900۔ مسند احمد: 375/1۔ دارمی: 2145.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي .))

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا (کیوں کہ) شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، ابوقتادہ، ابن عباس، ابوسعید، جابر، انس، ابو مالک اشجعی اپنے باپ سے، ابوبکرہ اور ابو جحفہ رضی اللہ عنہم بھی روایت کرتے ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ إِذَا رَأَى فِي الْمَنَامِ مَا يَكْرَهُ مَا يَصْنَعُ
برا خواب دیکھنے پر کیا کرے

2277- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ..........

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ .))

سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھا خواب اللہ کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تم میں سے کوئی شخص جب ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک مارے اور اس (خواب) کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عبداللہ بن عمرو، ابوسعید، جابر اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

6..... بَابٌ مَا جَاءَ فِي تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا
خوابوں کی تعبیر

2278- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ..........

عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا

سیّدنا ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے اور اس (خواب) کو جب تک بیان نہ کیا جائے یہ ایک پرندے کی

(2277) بخاري: 3292- مسلم: 2261- ابوداود: 5021- ابن ماجه: 2909.

(2278) صحيح: ابوداود: 5020- دارمي: 2154- مسند احمد: 10/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا تُحَدِّثَ بِهَا سَقَطَتْ)) قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: ((وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا لَبِيبًا أَوْ حَبِيبًا.))

ٹانگ پر ہوتا ہے۔ جب اسے بیان کر دیا جاتا ہے تو یہ گر جاتا ہے۔" کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: "اسے عقل مند یا دوست کو بیان کرو۔"

2279۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ..........

عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ.))

سیّدنا ابو رزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور جب تک اسے بیان کرے یہ پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے اور جب بیان کر دے تو یہ گر جاتا ہے۔"

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو رزین العقیلی رضی اللہ عنہ کا نام لقیط بن عامر (رضی اللہ عنہ) ہے۔

حماد بن سلمہ نے یعلیٰ بن عطاء سے روایت کرتے ہوئے وکیع بن حُدس کہا ہے۔ جب کہ شعبہ ابوعوانہ اور ہشیم نے یعلیٰ بن عطاء سے روایت کرتے ہوئے وکیع بن عدس کہا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

7..... بَابٌ فِي تَأْوِيلِ الرُّؤْيَا مَا يُسْتَحَبُّ مِنْهَا وَمَا يُكْرَهُ
کس خواب کی تعبیر اچھی ہے اور کس کی بری

2280۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ السَّلِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ: فَرُؤْيَا حَقٌّ وَرُؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَرُؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَمَنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ)) وَكَانَ يَقُولُ: ((يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ، الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ)) وَكَانَ يَقُولُ: ((مَنْ رَآنِي فَإِنِّي أَنَا هُوَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي)) وَكَانَ يَقُولُ:

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خواب تین (قسم کے) ہیں: (ایک) خواب سچا ہوتا ہے (دوسرا) آدمی کے دل کے خیالات اور (تیسرا) شیطان کی طرف سے غمزدہ کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ جو شخص برا خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے" اور آپ فرمایا کرتے تھے: "مجھے خواب میں قید اچھی لگتی ہے اور میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں۔ قید دین میں ثابت قدمی ہے" اور آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "جس نے (خواب میں) مجھے دیکھا وہ میں ہی

(2279) صحیح۔

(2280) بخاری: 7071۔ مسلم: 2263۔ ابوداود: 5017۔ ابن ماجہ: 3906۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا تُقَصُّ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ أَوْ نَاصِحٍ .)) ہوں" اور آپ ﷺ فرماتے تھے: "خواب صرف عالم یا خیر خواہ کو ہی بیان کرو۔"

وضاحت:...... اس بارے میں انس، ابوبکرہ، ام علاء، ابن عمر، عائشہ، ابوسعید، جابر، ابوموسیٰ، ابن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔ نیز ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الَّذِي يَكْذِبُ فِي حُلْمِهِ

جھوٹا خواب بیان کرنے والا

2281۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ..........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ .))

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے اپنے خواب کے بارے میں جھوٹ بولا اسے قیامت کے دن جو کو گرہ لگانے کا پابند کیا جائے گا۔"

2282۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ .

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے انھیں ابوعوانہ نے عبدالاعلیٰ سے بواسطہ ابوعبدالرحمٰن السلمی، سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس بارے میں ابن عباس، ابوہریرہ، ابوشریح اور واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

ابوعیسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

2283۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَعْقِدَ بَيْنَهُمَا .))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے جھوٹا خواب بیان کیا قیامت کے دن اسے جو کے دو دانوں کی گرہ لگانے کا پابند کیا جائے گا اور وہ ہرگز گرہ نہیں لگا سکے گا۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2281) صحیح: مسند احمد: 1/76۔ عبد بن حمید: 86.

(2282) صحیح.

(2283) بخاری: 7042۔ ابوداود: 5024۔ ابن ماجہ: 3916.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9.... بَابُ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ اللَّبَنَ وَالْقُمُصَ

نبی ﷺ کا خواب میں دودھ اور کرتے دیکھنا

2284۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ، ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ)) قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((الْعِلْمَ)).

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میں سویا ہوا تھا کہ (خواب میں) اچانک میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا تو میں نے اس سے (دودھ) پیا پھر میں نے بچا ہوا (دودھ) عمر بن خطاب کو دے دیا۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول آپ نے کیا تعبیر کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''علم۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوبکرہ، ابوہریرہ، ابن عباس، عبداللہ بن سلام، خزیمہ، طفیل بن سخبرہ، سمرہ، ابوامامہ اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث صحیح ہے۔

2285۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ......

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ)) قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: "الدِّينَ".

ابو امامہ بن سہل بن حنیف، نبی ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں سویا ہوا تھا کہ میں نے (خواب میں) دیکھا لوگ میرے سامنے پیش کیے جا رہے ہیں اور ان (کے بدنوں) پر کُرتے ہیں کچھ (کُرتے) چھاتی تک پہنچ رہے ہیں اور کچھ اس سے نیچے تک۔'' آپ نے فرمایا: ''عمر (رضی اللہ عنہ) میرے سامنے پیش کیے گئے ان پر بھی قمیص تھی، یہ اسے کھینچ رہے تھے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اس کی تعبیر کیا کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دین۔''

2286۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عبد بن حمید نے انھیں یعقوب بن ابراہیم بن سعد نے اپنے باپ سے انھیں صالح بن کیسان نے

(2284) بخاری: 82۔ مسلم: 2391۔ (2285) بخاری: 23۔ مسلم: 2390۔

(2286) صحیح: دارمی: 2157۔ مسند احمد: 3/86۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ، قَالَ: وَهَذَا أَصَحُّ.

زہری سے بواسطہ ابو امامہ بن سہل بن حنیف، سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمِيزَانِ وَالدَّلْوِ

نبی ﷺ کا خواب میں ترازو اور ڈول دیکھنے کی تعبیر کرنا

2287۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا؟)) فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ، وَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ وَوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْنَا الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے خواب کس نے دیکھا ہے؟'' تو ایک آدمی کہنے لگا: میں نے (خواب میں) دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو اترا پھر آپ اور ابوبکر کا وزن کیا گیا تو آپ ان سے وزنی تھے، ابوبکر و عمر کا وزن کیا گیا تو ابوبکر وزنی تھے اور عمر و عثمان کا وزن کیا گیا تو عمر بھاری تھے پھر وہ ترازو اٹھا لیا گیا۔ (راوی کہتے ہیں:) ہم نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے میں ناپسندیدگی کے آثار دیکھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2288۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ وَرَقَةَ، فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: إِنَّهُ كَانَ صَدَّقَكَ وَلَكِنَّهُ مَاتَ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُرِيتُهُ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذَلِكَ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ورقہ (بن نوفل) کے بارے میں سوال کیا گیا، خدیجہ (رضی اللہ عنہا) نے آپ سے کہا: اس نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کے ظہور سے پہلے ہی وہ وفات پا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے وہ خواب میں دکھایا گیا اس (کے جسم) پر سفید کپڑے تھے اور اگر وہ جہنم والوں سے ہوتا تو اس پر اور رنگ کے

(2287) صحیح: ابوداود: 4634۔ (2288) ضعیف: مسند احمد: 65/6۔ حاکم: 393/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑے ہوئے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور محدثین کے نزدیک عثمان بن عبدالرحمن قوی راوی نہیں ہے۔

2289۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ: ((رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَنَزَعَ أَبُو بَكْرٍ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فِيهِ ضَعْفٌ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَنَزَعَ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے اس خواب کے بارے میں روایت کرتے ہیں جس میں آپ نے ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کو بھی دیکھا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''میں نے (خواب میں) دیکھا کہ لوگ جمع ہیں پھر ابوبکر نے (کنویں) سے ایک یا دو ڈول کمزوری کے ساتھ کھینچے اور اللہ انھیں بخش دے گا، پھر عمر کھڑے ہو کر کھینچنے لگے تو وہ ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی پہلوان کو اس طرح کام کرتے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگ (اونٹوں کو سیراب کر کے) ان کے بیٹھنے کی جگہ لے گئے۔''[1]

توضیح:...... [1] العطن: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، ضرب فُلانٌ بِعَطَن، اونٹوں کو خوب پانی پلا کر پانی کے پاس ٹھہر جانا۔ المعجم الوسیط: ص 723۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ نیز ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

2290۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ، وَأَوَّلْتُهَا وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يُنْقَلُ إِلَى الْجُحْفَةِ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے خواب کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے (خواب میں) ایک سیاہ رنگ کی بکھرے بالوں والی عورت دیکھی جو مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ یعنی جحفہ جا کر ٹھہر گئی تو میں نے اس کی تعبیر کی کہ مدینہ کی وبا جحفہ بھیج دی جائے گی۔''

(2289) بخاری: 3634۔ مسلم: 2393.

(2290) بخاری: 7038۔ مسند احمد: 107/2۔ دارمی: 2167.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2291۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ: الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللهِ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ الرَّجُلُ بِهَا نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ، الْقَيْدُ: ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ. قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''آخری وقت میں مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور سب سے سچا خواب اسی کا ہوگا جس کی باتیں سب سچی ہوں گی اور خواب تین قسم کا ہے: اچھا خواب اللہ کی طرف سے خوش خبری، ایک خواب آدمی کے دل کے خیالات اور تیسرا شیطان کی طرف سے پریشان کرنے کے لیے۔ پس جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہوتو وہ کسی سے بیان نہ کرے بلکہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے''، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے خواب میں قید (بیڑی) پسند ہے اور میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں۔ قید دین میں ثابت قدمی (کی طرف اشارہ) ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: ''مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالوہاب ثقفی نے اس حدیث کو ایوب سے مرفوع روایت کیا ہے اور حماد بن زید نے اسے ایوب سے موقوف روایت کیا ہے۔

2292۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ۔ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ۔ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن ہیں مجھے ان کے معاملے نے فکر مند کیا تو میری طرف وحی کی گئی کہ انھیں پھونک ماریں۔ میں نے پھونک ماری

(2291) صحیح: تخریج کے لیے حدیث نمبر 2270۔ تحفۃ الاشراف: 14452.

(2292) بخاری: 3621۔ مسلم: 2274۔ ابن ماجہ: 3922.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَـاذِبَيْـنِ يَـخْـرُجَـانِ مِنْ بَعْدِي ، يُقَـالُ لِأَحَـدِهِـمَـا: مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَـامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ صَنْعَاءَ .))

تو وہ اڑ گئے، پھر میں نے اس کی تاویل یہ کی کہ میرے بعد دو جھوٹے (نبوت کے دعوے دار) نکلیں گے ایک کو مسیلمہ صاحب یمامہ اور دوسرے کو عنسی صاحب صنعاء کہا جاتا ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن غریب ہے۔

2293۔ حَـدَّثَـنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ...........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ ظُلَّةً يَنْطِفُ مِنْهَا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ ، وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَسْتَقُونَ بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ فَقُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا بِهِ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَاللّٰهِ لَتَدَعَنِّي أَعْبُرُهَا ، فَقَالَ: ((اعْبُرْهَا)) فَقَالَ: أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْإِسْلَامِ ، وَأَمَّا مَا يَنْطِفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَهُوَ الْقُرْآنُ لِينُهُ وَحَلَاوَتُهُ ، وَأَمَّا الْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ فَهُوَ الْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ مِنْهُ ، وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَهُوَ الْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ فَأَخَذْتَ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللّٰهُ ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ، ثُمَّ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) بیان کیا کرتے تھے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کرنے لگا: میں نے رات (خواب میں) ایک سائبان دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا اور میں نے دیکھا لوگ اپنے ہاتھوں سے پی رہے ہیں، کچھ زیادہ حاصل کر رہے ہیں اور کچھ کم۔ نیز میں نے آسمان سے زمین تک ملی ہوئی ایک رسی دیکھی۔ اے اللہ کے رسول! پھر میں نے آپ کو دیکھا آپ اسے پکڑ کر اوپر چڑھ گئے ہیں پھر آپ کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑ کر چڑھا پھر ایک اور آدمی نے اسے پکڑا وہ بھی چڑھ گیا اور پھر ایک اور آدمی نے پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی، پھر جڑ گئی تو وہ بھی چڑھ گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں آپ مجھے اجازت دیجئے اللہ کی قسم میں اس کی تعبیر کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تعبیر کرو۔'' تو انھوں نے کہا: سائبان اسلام کا بادل ہے۔ جو اس سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے وہ قرآن کی نرمی (شگفتگی) اور مٹھاس ہے کچھ قرآن سے زیادہ حاصل کرنے والے ہیں اور کچھ کم، آسمان سے زمین کی طرف لٹکنے والی رسی وہ حق ہے جس پر آپ ہیں۔ آپ نے اسے تھاما ہوا ہے اللہ آپ کو چڑھائے گا، پھر آپ کے بعد ایک اور آدمی اسے تھامے گا وہ بھی چڑھ جائے گا اس

(2293) بخاری: 7046۔ مسلم: 2269۔ ابو داود: 3268۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَـأْخُـذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ، أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ لَتُحَدِّثَنِّي أَصَبْتُ أَوْ أَخْطَأْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَـعْـضًـا)) قَـالَ: أَقْسَمْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَتُـخْبِـرَنِّـي مَـا الَّـذِي أَخْطَـأْتُ؟ فَقَـالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تُقْسِمْ .))

کے بعد ایک اور آدمی اسے تھامے گا وہ بھی چڑھ جائے گا پھر ایک اور آدمی پکڑے گا ٹوٹ جائے گی پھر جڑ جائے گی تو وہ بھی چڑھ جائے گا۔
اے اللہ کے رسول! آپ مجھے ضرور بتائے کہ میں نے صحیح تعبیر کی یا غلط، نبی ﷺ نے فرمایا: ”کچھ صحیح اور کچھ غلط۔“ انھوں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسول! میں قسم دیتا ہوں آپ مجھے بتائیے کہ میں نے کیا غلطی کی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم نہ اٹھاؤ۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2294۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ......

عَـنْ سَـمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّـى بِـنَـا الـصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ وَقَالَ: ((هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا .))

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب ہمیں صبح کی نماز پڑھا لیتے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کرتے اور فرماتے: ”کیا آج رات تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز عوف اور جریر بن حازم، ابو رجاء سے بواسطہ سمرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی لمبی حدیث بیان کرتے ہیں۔

بندار نے اس حدیث کو وہب بن جریر سے ایسے ہی مختصراً بیان کیا ہے۔

- ❀ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔
- ❀ سچے خواب آنے والے حالات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔
- ❀ خوابوں کی تین اقسام ہیں: اچھے خواب، دل کے خیالات اور شیطان کی طرف سے ڈراوا۔
- ❀ جو شخص نبی علیہ السلام کو خواب میں دیکھے اسے یقین کر لینا چاہیے کہ اس نے آپ ﷺ کو ہی دیکھا ہے۔
- ❀ خواب کسی عالم دین سے بیان کیا جائے جو اس کی تعبیر کر سکتا ہو۔
- ❀ جھوٹا خواب بیان کرنا کبیرہ گناہ ہے۔
- ❀ خواب میں دودھ دیکھنا علم اور قمیص دین پر دلیل ہے۔

(2294) بخاری مطولاً: 1386۔ مسلم: 2275.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......33

أَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی گواہیوں کے احکام ومسائل

تعارف

4 ابواب اور 9 احادیث پر مشتمل یہ عنوان ان مسائل پر مشتمل ہے:

- بہترین گواہ کون ہیں؟
- شہادۃ الزور کیا ہے؟
- گواہ کیسے ہونے چاہئیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشُّهَدَاءِ أَيُّهُمْ خَيْرٌ

بہترین گواہوں کا بیان

2295- حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ..........

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا.))

سیّدنا زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''غور سے سنو! کیا میں تمھیں بہترین گواہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ شخص جو گواہی مانگنے سے پہلے ہی گواہی دے دیتا ہے۔''

2296- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ بِهِ.

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں احمد بن حسن نے بواسطہ عبداللہ بن مسلمہ، مالک سے روایت کرتے ہوئے ''ابن ابی عمرہ'' ہی کہا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اکثر لوگ عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ ہی کہتے ہیں۔ نیز مالک کی اس روایت میں اختلاف ہے: بعض نے اسے ابوعمرہ سے اور بعض نے ابن ابی عمرہ سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ الانصاری ہی ہیں۔ ہمارے نزدیک یہی صحیح ہے کیوں کہ مالک کی بہت سی روایات عبدالرحمان بن ابی عمرہ کے ذریعے زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں اور یہ حدیث بھی صحیح ہے۔

ابوعمرہ، زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے اور ان کی ابوعمرہ سے مال غنیمت سے چوری کرنے کے بارے میں بھی حدیث وارد ہے۔

2297- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنُ ابْنَةِ أَزْهَرَ السَّمَّانِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ..........

حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَيْرُ الشُّهَدَاءِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا.))

سیّدنا زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بہترین گواہ وہ ہے جو شہادت مانگنے سے پہلے ہی گواہی دے دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2295) مسلم: 1719- ابوداود: 3596- ابن ماجہ: 2364.

(2296) صحیح: تحفۃ الاشراف: 3754. (2297) صحیح.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ لَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُ

کس کی گواہی جائز نہیں ہے

2298۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مَجْلُودٍ حَدًّا وَلَا مَجْلُودَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ لِأَخِيهِ وَلَا مُجَرَّبِ شَهَادَةٍ وَلَا الْقَانِعِ أَهْلَ الْبَيْتِ لَهُمْ وَلَا ظَنِينٍ فِي وَلَاءٍ وَلَا قَرَابَةٍ)) قَالَ الْفَزَارِيُّ: الْقَانِعُ التَّابِعُ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خیانت کرنے والے مرد، خیانت کرنے والی عورت، حد کے کوڑے لگے ہوئے مرد، حد کے کوڑے لگی ہوئی عورت، [1] عداوت رکھنے والے، جس کی جھوٹی گواہی آزمائی جا چکی ہو، کسی بھی گھر والوں کے تابع شخص کی ان کے حق میں اور ولاء [2] اور قرابت میں تہمت زدہ شخص کی گواہی قبول نہیں ہوسکتی۔'' فزاری کہتے ہیں: قانع سے مراد تابع ہے۔

توضیح:...... [1] ذی غمر لاخیه: دھوکے باز، دشمنی رکھنے والا۔ مجرب شہادت: جس کی پہلے بھی گواہی آزمائی جا چکی ہے اور وہ جھوٹا گواہ ہو۔

[2] الظنین: جس نے ولاء یا قرابت میں کسی غیر کی طرف نسبت کی ہو۔ (ع م)

وضاحت:...... یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے یزید بن زیادہ دمشقی کے طریق سے جانتے ہیں اور یزید حدیث میں ضعیف ہے اور زہری سے اس کے واسطے کے ساتھ معروف ہے۔ نیز اس بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

فرماتے ہیں: ہم اس حدیث کا مفہوم نہیں جانتے اور نہ ہی ہمارے نزدیک یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح ہے۔

اور اس بارے میں اہلِ علم کا عمل ہے کہ قریبی رشتہ داری کی اپنے قریبی کے لیے گواہی درست ہے اور علماء نے باپ کی بیٹے یا بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی کے بارے میں اختلاف کیا ہے: اکثر علماء بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی کو جائز نہیں کہتے اور نہ ہی باپ کی بیٹے کے حق میں۔

جب کہ بعض علماء کہتے ہیں: جب (گواہ) عادل ہے تو باپ کی بیٹے کے حق میں اور بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی جائز ہے اور بھائی کی بھائی کے حق میں گواہی کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں وہ جائز ہے۔ اسی طرح ہر قرابت دار کی دوسرے کے حق میں گواہی بھی جائز ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب دو آدمیوں کے درمیان دشمنی ہو تو ایک کی دوسرے کے خلاف گواہی جائز نہیں،

(2298) ضعیف: دار قطنی: 244/4۔ بیہقی: 155/10۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواہ وہ عادل ہی ہو اور وہ عبدالرحمن الاعرج کی نبی ﷺ سے بیان کردہ مرسل روایت کی طرف گئے ہیں کہ آپ نے فرمایا: صاحب احنہ یعنی صاحبِ عداوت کی گواہی جائز نہیں ہے'' اور اس حدیث کا معنی بھی یہی ہے کہ صاحبِ غمر یعنی دشمنی رکھنے والے کی گواہی جائز نہیں ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الزُّورِ

جھوٹی گواہی

2299۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ فَاتِكِ بْنِ فَضَالَةَ..........

عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ إِشْرَاكًا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ.﴾

ایمن بن خریم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: ''اے لوگو! جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''بتوں کی ناپاکی اور جھوٹی بات سے بچو۔'' (الحج: 30)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے سفیان بن زیاد کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور سفیان بن زیاد سے اس حدیث کو بیان کرنے میں بھی اختلاف ہے اور ہم ایمن بن خریم کا نبی ﷺ سے سماع بھی نہیں جانتے۔

2300۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ۔ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ الْعُصْفُرِيُّ۔ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ..........

عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ: ((عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ بِاللّٰهِ)) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

سیدنا خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو کھڑے ہو کر فرمانے لگے: ''جھوٹی گواہی کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کہا گیا ہے'' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اور قول زور سے بچو۔'' آخر تک۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے مطابق یہ زیادہ صحیح ہے اور خریم بن فاتک صحابی ہیں۔ انھوں نے نبی ﷺ سے کئی احادیث روایت کی ہیں اور یہ مشہور بھی ہیں۔

(2299) ضعیف: مسند احمد: 178/4۔ تفسیر طبری: 154/17.

(2300) ضعیف: ابوداود: 3599۔ ابن ماجہ: 2372.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2301۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ.........

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟)) قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ)) أَوْ ((قَوْلُ الزُّورِ)) قَالَ: فَمَا زَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ.

سیّدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں سب سے بڑے گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی گواہی یا جھوٹی بات۔'' راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اسے کہتے رہے حتیٰ کہ ہم نے کہا: کاش آپ خاموش ہو جائیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

4..... بَابٌ مِنْهُ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفُ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ

جھوٹ اس قدر عام ہو جائے گا کہ آدمی سے گواہی طلب کیے بغیر وہ گواہی دے گا اور قسم کا مطالبہ کیے بغیر وہ قسم اٹھائے گا

2302۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ.........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ)) ثَلَاثًا، ((ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ مِنْ بَعْدِهِمْ يَتَسَمَّنُونَ وَيُحِبُّونَ السِّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا.))

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بہترین لوگ میرے دور کے ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے۔'' آپ علیہ السلام نے تین دور ذکر کیے پھر فرمایا: ''ان کے بعد ایک قوم آئے گی جو جسموں کو موٹا کریں گے اور موٹاپے کو پسند کریں گے وہ گواہی کے مطالبے سے پہلے گواہی دیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اعمش کی علی بن مدرک سے روایت کردہ یہ حدیث غریب ہے۔ اعمش کے شاگردوں نے اسے اعمش سے بواسطہ ہلال بن یساف، سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابوعمار حسین بن حریث نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں وکیع نے اعمش سے انھیں ہلال بن

(2301) بخاري: 2654۔ مسلم: 87. (2302) صحيح.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یساف نے بواسطہ عمران بن حصین نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کی ہے۔ اور یہ حدیث محمد بن فضیل کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

مطالبے سے پہلے گواہی دینے کا مطلب علماء کے نزدیک جھوٹی گواہی ہے۔ یعنی گواہی مانگے بغیر کسی کا گواہی دینا۔

2303۔ وَبَيَانُ هَذَا فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ .))

مذکورہ حدیث کی وضاحت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بہترین لوگ میرے دور کے ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے پھر وہ لوگ جو ان سے ملیں گے، پھر جھوٹ عام ہو جائے گا یہاں تک کہ آدمی گواہی طلب کیے بغیر گواہی دے گا اور قسم کا مطالبہ کیے بغیر قسم اٹھائے گا۔''

وضاحت:...... نبی ﷺ کی حدیث کہ ''بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دے'' کا ہمارے نزدیک یہ مطلب ہے کہ جب کسی آدمی سے کسی چیز پر گواہی مانگی جائے تو وہ اپنی گواہی پیش کرے اور گواہی دینے سے انکار نہ کرے۔ بعض علماء کے نزدیک اس کی یہی توجیہ ہے۔

- حقیقت کو جاننے والا آدمی اگر خود ہی کسی کے حق میں گواہی دے دے تو یہ بہترین گواہ ہے۔
- جھوٹی گواہی شرک کی طرح کبیرہ گناہ ہے۔
- آخری دور میں جھوٹ اس قدر عام ہو جائے گا کہ لوگ بن بلائے گواہی دیں گے۔
- گواہی کے لیے گواہ کا عادل ہونا ضروری ہے۔

(2303) محقق نے اس پر تحقیق و تخریج ذکر نہیں کی۔ (ع م)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......34

أَبْوَابُ الزُّهْدِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

نبی ﷺ سے مروی دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنے والی احادیث

تعارف

111 احادیث کے ساتھ 64 ابواب پر مشتمل یہ عنوان ان مسائل پر مشتمل ہے:

- زاہدانہ زندگی کی حقیقت کیا ہے؟
- انسان کی گزر بسر کیسے ہونی چاہیے؟
- دنیا کی حیثیت کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

صحت اور فراغت دو ایسی نعمتیں ہیں جن میں لوگ نقصان اٹھاتے ہیں

2304۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ۔ قَالَ صَالِحٌ: حَدَّثَنَا و قَالَ سُوَيْدٌ: أَخْبَرَنَا۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو نعمتیں (ایسی) ہیں جن میں بہت سے لوگ (ان کی قدر نہ کر کے) نقصان اٹھاتے ہیں۔ (ایک) تندرستی اور (دوسری) فراغت۔“

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے انھیں یحییٰ بن سعید نے انھیں عبداللہ بن سعید بن ابوہند نے اپنے باپ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

اس بارے میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بہت سے لوگوں نے اسے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے مرفوع روایت کیا ہے اور بعض نے اسے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے موقوف بھی روایت کیا ہے۔

توضیح:...... ❶ زھد: لغوی معنی ہے: کسی چیز کو حقارت یا بے رغبتی کی بنا پر چھوڑ دینا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کاموں کو چھوڑ دیا جائے جن کا آخرت میں فائدہ نہ ہو۔ (ع م)

2..... بَابُ مَنِ اتَّقَى الْمَحَارِمَ فَهُوَ أَعْبَدُ النَّاسِ

حرام چیزوں سے بچنے والا سب سے بڑا عابد ہے

2305۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟)) فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا وَقَالَ: ((اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کون ہے جو مجھ سے یہ کلمات سیکھ کر ان پر عمل کرے یا ایسے آدمی کو سکھائے جو ان پر عمل کر سکے؟“ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر پانچ چیزیں گنوائیں، آپ نے فرمایا: ”حرام

(2304) بخاری: 6412۔ ابن ماجہ: 4170۔ مسند احمد: 258/1۔ دارمی: 2710۔

(2305) حسن: ابن ماجہ: 4217۔ مسند احمد: 310/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْبَدَ النَّاسِ ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ ، وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا ، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا ، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ .))

چیزوں سے بچو، تم سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔ اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ، سب سے زیادہ غنی بن جاؤ گے۔ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرو تم مومن بن جاؤ گے۔ لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، سچے مسلمان بن جاؤ گے اور زیادہ مت ہنسو کیوں کہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے جعفر بن سلیمان کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور حسن (بصری) نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کچھ بھی نہیں سنا، ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ حسن نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔ نیز ابو عُبیدہ الناجی نے یہ حسن کا قول روایت کیا ہے اور اس میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُبَادَرَةِ بِالْعَمَلِ
نیک اعمال میں جلدی کرنا

2306۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا ، هَلْ تُنْظَرُونَ إِلَّا إِلَى فَقْرٍ مُنْسٍ أَوْ غِنًى مُطْغٍ أَوْ مَرَضٍ مُفْسِدٍ أَوْ هَرَمٍ مُفَنِّدٍ أَوْ مَوْتٍ مُجْهِزٍ أَوِ الدَّجَّالِ فَشَرٌّ غَائِبٌ يُنْتَظَرُ أَوِ السَّاعَةَ؟ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ .))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات چیزوں سے پہلے نیکی کے اعمال کر لو تمھیں مہلت نہیں دی جاتی مگر غافل کر دینے والی فقیری کی، سرکش بنا دینے والی مال داری، بگاڑ پیدا کرنے والی بیماری، عقل کو ختم کر دینے والے بڑھاپے، جلدی آنے والی موت، دجال جو کہ پوشیدہ برائی ہے جس کا انتظار ہے یا قیامت کی (اور) قیامت سخت اور تلخ ہے۔

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے:) یہ حدیث غریب حسن ہے۔ ہم اسے بواسطہ اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف محرز بن ہارون کی سند سے ہی جانتے ہیں نیز معمر نے بھی اس حدیث کو سعید المقبری سے سننے والے ایک شخص کے ذریعے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

(2306) ضعیف: الکامل: 2434/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ الْمَوْتِ

موت کی یاد

2307۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ)) يَعْنِي الْمَوْتَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب حسن ہے۔ نیز اس بارے میں ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَظَاعَةِ الْقَبْرِ وَأَنَّهُ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ

قبر کی گھبراہٹ اور یہ آخرت کی پہلی منزل ہے

2308۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَحِيرٍ أَنَّهُ......

سَمِعَ هَانِئًا مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ، فَقِيلَ لَهُ: تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ، وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ)) قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ.))

ہانی مولیٰ عثمان بیان کرتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ جب قبر پر ٹھہرتے تو (اس قدر) روتے حتیٰ کہ اپنی داڑھی کو (آنسوؤں سے) تر کر لیتے۔ ان سے کہا گیا: جنت اور دوزخ کا تذکرہ کیا جائے تو آپ نہیں روتے اور اس (قبر کے تذکرے) سے روتے ہیں تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ''قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔ اگر (آدمی) اس سے نجات پا گیا تو اس کے بعد اس سے آسان معاملہ ہے اور اگر اس سے نجات نہ پا سکا تو اس کے بعد والا معاملہ اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔'' اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے قبر سے بڑھ کر گھبراہٹ والی جگہ کبھی نہیں دیکھی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ہشام بن یوسف کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

(2307) حسن صحيح: ابن ماجه: 4258۔ نسائی: 1824.

(2308) حسن: ابن ماجه: 4247۔ حاكم: 371/1۔ بيهقي: 56/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6..... بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَ هُ

جو شخص اللہ سے ملاقات سے محبت رکھتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کی محبت رکھتا ہے

2309۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ.........

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَ هُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَ هُ.))

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کی ملاقات سے محبت کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات سے محبت کرتا ہے اور جو شخص اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) اس بارے میں ابو ہریرہ، عائشہ، ابو موسیٰ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْذَارِ النَّبِيِّ ﷺ قَوْمَهُ

نبی ﷺ کا اپنی قوم کو ڈرانا

2310۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ! يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ! يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ! إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آیت: ”اور اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے۔“ (الشعراء: 214) نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے بنو عبدالمطلب! یقیناً میں تمھارے لیے اللہ کی طرف سے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میرے مال میں سے جو چاہتے ہو مجھ سے مانگ لو۔“

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، ابن عباس اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن غریب ہے۔ بعض نے اسے ہشام بن عروہ سے ایسے ہی روایت کیا ہے اور بعض نے ہشام بن عروہ سے ان کے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے مرسل روایت کی ہے۔ اس میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کیا۔

(2309) صحیح: تخریج حدیث نمبر 1066۔ میں ملاحظہ فرمائیں۔ تحفۃ الاشراف: 5070.

(2310) صحیح: مسلم: 205۔ مسند احمد: 136/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

اللہ کے ڈر سے رونے کی فضیلت

2311۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ، وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے ڈر سے رونے والا آدمی دوزخ میں داخل نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ دودھ تھن میں واپس آ جائے اور اللہ کے راستے میں لگنے والی گرد اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوریحانہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور محمد بن عبدالرحمٰن آلِ طلحہ کے آزاد کردہ، مدینہ کے رہنے والے ثقہ راوی تھے۔ ان سے شعبہ اور سفیان ثوری نے روایت کی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا))

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: ''اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو۔''

2312۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ.........

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ، أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ)) لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ.

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ آسمان چرچرایا [1] اور اسے چرچرانا چاہیے (کیوں کہ) اس میں چار انگلیوں جتنی جگہ بھی نہیں ہے جہاں کوئی فرشتہ اپنی پیشانی رکھے ہوئے اللہ کو سجدہ نہ کر رہا ہو۔ اللہ کی قسم! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ رونے لگو اور تم بستروں پر اپنی بیویوں سے لذت حاصل نہ کرو بلکہ اللہ سے فریادیں کرتے ہوئے میدانوں کی طرف نکل جاؤ۔'' (راوی کہتے ہیں:) کاش میں ایک درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔

(2311) صحیح: ابن ماجہ: 2374۔ نسائی: 3107، 3115۔

(2312) (ولوددت سے آخر تک کے علاوہ باقی حدیث حسن لغیرہ ہے) ابن ماجہ: 4190۔ مسنداحمد: 173/5۔ حاکم: 510/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح:...... ❶ اَطّت: چرچرانا، آواز نکالنا۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 33۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں عائشہ، ابوہریرہ، ابن عباس اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

2313۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ضرور ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔''

وضاحت:...... یہ حدیث صحیح ہے۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ لِيُضْحِكَ بِهَا النَّاسَ
جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی (فرضی) بات کرتا ہے

2314۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کوئی جملہ بولتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا (لیکن) اس کی وجہ سے ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں گر جاتا ہے۔''

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2315۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ..........

حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ ، وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ .))

بہز بن حکیم اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اس شخص کے لیے تباہی ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی بات کرتا ہے۔ اس کے لیے تباہی ہے، اس کے لیے تباہی ہے۔''

(2313) صحیح: بخاری: 6485۔ مسند احمد: 312/2.

(2314) بخاری: 6477۔ مسلم: 2988۔ ابن ماجہ: 3970.

(2315) حسن: ابوداود: 4990۔ مسند احمد: 2/5۔ دارمی: 2705.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ اور یہ حدیث حسن ہے۔

11..... بَابُ حَدِيثِ: ((مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ))

اچھا مسلمان وہ ہے جو بے مقصد کاموں کو چھوڑ دے

2316۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ- يَعْنِي رَجُلًا: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَوَلَا تَدْرِي فَلَعَلَّهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ.))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا تو ایک آدمی نے کہا: تمھیں جنت کی بشارت ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم نہیں جانتے کہ ہوسکتا ہے اس نے کوئی فضول بات کی ہو یا ایسی چیز میں کنجوسی کی ہو جن (کے خرچ کرنے) سے اسے کمی نہ ہوتی ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

2317۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کے حسنِ اسلام سے ایک بھی ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابوسلمہ کے طریق سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے جانتے ہیں۔

2318۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكَهُ

علی بن حسین (رحمہ اللہ) روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک آدمی کے اچھے مسلمان ہونے کی ایک

(2316) ضعيف: ابو يعلى: 4017- حليه: 55/5.

(2317) صحيح: ابن ماجه: 3976- ابن حبان: 229.

(2318) صحيح بما قبله: مالك: 1883- عبدالرزاق: 20617.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا لَا يَعْنِيهِ .)) علامت اس کا بے مقصد باتوں کو چھوڑ دینا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زہری کے کئی شاگردوں نے بھی اسی طرح ہی زہری سے بواسطہ علی بن حسین نبی ﷺ سے امام مالک کی طرح روایت کی ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِلَّةِ الْكَلَامِ

کم بولنا

2319۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ:..........

سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ))

صحابی رسول سیدنا بلال بن حارث المزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک تم میں سے کوئی شخص اللہ کی رضا مندی کا ایسا جملہ بولتا ہے وہ جہاں تک پہنچ جاتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ وہاں پہنچے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ملاقات کے دن تک کے لیے اپنی رضا مندی لکھ دیتے ہیں اور تم میں سے کوئی شخص اللہ کی ناراضی کا ایسا جملہ بولتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک پہنچ جائے گا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ملاقات کے دن تک کے لیے اپنی ناراضی لکھ دیتے ہیں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی راویوں نے محمد بن عمرو ایسے ہی روایت کی ہے اور کہا ہے کہ وہ محمد بن عمرو سے وہ اپنے باپ سے وہ محمد بن عمرو کے دادا سے وہ بلال بن حارث سے بیان کرتے ہیں، جب کہ امام مالک بن انس نے اس حدیث کو محمد بن عمرو سے ان کے باپ کے ذریعے بلال بن حارث سے روایت کیا ہے انھوں نے ان کے دادا کا ذکر نہیں کیا۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے نزدیک دنیا کی کوئی وقعت نہیں ہے

2320۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ..........

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

سیدنا سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

(2319) صحیح: ابن ماجه: 3969۔ مسند احمد: 469/3۔ ابن حبان: 280.

(2320) صحیح: ابن ماجه: 4110۔ حلیه: 253/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ ﷺ: ((لَوْ کَانَتْ الدُّنْیَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰہِ جَنَاحَ بَعُوضَۃٍ مَا سَقٰی کَافِرًا مِنْھَا شَرْبَۃَ مَاءٍ .))

نے فرمایا: ''اگر دنیا اللہ کے ہاں مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کافر کو اس سے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پلاتا۔'' ❶

توضیح:...... ❶ یعنی اللہ کے نزدیک دنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اسے کافر حاصل کرے یا مسلمان اور اگر اس کی کچھ حیثیت ہوتی یعنی دنیا اہم ہوتی تو اللہ اسے صرف اپنے ماننے والوں کو ہی دیتا کسی کافر کو ایک گھونٹ بھی نہ ملتا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طریق سے یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

2321۔ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ أَبِی حَازِمٍ......

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: کُنْتُ مَعَ الرَّکْبِ الَّذِینَ وَقَفُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ عَلَی السَّخْلَۃِ الْمَیِّتَۃِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: ((أَتَرَوْنَ ھٰذِہِ ھَانَتْ عَلٰی أَھْلِھَا حِینَ أَلْقَوْھَا؟)) قَالُوا: مِنْ ھَوَانِھَا أَلْقَوْھَا یَا رَسُولَ اللّٰہِ! قَالَ: ((فَالدُّنْیَا أَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ھٰذِہِ عَلٰی أَھْلِھَا .))

سیدنا مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ان سواروں کے ساتھ تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بکری کے ایک مردہ ❶ بچے کے پاس کھڑے ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم یہ دیکھتے ہو یہ اپنے مالکوں کے نزدیک حقیر تھا اسی لیے انھوں نے اسے پھینک دیا؟'' لوگوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! بے حیثیت ہونے کی وجہ سے انھوں نے اسے پھینکا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''جتنا یہ اپنے مالکوں کے ہاں بے وقعت ہے دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔''

توضیح:...... ❶ اَلسَّخْلَہ: بھیڑ یا بکری کا بچہ نر ہو یا مادہ۔ المعجم الوسیط: 499۔

وضاحت:...... اس بارے میں جابر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مستورد رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے۔

14...... بَابٌ: مِنْهُ حَدِيثٌ: ((إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ))

دنیا ملعون چیز ہے

2322۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُکْتِبُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ قُرَّۃَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ ضَمْرَۃَ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

(2321) صحیح: ابن ماجہ: 4111۔ مسند احمد: 229/4.

(2322) صحیح: ابن ماجہ: 4112.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ .))

سنا آپ فرما رہے تھے: ''خبردار دنیا (خود بھی) ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر اور جو اس سے متعلق اور عالم یا سیکھنے والے کے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

15..... بَابٌ: مِنْهُ حَدِيثٌ: ((مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلَ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ))

دنیا آخرت کے مقابلے میں ایسے ہی ہے جیسے کوئی آدمی سمندر میں اپنی انگلی ڈبو لے

2323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ:............

سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فِهْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَاذَا يَرْجِعُ .))

بنو فہر کے سیّدنا مستورد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا آخرت کے مقابلے میں ایسے ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں داخل کر لے پھر دیکھے کہ وہ کتنا (پانی) لاتی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسماعیل بن ابی خالد کی کنیت ابوعبداللہ تھی اور قیس ابوحازم کے والد کا نام عبد بن عوف رضی اللہ عنہ ہے۔ یہ صحابہ میں شمار ہوتے ہیں۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے باغ ہے

2324- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا مومن کی جیل اور کافر کی جنت ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

17..... بَابُ مَا جَاءَ مَثَلُ الدُّنْيَا مَثَلُ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ

دنیا کی مثال چار آدمیوں جیسی ہے

2325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ سَعِيدٍ الطَّائِيِّ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ:.........

(2323) مسلم: 2858- ابن ماجه: 4108.　(2324) مسلم: 2956- ابن ماجه: 4113.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ الْأَنَّمَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((ثَلَاثَةٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ. قَالَ: مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً فَصَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ عِزًّا، وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ. أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا. وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ. قَالَ: ((إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ: عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَيَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا فَهَذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ، وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ، وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ.))

سیّدنا ابوکبشہ الانماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میں تین باتوں پر قسم اٹھاتا ہوں اور تمھیں ایک بات بتاتا ہوں تم اسے یاد رکھنا۔'' آپ نے فرمایا: ''صدقہ کرنے سے بندے کا مال کم نہیں ہوتا، جس بندے پر ظلم ہو وہ صبر کرے تو اللہ اس کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو بندہ مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس پر فقیری کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ یا آپ نے اس سے ملتا جلتا کلمہ کہا۔'' اور میں تمھیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اسے یاد رکھنا۔'' آپ نے فرمایا: ''دنیا چار آدمیوں کے لیے ہے: وہ بندہ جسے اللہ نے مال اور علم دیا، وہ اس میں اپنے رب سے ڈرتا ہے، اس کے ساتھ رشتہ داری ملاتا ہے، اللہ کا حق پہچانتا ہے یہ بڑے مرتبے والا ہے۔ (دوسرا) وہ بندہ جسے اللہ نے علم تو دیا لیکن اسے مال نہیں عطا کیا وہ سچی نیت کے ساتھ کہتا ہے: اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی فلاں شخص کی طرح (نیک) کام کرتا۔ اس کی نیت کی وجہ سے وہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔ (تیسرا) وہ بندہ ہے جسے اللہ نے مال دیا لیکن اسے علم نہیں دیا وہ بغیر علم کے اپنے مال کو ضائع کرتا ہے، اس میں نہ اپنے رب سے ڈرتا ہے نہ رشتہ داری کو ملاتا ہے اور نہ ہی اللہ کا حق پہچانتا ہے یہ برے مرتبے والا ہے۔ اور (چوتھا) وہ بندہ جسے اللہ نے نہ مال دیا اور نہ ہی علم، یہ کہتا ہے: کاش! میرے پاس بھی مال ہوتا میں بھی فلاں شخص کی طرح (برے) کام کرتا تو اس کی نیت کی وجہ سے ان کا گناہ برابر ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2325) صحیح: ابن ماجہ: 4227۔ مسند احمد: 231/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْهَمِّ فِي الدُّنْيَا وَحُبِّهَا

دنیا کی فکر اور محبت

2326۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ....

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَمَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ فَيُوشِكُ اللّٰهُ لَهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ أَجِلٍ .))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس پر فاقہ اترا پھر اس نے اسے لوگوں کے سامنے پیش کیا تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا اور جس پر فاقہ اترا اس نے اسے اللہ کے سامنے پیش کیا تو اللہ اسے جلد یا بدیر رزق عطا فرمائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يَكْفِي الْمَرْءَ مِنْ جَمِيعِ مَالِهِ

سارے مال سے انسان کو کیا چیز کافی ہے

2327۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ.........

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُودُهُ، فَقَالَ: يَا خَالُ مَا يُبْكِيكَ؟ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: كُلٌّ لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا لَمْ آخُذْ بِهِ . قَالَ: ((إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَأَجِدُنِي الْيَوْمَ قَدْ جَمَعْتُ .))

ابووائل بیان کرتے ہیں کہ معاویہ (رضی اللہ عنہ) ابوہاشم بن عتبہ کی عیادت کے لیے آئے وہ بیمار تھے تو انھوں نے کہا: ماموں جان آپ کیوں روتے ہیں؟ کیا کوئی درد تکلیف دیتا ہے یا دنیا کی حرص ہے؟ انھوں نے کہا: ان میں سے کوئی بھی نہیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت کی تھی میں اس پر پورا نہیں اتر سکا، آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ''تمھیں سارے مال میں سے ایک خادم اور اللہ کے راستے میں ایک سواری ہی کافی ہے۔'' اور آج میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں نے بہت جمع کر لیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زائدہ اور عبیدہ بن حمید نے اسے منصور سے بواسطہ ابووائل، سمرہ بن سہم سے روایت کیا ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ ابوہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، پھر اسی طرح روایت کی۔

نیز اس بارے میں بریدہ الاسلمی رضی اللہ عنہ بھی نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(2326) ((بموت عاجل او غنی آجل)) کے الفاظ سے صحیح ہے: 838۔ ابوداود: 1645۔ مسند احمد: 389/1.

(2327) حسن: ابن ماجه: 4103۔ نسائی: 5372.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20..... بَابٌ مِنْهُ حَدِيثُ: ((لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا))
ساز وسامان نہ بناؤ مبادا کہ تمھیں دنیا کی رغبت ہو جائے

2328۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا.))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ساز وسامان [1] نہ بناؤ مبادا کہ تم دنیا میں مگن ہو جاؤ۔''

توضیح:...... [1] الضعية: ہر قسم کا ساز وسامان، باغ، کھیت جائیداد وغیرہ کیوں کہ ان چیزوں کی وجہ سے انسان آخرت سے غافل ہو جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

21..... بَابُ مَا جَاءَ فِي طُولِ الْعُمُرِ لِلْمُؤْمِنِ
لمبی عمر والا مومن

2329۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! مَنْ خَيْرُ النَّاسِ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ.))

سیّدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں میں بہترین کون ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی اور اعمال اچھے ہوں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

22..... بَابٌ: مِنْهُ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ وَأَيُّهُمْ شَرٌّ
کون سا آدمی بھلا اور کون سا برا ہے

2330۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ..........

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ

(2328) صحیح: ابن ابی شیبہ: 241/13۔ مسند احمد: 377/1۔ ابن حبان: 710.

(2329) صحیح: ابن ابی شیبہ: 254/13۔ مسند احمد: 188/4۔ ابن حبان: 814.

(2330) صحیح: مسند احمد: 40/5۔ دارمی: 2745.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ)) قَالَ: فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ.))

کے رسول! کون سا آدمی سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی اور اعمال اچھے ہوں۔'' اس نے کہا: کون سا بدترین ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی اور اعمال برے ہوں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَنَاءِ أَعْمَارِ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ

اس امت کے لوگوں کی عمر ساٹھ سے ستر کے درمیان ہوگی

2331۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عُمْرُ أُمَّتِي مِنْ سِتِّينَ سَنَةً إِلَى سَبْعِينَ سَنَةً.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت (کے لوگوں) کی (اوسط) عمر ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بطریق ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث حسن غریب ہے اور کئی طرق سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

24..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقَارُبِ الزَّمَانِ وَقِصَرِ الْأَمَلِ

زمانے کا قریب اور امید کا چھوٹا ہونا

2332۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَكُونُ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَتَكُونُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَيَكُونُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَتَكُونُ السَّاعَةُ كَالضَّرَمَةِ بِالنَّارِ.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ زمانہ قریب ہو جائے، سال مہینے کی طرح، مہینہ جمعے کی مانند، جمعہ ایک دن کی طرح، دن ایک گھڑی کی طرح اور ایک گھڑی (یا گھنٹہ) آگ سے داغ دینے کے (وقت کے) برابر ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے اور سعد بن سعید، یحییٰ بن

(2331) حسن صحیح ((اعمار امتی مابین)) کے الفاظ کے ساتھ: ابن ماجہ: 4236۔ الکامل: 2101/6.

(2332) صحیح.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعید انصاری کے بھائی ہیں۔

25..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِصَرِ الْأَمَلِ
چھوٹی امیدیں رکھنا

2333۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِي قَالَ: ((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي أَهْلِ الْقُبُورِ)) فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالصَّبَاحِ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ غَدًا.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کا کوئی حصہ پکڑ کر فرمایا: ''دنیا میں ایسے رہو گویا کہ تم اجنبی یا مسافر ہو اور اپنے آپ کو قبروں والوں میں شمار کرو۔'' مجاہد کہتے ہیں: پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: جب تم صبح کر لو تو اپنے دل میں شام کرنے کا یقین مت رکھو اور جب شام ہو تو اپنے دل میں صبح کرنے کا یقین نہ رکھو، اپنی بیماری سے پہلے تندرستی میں اعمال کر لو، اپنی موت سے پہلے اپنی زندگی میں اعمال کر لو، اے اللہ کے بندے! تم نہیں جانتے کہ کل تمھارا کیا نام ہوگا۔

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں احمد بن عبدہ الضبی البصری نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حماد بن زید نے لیث سے انھوں نے مجاہد سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

نیز اس حدیث کو اعمش نے بھی مجاہد سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

2334۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هٰذَا ابْنُ آدَمَ وَهٰذَا أَجَلُهُ)) وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَهَا فَقَالَ ((وَثَمَّ أَمَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ آدم کا بیٹا ہے اور یہ اس کی موت ہے'' اور آپ نے اپنا ہاتھ اپنی گدی پر رکھا پھر اسے پھیلایا اور فرمایا: ''اور یہاں اس کی امیدیں ہیں، یہاں اس کی امیدیں ہیں، یہاں اس کی امیدیں ہیں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2333) بخاری: 6416۔ ابن ماجہ: 4114.

(2334) صحیح: ابن ماجہ: 4232۔ مسند احمد: 123/3۔ ابن حبان: 2998.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2335۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي السَّفَرِ ....

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَنَا، فَقَالَ: ((مَا هَذَا؟)) فَقُلْنَا: قَدْ وَهَى فَنَحْنُ نُصْلِحُهُ، قَالَ ((مَا أَرَى الْأَمْرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنا گھر ❶ درست کر رہے تھے کہ اللہ رسول ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: ''یہ کیا ہے؟'' ہم نے کہا: یہ کمزور ہوگیا تھا ہم اسے ٹھیک کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے خیال میں (موت کا) معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی والا ہے۔''

توضیح:...... ❶ الخص: لکڑی یا بانس کا گھر، اسی طرح اس گھر کو بھی خص کہا جاتا ہے۔ جس کی چھت لکڑی کی ہو۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: 281۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو السفر کا نام سعد بن یحمد الثوری ہے احمد الثوری بھی کہا جاتا ہے۔

26..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ فِتْنَةَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي الْمَالِ

اس امت کا فتنہ مال میں ہے

2336۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ.))

سیّدنا کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے معاویہ بن صالح کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ ((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا))

اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں بھی ہوں تو وہ تیسری کو تلاش کرے گا

2337۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ

(2335) صحیح: ابو داود: 5235۔ ابن ماجہ: 4160.

(2336) صحیح: مسند احمد: 160/4۔ ابن حبان: 3223.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ ثَانِيًا وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی ہو تو وہ چاہے گا کہ اس کے پاس دوسری بھی ہو، اس کا منہ صرف (قبر کی) مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے جو (سچے دل سے) توبہ کرے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابی بن کعب، ابوسعید، عائشہ، ابن زبیر، ابوواقد، جابر، ابن عباس اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

28..... بَابُ مَا جَاءَ فِي: قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ

دو چیزوں پر بوڑھے آدمی کا دل بھی جوان ہی رہتا ہے

2338۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان رہتا ہے (ایک) لمبی زندگی اور (دوسری) مال کی کثرت۔''

وضاحت:...... اس بارے میں انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2339۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے اور اس کی دو چیزیں جوان ہوتی ہیں، عمر پر حرص اور مال کا لالچ۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

29..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الزَّهَادَةِ فِي الدُّنْيَا

دنیا سے بے رغبتی کرنا

2340۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا

(2337) بخاری: 6439۔ مسلم: 1048۔ (2338) بخاری: 6420۔ مسلم: 1046۔ ابن ماجہ: 4233۔

(2339) بخاری: 6421۔ مسلم: 1047۔ ابن ماجہ: 5234۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ ....

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِمَّا فِي يَدَيِ اللّٰهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَنْتَ أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ.))

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے لاتعلق ہونا حرام کو حلال اور مال کو ضائع کرنا نہیں ہے۔ بلکہ دنیا میں زاہد بننا یہ ہے کہ تمھیں اپنے ہاتھ والی چیز سے زیادہ بھروسہ اس پر ہو جو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور تمھیں مصیبت کے ثواب کی طرف ایسی رغبت ہو کہ جب تمھیں مصیبت آئے تو تم اس میں رغبت کرو کہ یہ مصیبت باقی رہے۔ (تاکہ ثواب جاری رہے)۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور ابوادریس الخولانی کا نام عائذ اللہ بن عبیداللہ ہے اور عمرو بن واقد منکر الحدیث ہے۔

30..... بَابٌ: مِنْهُ الْخِصَالُ الَّتِي لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِوَاهَا

ان چیزوں کا بیان جن کے علاوہ باقی چیزوں میں ابن آدم کا حق نہیں ہے

2341۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ..........

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِوَى هَذِهِ الْخِصَالِ: بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ.))

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان چیزوں کے علاوہ باقی میں ابن آدم کا کوئی حق نہیں ہے۔ (وہ چیزیں یہ ہیں:) ایک گھر جس میں وہ رہ سکے، ایک کپڑا جس سے اپنا ستر چھپالے، سوکھی روٹی اور پانی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حُریث بن سائب کی روایت ہے۔ نیز میں نے ابوداود بن سلیمان بن سلم سے سنا کہ نضر بن شمیل کہتے ہیں: سوکھی روٹی سے مراد ہے جس کے ساتھ سالن نہ ہو۔

31..... بَابٌ مِنْهُ حَدِيثُ: ((يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي))

ابن آدم کہتا ہے: میرا مال، میرا مال

2342۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ..........

(2340) ضعیف جدًا: ابن ماجہ: 4100۔ الکامل: 1769/5۔

(2341) ضعیف: طیالسی: 83۔ مسند احمد: 62/1۔

(2342) مسلم: 2958۔ نسائی: 3613۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ: ((أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ . قَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي ، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ .))

مطرف اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس پہنچے تو آپ الھاکم التکاثر پڑھ رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''آدم کا بیٹا کہتا ہے: میرا مال، میرا مال۔ تیرا مال جب کہ تو وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے پہنچا دیا یا تو نے کھا کر ختم کر لیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

32...... بَابٌ: مِنْهُ فِي فَضْلِ الْإِكْتِفَاءِ بِالْكَفَافِ وَبَذْلِ الْفَضْلِ

بقدرِ ضرورت مال خرچ کر کے زائد مال (اللہ کی راہ میں) خرچ کر دینا

2343۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ هُوَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ..........

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تَبْذُلِ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ ، وَإِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ ، وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى .))

سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابن آدم تمھارا (ضرورت سے) زائد مال کو خرچ کرنا تمھارے لیے بہتر اور روکنا تمھارے لیے برا ہے اور بقدرِ ❶ ضرورت مال پر تمھیں ملامت نہیں کی جائے گی، اس سے شروع کر جس کی تو پرورش کرتا ہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔''

توضیح:...... ❶ کفاف: ضرورت کے مطابق یعنی آدمی کی جائز ضروریات پوری کرنے کے لیے جو مال کافی ہو سکے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور شداد بن عبداللہ کی کنیت ابوعمار ہے۔

33...... بَابٌ: فِي التَّوَكُّلِ عَلَى اللّٰهِ

اللہ پر بھروسہ کرنا

2344۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ..........

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

(2343) مسلم: 1036۔ مسند احمد: 262/5.

(2344) صحیح: ابن ماجہ: 4164۔ مسند احمد: 30/1۔ حاکم: 318/4۔ طیالسی: 51.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا.))

نے فرمایا: ''اگر تم اللہ پر اس طرح بھروسہ کرلو جیسے اس پر بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تمھیں بھی پرندوں کی طرح رزق دیا جائے۔ وہ صبح بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کے لوٹتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابوتمیم الجیشانی کا نام عبداللہ بن عبداللہ بن مالک ہے۔

2345۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَأْتِي النَّبِيَّ ﷺ وَالْآخَرُ يَحْتَرِفُ، فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ أَخَاهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ.))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے ان میں سے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا اور دوسرا محنت مزدوری ❶ کرتا پھر محنت مزدوری کرنے والے نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: ''شاید تمھیں اس کی وجہ سے ہی روزی ملتی ہو۔''

وضاحت:...... ❶ الاحتراف: حرفہ پیشے کو کہا جاتا ہے۔ احتراف پیشہ اختیار کرنا کوئی بھی کام یا محنت مزدوری کرنا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

34..... بَابٌ: فِي الْوَصْفِ مَنْ حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا
کس شخص کے لیے دنیا جمع کر دی جاتی ہے

2346۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ الْأَنْصَارِيُّ.........

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ۔ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ۔ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.))

سیّدنا عبیداللہ بن محصن الخطمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنے اہل و مال کی طرف سے اطمینان کی حالت ❶ میں اور اپنے جسم میں عافیت کے ساتھ صبح کی (اور) اس کے پاس ایک دن کا راشن بھی ہو تو گویا اس کے لیے دنیا کو جمع کر دیا گیا۔''

توضیح:...... ❶ سِرْبٌ: نفس، دل۔ ھو اٰمِنُ السِّرب و آمِنٌ فی سربه، یعنی اس کا دل مطمئن ہے

(2345) صحیح۔ (2346) حسن: ابن ماجه: 4141۔ حمیدی: 439۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے بال بچوں اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے مروان بن معاویہ کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

آپ ﷺ کے فرمان ((حیزت)) کا مطلب ہے جمع کر دی گئی۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں یہ حدیث محمد بن اسماعیل نے بھی بواسطہ حمیدی، مروان بن معاویہ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔ اور اس بارے میں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

35..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَفَافِ وَالصَّبْرِ عَلَيْهِ

بقدرِ کفایت مال پر ہی صبر کرنا

2347۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ.........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلَاةِ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ، وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَى ذَلِكَ. ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ فَقَالَ: عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُهُ)) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا، قُلْتُ: لَا، يَا رَبِّ، وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ يَوْمًا. أَوْ قَالَ: ثَلَاثًا أَوْ نَحْوَ هَذَا، فَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ، وَإِذَا شَبِعْتُ شَكَرْتُكَ وَحَمِدْتُكَ.))

سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میرے دوستوں میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ رشک وہ مومن ہے جو ہلکے سامان ❶ والا، نماز میں بہت حصہ رکھنے والا، جو اپنے رب کی اچھی عبادت کرے، تنہائی میں اس کی اطاعت کرے، لوگوں میں گم نام ہو، اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ نہ کیا جاتا ہو اور اس کی روزی بقدرِ کفایت ہو وہ اسی پر ہی صبر کرے۔'' پھر آپ نے اپنی دو انگلیاں زمین پر ماریں (اور) فرمایا: ''اس کی موت جلد آ گئی، اس پر رونے والیاں کم ہوں (اور) اس کی میراث بھی کم ہو۔'' اسی سند کے ساتھ یہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب نے مجھے یہ پیش کش کی کہ وہ میرے لیے مکہ کی کنکریلی زمین، سونا بنا دے۔ میں نے کہا: ''اے میرے رب! نہیں، بلکہ میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں، یا آپ نے تین دن کا کہا، یا اس کے قریب، پھر جب مجھے بھوک لگے تو میں تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور تجھے یاد کروں جب سیر ہو

(2347) ضعیف: مسند احمد: 252/5۔ حاکم: 123/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاؤں تو تیرا شکر اور تعریف کروں گا۔‘‘

توضیح:...... ❶ خفیف الحاذ: جس پر عیال کا بوجھ کم ہو، جس پر عیال کا بوجھ کم ہوگا اس کا سامان بھی کم ہوگا، اسی لیے اس کا یہ معنی کیا گیا ہے۔ لغت میں حاذ گھوڑے کی پیٹھ کی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں ہاتھ لگتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ اور یہ حدیث حسن ہے۔

قاسم، عبدالرحمٰن کے بیٹے ہیں۔ ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے۔ یہ عبدالرحمٰن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے مولیٰ (آزاد کردہ) اور شام کے رہنے والے ثقہ راوی تھے۔ نیز علی بن یزید کو حدیث کے معاملے میں ضعیف کہا گیا ہے۔ اس کی کنیت ابوعبدالملک تھی۔

2348۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ..........

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ .))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’یقیناً وہ شخص کامیاب ہوگیا جو اسلام لے آیا، اسے بقدرِ ضرورت رزق ملا اور اللہ تعالیٰ نے اسے قناعت دے دی۔‘‘

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2349۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ..........

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنَعَ .))

سیّدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ’’مبارک باد ہو اس آدمی کو جسے اسلام کے لیے ہدایت مل گئی، اس کی گزر بسر بقدرِ ضرورت ہو اور وہ قناعت اختیار کر لے۔‘‘

وضاحت:...... ابوہانی الخولانی کا نام حمید بن ہانی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

36..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْفَقْرِ
فقیری کی فضیلت

2350۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا

(2348) مسلم: 1054۔ ابن ماجہ: 4138۔ (2349) صحیح: مسند احمد: 19/6۔ ابن حبان: 705۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ، فَقَالَ: ((انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ؟)) قَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ! فَقَالَ: ((انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ؟)) قَالَ: وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأُحِبُّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: ((إِنْ كُنْتَ تُحِبُّنِي فَأَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا. فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مُنْتَهَاهُ.))

سیّدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''دیکھو تم کیا کہہ رہے ہو؟'' اس نے تین بار کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو فقیری کے لیے تجفاف ❶ تیار رکھ کیوں کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے فقیری اس کی طرف سیلاب کے اپنے اختتام کی طرف بڑھنے سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ آتی ہے۔''

توضیح:...... ❶ تجفاف: زرہ جیسا لباس جو جنگ جو پہنتا ہے، موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے کو زخم سے بچانے کے لیے رکھی جاتی ہے اسے بھی تجفاف کہا جاتا ہے۔ دیکھیے: القاموس الوحید: ص 267۔

اس سے مراد یہ ہے کہ فقیری کے لیے تیار رہو۔ (ع م)

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں نصر بن علی نے انھیں ان کے باپ نے شداد ابوطلحہ سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

37..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ

فقراء مہاجرین مالداروں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

2351۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ.))

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقراء مہاجرین مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوہریرہ، عبداللہ بن عمرو اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2352۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ اللَّيْثِيُّ..........

(2350) ضعیف: ابن حبان: 2922.

(2351) صحیح: ابوداود: 3666۔ ابن ماجہ: 4123.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا، يَا عَائِشَةُ! لَا تَرُدِّي الْمِسْكِينَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، يَا عَائِشَةُ! أَحِبِّي الْمَسَاكِينَ وَقَرِّبِيهِمْ فَإِنَّ اللّٰهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! مجھے مسکین کی حالت میں زندہ رکھنا، مسکین کی حالت میں مجھے موت آئے اور قیامت کے دن مجھے مسکینوں کے گروہ میں ہی جمع کرنا۔'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! کس لیے؟ آپ نے فرمایا: ''یقیناً یہ لوگ مال داروں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ اے عائشہ! تم مسکین کو واپس نہ لوٹاؤ اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی دینا پڑے۔ اے عائشہ! مساکین سے محبت کرو اور انھیں قریب کرو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمھیں قریب کرے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

2353۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقراء، مال داروں سے پانچ سو سال، (قیامت کا) آدھا دن پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2354۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں میں سے فقراء مال داروں سے آدھا دن پہلے جنت میں جائیں گے اور وہ (آدھا دن) پانچ سو سال کا ہوگا۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2355۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ......

(2352) صحیح: 861۔ بیہقی: 12/7۔

(2353) حسن صحیح: ابن ماجہ: 4122۔ ابن ابی شیبہ: 246/13۔ مسند احمد: 296/2۔ (2354) حسن صحیح۔

(2355) فقراء المہاجرین کے لفظ سے صحیح ہے: مسند احمد: 324/3۔ عبد بن حمید: 1117۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا .))

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقراء مسلمان، مال داروں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔''

وضاحت: ...... یہ حدیث حسن ہے۔

38..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعِيشَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَهْلِهِ

نبی ﷺ اور آپ کے اہل خانہ کی گزر بسر

2356۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ..........

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ: مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ . قَالَ: قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَتْ: أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الدُّنْيَا وَاللّٰهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ .

مسروق (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انھوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمانے لگیں: میں کسی کھانے سے سیر ہوتی ہوں تو پھر رونا چاہتی ہوں تو رو دیتی ہوں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ کیوں؟ فرمانے لگیں: میں اس حالت کو یاد کرتی ہوں جس حالت میں رسول اللہ ﷺ نے دنیا چھوڑی۔ اللہ کی قسم! آپ ایک دن میں دو مرتبہ گوشت اور روٹی سے سیر نہیں ہوئے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2357۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ .

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وفات تک لگاتار دو دن جو کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2358۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور

(2356) ضعیف: ابویعلی: 4538.

(2357) بخاری: 5416۔ مسلم: 2970۔ ابن ماجہ: 3344.

(2358) بخاری: 5374۔ مسلم: 2976۔ ابن ماجہ: 3343.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَهْـلُهُ ثَلاثًا تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا.
آپ کی بیویاں مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے حتیٰ کہ آپ نے دنیا کو چھوڑ دیا۔

وضاحت:...... اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2359۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ خُبْزُ الشَّعِيرِ.
سیّدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں (کے کھانے) سے جو کی ایک روٹی بھی نہیں بچتی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ یحییٰ بن ابی بکیر کوفہ کے رہنے والے تھے۔ یحییٰ کے والد ابوبکیر سے سفیان ثوری روایت کرتے ہیں جب کہ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر مصر کے رہنے والے لیث کے شاگرد تھے۔

2360۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عَشَاءً، وَكَانَ أَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ.
سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کا اہل لگاتار کئی راتیں خالی پیٹ بسر کرتے تھے رات کا کھانا میسر نہیں ہوتا تھا اوران کی روٹی زیادہ تر جو کی ہوتی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2361۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا.))
سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: ''اے اللہ! آلِ محمد کا رزق ضرورت کے مطابق کر دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2362۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ..........

(2359) صحیح: مسند احمد: 260/5۔ شمائل الترمذی: 144.

(2360) صحیح: ابن ماجہ: 3347۔ مسند احمد: 255/1.

(2361) بخاری: 6460۔ مسلم: 1055۔ ابن ماجہ: 4139.

(2362) صحیح: ابن حبان: 6356۔ الکامل: 572/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِغَدٍ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اگلے دن کے لیے کوئی چیز جمع کر کے نہیں رکھتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور جعفر بن سلیمان کے علاوہ باقیوں نے اسی حدیث کو بواسطہ ثابت، نبی ﷺ سے مرسل روایت کیا ہے۔

2363۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.........

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى خِوَانٍ وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات تک دستر خوان کے اوپر کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی باریک روٹی (چپاتی) کھائی۔

وضاحت:...... سعید بن ابی عروبہ کے طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2364۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ۔ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ:۔.........

حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّقِيَّ۔ يَعْنِي الْحُوَّارَى؟ فَقَالَ سَهْلٌ: مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّقِيَّ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، فَقِيلَ لَهُ: هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: مَا كَانَتْ لَنَا مَنَاخِلُ. قِيلَ: فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِالشَّعِيرِ؟ قَالَ: كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نُثَرِّيهِ فَنَعْجِنُهُ.

ابوحازم بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے نَقِی یعنی میدہ کھایا تھا؟ تو سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ میدہ دیکھا بھی نہیں یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ پھر ان سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ کے دور میں تم لوگوں کے پاس چھلنیاں [1] ہوتی تھیں؟ انھوں نے فرمایا: ہمارے پاس چھلنیاں نہیں تھیں، کہا گیا: پھر تم لوگ جو (کے آٹے) کا کیا کرتے تھے؟ انھوں نے فرمایا: ہم اسے پھونک مارتے جو اڑنا ہوتا اڑ جاتا پھر ہم اس میں پانی ڈال کر اسے گوندھ لیتے تھے۔

توضیح:...... [1] مناخل: المنخل کی جمع ہے۔چھلنی، چھاننے کا آلہ۔ المعجم الوسیط: 1104۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مالک بن انس نے بھی اسے ابوحازم سے روایت کیا ہے۔

(2363) بخاری: 5386۔ ابن ماجہ: 3292۔

(2364) بخاری: 5414۔ ابن ماجہ: 3335۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

39.... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے صحابہ کی گزر بسر

2365۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ:..........

سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَا نَأْكُلُ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَأَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذَنْ وَضَلَّ عَمَلِي.

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے راستے میں خون بہایا، میں پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے راستے میں تیر چلایا اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا میں محمد ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں (مل کر) جہاد کر رہا تھا ہم درختوں کے پتے اور حبلہ ❶ کھاتے تھے حتیٰ کہ ہم سے کوئی آدمی ایسے مینگنیاں کرتا تھا جیسے بکری اور اونٹ مینگنیاں کرتے ہیں اور اب یہ معاملہ ہے کہ بنو اسد مجھے دین میں ملامت کرنے لگے ہیں۔ (اگر یہ بات ہے کہ انھوں نے مجھے دین سمجھانا ہے پھر تو) یقیناً میں ناکام ہو گیا اور میرے اعمال ضائع ہو گئے۔

توضیح:...... ❶ الحبلہ: لوبیے وغیرہ جیسی سبزی۔ دیکھیے: القاموس الوحید: ص 308۔ المعجم الوسیط: 181۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بیان کی سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2366۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ..........

حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنِّي أَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْحُبْلَةَ وَهٰذَا السَّمُرُ، حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذَنْ وَضَلَّ

قیس (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرما رہے تھے: میں عرب میں سے وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے راستے میں تیر چلایا اور میں نے دیکھا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کر رہے تھے ہمارا کھانا حبلہ اور یہ کیکر کے پتے تھے یہاں تک کہ ہم میں سے کوئی آدمی اسی طرح مینگنی کرتا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے۔ اب بنو اسد مجھے دین کے بارے میں ملامت کرنے لگے ہیں پھر تو میں یقیناً

(2365) بخاری: 3728۔ مسلم: 2966۔ ابن ماجہ: 131.

(2366) صحیح: تخریج کے لیے پچھلی حدیث ملاحظہ فرمائیں۔ تحفۃ الاشراف: 3913.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلِي . | ناکام ہو گیا اور میرے اعمال ضائع ہو گئے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2367۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ.........

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي أَحَدِهِمَا ثُمَّ قَالَ: بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْجُوعِ مَغْشِيًّا عَلَيَّ، فَيَجِيءُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي يَرَى أَنَّ بِيَ الْجُنُونَ وَمَا بِي جُنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا الْجُوعُ .

محمد بن سیرین (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے ان پر کتان ❶ کے رنگے ہوئے دو کپڑے تھے انھوں نے ایک کپڑے میں اپنی ناک صاف کی پھر کہنے لگے: بہت خوب ابو ہریرہ کتان میں ناک صاف کرتا ہے۔ یقیناً میں نے اپنے آپ کو (ایسی حالت میں بھی) دیکھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان بھوک کی وجہ سے غش کھا کر گرا ہوتا تھا، آنے والا آتا اپنا پاؤں میری گردن پر رکھتا اس کا خیال ہوتا تھا کہ میں مجنون ہوں حالاں کہ مجھے جنون (پاگل پن) نہیں ہوتا تھا وہ تو صرف بھوک ہوتی تھی۔

توضیح:...... ❶ کتان: ایک زرعی پودا ہے جو معتدل گرمائی علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی نصف میٹر سے زائد اور اس کا پھول نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کا پھل گول ہوتا ہے جسے بذر الکتان کہا جاتا ہے اس سے تیل بھی نکالا جاتا ہے اور اس کے ریشوں سے معروف دھاگہ (سلک) تیار ہوتا ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 938۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2368۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ.........

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ يَخِرُّ رِجَالٌ مِنْ قَامَتِهِمْ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الْخَصَاصَةِ، وَهُمْ أَصْحَابُ الصُّفَّةِ حَتَّى تَقُولَ الْأَعْرَابُ:

سیّدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو کچھ لوگ بھوک کی وجہ سے کھڑے کھڑے گر جاتے۔ یہ صفہ والے لوگ تھے حتیٰ کہ دیہاتی یہ کہنے لگے کہ یہ لوگ دیوانے ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز

(2367) بخاري: 7324۔ شمائل الترمذي: 71 .

(2368) صحيح: مسند احمد: 18/6۔ ابن حبان: 724۔ حليه: 17/2 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰؤُلَاءِ مَجَانِينُ أَوْ مَجَانُونَ، فَإِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: ((لَوْ تَعْلَمُونَ مَا لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ لَأَحْبَبْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوا فَاقَةً وَحَاجَةً)) قَالَ فَضَالَةُ: وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

مکمل کی تو ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اگر تم جان لو کہ اللہ کے پاس تمھارے لیے کیا کچھ ہے تو تم یہ چاہو کہ تمھارا فاقہ اور حاجت اور بڑھ جائے۔ فضالہ کہتے ہیں: اس دن میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2369۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا أَحَدٌ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: ((مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ؟)) فَقَالَ: خَرَجْتُ أَلْقَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ وَالتَّسْلِيمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: (مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ؟)) قَالَ: الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ.)) فَانْطَلَقُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ النَّخْلِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَقَالُوا لِامْرَأَتِهِ: أَيْنَ صَاحِبُكِ؟ فَقَالَتْ: انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا الْمَاءَ، فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا، ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ ﷺ وَيُفَدِّيهِ بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمْ إِلَى حَدِيقَتِهِ فَبَسَطَ لَهُمْ بِسَاطًا، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایسی گھڑی میں باہر نکلے جس میں (عموماً) نکلا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی اس گھڑی میں آپ سے کوئی ملاقات کرتا تھا، پھر ابوبکر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ''اے ابوبکر تمھیں کون سی چیز لائی ہے؟'' انھوں نے کہا: میں اس لیے نکلا کہ رسول اللہ ﷺ سے ملوں، آپ کے چہرے کو دیکھوں اور آپ کو سلام کہوں۔ تھوڑی ہی گزری تھی کہ عمر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عمر تمھیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟'' انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بھوک۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی کچھ محسوس ہو رہی ہے۔'' پھر یہ سب ابوالہیثم بن التیہان انصاری کے گھر کی طرف چلے گئے۔ یہ بہت کھجوروں اور بکریوں والے تھے لیکن ان کا خادم کوئی نہیں تھا۔ یہ گھر پر نہ ملے تو انھوں نے ان کی بیوی سے پوچھا: تمھارا شوہر کہاں ہے؟ کہنے لگی: وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گئے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ابوالہیثم میٹھے پانی کی ایک مشک لے کر آ گئے۔ اسے رکھا اور نبی ﷺ کے ساتھ چمٹ کر اپنے ماں، باپ کو آپ پر وارنے لگے، پھر انھیں لے کر اپنے باغ میں چلے گئے۔

(2369) صحیح: امام مسلم نے اسی مفہوم کی مختصر روایت کی ہے۔ مسلم: 2038۔ نسائی: 4201۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَـخْلَةٍ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَفَلَا تَـنَـقَّيْـتَ لَـنَـا مِنْ رُطَبِهِ؟)) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ قَالَ: تَـخَيَّرُوا مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ، فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِـنْ ذٰلِكَ الْـمَـاءِ، فَـقَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هٰـذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ وَمَـاءٌ بَـارِدٌ)) فَـانْـطَـلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ لِيَـصْـنَـعَ لَهُمْ طَعَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ)) قَالَ: فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا أَوْ جَـدْيًـا فَأَتَاهُمْ بِهَا فَأَكَلُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَـلْ لَكَ خَـادِمٌ؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَإِذَا أَتَـانَـا سَبْيٌ فَأْتِنَا)) فَأُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِرَأْسَيْنِ لَيْـسَ مَـعَـهُـمَـا ثَالِثٌ فَأَتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((اخْتَرْ مِنْهُمَا)) فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِي، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُـؤْتَـمَـنٌ، خُـذْ هٰـذَا فَـإِنِّي رَأَيْتُـهُ يُصَلِّي وَاسْتَـوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا)) فَانْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ إِلَـى امْـرَأَتِــهِ: فَـأَخْـبَـرَهَــا بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَـقَـالَتِ امْرَأَتُهُ، مَا أَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَـالَ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ إِلَّا أَنْ تَـعْتِقَهُ، قَالَ: فَهُوَ عَتِيـقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ الـلّٰـهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِـالْـمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَـأْلُـوهُ خَبَـالًا وَمَـنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ.))

ان کے لیے ایک چٹائی بچھائی۔ پھر خود ایک کھجور کے درخت کی طرف گئے اور ایک گچھا لا کر رکھ دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم ہمارے لیے رطب ❶ کھجوریں چن کر کیوں نہیں لائے۔'' انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے چاہا کہ آپ خود ہی پسند فرمالیں یا یہ کہا کہ پکی اور نیم پختہ کھجوریں خود ہی پسند کر لیں۔ (نبی ﷺ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے کھجوریں) کھائیں اور (پانی) پیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ ان نعمتوں میں سے ہیں جن کے بارے میں قیامت کے دن تم سے سوال کیا جائے گا، ٹھنڈا سایہ، پاکیزہ وعمدہ کھجوریں اور ٹھنڈا پانی۔'' پھر ابوالہیثم آپ لوگوں کے لیے کھانا بنانے کے لیے چلے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''دودھ والی بکری ذبح نہ کرنا۔'' راوی کہتے ہیں: انھوں نے آپ کے لیے بکری کا بچہ مادہ یا نر ذبح کیا اور اسے لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ لوگوں نے کھایا۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمھارے پاس کوئی خادم ہے؟'' انھوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو تم ہمارے پاس آنا۔'' پھر نبی ﷺ کے پاس دو قیدی آئے ان کے ساتھ کوئی تیسرا نہیں تھا تو ابوالہیثم آپ کے پاس حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان دونوں میں سے پسند کرلو۔'' انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ ہی میرے لیے پسند فرمائیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے اسے لے لو، میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا اور اس سے اچھا سلوک کرنا۔'' ابوالہیثم اسے لے کر اپنی بیوی کے پاس گئے (اور) اسے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگی: اس کے بارے میں جو نبی ﷺ نے تمھیں حکم دیا ہے تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے آزاد کر کے ہی اس بات تک پہنچ سکتے ہو۔ انھوں نے کہا: یہ آزاد ہے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی اور خلیفہ نہیں بھیجا مگر اس کے دو ساتھی ہوتے ہیں ایک ساتھی ❷ نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے جب کہ دوسرا ساتھی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور جو برے ساتھی سے بچا لیا گیا یقیناً وہ (جہنم یا گناہ) سے بچا لیا گیا۔''

توضیح:...... ❶ رطب: تازہ، نرم اور پختہ کھجور، کہا جاتا ہے أرْطَبَ البُسْر، نیم پختہ کھجور پک گئی اس میں پختگی شروع ہوگئی۔ المعجم الوسیط: ص 415۔

❷ بِطانةٌ: رفیق ساتھی ہم راز وغیرہ۔ (ع م)

2370۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ هٰذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.........

وَحَدِيثُ شَيْبَانَ أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَطْوَلُ وَشَيْبَانُ ثِقَةٌ عِنْدَهُمْ صَاحِبُ كِتَابٍ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْوَجْهِ، وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں صالح بن عبداللہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابوعوانہ نے عبدالملک بن عمیر سے انھوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے بیان کیا ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نکلے پھر اسی مفہوم کی حدیث بیان کی لیکن اس میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

وضاحت:...... شیبان کی روایت ابوعوانہ کی روایت سے لمبی اور مکمل ہے اور محدثین کے نزدیک شیبان ثقہ اور صاحبِ کتاب ہیں۔ جب کہ یہ حدیث ایک اور سند سے بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نیز اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی ایسے ہی مروی ہے۔

2371۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.........

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْجُوعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ

سیّدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''ہم نے نبی ﷺ سے بھوک کا شکوہ کیا اور اپنے پیٹوں سے (کپڑا) اٹھا کر ایک ایک پتھر دکھایا تو رسول اللہ ﷺ نے دو دو پتھروں سے (کپڑا)

(2370) صحیح۔ (2371) ضعیف: شمائل الترمذی: 371.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَرَيْنِ .

اٹھایا۔‘‘

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

2372۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ.........

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ؟ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ .

سماک بن حرب (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کیا تم ایسے کھانے اور پینے میں نہیں ہو جو تم چاہتے ہو؟ میں نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کو ردی کھجور بھی نہیں ملتی تھی جس سے آپ اپنا پیٹ بھر لیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ہمیں ابوعوانہ اور دیگر لوگوں نے بھی سماک بن حرب سے۔ ابوالاحوص کی روایت جیسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

جب کہ شعبہ نے اس حدیث کو سماک سے بواسطہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

40..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

مال داری دل کا غنی ہونا ہے

2373۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’مال داری زیادہ ساز و سامان سے نہیں بلکہ مال داری دل کا غنی (سخی) ہونا ہے۔‘‘

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوحصین کا نام عثمان بن عاصم الاسدی ہے۔

41..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَخْذِ الْمَالِ بِحَقِّهِ

اپنے حق کے مطابق مال لینا

2374۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ:.........

سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ تَحْتَ

سیدہ خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو سیّدنا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی

(2372) صحیح: مسلم: 2977۔ مسند احمد: 268/4۔ الزهد لهناد: 727.

(2373) بخاري: 6446۔ مسلم: 1051۔ ابن ماجه: 4137.

(2374) صحیح: عبدالرزاق: 6962۔ مسند احمد: 364/6۔ ابن حبان: 4512.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، مَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ.))

بیوی تھیں بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جو اسے اپنے حق کے ساتھ لے اس کے لیے اس میں برکت ہوتی ہے اور کچھ لوگ اللہ اور اس کے رسول کے مال میں اپنی مرضی سے دخل ❶ دینے والے ہیں۔ قیامت کے دن ان کے لیے آگ ہی ہوگی۔''

توضیح:...... ❶ متخوض: گھسنے والا یعنی جو شخص ناحق مال حاصل کرتا ہے یا بیت المال کے مال اور عوامی مال میں اپنی مرضی سے تصرف کرتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوالولید کا نام عبید بن سنوطا ہے۔

42..... بَابٌ: فِيمَا جَاءَ فِي عَبْدِ الدِّينَارِ وَعَبْدِ الدِّرْهَمِ

دینار و درہم کا غلام

2375۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ، لُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دینار کے بندے پر لعنت کی گئی ہے، درہم کے بندے پر لعنت کی گئی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور یہ حدیث دوسری سند سے بھی بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے جو کہ اس سے لمبی اور مکمل ہے۔

43..... بَابُ حَدِيثِ: ((مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ.....))

وہ حدیث جس میں دو بھوکے بھیڑیوں کو بکریوں میں چھوڑنے کا ذکر ہے

2376۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر دو بھوکے بھیڑیے بکریوں (کے ریوڑ) میں چھوڑ دیے جائیں وہ اتنا فساد نہیں کریں گے جتنا

(2375) ضعیف.

(2376) صحیح: الزهد لابن مبارك: 181۔ دارمی: 2733۔ مسند احمد: 3/456.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِدِينِهِ .)) مال اور جاہ وحشمت کا لالچ آدمی کے دین کو خراب کرتا ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے، اور اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن اس کی سند صحیح نہیں ہے۔

44..... بَابُ حَدِيثِ ((مَا الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ))

دنیا سائے میں بیٹھنے والے مسافر کی طرح ہے

2377۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَوْ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً؟ فَقَالَ: ((مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا، مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا .))

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر سوئے، پھر کھڑے ہوئے تو اس (چٹائی) نے آپ کے پہلو میں نشان چھوڑ دیئے تھے ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے لیے کوئی بچھونا ❶ بنا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ''مجھے دنیا سے کیا غرض! میں تو دنیا میں اس مسافر کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے سائے میں ٹھہرا پھر آرام کر کے اسے چھوڑ دیا۔"

توضیح:...... ❶ وطاءً: نرم اور آرام دہ بستر۔ کہا جاتا ہے: وَطَّأَ الفِراش، اس نے بستر کو ہموار نرم اور آرام دہ بنایا۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 1265۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

45..... بَابُ حَدِيثِ ((الرَّجُلِ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ.....))

آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے

2378۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تم میں سے ہر

(2377) صحیح: ابن ماجه: 4109۔ طیالسی: 277۔ مسند احمد: 391/1.

(2378) حسن: ابو داود: 4833۔ مسند احمد: 303/3۔ عبد بن حمید: 1431.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يُخَالِلُ .)) آدمی کو چاہیے کہ وہ دیکھے کس سے دوستی کر رہا ہے۔''❶

توضیح:...... ❶ یعنی اگر آپ کسی بے نماز اور دین کے احکامات سے تہی دامن شخص سے دوستی کریں گے تو وہ آپ کو بھی اپنے جیسا ہی بنا لے گا جب کہ کسی متقی آدمی اور داعی الی اللہ سے دوستی کرنے کی وجہ سے آپ پر بھی اس کا رنگ چڑھ جائے گا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

46..... بَابُ مَا جَاءَ مَثَلُ ابْنِ آدَمَ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ وَعَمَلِهِ

آدمی کے اہل وعیال، مال اور اعمال کی مثال

2379۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ: يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ .))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میت کے پیچھے (قبر تک) تین چیزیں جاتی ہیں پھر دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک (اس کے ساتھ قبر میں) باقی رہ جاتی ہے۔ اس کے پیچھے (قبر تک) اس کا اہل، مال اور اعمال جاتے ہیں پھر اس کا اہل اور مال واپس آ جاتا ہے اور اس کے اعمال باقی رہ جاتے ہیں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

47..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الْأَكْلِ

زیادہ کھانا ناپسندیدہ کام ہے

2380۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ وَحَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ..........

عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ، بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ

سیّدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کسی آدمی نے پیٹ سے بڑھ کر برا برتن نہیں بھرا، آدمی کو چند لقمے ہی کافی ہیں جو

(2379) بخاری: 6514۔ مسلم: 2960۔ نسائی: 1937.

(2380) صحیح: ابن ماجہ: 3349۔ مسند احمد: 132/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُقِمْنَ صُلْبَهُ ، فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ .))

اس کی کمر کو سیدھا کر دیں، اگر (زیادہ کھانا) بہت ہی ضروری ہو تو تیسرا حصہ کھانے کے لیے، تیسرا حصہ پینے کے لیے اور تیسرا حصہ سانس کے لیے رکھے۔"

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں حسن بن عرفہ نے اسماعیل بن عیاش سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔ انھوں نے کہا ہے: مقدام بن معدیکرب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں سَمِعْتُ النَّبِی کا ذکر نہیں کیا۔

48..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

آوازہ اور ریا کاری کا بیان

2381۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللّٰهُ بِهِ)) قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ .))

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو جو شخص (اپنی عبادت کو) دکھانا چاہے اللہ اسے دکھا دے اور جو سنانا چاہے اللہ اسے سنا دے گا۔" اور کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔"

وضاحت:...... اس بارے میں جندب اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔

2382۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ أَبُو عُثْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ..........

أَنَّ شُفَيًّا الْأَصْبَحِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: أَبُو هُرَيْرَةَ ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ . فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلَا قُلْتُ لَهُ: أَنْشُدُكَ بِحَقٍّ وَبِحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَقَلْتَهُ وَعَلِمْتَهُ ،

شُفَیّ الاصبحی (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو اچانک ایک آدمی دیکھا جس کے پاس لوگ جمع تھے، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انھوں نے کہا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر میں بھی ان کے قریب ہوا یہاں تک کہ ان کے سامنے بیٹھ گیا وہ لوگوں کو حدیث بیان کر رہے تھے، جب وہ خاموش ہو کر اکیلے رہ گئے تو میں نے ان سے کہا: میں آپ کو حق ذات کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ

(2381) صحیح: ابن ماجہ: 4206۔ ابن ابی شیبہ: 526/13۔ مسند احمد: 40/3.

(2382) مسلم: بنحوہ: 1905۔ نسائی: 3137.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَفْعَلُ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَقَلْتُهُ وَعَلِمْتُهُ، ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً، فَمَكَثْنَا قَلِيلًا، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ: لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَفَاقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ: لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَفَاقَ، وَمَسَحَ وَجْهَهُ فَقَالَ: أَفْعَلُ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا مَعَهُ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَهُ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيدَةً، ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلَى وَجْهِهِ فَأَسْنَدْتُهُ طَوِيلًا، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَنْزِلُ إِلَى الْعِبَادِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمْ وَكُلُّ أُمَّةٍ جَاثِيَةٌ، فَأَوَّلُ مَنْ يَدْعُو بِهِ رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْآنَ، وَرَجُلٌ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ، فَيَقُولُ اللَّهُ لِلْقَارِئِ: أَلَمْ أُعَلِّمْكَ مَا أَنْزَلْتُ عَلَى رَسُولِي؟ قَالَ: بَلَى، يَا رَبِّ قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: كَذَبْتَ وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ: كَذَبْتَ وَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ: فُلَانٌ

سے سنی، سمجھی اور سیکھی ہو۔ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمھیں ضرور وہ حدیث بیان کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیان کی تھی میں نے اسے سمجھا اور سیکھا۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک لمبی سسکی ❶ بھری اور وہ بے ہوش ہوگئے تھوڑی دیر بعد ہوش آئی تو کہنے لگے: میں تمھیں وہ حدیث بیان کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس گھر میں بیان کی تھی ہم دونوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ پھر ابو ہریرہ نے لمبی سانس بھری اور بے ہوش ہوگئے۔ پھر (جب) ہوش میں آئے تو اپنے چہرے کو صاف کر کے کہنے لگے: میں یہ کام کرتا ہوں تمھیں وہ حدیث ضرور بتاؤں گا جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیان کی تھی۔ اور پھر اپنے چہرے کے بل گرنے لگے میں نے کافی دیر انھیں ٹیک دے رکھی، پھر ہوش میں آئے تو کہنے لگے مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا ''جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ بندوں کی طرف فیصلہ کرنے کے لیے اتریں گے اور ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی پھر اللہ تعالیٰ سب سے پہلے اس شخص کو بلائیں گے جس نے قرآن کو (اپنے دل میں) جمع کیا ہوگا (دوسرا) وہ جو اللہ کے راستے میں شہید ہوا ہوگا اور (تیسرا) وہ جو مال دار ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ قاری سے کہے گا: کیا میں نے تمھیں وہ (قرآن) نہیں سکھایا جو میں نے اپنے رسول پر نازل کیا تھا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں میرے پروردگار، اللہ فرمائے گا: تم نے اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: میں اس کے ساتھ دن اور رات کے اوقات میں قیام کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا اور فرشتے بھی اس سے کہیں گے: تم نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تو نے تو یہ چاہا کہ کہا جائے فلاں شخص قاری ہے۔ اور بلاشبہ یہ کہہ دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ذَاكَ . وَيُؤْتَى بِصَاحِبِ الْمَالِ فَيَقُولُ اللّٰهُ: أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ حَتَّى لَمْ أَدَعْكَ تَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ؟ قَالَ: بَلَى ، يَا رَبِّ! قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَصِلُ الرَّحِمَ وَأَتَصَدَّقُ ، فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: كَذَبْتَ ، وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ ، كَذَبْتَ وَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ: فُلَانٌ جَوَادٌ وَقَدْ قِيلَ ذَاكَ . وَيُؤْتَى بِالَّذِي قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: فِي مَاذَا قُتِلْتَ؟ فَيَقُولُ: أُمِرْتُ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ فَقَاتَلْتُ حَتَّى قُتِلْتُ: فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ: كَذَبْتَ ، وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ: كَذَبْتَ . وَيَقُولُ اللّٰهُ: بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ: فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ذَاكَ . ثُمَّ ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى رُكْبَتِي فَقَالَ: ((يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ، أُولَئِكَ الثَّلَاثَةُ أَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تُسَعَّرُ بِهِمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَدَائِنِي)) قَالَ الْوَلِيدُ أَبُو عُثْمَانَ:۔ فَأَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ شُفَيًّا هُوَ الَّذِي دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا . قَالَ أَبُو عُثْمَانَ:۔ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ كَانَ سَيَّافًا لِمُعَاوِيَةَ۔قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: قَدْ فُعِلَ بِهَؤُلَاءِ هَذَا فَكَيْفَ بِمَنْ بَقِيَ مِنَ النَّاسِ ، ثُمَّ بَكَى مُعَاوِيَةُ بُكَاءً شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ هَالِكٌ ، وَقُلْنَا: قَدْ جَاءَنَا هَذَا الرَّجُلُ بِشَرٍّ ، ثُمَّ أَفَاقَ مُعَاوِيَةُ

(اس کے بعد) مال دار کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: کیا میں نے تجھے اتنا زیادہ مال نہیں دیا تھا کہ تم کسی کے محتاج نہیں تھے؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو میں نے تمھیں دیا اس میں تو نے کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں رشتہ داری کو ملاتا اور صدقہ کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس سے بھی فرمائیں گے: تم نے جھوٹ کہا: فرشتے بھی اس سے کہیں گے: تم نے جھوٹ کہا۔ اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تمھارا ارادہ تو یہ تھا کہ کہا جائے فلاں شخص سخی ہے چنانچہ یہ کہہ دیا گیا اور (پھر اس کے بعد) اس شخص کو لایا جائے گا جو اللہ کے راستے میں قتل ہوا تھا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: تمھیں کس لیے قتل کیا گیا؟ وہ کہے گا: تو نے اپنے راستے میں جہاد کرنے کا حکم دیا تو میں نے لڑائی کی حتیٰ کہ میں قتل ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تم نے جھوٹ بولا۔ فرشتے بھی اس سے کہیں گے: تم نے جھوٹ بولا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تمھارا ارادہ تو یہ تھا کہ کہا جائے فلاں شخص بہادر ہے تو یہ کہہ دیا گیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے میرے گھٹنے پر (ہاتھ) مارتے ہوئے فرمایا: ''اے ابوہریرہ! اللہ کی مخلوق سے یہ پہلے تین آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا۔''

ولید ابوعثمان المدائنی کہتے ہیں: مجھے عقبہ بن مسلمہ نے بتایا کہ شُفَيّ وہی شخص ہے جس نے جا کر معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بتائی تھی۔ ابوعثمان کہتے ہیں: مجھے علاء بن ابی حکیم نے بتایا کہ یہ (شُفَيّ) معاویہ کا سیاف (جلاد) تھا۔ پھر ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف یہ حدیث سنائی تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان لوگوں کے ساتھ یہ کیا جائے گا تو باقی لوگوں کیا حال ہوگا! پھر معاویہ رضی اللہ عنہ اس قدر روئے کہ ہمیں لگا شاید یہ فوت ہوجائیں گے اور ہم نے کہا: یہ آدمی ہمارے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ: ﴿مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.﴾

ایک بری بات لے کر آیا ہے۔ پھر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ہوش آیا، انھوں نے اپنا چہرہ صاف کیا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے: ''جو دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت چاہتے ہیں ہم انھیں اسی دنیا میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے دیں گے اور انھیں کم نہیں ملے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں صرف آگ ہے۔ جو یہاں کیا ہوگا وہ ضائع اور اعمال باطل ہو جائیں گے۔'' (ہود: 15,16)

توضیح:...... ❶ نَشَغَ: اتنی سسکیاں بھرنا کہ بے ہوش ہو جائے، لمبا سانس لینا۔ دیکھیے: القاموس الوحید: ص1651۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2383۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنِي الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ الضَّبِّيِّ عَنْ أَبِي مُعَانٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ؟ قَالَ: ((وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَنْ يَدْخُلُهُ؟ قَالَ: ((الْقُرَّاءُ الْمُرَائُونَ بِأَعْمَالِهِمْ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جُبُّ الْحُزْن سے اللہ کی پناہ مانگو۔'' لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب الحزن کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی ایک دن میں سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اس میں جائیں گے کون؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اپنے اعمال کا دکھلاوا کرنے والے قاری۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

49..... بَابُ عَمَلِ السِّرِّ
چھپ کر نیک عمل کرنا

2384۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

(2383) ضعيف: ابن ماجه: 256۔ الكامل: 1727/5.

(2384) ضعيف: ابن ماجه: 4226.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُسِرُّهُ، فَإِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ أَعْجَبَهُ ذٰلِكَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَهُ أَجْرَانِ: أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی چھپ کر کوئی نیک عمل کرتا ہے پھر جب اس کا دوسروں کو پتہ چل جائے تو اسے اچھا لگتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے لیے دو اجر ہیں: (ایک) چھپ کر کام کرنے کا اجر اور (دوسرا) اعلانیہ کرنے کا اجر۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور اعمش وغیرہ نے اسے حبیب بن ابی ثابت سے بواسطہ ابو صالح، نبی ﷺ سے مرسل روایت کیا ہے اور اعمش کے شاگردوں نے اس میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض علماء نے اس کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب اس کا پتہ چل جائے تو اسے اچھا لگتا ہے کا مطلب ہے کہ اسے لوگوں کا اچھے لفظوں سے تعریف کرنا اچھا لگتا ہے کیوں کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''تم زمین میں اللہ کی طرف سے گواہ ہو۔'' اسی لیے اسے لوگوں کا تعریف کرنا اچھا لگتا ہے لیکن جب اسے یہ اچھا لگتا ہو کہ لوگ اس کے بھلائی والے کام کو جان کر اس کی عزت وتکریم کریں تو یہ ریا کاری ہے۔

بعض علماء کہتے ہیں: جب اس کام کا پتہ چل جائے تو اس (کرنے والے) کو یہ بات اس لیے اچھی لگتی ہے کہ کوئی اور بھی ایسا ہی اچھا کام کرے گا تو اسے ان کے برابر اجر ملے گا تو یہ بھی خوشی کی بات ہے۔

50..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْمَرْءَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے

2385۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَتَى قِيَامُ السَّاعَةِ؟ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ؟)) فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ

انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا: قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوگئے جب آپ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: ''قیامت آنے کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے؟'' اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں (یہاں) ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم نے اس کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟'' اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کے لیے زیادہ

(2385) بخاری: 3688۔ مسلم: 2639۔ ابوداود: 5127.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَا أَنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، وَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ)) فَمَا رَأَيْتُ فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَذَا.

نمازوں اور روزوں کا اہتمام تو نہیں کیا مگر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اسے محبت ہے اور تو بھی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے۔'' (راوی کہتے ہیں:) لوگ اس سے اس قدر خوش ہوئے کہ میں نے اسلام کے بعد مسلمانوں کو ایسے خوش ہوتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

2386۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَلَهُ مَا اكْتَسَبَ.))

اس بارے میں علی، عبداللہ بن مسعود، صفوان بن عسال، ابو ہریرہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن بصری کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے جو کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں اور یہ حدیث کئی طرق سے نبی ﷺ سے مروی ہے۔

2387۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ..........

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ هُوَ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.))

سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اونچی آواز والا اعرابی آ کر کہنے لگا: اے محمد! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے جب کہ وہ ان سے ملا نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اسے محبت ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں احمد بن عبدہ الضبی نے انھیں حماد بن زید نے عاصم سے انھیں زر نے بواسطہ صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے محمود کی روایت جیسی حدیث بیان کی ہے۔

(2386) (انت مع من احببت ذلك ما احتسبت، ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث صحیح ہے) مسند احمد: 226/3۔ ابو یعلی: 2777۔ ابن حبان: 564۔

(2387) حسن۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

51..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی ذات سے اچھا گمان رکھنا

2388۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے میرے متعلق گمان کے مطابق ہوں اور جب وہ مجھے بلاتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

52..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

نیکی اور گناہ (کی پہچان)

2389۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الْبِرُّ: حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ النَّاسُ عَلَيْهِ.))

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تمھارے دل میں کھٹکے اور تم اس پر لوگوں کا مطلع ہو جانا ناپسند کرو۔“

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں بندار نے انھیں عبدالرحمٰن بن مہدی نے انھیں معاویہ بن صالح نے عبدالرحمٰن سے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

53..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحُبِّ فِي اللّٰهِ

اللہ کے لیے محبت کرنا

2390۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي

(2388) بخاری: 7405۔ مسلم: 2675۔ ابن ماجہ: 3822.

(2389) مسلم: 2553۔ مسند احمد: 182/4۔ دارمی: 2793.

(2390) صحیح: مسند احمد: 236/5۔ ابن حبان: 577.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ.........

حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ.))

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری عظمت کی خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے نور کے منبر ہوں گے ان پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کرتے ہوں گے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوالدرداء، ابن مسعود، عبادہ بن صامت، ابو مالک اشعری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابومسلم الخولانی کا نام عبداللہ بن ثُوَب ہے۔

2391۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ فَاجْتَمَعَا عَلَى ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ.))

ابوہریرہ یا ابوسعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ (اس دن) اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن صرف اسی کا سایہ ہوگا: انصاف کرنے والا حکمران، اللہ کی عبادت میں نشوونما پانے والا نوجوان، وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہے جب وہ اس سے نکلے یہاں تک کہ اسی کی طرف واپس آ جائے، وہ دو آدمی جو ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں اسی پر اکٹھے ہوتے اور اسی پر جدا ہوتے ہیں، وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں، وہ آدمی جسے اچھے حسب والی خوب صورت عورت (برائی کی) دعوت دے تو وہ کہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ آدمی جو چھپا کر صدقہ کرے حتیٰ کہ اس کا بایاں ہاتھ بھی نہیں جانتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث اور سند سے امام مالک بن انس سے بھی اسی طرح مروی ہے اور اس میں انھوں نے شک کے ساتھ ابوہریرہ یا ابوسعید سے روایت کی ہے۔ جب کہ عبیداللہ بن عمر نے خبیب بن عبدالرحمٰن سے روایت کرتے وقت شک نہیں کیا انھوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کہا ہے۔

(2391) بخاری: 660۔ مسلم: 1031۔ نسائی: 5380.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں سوار بن عبداللہ العنبری اور محمد بن مثنی نے بیان کیا کہ ہمیں یحییٰ بن سعید نے عبیداللہ بن عمر سے انھوں نے خبیب بن عبدالرحمٰن سے بواسطہ حفص بن عاصم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث امام مالک بن انس کی طرح ہی روایت کی ہے لیکن انھوں نے ذکر کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا دل مسجدوں کے ساتھ لگا ہو'' اور ''اچھے عہدے والی خوب صورت عورت''۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِعْلَامِ الْحُبِّ
محبت کے بارے بتانا

2392۔ (أ)۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ......

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ إِيَّاهُ.))

سیدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے محبت کرتا ہو، تو وہ اس کو بتا دے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوذر اور انس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوکریمہ تھی۔

2392۔ (ب)۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَصِيرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلْمَانَ..........

عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا آخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنِ اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَمِمَّنْ هُوَ فَإِنَّهُ أَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ.))

یزید بن نعامہ الضبی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی دوسرے آدمی سے بھائی چارہ قائم کرے تو اس کا اور اس کے باپ کا نام پوچھ لے اور یہ بھی کہ وہ کس قبیلے سے ہے یہ چیز محبت کو زیادہ ملانے والی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور ہم یزید بن نعامہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کرنا نہیں جانتے۔

54.....بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْمِدْحَةِ وَالْمَدَّاحِينَ
تعریف اور تعریف کرنے والوں سے اظہارِ ناپسندیدگی

2393۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ

(2392) أ۔ صحیح: ابوداود: 5124۔ مسند احمد: 130/4۔ ادب المفرد: 542.

(2392) ب۔ ضعیف: حلیہ: 181/2۔ ابن سعد: 65/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُجَاهِدٍ..........

عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَأَثْنَى عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ، فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ وَقَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ.

ابومعمر کہتے ہیں: ایک آدمی کھڑا ہو کر حاکمین میں سے کسی حاکم کی تعریف کرنے لگا تو مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ اس کے منہ میں مٹی ڈالنے لگ گئے اور فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم بہت زیادہ تعریف کرنے والوں کے مونہوں میں مٹی ڈالیں۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زائدہ نے یزید بن ابی زیاد سے مجاہد کے ذریعے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے کے ساتھ مقداد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ لیکن مجاہد کی ابو معمر سے روایت کردہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔ ابو معمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ ہے کیوں کہ اور مقداد بن الاسود، یہ مقداد بن عمرو الکندی ہیں۔ ان کی کنیت ابو معبد تھی۔ ان کی نسبت اسود بن عبد یغوث کی طرف ہے کیوں کہ اس نے انھیں بچپن میں منہ بولا بیٹا بنالیا تھا۔

2394۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَحْثُوَ فِي أَفْوَاهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تعریف کرنے والے لوگوں کے مونہوں میں مٹی ڈالیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے طریق سے یہ حدیث غریب ہے۔

55..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صُحْبَةِ الْمُؤْمِنِ

مومن کی صحبت

2395۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَالِمٌ أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ

سیّدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تم صرف مومن کو ساتھی بناؤ

(2393) مسلم: 3002۔ ابوداود: 4804۔ ابن ماجہ: 4742.

(2394) صحیح بما قبلہ: السلسلۃ الصحیحہ: 912.

(2395) حسن: ابوداود: 4832۔ طیالسی: 2213۔ دارمی: 2063۔ مسند احمد: 83/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ .))　　اور تمھارا کھانا صرف متقی ہی کھائے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

56..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

آزمائش پر صبر کرنا

2396۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا ، وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَافِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ ، فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ .))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دنیا میں جلد سزا دے دیتا ہے اور جب اپنے بندے سے شر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کے باوجود اس سے سزا کو روک لیتا ہے، یہاں تک کہ اسے قیامت کے دن پورا بدلہ دیا جائے گا۔“ اور اسی سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جزا اتنی ہی بڑی ہوتی ہے جس قدر آزمائش بڑی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انھیں آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔ پھر جو راضی رہے اس کے لیے (اللہ کی) رضا اور جو ناراض ہو جائے اس کے لیے (اللہ کی) ناراضی ہوتی ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2397۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ:..........

قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ .

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کے اوپر تکلیف نہیں دیکھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2398۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ..........

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ:

مصعب بن سعد اپنے باپ (سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ) سے روایت

(2396) حسن: ابن ماجه: 4031۔ حاكم: 608/4۔ الكامل: 1192/3 .

(2397) بخاری: 5646۔ مسلم: 2570۔ ابن ماجه: 1662۔ تحفة الاشراف: 16155 .

(2398) حسن صحيح: ابن ماجه: 4023۔ دارمی: 2786۔ مسند احمد: 172/1 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلاءً؟ قَالَ: ((الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ، فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الْبَلاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ.))

کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ آزمائش کن لوگوں کی ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''انبیاء کی، پھر ان سے نیچے پھر ان سے نیچے والوں کی، آدمی کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر اس کا دین پختہ ہوتا ہے تو اس کی آزمائش بھی کڑی ہوتی ہے۔ اگر اس کے دین میں نرمی ہوتی ہے تو اس کے دین کے مطابق ہی اس کی آزمائش ہوتی ہے۔ تکالیف آدمی کے ساتھ جاری رہتی ہیں حتیٰ کہ وہ زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں ابو ہریرہ اور حذیفہ بن یمان کی بہن (رضی اللہ عنہم) سے بھی حدیث مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کن لوگوں کی آزمائش سخت ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''انبیاء کی، پھر مراتب کے لحاظ سے نچلے درجے والے لوگوں کی۔''

2399۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا يَزَالُ الْبَلاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن مرد اور مومنہ عورت کی جان، اولاد اور مال میں آزمائش جاری رہتی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز اس بارے میں ابو ہریرہ اور حذیفہ بن یمان کی بہن (رضی اللہ عنہم) سے بھی حدیث مروی ہے۔

57..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَهَابِ الْبَصَرِ

نظر کا ختم ہو جانا

2400۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ظِلَالٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ جَزَاءٌ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں دنیا میں اپنے بندے کی دو پیاری چیزیں (آنکھیں) لے لیتا ہوں تو میرے پاس

(2399) حسن صحیح: مسند احمد: 287/2۔ ابن حبان: 2913۔ حاکم: 346.

(2400) بخاری: 5653۔ مسند احمد: 144/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدِي إِلَّا الْجَنَّةَ .)) اس کا بدلہ سوائے جنت کے اور کچھ نہیں ہے۔"

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور ابو ظلال کا نام ہلال تھا۔

2401۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أَذْهَبْتُ حَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں جس شخص کی دو محبوب چیزیں (یعنی آنکھیں) لے جاؤں پھر وہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔"

وضاحت:...... اس بارے میں عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

58...... بَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَنَدَامَةِ الْمُحْسِنِ وَالْمُسِيءِ يَوْمَئِذٍ

قیامت کے دن نیک اور بد سبھی نادم ہوں گے

2402۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ أَبُو زُهَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يُعْطَى أَهْلُ الْبَلَاءِ الثَّوَابَ لَوْ أَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيضِ .))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن جب تکلیفوں میں مبتلا ہونے والے لوگوں کو ثواب دیا جائے گا تو اہلِ عافیت ❶ خواہش کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کے جسموں کو قینچیوں ❷ سے کاٹ دیا گیا ہوتا۔"

توضیح:...... ❶ جو لوگ دنیا میں تکلیفوں، پریشانیوں اور آزمائشوں سے محفوظ رہے ہوں گے۔ (ع م)

❷ المقراض: قینچی کا ایک کٹر جس سے کوئی چیز کاٹی جاتی ہے۔ یہ دو جمع ہوں تو قینچی مکمل ہوتی ہے۔ مقراض، مقاریض کی واحد ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 878۔ القاموس الوحید: ص 1299۔

وضاحت:...... یہ حدیث غریب ہے۔ اس سند کے ساتھ ہم اسی طریق سے ہی جانتے ہیں۔ بعض نے اس حدیث کا کچھ حصہ اعمش سے بواسطہ طلحہ بن مصرف، مسروق سے بیان کیا ہے۔

(2401) صحيح: مسند احمد: 265/2۔ دارمی: 2798۔ ابن حبان: 2932.

(2402) حسن: بيهقى: 375/3۔ طبرانى فى الصغير: 241.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

2403۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ:..........

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ أَحَدٍ يَمُوتُ إِلَّا نَدِمَ)) قَالُوا: وَمَا نَدَامَتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((إِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ ازْدَادَ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ نَزَعَ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص بھی مرتا ہے وہ نادم ہوتا ہے'' لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس کی ندامت (شرمندگی) کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اگر وہ نیک ہوتا ہے تو اس لیے نادم ہوتا ہے کہ اس نے نیکیاں زیادہ کیوں نہ کر لیں اور اگر برا ہوتا ہے تو اس لیے نادم ہوتا ہے کہ اس نے (برائیوں سے ہاتھ) کیوں نہ کھینچا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم اسی سند سے ہی جانتے ہیں اور یحییٰ بن عبیداللہ کے بارے میں شعبہ نے جرح کی ہے اور یہ یحییٰ بن عبیداللہ بن موہب مدنی ہے۔

59..... بَابٌ: حَدِيثُ خَاتِلِي الدُّنْيَا بِالدِّينِ وَعُقُوبَتِهِمْ

دین کے ذریعے دنیا حاصل کرنے والوں کی سزا

2404۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ:..........

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ، يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ، أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ . يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ تَجْتَرِئُونَ؟ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولَئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخر وقت میں ایسے لوگ آئیں گے جو دنیا کو ❶ دین کے ساتھ حاصل کریں گے، لوگوں کو نرمی دکھانے کے لیے بھیڑ کی کھال ❷ پہنیں گے، ان کی زبانیں شکر سے بھی میٹھی ہوں گی اور ان کے دل بھیڑیوں کے دلوں جیسے ہوں گے۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: کیا میری وجہ سے تم دھوکہ دیتے ہو یا مجھ پر دلیری دکھاتے ہو! مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ بھیجوں گا جو ان میں سے سمجھداروں ❸ کو بھی حیران کر دے گا۔''

توضیح:...... ❶ یختلون: ختل سے فعل مضارع کا صیغہ ہے۔ ختل کا معنی ہے دھوکہ دینا، فریب کرنا اور چکر دینا۔ یعنی وہ اس طرح دھوکہ دیں گے کہ دین کے نام پر دنیا حاصل کریں گے یا اس طرح سمجھ لیں کہ دنیا کمانے کے

(2403) ضعيف جدًا: الكامل: 2660/7۔ حلية: 178/8 .

(2404) ضعيف جدًا .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے دین کو آڑ بنائیں گے۔

❷ بھیڑ کی کھال پہننے کا مطلب ہے لوگوں کے ساتھ نرمی ظاہر کریں گے۔

❸ یعنی سمجھ دار، عاقل اور عالم بھی ان فتنوں سے چھٹکارے کا راستہ تلاش کرنے میں ناکام رہیں گے بلکہ وہ بھی حیران وپریشان پھریں گے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2405۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ: لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ، فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا، فَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یقیناً میں نے ایسے لوگ بھی پیدا کیے ہیں جن کی زبانیں شہد سے بھی میٹھی جب کہ ان کے دل ایلوے ❶ سے بھی زیادہ کڑوے ہیں۔ میں اپنی ذات کی قسم اٹھاتا ہوں کہ میں ان کے لیے ایسا فتنہ بھیجوں گا جو ان کے سمجھ داروں کو بھی حیران کر دے گا کیا یہ میرے ساتھ دھوکہ دینا چاہتے ہیں یا مجھ پر دلیری کرتے ہیں۔‘‘

توضیح:...... ❶ الصَّبر: ایلوا، ایک کڑوی جڑی بوٹی کا نام ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 597۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن عمر کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

60..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ
زبان کی حفاظت

2406۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ؛ ح: و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ.........

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: ((أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ.))

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نجات (حاصل کرنے کا ذریعہ) کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ’’اپنی زبان کو اپنے قابو میں رکھو، تمھیں تمھارا گھر تمھیں وسیع ہو جائے اور اپنی غلطیوں پر رویا کرو۔‘‘

(2405) ضعیف۔　(2406) صحیح: مسند احمد: 148/4۔ حلیه: 9/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2407۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: ((إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُولُ: اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا .))

سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں (کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) انسان جب صبح کرتا ہے تو تمام اعضاء زبان کی منت [1] سماجت کرتے ہوئے کہتے ہیں: ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرنا ہم تمھارے ساتھ ہی (محفوظ رہ سکتے) ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں اور اگر تو ٹیڑھی ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔''

توضیح:...... [1] تکفر: باب تفعیل سے واحد مونث غائب کا صیغہ ہے اور تکفیر کا معنی ہوتا ہے جھک جانا، عاجزی دکھانا پست ہو جانا۔ کفر لِسَیِّدہٖ اپنے آقا کی تعظیم کے لیے اس کے سامنے جھک کر کھڑا ہو گیا۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 957۔

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابواسامہ نے حماد بن زید سے ایسے ہی روایت کی ہے لیکن وہ مرفوع نہیں ہے اور حماد بن زید سے کئی راویوں نے یہ روایت کی ہے لیکن اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔ ہمیں صالح بن عبداللہ نے انھیں حماد بن زید نے ابوالصہباء سے بواسطہ سعید بن جبیر، سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے، پھر ایسے ہی ذکر کی۔

2408۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ......

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ يَتَكَفَّلْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَتَكَفَّلْ لَهُ بِالْجَنَّةِ .))

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اپنے دونوں جبڑوں اور دونوں ٹانگوں کے درمیان (والی چیز) کی ضمانت دے دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے: سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2409۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ..........

(2407) حسن: طیالسی: 2209۔ مسند احمد: 3/95۔ ابو یعلی: 1185 .

(2408) بخاری: 6474۔ مسند احمد: 333۔ ابو یعلی: 7555 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَشَرَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے اللہ نے اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان والی چیز (زبان) کے شر سے اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (شرم گاہ) کے شر سے بچالیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو حازم جنھوں نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے یہ ابو حازم الزاہد مدنی ہیں۔ ان کا نام سلمہ بن دینار ہے اور ابو ہریرہ سے روایت لینے والے ابو حازم کا نام سلمان الاشجعی ہے جو عزہ الاشجعیہ کے مولیٰ اور کوفہ کے رہنے والے تھے۔

2410۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ..........

عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ. قَالَ: ((قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَقِمْ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا.))

سیّدنا سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا کام بتایئے جسے میں مضبوطی سے تھام لوں آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہو میرا رب اللہ ہے پھر (اسی پر) ڈٹ جاؤ۔'' کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ خوف والی کیا چیز جس کا آپ کو میرے بارے میں ڈر ہے؟ تو آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک پکڑی، پھر فرمایا: ''اس کا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

61..... بَابٌ: مِنْهُ النَّهْيُ عَنْ كَثْرَةِ الْكَلَامِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ
زیادہ باتیں کرنا منع ہے سوائے اللہ کے ذکر کے

2411۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ثَلْجٍ الْبَغْدَادِيُّ صَاحِبُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2409) حسن صحیح: ابن حبان: 5703۔ حاکم: 357/4.

(2410) صحیح: ابن ماجہ: 3972۔ مسند احمد: 413/3۔ دارمی: 2714.

(2411) ضعیف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي))

فرمایا: ''تم اللہ کے ذکر کے علاوہ زیادہ کلام نہ کرو کیوں کہ ذکر اللہ کے سوا زیادہ باتیں کرنا دل کی سختی کا باعث ہے اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور سخت دل والا آدمی ہی ہے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابوبکر بن ابی النضر نے (وہ کہتے ہیں:) مجھے ابوالنضر نے ابراہیم بن عبداللہ بن حاطب سے انھیں عبداللہ بن دینار نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابراہیم بن عبداللہ بن حاطب کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

62...... بَابٌ مِنْهُ حَدِيثٌ: ((كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ))

ابن آدم کی ہر کلام کا اسے نقصان ہوتا ہے نفع نہیں

2412۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ.........

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ.))

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن آدم کا کلام اس پر وبال ہے اس کے حق میں نہیں ہے سوائے نیکی کا حکم دینے، برائی سے روکنے یا اللہ کا ذکر کرنے کے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن یزید بن خنیس کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

63...... بَابٌ: فِي إِعْطَاءِ حُقُوقِ النَّفْسِ وَالرَّبِّ وَالضَّيْفِ وَالْأَهْلِ

اپنی جان، رب، مہمان اور بیوی ان سب کے حقوق ادا کرنا

2413۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ.........

عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ سَلْمَانَ وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً. قَالَ: مَا شَأْنُكِ مُتَبَذِّلَةً؟

عون بن ابوجحیفہ اپنے باپ (سیدنا ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابوالدرداء کے درمیان رشتہ مواخات (بھائی چارہ) قائم کیا۔ پھر سلمان، ابوالدرداء سے ملنے گئے تو ام الدرداء کو میلی کچیلی ❶ حالت میں

(2412) ضعیف: ابن ماجہ: 3974۔ ابو یعلی: 7132۔ حاکم: 512/2.

(2413) صحیح: بخاری: 1968۔ ابن خزیمہ: 2144۔ ابن حبان: 320.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ: إِنَّ أَخَاكَ أَبَا الدَّرْدَاءِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا ، قَالَ: فَلَمَّا جَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ: كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ ، قَالَ: مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ قَالَ: فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لِيَقُومَ ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: نَمْ فَنَامَ ـ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَقُومَ قَالَ لَهُ: نَمْ فَنَامَ ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ قَالَ لَهُ سَلْمَانُ: قُمْ الْآنَ ، فَقَامَا فَصَلَّيَا . فَقَالَ: إِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ ، فَأَتَيَا النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ صَدَقَ سَلْمَانُ .))

دیکھا۔ کہنے لگے: آپ کی حالت میلی کچیلی کیوں ہے؟ تو انھوں نے کہا: آپ کے بھائی ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کو دنیا کی حاجت ہی نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) پھر جب ابوالدرداء گھر آئے تو ان (سلمان) کی طرف کھانا بڑھاتے ہوئے کہنے لگے: تم کھاؤ میرا روزہ ہے۔ انھوں نے کہا: جب تک آپ نہ کھائیں میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں: پھر انھوں نے بھی کھا لیا پھر جب رات ہوئی تو ابوالدرداء رضی اللہ عنہ (نماز کے لیے) کھڑے ہونے لگے تو سلمان نے کہا: سو جائیں۔ وہ سو گئے۔ پھر (کچھ دیر بعد) اٹھنے لگے تو ان سے کہا: سو جائیں، وہ سو گئے۔ جب صبح کا وقت قریب ہوا تو سلمان نے ان سے کہا: اب اٹھیں، پھر وہ دونوں اٹھے اور نماز تہجد پڑھی پھر (سلمان نے ابوالدرداء سے) کہا: آپ پر آپ کی جان کا حق ہے، آپ کے رب کا آپ پر حق ہے، آپ کے مہمان کا آپ پر حق ہے اور آپ کی بیوی کا بھی آپ پر حق ہے۔ چنانچہ آپ ہر حق دار کو اس کا حق دیں۔ پھر وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سلمان نے سچ کہا۔''

توضیح:...... ❶ متبذلۃ: بغیر زینت کے میلی کچیلی حالت۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور ابوالعمیس کا نام عتبہ بن عبداللہ ہے جو عبدالرحمن بن عبداللہ المسعودی کے بھائی تھے۔

64..... بَابُ مِنْهُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَمَنْ عَكْسُهُ

جو شخص لوگوں کو خوش کر کے اللہ کو ناراض کرے اس کی سزا اور اس کے برعکس کام کرنے والے کا بیان

2414۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ.........

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: كَتَبَ

مدینہ کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے

(2412) ضعيف: ابن ماجه: 3974۔ ابو يعلى: 7132۔ حاكم: 512/2.

(2413) صحيح: بخاري: 1968۔ ابن خزيمه: 2144۔ ابن حبان: 320.

(2414) صحيح: ابن حبان: 276.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ أَنْ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي عَلَيَّ، قَالَ: فَكَتَبَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ: سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنِ الْتَمَسَ رِضَا اللَّهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللَّهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ، وَمَنْ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللَّهِ وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ)) وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ.

عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف خط لکھا کہ مجھے کوئی نصیحت لکھ کر بھیجئے لیکن بہت زیادہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے معاویہ کی طرف خط لکھا: سلام علیک۔ امابعد! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص لوگوں کو ناراض کر کے اللہ کو راضی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی باتوں سے کافی ہو جائے گا اور جو شخص اللہ کی ناراضی کے ساتھ لوگوں کی رضا مندی تلاش کرے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی طرف سونپ دیتے ہیں'' والسلام علیک۔

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن یحییٰ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن یوسف نے سفیان ثوری سے انھوں نے ہشام بن عروہ سے ان کے باپ کے ذریعے سیدہ عائشہ سے حدیث بیان کی ہے کہ انھوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا۔ پھر اس مفہوم کی حدیث بیان کی لیکن وہ مرفوع نہیں ہے۔

خلاصہ

- صحت اور فراغت کو غنیمت سمجھتے ہوئے نیک اعمال کی طرف توجہ دی جائے۔
- سب سے بڑا اعبادت گزار وہ ہے جو حرام چیزوں سے بچتا ہو۔
- ہر وقت موت کو یاد رکھنا چاہیے کیوں کہ یہ خوشیوں کو ختم کر دیتی ہے۔
- قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔
- اللہ کے ڈر سے روتے ہوئے آنکھوں سے نکلنے والے آنسو اللہ کے غضب کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔
- لوگوں کو ہنسانے کے لیے لطیفہ گوئی کرنا جہنم میں جانے کا باعث ہے۔
- اچھا مسلمان بننے کے لیے فضول باتوں کو چھوڑنا ہوگا۔
- کم بولنا عقل مندی ہے۔
- اللہ کے نزدیک پوری دنیا مچھر کے پر برابر بھی حیثیت نہیں رکھتی۔
- دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔
- دنیا کا ساز وسامان انسان کو اللہ اور آخرت سے غافل کر دینے والا ہے۔
- ابن آدم فطرتاً لالچی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- انسان کا مال وہی ہے جو کھا کر ختم کر دے یا آگے اللہ کے راستے میں جمع کرا دے۔
- نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ نے انتہائی مشکل حالات میں زندگی بسر کی تھی۔
- روپے پیسے کا پجاری آخر کار ہلاک ہی ہوتا ہے۔
- ریاکاری کے لیے کیا گیا عمل بے کار اور ضائع ہے۔
- آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔
- زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے کو جنت کی ضمانت دی گئی ہے۔
- زیادہ ہنسنا اور زیادہ باتیں کرنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
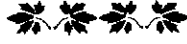
مضمون نمبر......35

صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی قیامت کے احوال، دلوں کو نرم کرنے والی اور خوفِ الٰہی پیدا کرنے والی باتیں

تعارف

60 ابواب اور 108 احادیث پر مشتمل اس عنوان میں آپ پڑھیں گے:

- قیامت کی ہولناکیاں کیسی ہوں گی؟
- نبی ﷺ کی شفاعت کن لوگوں کے لیے ہوگی؟
- دنیا میں گزارا کیسے کیا جائے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابٌ: فِي الْقِيَامَةِ

قیامت کا بیان

2415۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ.........

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ، ثُمَّ يَنْظُرُ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ.)) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ حَرَّ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.))

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک آدمی سے عنقریب قیامت ❶ کے دن اس کا رب بات کرے گا ان کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا پھر (آدمی) اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو اسے اپنی بھیجی ہوئی چیزوں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آئے گا۔ پھر بائیں طرف دیکھے گا تو وہی نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا۔ پھر اپنے چہرے کے سامنے دیکھے گا تو سامنے سے آگ (جہنم) نظر آئے گی۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص ایک کھجور کے ٹکڑے سے بھی اپنے چہرے کو آگ سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے تو اسے (یہ کام) کرنا چاہیے۔''

توضیح:...... ❶ قیامت: لفظ قیام سے مشتق ہے جس کا معنی ہے کھڑے ہونا۔ قیامت کی وجہ تسمیہ بھی یہی ہے کہ اس دن لوگ رب العالمین کے سامنے اعمال کی جزا وسزا کے لیے کھڑے ہوں گے۔ واللہ اعلم (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابو السائب نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ایک دن وکیع نے اعمش کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی پھر جب اس حدیث کو بیان کرنے سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے: یہاں پر اہل خراسان کا جو آدمی ہے وہ خراسان میں اس حدیث کو ظاہراً بیان کرنے میں ثواب کی امید رکھے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس کی وجہ یہ تھی کہ (خراسان میں رہنے والے) جہمیہ اس کا انکار کرتے تھے۔

ابو السائب کا نام سلم بن جنادہ بن خالد بن جابر بن سمرہ الکوفی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2416۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.........

(2415) بخاري: 7512۔ مسلم: 1012۔ ابن ماجه: 185۔ نسائي: 2552.

(2416) صحيح: ابو يعلى: 5271۔ الكامل: 763/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ.))

سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ابن آدم کے قدم اس کے رب کے پاس سے اٹھ نہیں سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کیا جائے، اس کی عمر کے بارے میں کہ کس کام میں ختم کی، اس کی جوانی کے بارے میں کس کام میں اسے خراب کیا، اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کس کام میں خرچ کیا اور اپنے علم پر کیا عمل کیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے بطریق حسین بن قیس ہی جانتے ہیں اور حسین بن قیس کو حدیث کے معاملے میں اس کے حافظے کی وجہ سے ضعیف کہا گیا ہے۔ نیز اس بارے میں ابو برزہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2417۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُرَيْجٍ..........

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَا فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ.))

ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن بندے کے پاؤں اس وقت تک نہیں ہل سکیں گے جب تک اس سے پوچھا نہ جائے کہ عمر کہاں ختم کی، علم کے مطابق کیا عمل کیا مال کہاں سے کمایا اور کس کام میں خرچ کیا اور جسم کو کہاں بوسیدہ کیا؟''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سعید بن عبداللہ بن جریج بصرہ کے رہنے والے اور ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ کے مولیٰ تھے اور ابو برزہ الاسلمی کا نام نضلہ بن عبید (رضی اللہ عنہ) ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ

حساب اور قصاص کیسے ہوگا

2418۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟)) قَالُوا: الْمُفْلِسُ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟'' لوگوں نے عرض

(2417) صحيح: دارمي؛ 543۔ ابو يعلى: 7434.

(2418) مسلم: 2581۔ مسند احمد: 303/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِينَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَأَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا، فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ.))

کی: اے اللہ کے رسول! ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکاۃ (کا عمل) لے کر آئے گا اور اس حالت میں آئے گا کہ کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر بہتان لگایا ہوگا، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا، پھر اسے بٹھایا جائے گا یہ (مظلوم) اس کی نیکیاں لے لے گا۔ یہ بھی اس کی نیکیاں لے لے گا پھر اگر اس کی نیکیاں اس کے گناہوں کے قصاص (بدلے) سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو ان (مظلوموں) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2419۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَنَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي عِرْضٍ أَوْ مَالٍ، فَجَاءَهُ فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ وَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ حَمَلُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم کرے جس سے اپنے کسی (مسلمان) بھائی پر مال یا عزت کے لحاظ سے کوئی زیادتی ہوئی ہو تو وہ اس کے پاس آ کر اسے معاف کروا لیتا ہے اس سے پہلے کہ اس سے وہاں (حساب) لیا جائے جہاں دینار ہوں گے نہ درہم۔ پھر اگر اس کی نیکیاں ہوں گی تو اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور اگر نہ ہوئیں تو اس پر ان (مظلوموں) کے گناہ ڈال دیے جائیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سعید المقبری کے طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور مالک بن انس نے بھی اسے سعید المقبری سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

2420۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ..........

(2419) طيالسي: 2318۔ مسند احمد: 435/2۔ بخاري: 170/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تُقَادَ الشَّاةُ الْجَلْحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم سے حق داروں کے حقوق ضرور لیے جائیں گے حتیٰ کہ سینگوں کے ❶ بغیر بکری کو سینگوں والی بکری سے بدلہ لے کر دیا جائے گا۔''

توضیح:...... ❶ الجلحاء: وہ بکری جس کے سینگ نہ ہوں اس کے برعکس سینگوں والی کو القرناء کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابوذر اور عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

2421۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ..........

حَدَّثَنَا الْمِقْدَادُ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُدْنِيَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْعِبَادِ حَتَّى يَكُونَ قِيدَ مِيلٍ أَوِ اثْنَتَيْنِ)) قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ: لَا أَدْرِي أَيَّ الْمِيلَيْنِ عَنَى أَمَسَافَةَ الْأَرْضِ أَمِ الْمِيلَ الَّذِي يُكْحَلُ بِهِ الْعَيْنُ؟ قَالَ: ((فَتَصْهَرُهُمُ الشَّمْسُ فَيَكُونُونَ فِي الْعَرَقِ بِقَدْرِ أَعْمَالِهِمْ: فَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى عَقِبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى حِقْوَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ إِلْجَامًا.)) فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ أَيْ يُلْجِمُهُ إِلْجَامًا.

صحابی رسول ﷺ سیدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب قیامت کا دن ہوگا تو سورج کو بندوں کے (اس قدر) قریب کر دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ ایک یا دو میل کے فاصلے پر آ جائے گا۔'' سلیم بن عامر کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ کون سا میل مراد لیا ہے۔ زمین کی مسافت کا یا وہ میل جس سے آنکھ میں سرمہ لگایا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر سورج ان کو پگھلا دے گا تو وہ اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں (غرق) ہوں گے ان میں سے کسی اس کی ایڑھی تک پکڑ لے گا، کسی کو اس کے گھٹنوں تک، کسی کو اس کی کمر تک اور ان میں سے کسی کو (اس کی) لگام پہنائی جائے گی''، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کر رہے تھے یعنی اسے لگام دی جائے گی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں ابو سعید اور ابن

(2420) مسلم: 2582۔ مسند احمد: 2/230۔ بیہقی: 6/93۔

(2421) صحیح: مسلم: 2864۔ مسند احمد: 6/3۔ ابن حبان: 6330۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

2422۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ..........

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَّادٌ: وَهُوَ عِنْدَنَا مَرْفُوعٌ ﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ قَالَ: ((يَقُومُونَ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ.))

نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں جب کہ حماد کہتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ مرفوع حدیث ہے آیت: ”جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔“ (المطففین: 6) کے بارے میں فرماتے ہیں: ”لوگ نصف کانوں تک پسینے میں کھڑے ہوں گے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ہناد نے انھیں عیسیٰ بن یونس نے ابن عون سے انھیں نافع نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الْحَشْرِ
حشر کی کیفیت

2423۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا خُلِقُوا)) ثُمَّ قَرَأَ: ﴿كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ﴾ ((وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مِنَ الْخَلَائِقِ إِبْرَاهِيمُ، وَيُؤْخَذُ مِنْ أَصْحَابِي بِرِجَالٍ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ، فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن (اور) بغیر ختنہ کے جمع کیا جائے گا جس طرح پیدا کیے گئے تھے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ پیدا کیا ہم دوبارہ بھی بنائیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے یقیناً ہم یہ کام کرنے والے ہیں۔“ (الانبیاء: 104) اور پوری مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس دیا جائے گا اور میری امت کے کچھ لوگوں کو دائیں اور بائیں جانب سے پکڑ لیا جائے گا تو میں کہوں گا: اے میرے پروردگار! میرے امتی ہیں۔ تو کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ انھوں نے آپ کے بعد کیا کیا

(2422) بخاری: 4938۔ مسلم: 2862۔ ابن ماجہ: 4278.

(2423) بخاری: 3349۔ مسلم: 2860۔ نسائی: 2081.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ . ﴾

نئے کام کیے۔ جب سے آپ نے انھیں چھوڑا ہے یہ اپنی ایڑیوں کے بل پھرتے رہے پھر میں ایسے ہی کہوں گا جیسے نیک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا تھا: ''اگر تو انھیں عذاب دے تو یہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو انھیں بخش دے تو بے شک تُو غالب حکمت والا ہے۔'' (المائدہ: 118)

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار اور محمد بن مثنیٰ نے وہ دونوں کہتے ہیں: ہمیں محمد بن جعفر نے بواسطہ شعبہ، مغیرہ بن نعمان سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2424۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا..........

بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ .))

بہز بن حکیم اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا (سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تم پیدل اور سوار حالت میں جمع کیے جاؤ گے اور تمھیں چہروں کے بل گھسیٹا جائے گا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعَرْضِ
(عدالت الٰہی میں) پیشی کا بیان

2425۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرْضَاتٍ: فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الْعَرْضَةُ الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگوں کی (اللہ کے سامنے) تین پیشیاں ہوں گی: دو مرتبہ تو جھگڑا اور عذر ہوں گے لیکن تیسری پیشی کے وقت اعمال نامے ہاتھوں میں دیئے جائیں گے، کوئی دائیں ہاتھ سے لے گا اور کوئی بائیں ہاتھ سے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ کیوں کہ حسن رحمہ اللہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔ بعض نے اسے علی بن علی الرفاعی سے بواسطہ حسن، ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کیا

(2424) صحیح: 2192 پر تخریج دیکھیں۔ (2425) ضعیف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث بھی حسن رحمہ اللہ کے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے سماع نہ ہونے کی وجہ سے صحیح نہیں ہے۔

5..... بَابُ مِنْهُ مَنْ نُوقِشَ هَلَكَ

جس سے (حساب میں) مناقشہ کیا گیا وہ ہلاک ہوگیا

2426۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: ﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا﴾ قَالَ: ((ذَلِكَ الْعَرْضُ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''جس سے حساب میں مناقشہ کیا گیا وہ ہلاک ہوگیا۔'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے: ''پس جس شخص کو دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا گیا تو عنقریب اس سے آسان حساب ہوگا۔'' (الانشقاق: 7،8) آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ (صرف) اعمال کو سامنے کرنا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے۔اسے ایوب نے بھی ابن ابی ملیکہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

6..... بَابٌ: مِنْهُ سُوَالُ الرَّبِّ عَبْدَهُ عَمَّا خَوَّ لَهُ فِي الدُّنْيَا

رب تعالیٰ کا بندے سے ان نعمتوں کے بارے میں پوچھنا جو اسے دنیا میں عطا کیں تھیں

2427۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ......

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ: أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ؟ فَيَقُولُ: جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ. فَيَقُولُ لَهُ: أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ. فَيَقُولُ: يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ فَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضَى بِهِ إِلَى

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ابن آدم کو (ایسی حالت میں) لایا جائے گا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہو۔ پھر اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: میں نے تجھے (مال) عطا کیا، میں نے تجھے (غلام، لونڈیوں اور دیگر اسباب سے) نوازا اور تجھ پر نعمتیں (نچھاور) کیں تو نے کیا کیا؟ تو وہ کہے گا: میں نے اسے جمع کیا، اسے بڑھایا اور پہلے سے زیادہ چھوڑ کر آیا ہوں۔ مجھے واپس بھیج دے میں تیرے پاس سارا مال لے کر آتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے: مجھے وہ دکھا جو تم نے

(2426) بخاری: 103۔ مسلم: 2876۔ ابوداود: 3093۔ (2427) ضعیف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ .))

آگے بھیجا۔ وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! میں نے اسے جمع کیا، اسے بڑھایا اور پہلے سے زیادہ چھوڑ کر آیا ہوں، مجھے واپس بھیج دے میں وہ سارا تیرے پاس لے کر آتا ہوں لیکن اس بندے نے آگے کوئی مال نہیں بھیجا ہوگا پھر اسے جہنم کی طرف چلا دیا جائے گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو بہت سے لوگوں نے حسن سے ان کا قول بیان کیا ہے اور اسماعیل بن مسلم حافظے کی وجہ سے حدیث میں ضعیف ہے۔

نیز اس بارے میں ابو ہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2428۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَبُو مُحَمَّدِ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُؤْتَى بِالْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ سَمْعًا وَبَصَرًا وَمَالًا وَوَلَدًا وَسَخَّرْتُ لَكَ الْأَنْعَامَ وَالْحَرْثَ وَتَرَكْتُكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَكُنْتَ تَظُنُّ أَنَّكَ مُلَاقِي يَوْمَكَ هَذَا؟ قَالَ: فَيَقُولُ: لَا ، فَيَقُولُ لَهُ: الْيَوْمَ أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي .))

ابو ہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک بندے کو لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے: کیا میں نے تمھیں کان، آنکھیں، مال اور اولاد نہیں دی اور تمھارے لیے چوپایوں اور کھیتی کو (نہیں) مسخر کیا اور میں نے تمھیں چھوڑ دیا کہ تم رئیس بنو اور (لوگوں کے مالوں کا) چوتھا حصہ لو۔ کیا تمھیں یقین تھا کہ تو اس دن مجھے ملے گا؟ وہ کہے گا! نہیں، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے: آج میں تمھیں بھلا دوں گا جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور ((اَلْيَوْمَ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي)) کا معنی ہے کہ آج میں تمھیں عذاب میں چھوڑ دوں گا، محدثین نے یہی تفسیر کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض علماء نے فالیوم ننساھم (الاعراف:51) کی بھی یہی تفسیر کی ہے کہ آج ہم تمھیں عذاب میں چھوڑ دیں گے۔

7...... بَابٌ: مِنْهُ تَفْسِيرُ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا﴾
فرمانِ الٰہی ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا﴾ کی تفسیر

2429۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(2428) صحيح: التوحيد لابن خزيمه: 155.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾ قَالَ: ((أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا؟)) قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ((فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا، أَنْ تَقُولَ: عَمِلَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا)) قَالَ: ((فَهَذِهِ أَخْبَارُهَا.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''اس دن زمین اپنی خبریں بیان کر دے گی۔'' (الزلزال:4) (پھر) آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ اس کی خبریں کیا ہیں؟'' لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا خبر دینا یہ ہے کہ ہر مرد اور عورت کے بارے میں گواہی دے گی جو اس نے اس (زمین) کی پشت پر کیا ہوگا وہ یہ کہے گی: اس نے فلاں فلاں دن یہ کام کیا تھا۔'' آپ نے فرمایا: ''اللہ نے اسے یہی حکم دیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الصُّورِ
صور کی کیفیت

2430۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا الصُّورُ؟ قَالَ: ((قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آ کر پوچھنے لگا: صور کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی لوگوں نے اسے سلیمان التیمی سے روایت کیا ہے۔ ہم اسے صرف انھی کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

2431۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2429) ضعيف الاسناد: مسند احمد: 374/2۔ حاکم: 256/2۔ ابن حبان: 7360.

(2430) صحيح: ابوداود: 4742۔ مسند احمد: 162/2۔ دارمی: 2801.

(2431) صحيح: حميدی: 754۔ مسند احمد: 7/3۔ تفسير طبری: 29/16.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَكَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ وَاسْتَمَعَ الْإِذْنَ مَتَى يُؤْمَرُ بِالنَّفْخِ فَيَنْفُخُ)) فَكَأَنَّ ذَلِكَ ثَقُلَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ لَهُمْ: ((قُولُوا: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا.))

فرمایا: ''میں کیسے آرام کر لوں جب کہ سینگ (میں پھونک مارنے) والے (فرشتے) نے سینگ کو منہ میں لیا ہوا ہے اور کان لگائے ہوئے ہیں کہ کب اسے پھونک مارنے کا حکم ہو (اور) وہ پھونک مار دے۔'' یہ بات نبی ﷺ کے صحابہ پر بڑی گراں گزری، تو آپ نے ان سے فرمایا: ''تم کہو: ''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور یہ حدیث کئی سندوں سے بواسطہ عطیہ سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے ایسے ہی مروی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الصِّرَاطِ

صراط کی کیفیت

2432۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ......

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((شِعَارُ الْمُؤْمِنِ عَلَى الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ.))

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صراط پر مومنوں کا شعار 1 ہوگا: اے پروردگار! سلامت رکھنا، سلامت رکھنا۔''

توضیح:...... ❶ شعار: علامت نشانی جس سے ان کی پہچان ہوگی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے عبدالرحمن بن اسحاق کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔ نیز اس بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2433۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ: ((أَنَا فَاعِلٌ)) قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَأَيْنَ أَطْلُبُكَ؟ قَالَ: ((اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کی وہ قیامت کے دن میری سفارش کر دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں یہ کروں گا''، کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو کہاں تلاش

(2432) ضعیف: ابن ابی شیبہ:505/12۔ حاکم:375/2.

(2433) صحیح: السلسلة الصحیحه:2630۔ مسند احمد:178/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ . قَالَ: ((فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ)) قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ: قَالَ: ((فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ .))

کروں؟ آپ نے فرمایا: ''پہلے تم مجھے صراط پر تلاش کرنا۔'' میں نے کہا: اگر صراط پر میری آپ سے ملاقات نہ ہو سکے تو؟ آپ نے فرمایا: ''پھر تم مجھے میزان (ترازو) کے پاس تلاش کرنا۔'' میں نے کہا: اگر میں آپ سے میزان کے پاس بھی نہ مل سکوں؟ آپ نے فرمایا: ''تو تم مجھے حوض کے پاس تلاش کرنا میں ان تین جگہوں سے ادھر ادھر نہیں ہوں گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ

شفاعت کا بیان

2434- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ فَأَكَلَهُ وَكَانَتْ يُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ قَالَ: ((أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَاكَ؟ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ مِنْهُمْ فَبَلَغَ النَّاسُ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا يَحْتَمِلُونَ، فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ؟ فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: عَلَيْكُمْ بِآدَمَ، فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ: أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا پھر آپ کو دست کا گوشت دیا گیا جو آپ کو پسند تھا آپ نے اس سے ایک مرتبہ نوچا پھر فرمانے لگے: ''میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا تم جانتے ہو کہ کس وجہ سے؟ اللہ تعالیٰ پہلے اور پچھلے لوگوں کو ایک میدان میں اس طرح جمع کرے گا کہ انھیں ایک داعی ہی بات سنا سکے گا اور سب پر نظر چلی جائے گی، سورج قریب ہو جائے گا، پھر لوگوں کو اس قدر غم اور تکلیف لاحق ہوگی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے ہوں گے پھر لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے کیا تم دیکھ نہیں رہے کہ تمھیں کیا تکلیف پہنچی ہے؟ کیا تم ایسا شخص نہیں دیکھتے جو تمھارے پروردگار کے پاس سفارش کر سکے تو لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے: آدم علیہ السلام کے پاس جاؤ، پھر وہ آدم علیہ السلام کے پاس آ کر کہیں گے: آپ انسانیت کے باپ ہیں۔ اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کر کے آپ میں اپنی

(2434) بخاری: 3340۔ مسلم: 194۔ نسائی: 1140۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَجَدُوا لَكَ، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَمَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ؟ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا؟ فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ. وَإِنَّهُ قَدْ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي، اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي، اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ، فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ: يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُورًا، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ؟ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا؟ فَيَقُولُ لَهُمْ نُوحٌ: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ، مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ، وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي، اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي، اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ، فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ: يَا إِبْرَاهِيمُ! أَنْتَ نَبِيُّ اللّٰهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ. فَذَكَرَهُنَّ أَبُو حَيَّانَ فِي الْحَدِيثِ: نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى! أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ عَلَى الْبَشَرِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا

روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا انھوں نے آپ کو سجدہ کیا، آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کریں۔ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس (مصیبت) میں ہیں؟ کیا آپ نہیں دیکھ رہے ہمیں کیا (تکلیف) پہنچی ہے؟ تو آدم علیہ السلام ان سے کہیں گے: میرا رب آج اس قدر غصے میں ہے کہ اس سے پہلے اتنے غصے میں کبھی نہیں تھا اور اس کے بعد بھی ایسے غصے میں نہیں ہوگا اور اس نے مجھے درخت (کا پھل کھانے) سے منع کیا تھا تو میں نے اس کی نافرمانی کی، نفسی نفسی نفسی ❶، کسی اور کے پاس جاؤ، تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ پھر وہ نوح علیہ السلام کے پاس آ کر کہیں گے: اے نوح! آپ زمین والوں کی طرف پہلے رسول تھے اور اللہ نے آپ کو ''شکر گزار بندے'' کا نام دیا ہے۔ آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کریں کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس (مصیبت) میں ہیں؟ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہمیں کیا (تکلیف) پہنچی ہے؟ تو نوح علیہ السلام ان سے کہیں گے: میرا رب آج اس قدر غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی اتنے غصے میں نہیں تھا اور اس کے بعد بھی کبھی ایسے غصہ میں نہیں ہوگا۔ میرے لیے ایک دعا تھی جو میں نے اپنی قوم کے اوپر کر لی تھی۔ نفسی نفسی کسی اور کے پاس چلے جاؤ۔ ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ تو وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آ کر کہیں گے: اے ابراہیم! آپ اللہ کے نبی اور زمین والوں میں سے اس کے خلیل ہیں۔ سو آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجیے کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس (مصیبت) میں ہیں تو وہ کہیں گے: میرا رب آج اس قدر غصے میں ہے کہ اتنا غصے میں پہلے کبھی نہ تھا اور نہ ہی اتنے غصے کے اندر بعد میں ہوگا۔ اور میں نے تین جھوٹ بولے تھے۔'' ابو حیان نے حدیث میں ان کو ذکر بھی کیا ہے۔ ''نفسی نفسی کسی اور کے پاس چلے جاؤ۔ تم موسیٰ علیہ السلام کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي، اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي، اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى، فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ: يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ؟ فَيَقُولُ عِيسَى: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي، اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي، اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ؟ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَخِرُّ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ! ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: يَا رَبِّ! أُمَّتِي، يَا رَبِّ! أُمَّتِي يَا رَبِّ! أُمَّتِي فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ

پاس جاؤ تو لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آ کر کہیں گے: اے موسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں، اللہ نے آپ کو اپنی رسالت اور کلام کے ساتھ لوگوں پر فضیلت دی آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجیے، کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس (مصیبت) میں ہیں؟ تو وہ کہیں گے: آج میرا رب اس قدر غصے میں ہے پہلے کبھی نہیں تھا اور نہ ہی بعد میں ہوگا اور میں نے ایک انسان کو قتل کیا تھا جسے قتل کرنے کا مجھے حکم نہیں تھا۔ نفسی نفسی نفسی۔ کسی اور کے پاس جاؤ۔ تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ تو وہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آ کر کہیں گے: اے عیسیٰ! آپ اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا اور اس کی روح ہیں اور آپ نے گود میں لوگوں سے باتیں کیں آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجیے۔ تو عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے: بے شک میرا رب آج اس قدر غصے میں ہے کہ پہلے کبھی نہ تھا اس کے بعد بھی کبھی اتنے غصے میں نہیں ہوگا اور وہ کسی غلطی کا ذکر نہیں کریں گے۔ نفسی نفسی۔ تم کسی اور کے پاس چلے جاؤ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''پھر وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہیں گے: اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں آپ کے پہلے پچھلے تمام گناہ بخشے گئے ہیں۔ آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجیے کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس (مصیبت) میں ہیں؟ تو میں چل کر عرش کے نیچے آ کر اپنے رب کے لیے سجدے میں گر جاؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تعریف اور اچھی ثنا کے ایسے دروازے کھولے گا جو مجھ سے پہلے کسی پر نہیں کھولے ہوں گے۔ پھر کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اٹھائیے سوال کریں آپ کو دیا جائے گا اور سفارش کریں۔ سفارش مانی جائے گی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھا کر کہوں گا: اے میرے پروردگار! میری امت (کو معاف فرما دے) اے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَبْـوَابِ)) ثُـمَّ قَـالَ: اَلَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا بَيْـنَ الْـمِـصْـرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْـنَ مَـكَّةَ وَهَـجَـرَ وَكَـمَـا بَيْـنَ مَـكَّةَ وَبُصْرَى .))

میرے رب! میری امت، اے میرے رب! میری امت۔ تو کہا جائے گا: اے محمد (ﷺ)! اپنی امت میں سے ان لوگوں کو جن پر حساب کتاب نہیں ہے جنت کے دائیں دروازے سے جنت میں داخل کر لے جائیں وہ باقی دروازوں سے بھی لوگوں کے ساتھ مل کر جا سکتے ہیں۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! جنت کے دروازوں ❷ میں سے دو دروازوں کا درمیانی فاصلہ ایسے ہے جیسے مکہ سے ہجر یا مکہ سے بصریٰ ہے۔''

توضیح:...... ❶ نفسی نفسی: یعنی میری اپنی جان آج زیادہ حق دار ہے کہ اس کی سفارش کی جائے۔

❷ مصرع: دروازے کے دونوں اطراف جہاں اس کے پاٹ لگائے جاتے ہیں۔ یعنی ایک دہلیز سے دوسری تک کا فاصلہ۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابوبکر صدیق، انس، عقبہ بن عامر اور ابوسعید رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوحیان کا نام یحییٰ بن سعید کوفی ہے۔ یہ ثقہ ہیں اور ابو زرعہ بن عمرو بن جریر کا نام ہرم ہے۔

11..... بَابٌ: مِنْهُ حَدِيثٌ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حدیث رسول ﷺ: میری سفارش میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والے لوگوں کے لیے ہوگی

2435۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ..........

عَـنْ أَنَـسٍ قَـالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي .))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری شفاعت میری امت میں سے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور اس بارے میں جابر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2436۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ..........

(2435) صحیح: ابوداود: 4739۔ ابو یعلی: 3284۔ طیالسی: 2026.

(2436) صحیح: ابن ماجہ: 4310۔ طیالسی: 1669۔ ابن حبان: 6467.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي)) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ: فَقَالَ لِي جَابِرٌ: يَا مُحَمَّدُ! مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْكَبَائِرِ فَمَا لَهُ وَلِلشَّفَاعَةِ.

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری شفاعت میری امت میں سے کبیرہ گناہوں والوں کے لیے ہوگی۔'' محمد بن علی کہتے ہیں: پھر جابر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے محمد! جس کے کبیرہ گناہ ہی نہ ہوں اسے شفاعت کی کیا ضرورت۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے جو کہ جعفر بن محمد کی وجہ سے غریب ہے۔

12..... بَابٌ: مِنْهُ دُخُولُ سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَبَعْضُ مَنْ يَشْفَعُ لَهُ

ستر ہزار لوگ بغیر حساب (جنت میں) داخل ہوں گے اور کچھ لوگ بھی سفارش کریں گے

2437۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ قَالَ:......

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي.

ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت کے ستر ہزار ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا جن پر کوئی حساب اور عذاب نہیں ہوگا۔ ایک ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے اور میرے رب کے بھی تین لپ بھر کر ہوں گے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2438۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَهْطٍ بِإِيلِيَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! سِوَاكَ؟ قَالَ: ((سِوَايَ)) فَلَمَّا قَامَ قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا ابْنُ أَبِي

عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں ایک جماعت کے ساتھ ایلیاء میں تھا تو ان میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''میری امت میں سے ایک آدمی کی سفارش کے ساتھ بنوتمیم (کے لوگوں) سے بھی زیادہ جنت میں جائیں گے۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول آپ کے علاوہ؟ آپ نے فرمایا: ''میرے علاوہ ہی۔'' (راوی کہتے

(2437) صحیح: ابن ماجہ: 4286۔ مسند احمد: 268/5۔ ابن ابی شیبہ: 471/11۔

(2438) صحیح: بخاری: 4316۔ مسند احمد: 469/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَذْعَاءِ.

ہیں:) جب وہ اٹھ گئے تو میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ ابن ابی الجذعاء (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابن ابی الجذعاء کا نام عبداللہ (رضی اللہ عنہ) ہے۔ ان سے یہی ایک حدیث معروف ہے۔

2439- حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ جِسْرٍ أَبِي جَعْفَرٍ..........

عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَشْفَعُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضي الله عنه يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمِثْلِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ .))

حسن بصری (رحمہ اللہ) روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ربیعہ اور مضر کے برابر (لوگوں) کے لیے سفارش کریں گے۔''

2440- حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

((إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنَ النَّاسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ .))

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں سے وہ شخص بھی ہے جو لوگوں کی کئی جماعتوں کے لیے سفارش کرے گا، کوئی قبیلہ کے لیے، کوئی شخص ایک جماعت کے لیے اور کوئی ایک آدمی کے لیے حتیٰ کہ وہ جنت میں چلے جائیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

13..... بَابٌ مِنْهُ حَدِيثُ تَخْيِيرِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ دُخُولِ نِصْفِ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَاخْتِيَارِهِ الثَّانِي

نبی ﷺ کو اپنی آدھی امت کو جنت میں لے جانے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا جانے کا تذکرہ اور آپ کا شفاعت کو اختیار کرنا

2441- حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ..........

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ

سیدنا عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

(2439) ضعیف: محقق نے اس کی تخریج ذکر نہیں کی۔ (ع م)

(2440) ضعیف: مسند احمد: 28/6- ابن ابی شیبہ: 463/11.

(2441) صحیح: ابن ماجہ: 4317- طیالسی: 998- مسند احمد: 28/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَانِی آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّی فَخَيَّرَنِی بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِی الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَهِیَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا .))

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب کی طرف ایک آنے والا میرے پاس آیا، پھر اس نے مجھے آدھی امت کو جنت میں لے جانے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا اور یہ (شفاعت) اس شخص کے لیے ہوگی جو اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کچھ بھی شرک نہیں کرتا تھا۔''

وضاحت:...... ابوالملیح سے ایک اور صحابی رسول کے ذریعے بھی نبی ﷺ سے مروی ہے اور اس میں انھوں نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔ نیز اس حدیث میں ایک لمبا قصہ بھی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابوعوانہ نے قتادہ سے انھوں نے ابوالملیح سے بواسطہ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

14...... بَابُ مَا جَاءَ فِی صِفَةِ الْحَوْضِ

حوض کوثر کیسا ہوگا

2442۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ حَدَّثَنِی أَبِی عَنِ الزُّهْرِيِّ......

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِی حَوْضِی مِنَ الْأَبَارِيقِ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ .))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے حوض میں آسمان کے ستاروں کی تعداد میں صراحیاں ہوں گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2443۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ نِيزَكَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَإِنَّهُمْ يَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً وَإِنِّی أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً .))

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی کا ایک حوض ہوگا اور وہ ایک دوسرے پر فخر کریں گے کہ کس کے پاس زیادہ لوگ آتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ ان میں سے سب سے زیادہ لوگ میرے پاس آئیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور اشعث بن مالک نے اس حدیث کو بواسطہ حسن، نبی ﷺ سے مرسل روایت کہا ہے۔ اس میں سمرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

(2442) بخاری: 6580۔ مسلم: 2303۔ ابن ماجہ: 4305.

(2443) صحیح: طبرانی فی الکبیر: 6881.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَوَانِي الْحَوْضِ
حوض کے برتن کیسے ہوں گے

2444۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنِ الْعَبَّاسِ......

عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحُمِلْتُ عَلَى الْبَرِيدِ قَالَ: فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ مَرْكَبِي الْبَرِيدُ. فَقَالَ: يَا أَبَا سَلَّامٍ مَا أَرَدْتُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ وَلَكِنْ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ تُحَدِّثُهُ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَوْضِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ. قَالَ أَبُو سَلَّامٍ: حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((حَوْضِي مِنْ عَدَنَ إِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ، مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَكْوَابُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا، أَوَّلُ النَّاسِ وُرُودًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الشُّعْثُ رُءُوسًا، الدُّنْسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ)) قَالَ عُمَرُ: لَكِنِّي نَكَحْتُ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَفُتِحَ لِيَ السُّدَدُ وَنَكَحْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَغْسِلُ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ وَلَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ.

ابوسلام حبشی روایت کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے مجھے پیغام بھیجا تو مجھے ایک ❶ خچر پر سوار کیا گیا پھر جب وہ ان کے پاس گئے تو کہنے لگے: امیرالمومنین خچر پر سوار ہونا مجھے گراں گزرا تو انھوں نے فرمایا: اے ابوسلام میں آپ کو مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا تھا لیکن مجھے آپ کی طرف سے ایک حدیث پہنچی تھی جو آپ بواسطہ ثوبان رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کے بارے میں بیان کرتے ہیں تو میں نے چاہا کہ آپ سے بلا واسطہ سن لوں۔ ابوسلام نے کہا: مجھے ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرا حوض عدن سے لے کر بلقاء کے عمان تک ہوگا، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔ اور اس کے آب خورے (جام) آسمان کے ستاروں کی تعداد میں ہوں گے جو شخص ایک گھونٹ پی لے گا اس کے بعد کبھی اسے پیاس نہیں لگے گی، اس پر سب سے پہلے آنے والے فقراء مہاجرین، بکھرے بالوں والے، میلے کپڑوں والے ہوں گے جو ناز ونعم میں پلی عورتوں سے نکاح نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے لیے دروازے کھولے جاتے ہیں۔''

عمر (بن عبدالعزیز رحمہ اللہ) نے کہا: لیکن میں نے تو ناز ونعم میں پرورش پانے والی عورتوں سے نکاح بھی کیا ہے اور میرے لیے دروازے بھی کھولے گئے۔ میں نے فاطمہ بنت عبدالملک سے نکاح کیا۔ ہاں یہ ضرور ہے میں اپنا سر تب تک نہیں دھوتا جب تک بکھر نہ جائے اور میرے جسم کے کپڑے جب میلے نہ ہو جائیں میں نہیں دھوتا۔

(2444) صحیح المرفوع منه: ابن ماجه: 4303۔ مسند احمد: 275/5۔ حاکم: 184/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح:...... ❶ البرید: فارسی کا لفظ ہے جو خچر پر بولا جاتا ہے اور اصل میں اس کا استعمال اس خچر پر ہوتا تھا جو خطوط لے جانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 63۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے۔ اور یہ حدیث معدان بن ابی طلحہ سے بھی بواسطہ ثوبان رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

ابوسلام الحبشی کا نام ممطور تھا۔ یہ شام کے رہنے والے اور ثقہ راوی تھے۔

2445۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ..........

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ؟ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مُصْحِيَةٍ، مِنْ آنِيَةِ الْجَنَّةِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهَا شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ، عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عُمَانَ إِلَى أَيْلَةَ، مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ.))

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حوض کوثر کے برتن کیسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں ستارے جو تاریک رات میں صاف آسمان پر ہوتے ہیں۔ یہ جنت کے برتنوں میں سے ہوں گے۔ جس نے اس سے (پانی) پی لیا اسے آخر تک کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس (حوض) کی چوڑائی بھی لمبائی جتنی ہے جیسے عمان سے ایلہ تک کا فاصلہ، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ نیز اس بارے میں حذیفہ بن یمان، عبداللہ بن عمرو، ابوبرزہ الاسلمی، ابن عمر، حارثہ بن وہب اور مستورد بن شداد رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

نیز ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے حوض کا فاصلہ کوفہ سے حجر اسود تک کی طرح ہے۔''

16...... بَابُ صِفَةِ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَبَيَانِ سَبْقِ الْعُكَّاشَةِ بِهَا

بغیر حساب جنت میں داخل ہونے والے لوگوں کی صفات اور اس میں عکاشہ کی سبقت کا بیان

2446۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ۔ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ ﷺ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب

(2445) صحیح: مسلم: 2300۔ مسند احمد: 149/5۔ ابن ابی شیبہ: 442/11.

(2446) بخاری: 5752۔ مسلم: 220.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَ يَمُرُّ بِالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَمَعَهُمُ الْقَوْمُ وَالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَمَعَهُمُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَلَيْسَ مَعَهُمْ أَحَدٌ حَتَّى مَرَّ بِسَوَادٍ عَظِيمٍ، فَقُلْتُ: ((مَنْ هَذَا)) قِيلَ: مُوسَى وَقَوْمُهُ وَلَكِنِ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَانْظُرْ. قَالَ: ((فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ مِنْ ذَا الْجَانِبِ وَمِنْ ذَا الْجَانِبِ فَقِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَسِوَى هَؤُلَاءِ مِنْ أُمَّتِكَ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.)) فَدَخَلَ وَلَمْ يَسْأَلُوهُ وَلَمْ يُفَسِّرْ لَهُمْ. فَقَالُوا: نَحْنُ هُمْ، وَقَالَ قَائِلُونَ: هُمْ أَبْنَاؤُنَا الَّذِينَ وُلِدُوا عَلَى الْفِطْرَةِ وَالْإِسْلَامِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ)) فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ! أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ: أَنَا مِنْهُمْ؟ فَقَالَ: ((سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ.))

(معراج کے موقعہ پر) سیر کرائی گئی (تو) آپ ایک نبی یا کچھ نبیوں کے پاس سے گزرنے لگے جن کے ساتھ ایک قوم تھی، کسی نبی کے ساتھ ایک جماعت تھی اور کسی نبی کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ آپ ایک جم غفیر کے پاس سے گزرے تو میں نے کہا: ''یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے لیکن آپ اپنا سر اٹھا کر دیکھیے۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اچانک ایک جم غفیر دیکھا جس نے آسمان کے اس جانب اور اس جانب والے کنارے کو بھرا ہوا تھا۔'' کہا گیا: یہ آپ کی امت ہے اور ان کے علاوہ آپ کی امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے پھر آپ ﷺ (گھر میں) داخل ہو گئے، نہ صحابہ نے آپ سے پوچھا اور نہ ہی آپ نے وضاحت کی تو وہ (آپس میں) کہنے لگے: وہ لوگ ہم ہوں گے۔ کچھ کہنے والوں نے کہا: یہ وہ بچے ہوں گے جو فطرت اور اسلام پر پیدا ہوئے ہوں گے۔ نبی ﷺ باہر نکلے (اور) فرمایا: ''یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ نہیں لگواتے نہ دم کرواتے ہیں، نہ ہی بدشگونی لیتے ہیں اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔'' چنانچہ عکاشہ بن محصن کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ہاں۔'' پھر ایک اور آدمی آ کر کہنے لگا: کیا میں بھی ان میں ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس میں عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن مسعود، اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

17..... بَابُ حَدِيثِ إِضَاعَةِ النَّاسِ الصَّلَاةَ وَحَدِيثِ ذَمَائِمِ الْعِبَادِ

لوگوں کا نماز ضائع کرنا اور قابلِ مذمت لوگ

2447۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ: أَيْنَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: أَوَلَمْ تَصْنَعُوا فِي صَلَاتِكُمْ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ.

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جن کاموں پر ہم (عمل کرتے تھے ہیں) ان میں سے کوئی چیز نہیں پہچانتا۔ (ابوعمران الجونی کہتے ہیں:) میں نے کہا: نماز کہاں گئی؟ انھوں نے فرمایا: کیا تم بخوبی نہیں جانتے جو کچھ تم اپنی نماز میں کرتے ہو!''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوعمران الجونی کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور دیگر طرق سے بھی انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

2448۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْخَثْعَمِيُّ ....

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ، وَنَسِيَ الْكَبِيرَ الْمُتَعَالِ، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدَى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلَى، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغَى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَا وَالْمُنْتَهَى، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّينِ. بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّينَ بِالشُّبُهَاتِ. بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُودُهُ، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ.))

سیدہ اسماء بنت عمیس الخثعمیہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''برا بندہ ہے جو اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھے، تکبر کرے اور بڑی اور بلند ذات کو بھول جائے، اور وہ بھی بڑا برا بندہ ہے جو ظلم و زیادتی کرے اور بلند جبار ذات کو بھول جائے۔ وہ بڑا برا بندہ ہے جو کھیل اور فضول کاموں میں لگ کر قبر اور گل سڑ جانے کو بھول جائے۔ وہ بندہ بڑا برا بندہ ہے جو حدوں کو پامال اور سرکشی کرے اور ابتداء یا انتہا کو بھول جائے۔ وہ بندہ بڑا برا بندہ ہے جو دین کی آڑ میں دنیا حاصل کرے، وہ برا بندہ ہے جو مشتبہ چیزوں کو دین کے ساتھ ملائے، بڑا برا ہے بندہ جسے لالچ کھینچتی ہے، برا بندہ ہے وہ جسے خواہشات گمراہ کر دیں (اور) برا بندہ ہے وہ جسے دین سے دوری ذلیل کر دے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم اس سند سے ہی جانتے ہیں اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(2447) صحیح: بخاری: 529۔ مسند احمد: 100/3۔ ابو یعلی: 4184.

(2448) ضعیف: السنة لابن ابی عاصم: 10۔ حاکم: 316/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18..... بَابٌ: فِي ثَوَابِ الْإِطْعَامِ وَالسَّقْيِ وَالْكَسْوِ وَحَدِيثِ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ

کھانا کھلانے، پانی پلانے اور کپڑا پہنانے کی فضیلت اور وہ حدیث کہ جو شخص ڈر گیا وہ رات کے ابتدائی حصے میں چل پڑا

2449۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ الْأَعْمَى۔ وَاسْمُهُ زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَمْدَانِيُّ۔ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ.))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مومن کسی مومن کو بھوک کی وجہ سے کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔ جو مومن کسی مومن کو پیاس کی وجہ سے پانی پلائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے مہر لگی ہوئی شراب پلائے گا اور جو مومن کسی مومن کو بغیر لباس ہونے کی وجہ سے لباس پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز لباس پہنائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور یہ حدیث بواسطہ عطیہ، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بھی مروی ہے اور ہمارے نزدیک یہ زیادہ صحیح اور بہتر ہے۔

2450۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ فَيْرُوزَ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ خَافَ أَدْلَجَ. وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ، أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ غَالِيَةٌ، أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص (دشمن سے) ڈر جائے وہ رات کے پہلے حصے میں نکل جاتا ہے اور جو رات کے شروع میں ہی نکل کھڑا ہو وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ اللہ کا سامان مہنگا ہے اور سنو اللہ کا سامان جنت ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابوالنضر کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

(2449) ضعیف: ابوداود: 1682۔ مسند احمد: 13/3۔ ابو یعلی: ١١١١۔

(2450) صحیح: عبد بن حمید: 1460۔ حاکم: 307/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19..... بَابٌ: عَلَامَةُ التَّقْوَى وَدْعُ مَالَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا

تقویٰ کی علامت یہ ہے کہ ان کاموں کو بھی چھوڑ دے جن میں کوئی حرج نہیں

2451۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلِ الثَّقَفِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ..........

عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ .))

سیّدنا عطیہ السعدی رضی اللہ عنہ جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کوئی شخص اس وقت تک پرہیز گاروں کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ شبہ والی چیز سے بچنے کے لیے ان چیزوں کو نہ چھوڑ دے جن میں کوئی حرج نہیں ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

20..... بَابُ حَدِيثِ ((لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي))

اگر تم ایسے ہی رہو جیسے میرے پاس ہوتے ہو

2452۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ..........

عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَأَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا .))

سیّدنا حنظلہ الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم ایسے ہی رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم پر اپنے پروں سے سایہ کریں۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور یہ حدیث ایک اور سند سے بھی بواسطہ حنظلہ الاسدی نبی ﷺ سے مروی ہے۔

نیز اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بھی ہے۔

21..... بَابٌ مِنْهُ حَدِيثُ ((إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً))

حدیث: ہر چیز کی ایک حرص اور نشاط ہے

2453۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

(2451) ضعيف: ابن ماجه: 4215- حاكم: 319/4. (2452) مسلم: 2750- ابن ماجه: 4239.

(2453) حسن: ابن حبان: 349- شرح مشكل الآثار: 1242.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً، فَإِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوهُ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ہر ایک چیز کے لیے ایک تیزی ❶ اور پھرتی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے ایک کمزوری ❷ ہوتی ہے۔ اگر کرنے والا درمیانی چال چلا اور حق کے قریب رہا تو اس کے لیے (بہتری کی) امید رکھو اور اس کی طرف انگلیوں کے اشارے ہوں تو اسے کسی شمار میں نہ لاؤ۔“

توضیح:...... ❶ شِرَّةٌ: تیزی، کہا جاتا ہے: اعوذ باللہ من شرۃ الغضب، اس کا معنی پھرتی اور نشاط بھی ہے۔ جیسے: للشباب شرۃ جوانی پھرتیلی ہوتی ہے۔ المعجم الوسیط: ص 546۔

❷ فترۃ: کمزوری، ڈھیلا پن۔ دیکھیے المعجم الوسیط: 805۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کے لیے اتنا شر ہی کافی ہے کہ دین یا دنیا کے بارے میں اس کی طرف انگلیاں اٹھائی جائیں سوائے اس شخص کے جسے اللہ بچا لے۔“

22...... بَابٌ: فِي تَمْثِيلِ طُولِ الْأَمَلِ، وَازْدِيَادِ حِرْصِ الْمَرْءِ كُلَّمَا هَرِمَ، وَوُقُوعِهِ فِي الْهَرِمِ آخِرَ الْأَمْرِ

لمبی آرزوؤں کی مثال اور آدمی جب بوڑھا ہوتا ہے تو اس کی حرص اور زیادہ ہو جاتی ہے مگر آخر تو اسے بوڑھا ہونا ہی ہے

2454۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ فِي وَسَطِ الْخَطِّ خَطًّا، وَخَطَّ خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ خَطًّا وَحَوْلَ الَّذِي فِي الْوَسَطِ خُطُوطًا، فَقَالَ: ((هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ، وَهَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ الْإِنْسَانُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ عُرُوضُهُ إِنْ نَجَا مِنْ هَذَا، يَنْهَشُهُ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے ایک مربع لکیر لگائی اور اس (مربع لکیر) کے درمیان ایک لکیر لگائی اور اس (مربع خط) سے باہر نکلتی ہوئی ایک لکیر کھینچی اور درمیان والی لکیر کے اردگرد بھی لکیریں لگائیں پھر فرمایا: ”یہ ابن آدم ہے اور یہ اس کی موت اسے گھیرے ہوئے ہے اور یہ درمیان میں آدمی ہے اور یہ لکیریں اسے پیش آنے والے حادثات ہیں۔ اگر اس سے بچ جائے تو یہ پکڑ لیتا

(2454) بخاری: 6417۔ ابن ماجہ: 4231۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَذَا وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ .))

ہے اور باہر نکلنے والی لکیر آرزوئیں ہیں۔''

وضاحت:...... یہ حدیث صحیح ہے۔

2455۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ: اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ .))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے اور اس کی دو چیزیں جوان ہوتی ہیں: مال کی حرص اور عمر کی حرص۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2456۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ۔ وَهُوَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ۔ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مُثِّلَ ابْنُ آدَمَ وَإِلَى جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ .))

عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کی صورت اس طرح بنائی گئی اور اس کے پہلو میں ننانوے مصائب وآلام ہیں اگر اس سے یہ تکالیف خطا بھی ہو جائیں تو یہ بڑھاپے میں چلا جاتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

23..... بَابٌ: فِي التَّرْغِيبِ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ وَذِكْرِ الْمَوْتِ آخِرَ اللَّيْلِ وَفَضْلِ إِكْثَارِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

اللہ کا ذکر اور رات کے پچھلے پہر موت کو یاد کرنے کی ترغیب اور نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنے کی فضیلت

2457۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر فرماتے: ''اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو۔ کھڑکھڑانے والی آ گئی،

(2455) صحیح: اس کی تخریج حدیث نمبر 2339 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔ تحفۃ الاشراف: 1434.

(2456) حسن: تخریج ووضاحت کے لیے حدیث نمبر 2150۔ ملاحظہ فرمائیں۔ تحفۃ الاشراف: 5352.

(2457) حسن: مسند احمد: 136/5۔ حاکم: 421/2۔ حلیۃ: 256/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ)) قَالَ أُبَيٌّ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ قَالَ: ((مَا شِئْتَ)) قَالَ: قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ: ((مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ)) قُلْتُ: فَالنِّصْفَ؟ قَالَ: ((مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ)) قَالَ: قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: ((مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ)) قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا؟ قَالَ: ((إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ.))

اس کے ساتھ پیچھے آنے والی بھی، موت اپنی سختیوں کے ساتھ آ گئی۔ موت اپنی سختیوں کے ساتھ آ گئی۔'' ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کثرت سے آپ پر درود پڑھتا ہوں تو میں اپنی دعا میں اس کا کتنا حصہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو'' میں نے کہا: چوتھا حصہ؟ آپ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو۔ اگر زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔'' میں نے کہا: آدھا؟ آپ نے فرمایا: ''جیسے تم چاہو لیکن اگر زیادہ کرو تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ نے فرمایا: ''جو تم چاہو لیکن اگر زیادہ کر لو تو وہ تمھارے لیے بہتر ہوگا۔'' میں نے عرض کی: میں اپنی ساری دعا آپ کے لیے بنا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو سب فکروں سے یہ (درود) کافی ہوگا اور تمھارے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

24..... بَابٌ: فِي بَيَانِ مَا يَقْتَضِيهِ الْاِسْتِحْيَاءُ مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

اللہ سے کما حقہ حیا کرنا کیا تقاضا کرتا ہے

2458۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ)) قَالَ: قُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! إِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَالَ: ((لَيْسَ ذَاكَ وَلٰكِنَّ الْاِسْتِحْيَاءَ مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ: أَنْ تَحْفَظَ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى، وَتَحْفَظَ الْبَطْنَ وَمَا حَوَى، وَتَتَذَكَّرَ الْمَوْتَ وَالْبِلَى، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اسْتَحْيَا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ سے ایسے حیا کرو جیسے حق ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! الحمد للہ ہم (اللہ کا) حیا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''یہ چیز نہیں بلکہ اللہ سے حیا کرنے کا حق یہ ہے کہ تم سر [1] اور اس کی تمام چیزوں کی حفاظت کرو، پیٹ اور اس کے گرد کی حفاظت کرو، تم موت اور گل سڑ جانے کو یاد رکھو اور جو شخص آخرت کو چاہتا ہے وہ دنیا کی زینت چھوڑ دیتا ہے۔ جس نے یہ کام کیے اس نے ہی کما حقہ

(2458) حسن: مسند احمد: 387/1۔ ابو یعلی: 5047۔ حاکم: 323/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ .)) ۔ — اللہ تعالیٰ کا حیا کیا۔“

توضیح:...... ❶ سر اور اس کے متعلقہ چیزیں کان، زبان اور آنکھیں وغیرہ۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابان بن اسحاق کے ذریعے ہی صباح بن محمد سے جانتے ہیں۔

25..... بَابُ حَدِيث: ((الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ))

عقل مند وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور موت کے بعد والی زندگی کے لیے عمل کرے

2459۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ؛ ح: و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ..........

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ .))

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمجھدار وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور موت کے بعد (والی زندگی) کے لیے عمل کرے، اور عاجز وہ ہے جو اپنے آپ کو خواہشات کے تابع کر کے اللہ پر آرزو کرے۔

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) مَنْ دَانَ نَفْسَهُ کا معنی ہے وہ قیامت کے دن حساب کیے جانے سے پہلے دنیا میں ہی اپنا محاسبہ کرتا ہے۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی فرماتے ہیں: محاسبہ کیے جانے سے پہلے اپنے آپ کا محاسبہ کر لو اور بڑی پیشی کے لیے تیاری کر لو کیوں کہ جس نے دنیا میں اپنا حساب کر لیا قیامت کے دن اس پر حساب ہلکا ہوگا۔

محمود بن مہران فرماتے ہیں: بندہ اس وقت تک متقی نہیں ہو سکتا جب تک اپنا محاسبہ نہ کر لے جیسے وہ اپنے شریک سے حساب لیتا ہے کہ اس کا کھانا اور لباس کہاں سے آیا۔

26..... بَابُ حَدِيث: ((أَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ))

لذتوں کو ختم کر دینے والی کو کثرت سے یاد کرو

2460۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ۔ وَهُوَ ابْنُ مَدُّوَيْهِ۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ — سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

(2459) ضعيف: الضعيفه: 5319۔ ابن ماجه: 4260۔ مسند احمد: 124/4۔ حاكم: 57/1.

(2460) ضعيف جدًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُصَلَّاهُ فَرَأَى نَاسًا كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُونَ، قَالَ: أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى الْمَوْتَ فَأَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ: الْمَوْتِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ فَيَقُولُ: أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ، وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَأَنَا بَيْتُ الدُّودِ، فَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا، أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ، فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ، قَالَ: فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ: لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ، قَالَ: فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَلْتَقِيَ عَلَيْهِ وَتَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ)) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِأَصَابِعِهِ فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ: ((وَيُقَيِّضُ اللّٰهُ لَهُ سَبْعِينَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَشْنَهُ وَيَخْدِشْنَهُ حَتَّى يُفْضَى بِهِ إِلَى الْحِسَابِ.)) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ.))

مصلی پر تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو ہنستے ہوئے دیکھا، آپ نے فرمایا: ''یاد رکھو! اگر تم لذتوں کو ختم کرنے والی (موت) کو کثرت سے یاد رکھو تو تمھیں اس چیز سے مشغول کر دے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ پس تم لذتوں کو ختم کر دینے والی موت کو کثرت سے یاد کرو۔ کیوں کہ قبر ہر آنے والے دن میں بات کرتے ہوئے کہتی ہے: میں اجنبی گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں، پھر جب مومن بندہ قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے تو قبر اسے مرحبا اور خوش آمدید کہتی ہے۔ (اور کہتی ہے:) تم میری پشت پر چلنے والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے۔ آج تم میرے سپرد کر دیئے گئے ہو اور تم میری طرف آ گئے ہو تو تم میرا اپنے ساتھ سلوک دیکھو گے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اس کی نظر کی انتہا تک وسیع ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف ایک دروازہ اس کے لیے کھول دیا جاتا ہے اور جب فاجر یا کافر بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے: تجھے کوئی مرحبا اور خوش آمدید نہیں۔ تو میرے اوپر چلنے والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھا۔ تو جب آج تم مجھے سونپ دیئے گئے ہو اور تم میرے پاس آ گئے ہو تو تم عنقریب میرا اپنے ساتھ معاملہ دیکھ لو گے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر وہ اسے دباتی ہے یہاں تک کہ اس پر مل کر اس کی پسلیاں ادھر ادھر کر دیتی ہے۔'' راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے اشارہ کیا (اور) فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس پر ستر سانپ مقرر کر دیتے ہیں اگر ان میں سے ایک (سانپ) زمین میں پھونک مار دے تو یہ رہتی دنیا تک کچھ نہ اگائے۔ وہ اسے نوچتے اور زخمی کرتے رہیں گے حتیٰ کہ اسے حساب کی طرف پہنچا دیا جائے گا۔'' راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

27...... بَابُ حَدِيثٍ مُخْتَصَرٍ: مَالِي وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا إِلَّا كَرَاكِبٍ

مختصر حدیث مجھے دنیا سے کیا تعلق میں تو ایک مسافر کی طرح ہوں

2461۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ :قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ..........

يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ فَرَأَيْتُ أَثَرَهُ فِي جَنْبِهِ.

سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی شاخ سے بنی ہوئی چٹائی ❶ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے میں نے اس کے نشان آپ کے پہلو پر دیکھے۔

توضیح:...... ❶ رمل کا معنی ہے چٹائی بننا اور حصیر اس چٹائی کو کہا جاتا ہے جو کھجور کے پتوں سے بنائی گئی ہو۔ دیکھیے المعجم الوسیط: ص 211، 442۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث میں ایک لمبا واقعہ بھی ہے۔

28...... بَابُ حَدِيثٍ: وَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ

حدیث: اللہ کی قسم مجھے تم پر فقیری کا ڈر نہیں ہے

2462۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ..........

أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ۔ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ۔ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَدِمَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَلَمَّا صَلَّى

سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن عوف نے: (رضی اللہ عنہ) جو بنو عامر بن لوئ کے حلیف اور بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کرنے والے تھے انھیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ کیا وہ بحرین سے مال لے کر آئے تو انصار نے ابوعبیدہ کے آنے کی خبر سنی، وہ فجر کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھا کر (صحابہ کی طرف) منہ پھیرا تو وہ

(2461) بخاری: 2468۔ مسلم: 1479۔ (2462) بخاری: 3158۔ مسلم: 2961۔ ابن ماجہ: 3997۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ: ((أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ؟)) قَالُوا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ! مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّي أَخْشَى أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ.))

رسول اللہ ﷺ کے سامنے آئے، جب رسول اللہ ﷺ نے انھیں دیکھا تو آپ مسکرا دیئے۔ پھر آپ نے فرمایا: ''میرے خیال میں تم نے سن لیا ہے کہ ابوعبیدہ کوئی چیز لے کر آئے ہیں؟'' انھوں نے عرض کی: جی اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''پھر خوش خبری سنو اور (ایسی چیز کی) امید رکھو جو تمھیں خوش کر دے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تم پر فقیری کا ڈر نہیں ہے لیکن میں تم پر ڈرتا ہوں کہ تمھارے اوپر دنیا ایسے ہی پھیلا دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر پھیلا دی گئی تھی۔ پھر تم بھی اس میں ایسے ہی مگن ہو جاؤ گے جیسے وہ اس میں مگن ہو گئے تھے تو یہ تمھیں بھی ایسے ہی برباد کر دے گی جس طرح اس نے ان کو ہلاک کر دیا تھا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

29..... بَابٌ: إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

یہ مال شاداب اور میٹھا ہے

2463۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ.........

أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: ((يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى)) فَقَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ فَيَأْبَى أَنْ

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: تو آپ نے مجھے (مال) دیا، میں نے پھر سوال کیا تو آپ نے مجھے دیا، پھر میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے (مال) دیا، پھر آپ نے فرمایا: ''اے حکیم! یقیناً یہ مال شاداب (اور) میٹھا ہے۔ جس نے اسے دل کی سخاوت کے ساتھ لیا (تو) اس کے لیے اس میں برکت ہوتی ہے اور جو اسے اپنے نفس کو ذلیل کر کے حاصل کرے اس کے لیے برکت نہیں ہوتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھا کر بھی سیر نہیں ہوتا۔ نیز اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔'' حکیم کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے! میں آپ کے

(2463) بخاری: 1427۔ مسلم: 1034۔ نسائی: 2531، 2603، 2601.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقْبَلَهُ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ. فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ شَيْئًا بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى تُوُفِّيَ.

بعد دنیا چھوڑتے وقت تک کسی کا مال کم نہیں کروں گا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ حکیم کو کچھ دینے کے لیے بلاتے تو وہ قبول کرنے سے انکار کر دیتے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں (مال) دینے کے لیے بلایا تو انھوں نے ان سے بھی کچھ لینے سے انکار کر دیا۔ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حکیم پر مال غنیمت کا حصہ پیش کیا تھا لیکن انھوں نے لینے سے انکار کر دیا پھر حکیم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اپنی وفات تک لوگوں میں سے کسی ایک سے بھی کوئی چیز کم نہیں کی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

30..... بَابُ أَحَادِيث: ابْتُلِينَا بِالضَّرَّاءِ، ((وَمَنْ كَانَتِ الآخِرَةُ هَمَّهُ)) ((وَابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي))

احادیث: ہمیں تکالیف سے آزمایا گیا، جسے آخرت کا غم لاحق ہو جائے اور (حدیث قدسی) اے ابن آدم! میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا

2464۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ..........

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: ابْتُلِينَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالضَّرَّاءِ فَصَبَرْنَا، ثُمَّ ابْتُلِينَا بِالسَّرَّاءِ بَعْدَهُ فَلَمْ نَصْبِرْ.

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکلیفوں سے آزمایا گیا تو ہم نے صبر کیا، پھر آپ کے بعد ہمیں آسانیوں سے آزمایا گیا تو ہم صبر نہ کر سکے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2465۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ۔ وَهُوَ الرَّقَاشِيُّ۔..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَتِ الآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَفَرَّقَ عَلَيْهِ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے آخرت کا غم (اور اس کی فکر) لاحق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا رکھ دیتے ہیں، اس کے لیے اس کے منتشر کاموں کو جمع کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس ذلیل و رسوا ہو کر آتی ہے اور جسے دنیا کی فکر لاحق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ

(2464) صحیح الاسناد. (2465) صحیح: حلیة: 307/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَمْلَهُ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ .)) اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی فقیری کو رکھ دیتے ہیں، اس کے کاموں کو جدا جدا کر دیتے ہیں اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کی تقدیر میں ہے۔"

2466- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے وقت نکال میں تمھارے سینے کو غنا سے بھر دوں گا اور تمھاری فقیری کو بند کر دوں گا اور اگر تو نے یہ نہ کیا (تو) میں تمھارے ہاتھوں کو مصروفیت سے بھر دوں گا اور تمھاری فقیری بند نہیں کروں گا۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابو خالد الوالبی کا نام ہرمز ہے۔

31..... بَابُ حَدِيثِ عَائِشَةَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.....

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے متعلق عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

2467- حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَنَا شَطْرٌ مِنْ شَعِيرٍ فَأَكَلْنَا مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قُلْتُ لِلْجَارِيَةِ: كِيلِيهِ فَكَالَتْهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ فَنِيَ ، قَالَتْ: فَلَوْ كُنَّا تَرَكْنَاهُ لَأَكَلْنَا مِنْهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ .

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو ہمارے پاس کچھ جو تھے، جب تک اللہ نے چاہا ہم وہ کھاتے رہے پھر میں نے لونڈی سے کہا: اسے ماپو۔ اس نے ماپا تو کچھ دیر بعد ختم ہوگئے۔ فرماتی ہیں: اگر ہم اسے چھوڑے رکھتیں تو ہم اس سے زیادہ عرصہ تک کھا لیتیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور شَطْرٌ مِنْ شَعِيرٍ کا مطلب ہے کچھ جو۔

32..... بَابُ قَوْلِهِ ﷺ فِي الْقِرَامِ: إِنَّهُ يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا.....

منقش پردے کو دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھے دنیا یاد کرا دی ہے

2468- حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(2466) صحیح: ابن ماجہ: 4107- مسند احمد: 2/358- حاکم: 2/442- ابن حبان: 393.

(2467) بخاری: 3097- مسلم: 2973- ابن ماجہ: 3345.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِمْيَرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لَنَا قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ عَلَى بَابِي، فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((انْزَعِيهِ فَإِنَّهُ يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا)) قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا سَمَلُ قَطِيفَةٍ تَقُولُ عَلَمُهَا مِنْ حَرِيرٍ كُنَّا نَلْبَسُهَا.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارا ایک باریک ❶ منقش پردہ تھا جس میں (بے جان اشیاء کی) تصویریں بنی ہوئی تھیں میرے دروازے پر تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا: ”اسے اتار دو۔ اس نے مجھے دنیا کی یاد دلا دی ہے۔“ فرماتی ہیں: ہمارے پاس مخمل کی ❷ ایک پرانی چادر تھی۔ جس کی جھالر ریشم کی تھی ہم اسے اوڑھتے تھے۔

توضیح:...... ❶ قرام: منقش پردہ، موٹا اونی کپڑا جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ اس سے پردے یا ہودج کا بستر بنایا جاتا ہے۔ اس کی جمع قُرُم آتی ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص882۔

❷ سَمَل قطيفةٍ: سمل کا مطلب ہے پرانی اور بوسیدہ چیز اور قطیفہ مخمل یا اس جیسے سوتی کپڑے کی چادر کو کہتے ہیں۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص902، 532۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

2469۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّتِي يَضْطَجِعُ عَلَيْهَا مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ.

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس گدے پر رسول اللہ ﷺ لیٹتے تھے وہ چمڑے کا تھا اس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

33.....بَابُ قَوْلِهِ ﷺ فِي الشَّاةِ.....

بکری (کے گوشت) کے بارے میں آپ ﷺ کا فرمان

2470۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ.....

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا بَقِيَ مِنْهَا؟)) قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا، قَالَ: ((بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک بکری ذبح کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس (کے گوشت) میں سے کیا باقی بچا ہے؟ انھوں نے کہا: صرف ایک شانہ باقی بچا ہے۔

(2468) مسلم: 2107۔ ابن ماجہ: 3653۔ نسائی: 761، 5357، 5352.

(2469) بخاری: 6456۔ مسلم: 2082۔ ابوداود: 4146۔ ابن ماجہ: 4151.

(2470) صحیح: مسند احمد: 50/6۔ حلیۃ: 23/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَتِفِهَا .))

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس شانے کے علاوہ سب باقی بچ گیا ہے۔''❶

توضیح:...... ❶ کندھے کے علاوہ باقی سارا گوشت لوگوں میں تقسیم کر دیا تھا اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو گوشت تقسیم کر دیا گیا ہے، وہی ہمارے لیے بچا ہے'' کیوں کہ آخرت میں ہمیں اسی کا نفع ہوگا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور ابو میسرہ، الہمدانی ہیں ان کا نام عمرو بن شرحبیل ہے۔

34..... بَابُ أَحَادِيثِ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.....

عائشہ، انس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کی احادیث

2471۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّا كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا الْمَاءُ وَالتَّمْرُ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم آلِ محمد مہینہ بھر آگ جلائے بغیر رہتے تھے۔ (ہماری گزر بسر) صرف پانی اور کھجور پر تھی۔

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث صحیح ہے۔

2472۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ، وَلَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ، وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبْطُ بِلَالٍ .))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اللہ کی راہ میں اتنا ڈرایا گیا کہ اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا ہوگا، مجھے اللہ کی راہ میں (اس قدر) تکلیفیں دی گئیں کہ (اتنی) کسی کو نہیں دی گئی ہوں گی اور مجھ پر تیس دن اور راتیں ایسی بھی آئیں کہ میرے اور بلال کے پاس کھانا نہیں تھا جسے کوئی جگر والا کھا لیتا سوائے اس چیز کے جس کو بلال کی بغل نے چھپایا ہوا تھا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس سے مراد وہ وقت ہے جب نبی ﷺ مکہ والوں سے بیزار ہو کر نکلے تھے آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اور بلال رضی اللہ عنہ کے پاس اتنا ہی کھانا تھا کہ جو ان کی بغل میں دبایا ہوا تھا۔

(2471) بخاری: 6458۔ مسلم: 2972۔ ابن ماجہ: 4144۔

(2472) صحیح: ابن ماجہ: 151۔ مسند احمد: 120/3۔ ابن حبان: 6560۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2473۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ..........

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: خَرَجْتُ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ أَخَذْتُ إِهَابًا مَعْطُوبًا فَجَوَّبْتُ وَسَطَهُ فَأَدْخَلْتُهُ عُنُقِي وَشَدَدْتُ وَسَطِي فَحَزَمْتُهُ بِخُوصِ النَّخْلِ، وَإِنِّي لَشَدِيدُ الْجُوعِ وَلَوْ كَانَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ طَعَامٌ لَطَعِمْتُ مِنْهُ، فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ شَيْئًا فَمَرَرْتُ بِيَهُودِيٍّ فِي مَالٍ لَهُ وَهُوَ يَسْقِي بِبَكَرَةٍ لَهُ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ ثُلْمَةٍ فِي الْحَائِطِ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أَعْرَابِيُّ! هَلْ لَكَ فِي كُلِّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَافْتَحِ الْبَابَ حَتَّى أَدْخُلَ، فَفَتَحَ فَدَخَلْتُ فَأَعْطَانِي دَلْوَهُ، فَكُلَّمَا نَزَعْتُ دَلْوًا أَعْطَانِي تَمْرَةً حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ كَفِّي أَرْسَلْتُ دَلْوَهُ وَقُلْتُ: حَسْبِي. فَأَكَلْتُهَا ثُمَّ جَرَعْتُ مِنَ الْمَاءِ فَشَرِبْتُ ثُمَّ جِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِيهِ.

محمد بن کعب القرظی کہتے ہیں: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا (وہ فرما رہے تھے:) میں سردی کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے گھر سے نکلا، میں نے ایک بدبودار چمڑا ❶ لیا جس کے بال اترے ہوتے تھے، میں نے اس کے درمیان میں سوراخ ❷ کر کے اسے اپنی گردن میں ڈال لیا اور اپنے درمیان سے اسے مضبوط کیا پھر اسے کھجور کے پتوں (کی رسی) سے باندھ لیا، مجھے بہت بھوک لگی ہوئی تھی اور اگر رسول اللہ ﷺ کے گھر میں کوئی چیز ہوتی تو میں کھا لیتا۔ پھر میں کچھ تلاش کرنے نکلا تو میرا گزر ایک یہودی کے پاس سے ہوا جو اپنے باغ میں تھا اور اپنی ایک چرخی سے (باغ کو) پانی دے رہا تھا۔ میں نے دیوار کے سوراخ سے اسے دیکھا تو اس نے کہا: اے اعرابی! تمھیں کیا مسئلہ ہے؟ کیا ایک ڈول کے بدلے ایک کھجور لو گے؟ میں نے کہا: ہاں! دروازہ کھولو تاکہ میں اندر آ سکوں اس نے (دروازہ) کھولا تو میں داخل ہوگیا، پھر اس نے مجھے اپنا ڈول دے دیا میں جب ایک ڈول نکالتا وہ مجھے ایک کھجور دے دیتا، یہاں تک کہ جب میری مٹھی بھر گئی تو میں نے اس کا ڈول چھوڑ کر کہا: مجھے کافی ہیں میں نے وہ کھائیں اور میں نے پانی کے چند گھونٹ پیئے پھر مسجد میں گیا تو رسول اللہ ﷺ کو وہاں پایا۔

توضیح:...... ❶ اهابا معطوبا: ایسا چمڑا جس سے بال اترے ہوئے تھے اور اس سے بدبو آ رہی تھی۔

❷ فجوبت: میں نے کاٹا یعنی کاٹ کر اسے اپنے گلے میں پہننے کے لیے سوراخ کیا۔

❸ بـكـرة: چرخی جسے کنویں سے پانی نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بھاری اشیاء کو اٹھانے کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2473) ضعیف: ابن ماجہ: 2447.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2474۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَعْطَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَمْرَةً تَمْرَةً.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان لوگوں بھوک لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ایک ایک کھجور دی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2475۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ! وَأَيْنَ كَانَتْ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ؟ قَالَ: لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا نَحْنُ بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا أَحْبَبْنَا.

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (ایک لشکر کے ہمراہ) بھیجا ہم تین سو آدمی تھے اور اپنا راشن اپنی گردنوں پر اٹھائے ہوئے تھے پھر ہمارا راشن ختم ہوگیا یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک آدمی کے پاس ہر روز ایک کھجور ہوتی تھی، ان سے کہا گیا: اے ابوعبداللہ! ایک کھجور سے آدمی کا کیا بنتا ہے؟ انھوں نے کہا: جب ختم ہوگئیں تو ہمیں وہ بھی نہیں ملتی تھی پھر ہم سمندر (کے ساحل) پر پہنچے تو اچانک ایک مچھلی دیکھی جسے سمندر نے پھینک دیا تھا چنانچہ ہم اس اٹھارہ دن تک جتنا چاہتے کھاتے رہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ نیز مالک بن انس نے وہب بن کیسان سے اس سے لمبی اور مکمل روایت کی ہے۔

35..... بَابُ حَدِيثِ عَلِيٍّ فِي ذِكْرِ مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ.....

مصعب بن عمیر کے بارے میں علی رضی اللہ عنہ کی حدیث

2476۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ..........

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ

محمد بن کعب القرظی روایت کرتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا تھا وہ فرما رہے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ

(2474) ابن ماجه: 4157- بخاري: 96/7.

(2475) بخاري: 2483- مسلم: 1935- ابن ماجه: 4159- نسائي: 4354، 4351.

(2476) ضعيف: ابو يعلى: 502.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذْ طَلَعَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ ، مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوعَةٌ بِفَرْوٍ ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَكَى لِلَّذِي كَانَ فِيهِ مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ؟)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ .))

ہمارے پاس مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ آئے۔ ان (کے بدن) پر صرف ایک چادر تھی جس میں چمڑے کے پیوند لگے ہوئے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں دیکھا تو رو پڑے، اس لیے کہ (پہلے) وہ کن نعمتوں میں تھے اور آج کس حالت میں ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس وقت تمھاری حالت کیسی ہوگی جب تم میں سے کوئی شخص ایک لباس صبح اور ایک لباس شام کو پہنے گا، اس کے سامنے ایک پلیٹ رکھی اور دوسری اٹھائی جائے گی۔ اور تم اپنے گھروں میں اس طرح پردے لٹکاؤ گے جیسے کعبہ کو غلاف دیا جاتا ہے۔'' لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اس دن آج سے زیادہ بہتر ہوں گے (کیوں کہ) ہم عبادت کے لیے فارغ ہوں گے اور محنت ومشقت سے بچے ہوں گے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں، آج تم اس دن سے زیادہ بہتر ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور یزید بن زیاد یہ میسرہ کے پوتے اور مدنی ہیں۔ ان سے مالک بن انس اور دیگر علماء نے روایت لی ہے۔ جب کہ یزید بن زیاد دمشقی جس نے زہری سے روایت کی ہے اس سے وکیع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور یزید بن ابی زیاد کوفی سے سفیان، شعبہ، ابن عیینہ اور دیگر ائمہ نے روایت کی ہے۔

36..... بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ.....

اصحاب صفہ کا واقعہ

2477۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ، لَا يَأْوُونَ عَلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ ، وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صفہ والے اہل اسلام کے مہمان تھے ان کے اہل و مال نہیں تھے، اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں بھوک کے مارے اپنا سینہ زمین پر ٹیکتا اور بھوک کی وجہ سے ہی اپنے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا۔ ایک دن میں لوگوں کی گزرگاہ پر بیٹھ گیا تو ابوبکر میرے پاس سے

(2477) بخاری: 5375۔ مسند احمد: 515۔ ابن حبان: 6535۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجُوعِ . وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ فِيهِ، فَمَرَّ بِي أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَتْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَتْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَقَالَ: ((أَبُو هُرَيْرَةَ؟)) قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: ((الْحَقْ)) وَمَضَى فَاتَّبَعْتُهُ وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي، فَوَجَدَ قَدَحًا مِنْ لَبَنٍ قَالَ: ((مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ لَكُمْ؟)) قِيلَ: أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَبَا هُرَيْرَةَ)) قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: ((الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ)) وَهُمْ أَضْيَافُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ عَلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ، إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا، وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذَلِكَ، وَقُلْتُ: مَا هَذَا الْقَدَحُ بَيْنَ أَهْلِ الصُّفَّةِ وَأَنَا رَسُولُهُ إِلَيْهِمْ، فَسَيَأْمُرُنِي أَنْ أُدِيرَهُ عَلَيْهِمْ فَمَا عَسَى أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ؟ وَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنْهُ مَا يُغْنِينِي، وَلَمْ يَكُنْ بُدٌّ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ، فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ قَالَ: ((أَبَا هُرَيْرَةَ خُذِ الْقَدَحَ وَأَعْطِهِمْ)) فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُنَاوِلُهُ

گزرے میں نے ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا۔ میں نے ان سے اسی لیے پوچھا تھا کہ وہ مجھے اپنے پیچھے لے جائیں وہ گزر گئے اور یہ کام نہ کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ گزرے تو میں نے ان سے بھی کتاب اللہ کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا ان سے بھی اسی لیے پوچھا تھا کہ وہ مجھے اپنے پیچھے آنے کو کہیں گے وہ بھی گزر گئے اور یہ کام نہ کیا۔ پھر ابو القاسم ﷺ گزرے تو جب آپ نے مجھے دیکھا تو مسکرا دیئے اور آپ نے فرمایا: ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہو؟'' میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''(میرے ساتھ) آؤ'' اور آپ چل دیئے، میں بھی آپ کے پیچھے گیا، آپ اپنے گھر میں داخل ہو گئے پھر میں نے بھی اجازت مانگی تو مجھے اجازت مل گئی آپ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا آپ نے فرمایا: ''یہ دودھ تمھیں کہاں سے آیا ہے؟'' کہا گیا: فلاں شخص نے تحفہ بھیجا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابو ہریرہ!'' میں نے کہا: میں حاضر ہوں، آپ نے فرمایا: ''صفہ والوں کے پاس جا کر انھیں بلا لاؤ'' اور یہ مسلمانوں کے مہمان تھے جن کا گھر بار اور مال نہیں تھا جب آپ کے پاس صدقہ آتا تو آپ ان کی طرف بھیج دیتے اور خود اس سے کچھ بھی نہ لیتے اور جب آپ کے پاس تحفہ آتا تو آپ ان کی طرف پیغام بھیجتے پھر خود بھی لیتے اور ان کو بھی شریک کرتے، مجھے یہ بات اچھی تو نہ لگی۔ میں نے کہا: صفہ والوں کا اس پیالے سے کیا بنے گا؟ مجھے ان کی طرف بھیجا گیا ہے پھر عنقریب آپ مجھے حکم دیں گے کہ میں اس (پیالے) کو انھیں دوں۔ مجھے نہیں لگتا کہ مجھے بھی کچھ ملے گا۔ حالاں کہ میں چاہتا تھا کہ مجھے اتنا مل جائے جو مجھے کافی ہو لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ضروری تھی، میں ان کے پاس جا کر انھیں بلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى، ثُمَّ يَرُدُّهُ فَأُنَاوِلُهُ الْآخَرَ حَتَّى انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ: ((أَبَا هُرَيْرَةَ اشْرَبْ)) فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ: ((اشْرَبْ)) فَلَمْ أَزَلْ أَشْرَبُ وَيَقُولُ: ((اشْرَبْ)) حَتَّى قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَسَمَّى ثُمَّ شَرِبَ.

لایا پھر جب وہ آپ کے پاس آئے، اپنی جگہوں میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا: ''ابو ہریرہ پیالہ پکڑ کر انھیں دو۔'' میں پیالہ پکڑ کر شروع ہوا ایک آدمی کو دیتا وہ سیر ہو کر پیتا پھر وہ واپس کر دیتا تو دوسرے کو دے دیتا۔ یہاں تک کہ میں اسے لے کر رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پیالے کو پکڑ کر اپنے ہاتھ پر رکھا، پھر فرمایا: ''اے ابو ہریرہ! پیو''، میں نے پیا۔ آپ نے پھر فرمایا: ''پیو'' میں پیتا رہا اور آپ فرماتے رہے: پیو، پھر میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے اب مجھ میں گنجائش نہیں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے پیالہ پکڑ کر الحمد للہ اور بسم اللہ کہہ کر پیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

37..... بَابُ حَدِيثِ: أَكْثَرُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا.....
دنیا میں پیٹ بھر کر کھانے والا

2478۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْبَكَّاءُ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((كُفَّ عَنَّا جُشَاءَكَ فَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس ڈکار لی تو آپ نے فرمایا: ''اپنی ڈکار کو ہم سے دور رکھ، دنیا میں سب سے زیادہ پیٹ بھر کے کھانے والا قیامت کے سب سے لمبی بھوک والا ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نیز اس بارے میں ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

38..... بَابٌ: فِي لُبْسِ الصُّوفِ.....
اون (کے کپڑے) پہننا

2479۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ..........

(2478) حسن: ابن ماجہ: 3350۔ طبرانی فی الاوسط: 4121۔

(2479) صحیح: ابو داود: 4033۔ ابن ماجہ: 3562۔ مسند احمد: 4/407۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: يَا بُنَيَّ! لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ.

ابوبردہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے کہا: اے بیٹے! کاش تم ہمیں دیکھتے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے اوپر بارش ہوئی تو تم یقین کرتے کہ ہماری بو بھیڑ کی بو کی طرح تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کپڑے اون کے ہوتے تھے جب بارش ہوتی تو ان کے کپڑوں سے بھیڑ کی طرح مہک آتی تھی۔

39..... بَابٌ: الْبِنَاءُ كُلُّهُ وَبَالٌ.....

ہر عمارت وبال ہے

2480۔ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ..........

عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ: الْبِنَاءُ كُلُّهُ وَبَالٌ عَلَيْكَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا أَجْرَ وَلَا وِزْرَ

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ ابراہیم نخعی نے فرمایا: ''ہر عمارت تمھارے اوپر وبال ہے۔ میں نے کہا: یہ بتایئے کہ جو ضروری ہو؟ انھوں نے فرمایا: نہ ثواب ہے نہ گناہ۔

2481۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ..........

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلَّهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ حُلَلِ الْإِيمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهَا.))

سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے (عمدہ) لباس چھوڑ دیا حالاں کہ وہ اس پر قادر تھا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ساری مخلوق کے سامنے بلا کر اختیار دیں گے کہ ایمان کا جو لباس چاہے پہن لے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن ہے اور حلل الایمان سے مراد یہ ہے کہ اہل ایمان کو جنت کے لباس دیے جائیں گے۔

40..... بَابٌ: النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا الْبِنَاءَ

عمارت کے علاوہ ہر خرچ اللہ کے راستے میں (صدقہ) ہے

2482۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بَشِيرٍ......

(2480) ضعیف۔ (2481) حسن: مسند احمد: 3/438۔ المعجم الاوسط: 9252۔ بیہقی: 3/273۔

(2482) ضعیف: السلسلة الضعیفه: 1061۔ الکامل: 3/1087۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ .))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمام خرچ اللہ کے راستے میں (صدقہ کی طرح ہوتا) ہے سوائے عمارت کے، اس میں بھلائی نہیں ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

محمد بن حمید نے شبیب بن بشیر ہی کہا ہے لیکن یہ شبیب بن بشر ہیں۔

2483۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ..........

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: لَقَدْ تَطَاوَلَ مَرَضِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تَمَنَّوْا الْمَوْتَ)) لَتَمَنَّيْتُهُ وَقَالَ: ((يُؤْجَرُ الرَّجُلُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا التُّرَابَ أَوْ قَالَ: فِي التُّرَابِ .))

حارثہ بن مضرب کہتے ہیں: ہم خباب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کرنے گئے انھوں نے سات داغ لگوائے ہوئے تھے۔ فرمانے لگے: میری بیماری لمبی ہوگئی ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ ''تم موت کی آرزو نہ کرو'' تو میں اس کی خواہش کرتا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کو تمام اخراجات میں ثواب ملتا ہے سوائے مٹی (کی عمارت) کے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

41..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ كَسَا مُسْلِمًا

کسی مسلمان کو لباس دینے والے کا اجر

2484۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ......

حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: جَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِلسَّائِلِ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتَصُومُ رَمَضَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: سَأَلْتَ وَلِلسَّائِلِ حَقٌّ إِنَّهُ لَحَقٌّ عَلَيْنَا أَنْ نَصِلَكَ فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا

حصین (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک سائل نے آکر سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کچھ مانگا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سائل سے کہا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! انھوں نے کہا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں، انھوں نے کہا: تم رمضان کے روزے رکھتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں انھوں نے فرمایا: سائل کا حق ہوتا ہے اور ہمارا حق بنتا ہے کہ تجھ سے صلہ رحمی کریں، اسے ایک کپڑا دیا پھر فرمانے لگے: میں نے

(2483) صحيح: ابن ماجه: 4163. (2484) ضعيف: حاكم: 4/196.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ مِنْهُ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ .))

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے تو جب تک (اس کپڑے میں سے) ایک ٹکڑا بھی اس پر رہے گا یہ (دینے والا) اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔''

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

42..... بَابُ حَدِيثِ: أَفْشُوا السَّلَامَ

حدیث: سلام کو عام کرو

2485۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ، فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ، وَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ .))

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ میں تشریف لائے تو لوگ آپ کی طرف دوڑے ❶ اور کہا جا رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ آ گئے ہیں۔ پھر میں بھی لوگوں کے ساتھ آپ کو دیکھنے گیا۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ دیکھا تو میں جان گیا کہ آپ کا چہرہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا اور آپ ﷺ نے جو پہلی بات کی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، (مسکینوں کو) کھانا کھلاؤ اور جب لوگ سو رہے ہوں تم نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔''

توضیح:...... ❶ اِنْجَفَلَ: آپ کی طرف دوڑے، بھاگ کر آپ ﷺ کے پاس گئے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

43..... بَابُ حَدِيثِ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ

حدیث: شکر گزار کھانا کھانے والا

2486۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْمَدَنِيُّ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ..........

(2485) صحیح: ابن ماجه: 1334۔ مسند احمد: 451/5۔ دارمی: 1468 .

(2486) صحیح: ابن ماجه: 1764۔ مسند احمد: 283/2 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھانا کھا کر شکر کرنے والا، صبر کرنے والے روزہ دار کے مرتبہ میں ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

44..... بَابُ ثَنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى صَنِيعِ الْأَنْصَارِ مَعَهُمْ

مہاجرین کا اپنے ساتھ انصار کے حسنِ سلوک پر ان کی تعریف کرنا

2487۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ أَتَاهُ الْمُهَاجِرُونَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا رَأَيْنَا قَوْمًا أَبْذَلَ مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ مِنْ قَوْمٍ نَزَلْنَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَإِ، حَتَّى لَقَدْ خِفْنَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ وَأَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ.))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لائے تو مہاجرین نے آپ کے پاس آ کر عرض کی اے اللہ کے رسول! زیادہ مال سے خرچ اور تھوڑے مال سے غم خواری کرنے والی کوئی قوم ہم نے اس قوم سے بڑھ کر نہیں دیکھی جن کے پاس ہم آئے ہیں، وہ ہمیں محنت بھی نہیں کرنے دیتے اور ہمیں راحت وآرام میں شریک بھی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمیں ڈر ہے کہ وہ سارا اجر لے جائیں گے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں، جب تک تم اللہ سے ان کے لیے دعا کرتے اور ان کی تعریف کرتے رہو گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

45..... بَابُ فَضْلِ كُلِّ قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ

قریب رہنے والے آسانی کرنے اور باوقار رہنے والے کی فضیلت

248[8]۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو [الْ]أَوْدِيِّ..........

[عَ]نْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ [ال]لّٰهِ ﷺ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَى [ال]نَّارِ أَوْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتاؤں جو آگ پر حرام ہے اور جس پر آگ حرام ہے؟ ہر قریب رہنے والا باوقار ❶ (اور)

(248[7]) صحيح: ابوداود: 4812۔ مسند احمد: 200/3۔ بيهقي: 183/6.

(248[8]) صحيح: مسند احمد: 415۔ ابو يعلى: 5053۔ ابن حبان: 469.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ .)) آسانی کرنے والے پر۔"

توضیح:...... ❶ هَيِّن: هون سے مشتق ہے جس کا معنی ہے سکینت ووقار اور سنجیدگی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2489۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ..........

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قُلْتُ: يَا عَائِشَةُ أَيُّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَصَلَّى .

اسود بن یزید کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے عائشہ (ام المومنین)! نبی ﷺ جب اپنے گھر میں آتے تو آپ کیا کام کرتے تھے؟ فرمانے لگیں: آپ ﷺ اپنے گھر کے کام کاج کرنے لگتے پھر جب نماز کا وقت ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے پھر نماز پڑھتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

46..... بَابُ تَوَاضُعِهِ ﷺ مَعَ جَلِيسِهِ

نبی ﷺ کا اپنے ہم مجلس کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا

2490۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ التَّغْلَبِيِّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ......

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَصَافَحَهُ لَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ الَّذِي يَنْزِعُ ، وَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يَصْرِفُهُ ، وَلَمْ يُرَ مُقَدِّمًا رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ لَهُ .

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے جب کوئی آدمی آ کر آپ سے مصافحہ کرتا تو آپ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نہ کھینچتے حتیٰ کہ وہ آدمی خود ہی اپنا ہاتھ کھینچتا اور آپ اپنا چہرہ اس کے چہرے سے نہ پھیرتے، یہاں تک کہ وہ آدمی خود ہی اپنا چہرہ پھیرتا اور آپ ﷺ کو اپنے ہم مجلس کے سامنے پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

47..... بَابُ مَا جَاءَ فِي شِدَّةِ الْوَعِيدِ لِلْمُتَكَبِّرِينَ

تکبر کرنے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔

2491۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ..........

(2489) بخاری: 676۔ مسند احمد: 49/6۔ بیہقی: 215/2۔

(2490) ضعیف: ابن ماجہ: 3716۔ علی بن الجعد: 3568۔ ابن سعد: 378/1۔

(2491) صحیح: مسند احمد: 222/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((خَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فِي حُلَّةٍ لَهُ يَخْتَالُ فِيهَا فَأَمَرَ اللّٰهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا أَوْ قَالَ: يَتَلَجْلَجُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی اپنے لباس میں اتراتا ہوا نکلا اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا تو اس نے اسے پکڑ لیا وہ قیامت کے دن تک اس میں دھنستا ❶ ہی جائے گا۔''

توضیح:...... ❶ راوی نے یہاں شک کے ساتھ دو الفاظ بولے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یَتَجَلْجَلُ کا لفظ بولا یا یَتَلَجْلَجُ لیکن دونوں سے مراد ایک ہی ہے ''دھنسا۔'' (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

2492۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُوَرِ الرِّجَالِ، يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَيُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ، يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْخَبَالِ .))

سیّدنا عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا (سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تکبر کرنے والے، مردوں کی شکل میں ہی چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی طرح جمع کیے جائیں گے، ان کو ہر طرف سے ذلت ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ انھیں جہنم کی بولس نامی جیل کی طرف ہانکا جائے گا۔ آگ کا مجموعہ ان پر چڑھ جائے گا۔ (اور) انھیں جہنمیوں کا عصارہ طینۃ الخبال ❶ پلایا جائے گا۔''

توضیح:...... ❶ عصارہ کا نام ہی طینۃ الخبال ہے اور عصارہ ہر چیز کے عرق (نچوڑ) کو کہا جاتا ہے اور جہنمیوں کے عصارہ سے مراد ان کا خون اور پیپ وغیرہ ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

48..... بَابٌ: فِيهِ أَرْبَعَةُ أَحَادِيثَ

چار احادیث پر مشتمل ایک باب

2493۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ..........

(2492) حسن: حمیدی: 598۔ مسند احمد: 2/179۔ ادب المفرد: 557۔

(2493) حسن: تخریج کے لیے حدیث نمبر 2021۔ تحفۃ الاشراف: 11298۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُنَفِّذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ.))

سہل بن معاذ بن انس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنا غصہ پی لیا حالاں کہ وہ اسے جاری کرنے پر قادر بھی تھا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ساری مخلوق کے سامنے بلا کر من پسند حور کے انتخاب کا اختیار دیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2494۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ: رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ، وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ، وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ.))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص میں باتیں ہوں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس پر اپنا بازو پھیلائے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا: کمزور کے ساتھ نرمی کرنا، والدین پر شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوبکر بن منکدر، محمد بن منکدر کے بھائی ہیں۔

2495۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ......

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ، وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ، وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي، وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت دوں چنانچہ تم مجھ سے ہدایت کا سوال کرو، میں تمھیں ہدایت دوں گا، تم سب فقیر ہو مگر جسے میں مال دوں، تم مجھ سے مانگو میں تمھیں رزق دوں گا، تم سب گناہ گار ہو مگر جسے میں بچاؤں، تم میں سے جو شخص جانتا ہے کہ میں بخشنے پر قادر ہوں پھر وہ مجھ سے بخشش مانگے تو میں اسے بخشنے میں پرواہ نہیں کرتا۔ اگر تمھارے پہلے، آخری، زندہ، مردے، تر اور

(2494) موضوع: السلسلة الضعيفه: 92.

(2495) ان الفاظ کے ساتھ ضعیف ہے۔ ابن ماجه: 4257۔ مسند احمد: 154/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَشْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا سَأَلَ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا إِلَيْهِ؛ ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ، عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ، إِنَّمَا أَمْرِي لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتُهُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ .))

سوکھے میرے بندوں میں سے ایک بہت ہی متقی ❶ بندے کے دل کی طرح متفق ہو جائیں تو یہ چیز میری بادشاہت میں مچھر کے پر جتنا بھی اضافہ نہیں کرسکتی۔ اور اگر تمھارے پہلے، آخری، زندہ، مردے، تر اور سوکھے میرے بندوں میں سے ایک بہت ہی بدبخت بندے کے دل پر جمع ہو جائیں تو یہ (چیز) میری بادشاہت سے مچھر کے پر جتنا بھی کم نہیں کرسکتی، اگر تمھارے پہلے، پچھلے، زندہ، مردہ، تر، سوکھے ایک ہی میدان میں جمع ہوکر ہر انسان اپنی خواہشات کے مطابق مانگنے لگیں پھر میں ہر سائل کو دے دوں تو یہ چیز میری بادشاہت سے اتنا ہی کم کرے گی جیسے تم میں سے کوئی شخص سمندر کے پاس سے گزرے تو اس میں ایک سوئی ڈبو دے پھر اسے اپنی طرف اٹھائے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ میں جواد، واجد اور ماجد ❷ ہوں، وہی کرتا ہوں جو میں ارادہ کروں، میری عطا بھی کلام سے ہی ہو جاتی اور میرا عذاب بھی کلام سے ہی ہو جاتا ہے جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں اسے میں کہتا ہوں ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔''

توضیح:...... ❶ ایک سب سے بڑے متقی آدمی کے دل پر جمع ہونے کا مطلب ہے کہ دنیا کے سب سے بڑے متقی آدمی جیسے تم سب بن جاؤ۔ اسی طرح بدبخت بھی۔ (ع م)

❷ جواد، واجد، ماجد، سخاوت کے درجات ہیں۔ یعنی ایسا سخی جو ہر ایک کو دے، مانگنے پر عطا کرے اور نہ مانگنے پر ناراض ہو۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور بعض نے اس حدیث کو شہر بن حوشب سے، انھوں نے معدیکرب سے بواسطہ ابوذر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

2496- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى طَلْحَةَ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی اگر میں نے ایک یا دو بار سنی ہوتی حتیٰ کہ سات

(2496) ضعيف: مسند احمد: 23/2- حاكم: 254/4- بيهقى فى الشعب: 7108.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَعْطَاهَا سِتِّينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَأَهَا فَلَمَّا قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ أُرْعِدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ أَأَكْرَهْتُكِ؟ قَالَتْ لَا، وَلَكِنَّهُ عَمَلٌ مَا عَمِلْتُهُ قَطُّ وَمَا حَمَلَنِي عَلَيْهِ إِلَّا الْحَاجَةُ، فَقَالَ: تَفْعَلِينَ أَنْتِ هَذَا وَمَا فَعَلْتِيهِ اذْهَبِي فَهِيَ لَكِ وَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا أَعْصِي اللّٰهَ بَعْدَهَا أَبَدًا، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لِلْكِفْلِ.))

بار تک گنا (تو میں بیان نہ کرتا) بلکہ میں نے اس سے بھی زیادہ مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''بنی اسرائیل میں کفل (نامی ایک آدمی) تھا جو کوئی بھی گناہ کرنے سے نہیں ڈرتا تھا، اس کے پاس ایک عورت آئی تو اس نے اس سے مباشرت کرنے کی شرط پر اسے ساٹھ دینار دیئے، پھر جب وہ اس کے پاس اس جگہ بیٹھا جہاں آدمی اپنی بیوی کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ کپکپانے اور رونے لگی، اس نے کہا: کیوں روتی ہو؟ کیا میں نے تمھیں مجبور کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، لیکن یہ وہ کام ہے جو میں نے کبھی نہیں کیا اور مجھے اس پر صرف ضرورت نے مجبور کیا ہے تو وہ کہنے لگا: تو یہ کام کرتی ہے حالاں کہ تم نے (کبھی زنا) نہیں کیا، جاؤ وہ (مال بھی) تمھارا ہے اور کہنے لگا: اللہ کی قسم! اس کے بعد میں کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کروں گا، پھر وہ اسی رات مر گیا، جب صبح ہوئی تو اس کے دروازے پر لکھا تھا یقیناً اللہ نے کفل کو بخش دیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔شیبان اور دیگر راویوں نے اسے اعمش سے بیان کرتے ہوئے مرفوع ذکر کیا ہے اور بعض نے اعمش سے روایت کرتے ہوئے مرفوع ذکر نہیں کیا اور ابوبکر بن عیاش نے اس حدیث کو اعمش سے بیان کرتے ہوئے غلطی کرتے ہوئے عبداللہ بن عبداللہ سے بواسطہ سعید جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے یہ غیر محفوظ ہے۔

عبداللہ بن عبداللہ الرازی کوفی تھے ان کی دادی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی کنیز تھیں۔

نیز عبیدۃ الضبی، حجاج بن ارطاۃ اور دیگر بڑے بڑے علماء نے بھی عبداللہ بن عبداللہ سے روایت لی ہے۔

49..... بَابٌ: فِي اسْتِعْظَامِ الْمُؤْمِنِ ذُنُوبَهُ

مومن اپنے گناہوں کو بہت بڑا سمجھتا ہے

2497۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ....

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِحَدِيثَيْنِ أَحَدِهِمَا عَنْ نَفْسِهِ

حارث بن سوید (رحمہ اللہ) کہتے ہیں ہمیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو احادیث بیان کیں ایک اپنی طرف سے اور دوسری

(2497) بخاری: 6308۔ مسلم: 92/8.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْآخَرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ وَقَعَ عَلَى أَنْفِهِ قَالَ بِهِ هٰكَذَا فَطَارَ.

نبی ﷺ کی طرف سے، عبداللہ کہتے ہیں: مومن اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے کہ گویا وہ پہاڑ کی جڑ میں ہے وہ پہاڑ کے اپنے اوپر گرنے سے ڈرتا ہے جب کہ فاجر اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے جیسے ایک مکھی اس کی ناک پر بیٹھی اس نے اس طرح اشارہ کیا تو وہ اڑ گئی۔"

2498۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ رَجُلٍ بِأَرْضِ فَلَاةٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ فَأَضَلَّهَا، فَخَرَجَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي أَضْلَلْتُهَا فِيهِ، فَأَمُوتُ فِيهِ فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ کی وجہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں جو بیابان زمین میں تھا جہاں گھاس بھی نہ تھی اور ہلاکت کا خوف بھی تھا۔ [1] اور اس (آدمی) کے ساتھ اس کی سواری تھی جس پر اس کا راشن، کھانا، پینا اور ضرورت کی اشیاء بھی تھیں پھر وہ (سواری) گم ہوگئی، وہ اسے تلاش کرنے نکلا حتیٰ کہ اسے موت نے پالیا، وہ کہنے لگا: میں اپنی اسی جگہ جاتا ہوں جہاں میں نے اسے گم کیا تھا میں وہیں مر جاؤں گا، وہ اپنی جگہ واپس آیا تو اسے نیند آگئی پھر جب بیدار ہوا تو اس کی سواری اس کے سر کے پاس تھی اس پر اس کا کھانا پینا اور ضرورت کی اشیاء بھی تھیں۔"

[1] دوية: جہاں کوئی بھی نبات نہ ہوتی ہو صحرا اور مهلكة جہاں ہلاکت کا ڈر ہو۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں ابوہریرہ، نعمان بن بشیر اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم بھی نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

2499۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ...... عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ.))

سیدنا انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "آدم کا ہر بیٹا خطاء کرنے والا ہے اور بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے بواسطہ علی بن مسعدہ ہی قتادہ سے جانتے ہیں۔

(2498) بخاری: 6308۔ مسلم: 2744.

(2499) حسن: ابن ماجہ: 4251۔ مسند احمد: 198/3۔ دارمی: 2730.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

50..... بَابُ حَدِيثِ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے

2500۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ بھلائی کی بات کرے وگرنہ خاموش رہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

نیز اس بارے میں عائشہ، انس اور ابوشریح الکعبی سے بھی؛ جو العدوی اور خزاعی ہیں جن کا نام خویلد بن عمرو ہے، حدیث مروی ہے۔ (رضی اللہ عنہم)

2501۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ......

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ صَمَتَ نَجَا.))

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابن لہیعہ کی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابوعبدالرحمن الحبلی کا نام عبداللہ بن یزید ہے۔

51..... بَابُ حَدِيثِ: لَوْ مُزِجَ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ

حدیث: اگر اس (بات) کو سمندر کے پانی سے ملا دیا جائے

2502۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ۔ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ۔..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَجُلًا فَقَالَ: ((مَا يَسُرُّنِي أَنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا)) قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کی کوئی بات بیان کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میں کسی کی کوئی بات بیان کروں اگر چہ

(2500) بخاری: 6018۔ مسلم: 47۔ ابوداود: 4154۔ ابن ماجہ: 3971۔

(2501) صحیح: مسند احمد: 159/2۔ دارمی: 2716۔

(2502) صحیح: ابوداود: 4875۔ مسند احمد: 128/6۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةٌ وَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا كَأَنَّهَا تَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ: ((لَقَدْ مَزَجْتِ بِكَلِمَةٍ لَوْ مُزِجَ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ لَمُزِجَ .))

مجھے اتنا اتنا (مال) بھی ملے۔" کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! صفیہ ایسی عورت ہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چھوٹی ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے (اپنی باتوں میں) ایسی بات ملائی ہے اگر اسے سمندر کے پانی کے ساتھ ملا دیا جائے تو وہ بھی کڑوا ہو جائے۔"

2503۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا .))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نہیں چاہتا کہ میں کسی کے بارے میں کچھ کہوں اگرچہ مجھے اتنا اتنا (مال) بھی ملے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوحذیفہ کوفی میں جو کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے ان کا نام سلمہ بن صہیبہ ہے۔

52..... بَابٌ

اسی کے متعلق باب

2504۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ......

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ .))

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا مسلمان فضیلت والا ہے؟ آپ نے فرمایا: "جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔"

وضاحت:...... یہ حدیث ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے طریق سے صحیح غریب ہے۔

53..... بَابٌ: فِي وَعِيدِ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ

جو شخص بھائی کو کسی گناہ کا طعنہ دے اس کے لیے وعید

2505۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ..........

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے اپنے بھائی کو کسی گناہ کا طعنہ دیا وہ

(2503) صحيح . (2504) بخاري: 11۔ مسلم: 42۔ نسائي: 4999 .

(2505) موضوع: الكامل لابن عدي: 2181/6

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى يَعْمَلَهُ)) قَالَ أَحْمَدُ: قَالُوْا مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ.

(تب تک) نہیں مرے گا جب تک (اس گناہ کو خود) نہ کر لے۔"

وضاحت:...... امام احمد کہتے ہیں: علماء کا کہنا ہے کہ ایسے گناہ کا طعنہ جس سے وہ توبہ کر چکا ہو۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس کی سند متصل نہیں ہے۔ خالد بن معدان نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا، خالد بن معدان سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر صحابہ کو پایا ہے۔ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خلافت میں وفات پائی ہے (جب کہ اس وقت تک تو ہزاروں صحابہ موجود تھے) نیز خالد بن معدان نے معاذ رضی اللہ عنہ کے کئی شاگردوں کے واسطے سے معاذ رضی اللہ عنہ سے کئی احادیث روایت کی ہیں۔

54..... بَابٌ: لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ

اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی کا اظہار نہ کرو

2506۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ؛ ح: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَذَّاءُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ......

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ.))

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے بھائی کے لیے (اس کی پریشانی پر) خوشی کا اظہار نہ کرو (ہو سکتا ہے) کہ اللہ اس پر رحم کر دے اور تمھیں اس (مصیبت) میں مبتلا کر دے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور مکحول نے واثلہ بن اسقع، انس بن مالک اور ابو ہند الداری رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف انھی تین صحابہ سے سماع حدیث کیا ہے۔

مکحول شامی کی کنیت ابو عبداللہ تھی۔ یہ غلام تھے۔ پھر انھیں آزاد کیا گیا تھا اور مکحول الازدی بصرہ کے رہنے والے تھے انھوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے حدیث سنی ہے اور ان سے عمارہ بن زادان نے روایت کی ہے۔

(ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں علی بن حجر نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں اسماعیل بن عیاش نے بیان کیا کہ تمیم بن عطیہ کہتے ہیں: میں اکثر مکحول سے سنا کرتا تھا ان سے سوال کیا جاتا وہ کہتے ہیں: ندانم ❶ یعنی میں نہیں جانتا۔

توضیح:...... ❶ نَدَانَم: یہ فارسی کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے میں نہیں جانتا۔ (ع م)

(2506) ضعيف: السلسلة الضعيفه: 5426.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

55..... بَابٌ فِي فَضْلِ الْمُخَالَطَةِ مَعَ الصَّبْرِ عَلَى أَذَى النَّاسِ
لوگوں کی تکلیفوں پر صبر کر کے ان کے ساتھ میل جول رکھنے کی فضیلت

2507- حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ......

عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا كَانَ مُخَالِطًا النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ خَيْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ.))

یحییٰ بن وثاب نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک بزرگ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بے شک جو مسلمان آدمی لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرے (تو یہ) اس مسلمان سے بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور نہ ہی ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن عدی کا کہنا ہے کہ شعبہ کے خیال میں وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔

56..... بَابٌ: فِي فَضْلِ صَلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ
آپس کے جھگڑوں میں صلح کرانے کی فضیلت

2508- حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ- هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ- عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اپنے آپ کو آپس کی پھوٹ (اور بغض) سے بچو، یقیناً یہ مونڈنے والی ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور آپ کے فرمان ((وسوء ذات البین)) سے مراد دشمنی اور نفرت ہے اور ((حالقه)) سے مراد یہ ہے کہ یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔

2509- حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ.........

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں روزے، نماز اور صدقہ کے درجات سے افضل کام نہ بتاؤں؟" لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے

(2507) صحیح: ابن ماجه: 4032- طیالسی: 1876- حلیه: 365/7.

(2508) حسن.

(2409) صحیح: ابوداود: 4919- مسند احمد: 444/6.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((صَلاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ ، فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ .))

رسول! کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آپس کی دشمنی میں صلح کرانا بے شک آپس کا فساد مونڈنے والا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور نبی ﷺ سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''یہ مونڈنے والی ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بالوں کو مونڈتی ہے بلکہ یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔''

2510۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ.........

أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ: الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ . لَا أَقُولُ: تَحْلِقُ الشَّعَرَ وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا ، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا ، أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذَلِكَ لَكُمْ: أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ .))

سیّدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمھارے اندر بھی آہستہ ❶ آہستہ تم سے پہلے لوگوں کی بیماریاں حسد، بغض آ گئی ہیں جو کہ مونڈنے والی ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ یہ بالوں کو مونڈتی ہیں بلکہ دین کو مونڈ دیتی ہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم ایمان (نہ) لے آؤ اور جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو تم ایمان والے نہیں ہو سکتے، کیا میں تمھیں اس چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جس کے ساتھ یہ چیز مضبوط رہے، آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔''

توضیح:...... ❶ دَبَّ: رینگنا آہستہ آہستہ چلنا کہا جاتا ہے۔ دَبَّتْ عقارِبُهُ، اس کی چغل خوریاں خوب اثر گئیں، یعنی پہلی قوموں کی عادات نے تم میں بھی اپنا اثر دکھا دیا ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 317۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محدثین نے اس حدیث کو یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کرنے میں اختلاف کیا ہے: بعض نے یحییٰ بن ابی کثیر سے بواسطہ یعیش بن ولید، زبیر کے مولیٰ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کی ہے اس میں زبیر کا ذکر نہیں کیا۔

57..... بَابٌ: فِي عِظَمِ الْوَعِيدِ عَلَى الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ
سرکشی اور قطع رحمی پر بہت بڑی وعید

2511۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

سیّدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2510) حسن: طیالسی: 194۔ مسند احمد: 167/1۔

(2511) صحیح: ابو داود: 4902۔ ابن ماجہ: 4211۔ ابن حبان: 455۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ.))

فرمایا: ''کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کرنے والے کو جلدی ہی دنیا میں بھی سزا دے دے اور آخرت کے لیے بھی جمع کر کے رکھے سوائے سرکشی اور رشتہ داری کو توڑنے کے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

58...... بَابٌ: انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ
اپنے سے نیچے والے کو دیکھے

2512۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ..........

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا، وَمَنْ لَمْ تَكُونَا فِيهِ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا: مَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدَى بِهِ، وَمَنْ نَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ بِهِ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا، وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: دو خصلتیں ایسی ہیں جس میں آ جائیں وہ اللہ تعالیٰ اسے شکر کرنے والا، صبر کرنے والا لکھ دیتا ہے اور جس میں یہ نہ ہوں اللہ تعالیٰ اسے شاکر لکھتا ہے نہ صابر: جو شخص اپنے دین میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر اس کے پیچھے چلے اور دنیا کے لحاظ سے اپنے سے نیچے والے کو دیکھ کر اس پر فضیلت کی وجہ سے اللہ کا شکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے شاکر، صابر لکھ دیتے ہیں اور جو شخص اپنے دین میں اپنے سے نیچے والے کو دیکھے اور دنیاوی اعتبار سے اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر نہ ملنے والی چیزوں پر افسوس کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شاکر لکھتے ہیں نہ صابر۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں موسیٰ بن حزام جو نیک آدمی تھے۔ انھوں نے علی بن اسحاق سے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبداللہ بن مبارک نے انھیں مثنیٰ بن صباح نے عمرو بن شعیب سے انھوں نے اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا کے ذریعے نبی ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور سوید بن نصر نے اپنی حدیث میں عمرو بن شعیب کے باپ کا ذکر نہیں کیا۔

(2512) ضعیف: السلسلة الضعيفه: 633.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2513۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(دنیا کے اعتبار سے) تم اسے دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھو۔ یہ چیزیں تمھیں اس قابل بنا دے گی کہ تم اللہ کی نعمت کو چھوٹا نہ سمجھو گے جو تمھارے اوپر ہے۔''

59..... بَابُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ.....

حنظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

2514۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ؛ ح: و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ..........

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ: مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ؟ قَالَ: نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا أَبَا بَكْرٍ: نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ، فَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى الْأَزْوَاجِ وَالضَّيْعَةِ نَسِينَا كَثِيرًا قَالَ: فَوَاللّٰهِ! إِنَّا لَكَذٰلِكَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ؟)) قَالَ: نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ، فَإِذَا رَجَعْنَا عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالضَّيْعَةَ وَنَسِينَا كَثِيرًا، قَالَ:

ابوعثمان نہدی (رحمہ اللہ) سے روایت ہے کہ حنظلہ الاسدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے روتے ہوئے گزرے تو انھوں نے فرمایا: حنظلہ آپ کو کیا ہوا؟ کہنے لگے: ابوبکر، حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتے ہیں تو آپ ہمیں جہنم اور جنت کی یاد دلاتے ہیں (تو ایسے لگتا ہے) گویا ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں پھر جب (گھروں کو) لوٹتے ہیں تو بیویوں اور سامان دنیا میں مگن ہو کر بہت کچھ بھلا دیتے ہیں۔ (ابوبکر نے) کہا: اللہ کی قسم! ہم بھی ایسے ہی ہیں۔ ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو۔ ہم چل دیے۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ نے انھیں دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''اے حنظلہ تمھیں کیا ہوا؟'' عرض کی: اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔ ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں آپ ہم سے دوزخ

(2513) بخاري بنحوه: 649۔ مسلم: 2963۔ ابن ماجه: 4142.

(2514) مسلم: 2750۔ ابن ماجه: 4239.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ تَدُومُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَقُومُونَ بِهَا مِنْ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فِي مَجَالِسِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَعَلَى فُرُشِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً.

اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں (تو ایسے لگتا ہے کہ) گویا ہم آنکھ سے دیکھ رہے ہیں پھر جب ہم (گھروں کو) لوٹ جاتے ہیں تو بیویوں اور سامان دنیا میں مگن ہو کر بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم ہمیشہ اسی حالت پر رہو جس پر میرے پاس سے اٹھتے ہو تو فرشتے تمھاری مجلسوں، تمھارے بستروں اور تمھارے راستوں میں تم سے مصافحہ کریں لیکن حنظلہ! وقت، وقت کی بات ہوتی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2515۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.........

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص (اس وقت تک) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند (نہ) کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث صحیح ہے۔

2516۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ؛ ح: قَالَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ۔ الْمَعْنَى وَاحِدٌ۔ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا، فَقَالَ: ((يَا غُلَامُ! إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں میں ایک دن نبی ﷺ کے پیچھے (سواری پر سوار) تھا کہ آپ نے فرمایا: ''اے لڑکے! میں تمھیں کچھ باتیں سکھاتا ہوں، تم اللہ (کے احکامات) کی حفاظت کرو وہ تمھاری حفاظت کرے گا، تم اللہ (کی باتوں) کی حفاظت کرو (تو) تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، جب مانگو تو اللہ سے مانگو، جب مدد طلب کرو تو اللہ سے ہی مدد مانگو اور جان لو اگر (ساری) امت تمھیں نفع دینے پر اکٹھی

(2515) بخاری: 31۔ مسلم: 45۔ ابن ماجہ: 66۔ نسائی: 5016۔

(2516) صحیح: مسند احمد: 1/293۔ شعب الایمان: 10000۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ.))

ہو جائے تو تمھیں وہی کچھ فائدہ دے سکتی ہے جو اللہ نے تمھارے لیے لکھ دیا ہے اور اگر تمھیں نقصان پہنچانے پر جمع ہو جائے تو وہی نقصان پہنچا سکتے ہیں جو اللہ نے تمھارے اوپر لکھا ہے، قلمیں اٹھا کر صحیفوں (کی سیاہی) کو خشک کر دیا گیا ہے۔"

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

60..... بَابُ حَدِيثِ: اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ

اونٹنی کو باندھ کر اللہ پر بھروسہ کرو

2517۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَعْقِلُهَا وَأَتَوَكَّلُ أَوْ أُطْلِقُهَا وَأَتَوَكَّلُ؟ قَالَ: ((اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ.))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اس (اونٹنی) کو باندھ کر (اللہ پر) توکل کروں یا اسے کھول کر توکل کروں؟ آپ نے فرمایا: "اسے باندھو پھر (اللہ پر) بھروسہ کرو۔"

وضاحت:...... عمرو بن علی کہتے ہیں: یحییٰ (رحمہ اللہ) نے فرمایا: میرے نزدیک یہ حدیث منکر ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انس رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔ نیز عمرو بن امیہ الضمری بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی ایک روایت کرتے ہیں۔

2518۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ..........

عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ)) وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ.

ابو الحوراء السعدی (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا یاد کیا ہے؟ انھوں نے فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث یاد کی ہے، جو چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر اس چیز کی طرف آ جاؤ جو شک والی نہیں ہے کیوں کہ سچائی اطمینان اور جھوٹ شک کا باعث ہے۔" نیز اس حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔

(2517) حسن: حلية: 390/8.

(2518) صحيح: نسائی: 5711۔ دارمی: 2535۔ مسند احمد: 200/1۔ ابن خزيمه: 2248.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... ابوالحوراء السعدی کا نام ربیعہ بن شیبان ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ہمیں محمد بن بشار نے انھیں محمد بن جعفر نے شعبہ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

2519۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُبَيْهٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ وَذُكِرَ عِنْدَهُ آخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا يُعْدَلُ بِالرِّعَةِ.))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کی عبادت اور کوشش کا ذکر کیا گیا اور دوسرے آدمی کے ورع ❶ کا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''ورع کے برابر کوئی چیز نہیں ہے۔

وضاحت:...... ❶ رِعَةٌ: ورع، خوف الٰہی، تقویٰ اور حرام سے بچنا، ان تمام امور کو شامل ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... عبداللہ بن جعفر، سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ مدنی اور اہلِ حدیث کے نزدیک ثقہ راوی ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ہم اسے اسی سند سے جانتے ہیں۔

2520۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَبُو زُرْعَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصَّيْرَفِيِّ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ)) فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ فِي النَّاسِ لَكَثِيرٌ قَالَ: ((وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ بَعْدِي.))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص حلال کھائے، سنت کے مطابق عمل کرے اور لوگ اس کی ایذاء رسانیوں سے محفوظ ہوں وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسے لوگ آج بہت ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے بعد والے زمانوں میں بھی ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ہم اسے اسرائیل کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔ہمیں عباس بن محمد نے، انھیں یحییٰ بن ابی بکیر نے اسرائیل سے اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے میں نے محمد بن اسماعیل سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو وہ اسے صرف اسرائیل کی سند سے ہی جانتے تھے۔ نیز انھیں ابوبشر کے نام کا بھی علم نہیں تھا۔ وہ بھی ہلال بن مقلاص کے ذریعے ہی اسرائیل سے قبیصہ کی بیان کردہ

(2519) ضعیف: (2520) ضعیف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی طرح ہی جانتے تھے۔

2521۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ..........

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ وَأَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ.))

سہل بن معاذ بن انس الجہنی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے دیا، اللہ کے لیے روکا، اللہ کے لیے محبت کی، اللہ کے لیے نفرت کی اور اللہ (کی رضا) کے لیے ہی نکاح کیا تو یقیناً اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے۔

2522۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى: أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ”أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالثَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً، يَبْدُو مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا.))

سیّدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے اور دوسرے گروہ (کے لوگوں کے چہرے) آسمان میں بہت زیادہ چمکنے والے ستارے کے رنگ پر ہوں گے، ان میں سے ہر ایک آدمی کے لیے دو بیویاں ہوں گی۔ ہر بیوی (کے بدن) پر ستر لباس ہوگا (پھر بھی) ان کے نیچے سے اس کی پنڈلی (کی ہڈی) کا گودا نظر آئے گا۔“

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2521) حسن: مسند احمد: 438/3۔ حاکم: 164/2۔ ابو یعلی: 1485۔

(2522) صحیح: مسند احمد: 16/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

❀ قیامت کے دن ہر انسان اللہ کے سامنے اعمال کے بدلے کے لیے پیش کیا جائے گا۔

❀ دنیا میں کسی پر کی ہوئی ہر زیادتی کا حساب اور قصاص ہوگا۔

❀ روزِ قیامت سورج سر کے بالکل قریب آ جائے گا۔

❀ لوگ ننگے پاؤں اور ننگے بدن میدانِ محشر میں جمع کیے جائیں گے۔

❀ روزِ قیامت دنیا کی ہر نعمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

❀ ایک ہی صور پھونکنے سے دنیا ختم ہو جائے گی۔

❀ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ اپنی امت کے لیے سفارش کریں گے جو صرف موحدین کے لیے ہوگی۔

❀ حوضِ کوثر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔

❀ انسان کی آرزوئیں بہت بڑی لیکن زندگی بہت تھوڑی ہے۔

❀ سمجھ دار اور عقل مند انسان وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور آخرت کی زندگی کے لیے عمل کر لے۔

❀ انسان دنیا میں ایک مسافر کی طرح ہے۔

❀ اصحابِ صفہ ایسے لوگ تھے جن کے پاس کچھ نہ تھا اس کے باوجود انھوں نے دامنِ رسول کو نہیں چھوڑا۔

❀ اگر ساری دنیا کے لوگ اللہ سے مانگنے لگ جائیں اور اللہ سب کو عطا بھی کر دے تو اللہ کے خزانوں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی۔

❀ اگر ہم دنیا کے معاملے میں اپنے سے نیچے اور دین میں اوپر والے کو دیکھیں تو ہم خود بھی بے پرواہ ہو جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......36

اَبْوَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی جنت کی کیفیت

150احادیث اور 27ابواب پر مشتمل اس عنوان کے تحت آپ پڑھیں گے:

❀ جنت کیا ہے؟

❀ جنت میں اہلِ اسلام کے لیے کیا کچھ تیار کیا گیا ہے؟

❀ جنتی اور ان کی نعمتیں کیسی ہوں گی؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَجَرِ الْجَنَّةِ

جنت کے درخت کیسے ہیں؟

2523۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اونٹ سوار اس کے سائے میں سو سال (تک) چلے گا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں انس اور ابوسعید رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

2524۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا۔ قَالَ ذٰلِكَ الظِّلُّ الْمَمْدُودُ .))

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں اونٹ سوار ایک سو سال چل کر بھی اسے عبور نہیں کر سکے گا اور آپ ﷺ نے فرمایا: یہی (ظل ممدود) لمبا سایہ ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوسعید رضی اللہ عنہ کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2525۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا وَسَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں کوئی درخت ایسا نہیں ہے جس کا تنا سونے کا نہ ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب حسن ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ الْجَنَّةِ وَنَعِيمِهَا

جنت اور اس کی نعمتیں کیسی ہیں

2526۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ زِيَادِ الطَّائِيِّ..........

(2523) بخاری: 3252۔ مسلم: 2826۔ ابن ماجہ: 4335.

(2524) بخاری: 6553۔ مسلم: 2828. (2525) صحیح: ابن حبان: 7410.

(2526) (مم خلق الخلق...... کے علاوہ باقی حسن لغیرہ ہے) مسلم مختصراً 2749.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَزَهِدْنَا فِي الدُّنْيَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَآنَسْنَا أَهَالِينَا وَشَمَمْنَا الْأَوْلَادَ. أَنْكَرْنَا أَنْفُسَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِي كُنْتُمْ عَلَى حَالِكُمْ ذَلِكَ لَزَارَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فِي بُيُوتِكُمْ، وَلَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ كَيْ يُذْنِبُوا فَيَغْفِرَ لَهُمْ)) قَالَ: قُلْتُ يَدْخُلُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ؟ قَالَ: ((مِنَ الْمَاءِ)) قُلْنَا: الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا؟ قَالَ: ((لَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ، مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ، وَيَخْلُدُ لَا يَمُوتُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ)) ثُمَّ قَالَ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفَتَّحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہماری کیا حالت ہے کہ جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہوتے ہیں، ہم دنیا سے بے رغبت اور آخرت والوں میں سے ہوتے ہیں۔ پھر جب آپ کے پاس سے جاتے ہیں تو اپنی بیویوں سے انس اور اولاد سے پیار کرتے ہیں تو ہمارے دل بدل جاتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس حالت پر تم میرے پاس سے جاتے ہو اگر تم اسی حالت پر رہو تو فرشتے تمھارے گھروں میں تم سے ملیں اور اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ نئے لوگ لے آئے تاکہ وہ گناہ کریں پھر وہ انھیں معاف کرے۔'' راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مخلوق کس چیز سے پیدا کی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''پانی سے۔'' ہم نے عرض کی: جنت کس چیز سے بنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ایک اینٹ چاندی کی اور ایک سونے کی، اس کا مسالہ (پلاسٹر یا گارا) بہترین کستوری، اس کے کنکر موتی اور یاقوت اور اس کی مٹی زعفران ہے، جو اس میں داخل ہو جائے گا نعمتوں میں رہے گا، اسے تکلیف نہیں ہوگی، ہمیشہ رہے گا، موت نہیں آئے گی نہ ان کے کپڑے میلے ہوں گے اور نہ ہی ان کی جوانی ختم ہوگی۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: انصاف کرنے والے حاکم کی روزہ دار کی جب افطار کرے اور مظلوم کی دعا، اللہ اسے بادل کے اوپر اٹھاتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور رب تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: میری عزت کی قسم! میں تمہاری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ عرصہ بعد ہی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند قوی نہیں ہے اور میرے نزدیک یہ متصل بھی نہیں ہے۔ نیز یہ حدیث ایک اور سند سے بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ غُرَفِ الْجَنَّةِ

جنت کے بالا خانے کیسے ہیں

2527۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ.........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا .)) فَقَامَ إِلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((هِيَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ .))

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً جنت میں کچھ ایسے بالا خانے ❶ ہیں جن کے باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا باہر سے دیکھا جا سکے گا۔'' تو ایک اعرابی کھڑا ہو کر کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''یہ اس شخص کے لیے ہیں جو اچھی کلام کرے، کھانا کھلائے، ہمیشہ روزے رکھے اور جب لوگ سو رہے ہوں تو یہ رات کو اللہ کے لیے نماز پڑھے۔''

توضیح:...... ❶ غُرَف: بالا خانہ، کسی بھی عمارت کے اوپر بنایا گیا چبوترہ۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور بعض محدثین نے عبدالرحمن بن اسحاق کے بارے میں اس کے حافظے کی وجہ سے جرح کی ہے۔ یہ کوفہ کا رہنے والا تھا اور عبدالرحمن بن اسحاق القرشی مدینہ کے رہنے والے اور اس سے زیادہ ثقہ ہے۔

2528۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ.........

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ جَنَّتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، مِنْ ذَهَبٍ وَجَنَّتَيْنِ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ دُرَّةٍ مُجَوَّفَةٍ، عَرْضُهَا سِتُّونَ

ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بے شک جنت میں دو باغ ہیں، ان کے برتن اور ان کی تمام چیزیں چاندی کی ہیں اور دو باغ، ان کے برتن اور جو کچھ ان دونوں میں سونے سے (بنے) ہیں، نیز لوگوں اور ان کے رب کو دیکھنے کے درمیان جنت عدن میں صرف اس کی ذات پر کبریائی کی چادر ہی ہے۔'' اسی سند سے یہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں تراشے ❶ گئے موتی کا ایک خیمہ ہے جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہے۔ اس

(2527) حسن: 1984 پر تخریج دیکھیں۔

(2528) بخاری: 4878۔ مسلم: 180۔ ابن ماجہ: 186۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ .))

کے ہر کونے میں گھر والے ہوں اور یہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے، مومن ان سب کے پاس جائے گا۔" (یعنی ہم بستری کرے گا)

توضیح:...... ❶ درمجوفة: وہ موتی جیسے اللہ کی طرف سے کریدا گیا ہوگا اور اسی سے اس کا محل تیار کیا جائے گا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوعمران الجونی کا نام عبدالملک بن حبیب ہے۔

ابوبکر بن ابوموسیٰ کے بارے میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کا نام معروف نہیں ہے۔ ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن قیس اور ابو مالک اشعری کا نام سعد بن طارق بن اشیم ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ

جنت کے درجات کیسے ہیں

2529۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت میں سو درجات ❶ ہیں۔ ہر دو درجات کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔"

توضیح:...... ❶ دَرَجَة: معنوی لحاظ سے درجہ سیڑھی کے زینے کو کہا جاتا ہے۔ یہاں پر حسی درجات مراد ہیں یا معنوی اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2530۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ......

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ وَحَجَّ الْبَيْتَ۔ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ الزَّكَاةَ أَمْ لَا۔ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ إِنْ هَاجَرَ

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ❶ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان روزے رکھے، نماز ادا کی اور بیت اللہ کا حج کیا (راوی کہتے ہیں:) میں نہیں جانتا کہ آپ نے زکاۃ کا بھی ذکر کیا یا نہیں؟ تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے بخش

(2529) مسند احمد: 292/2۔ بخاری: 19/4۔ حاکم: 80/1۔ بیہقی: 18/9۔

(2530) صحیح: ابن ماجہ: 4331۔ مسند احمد: 322/5۔ تفسیر طبری: 38/16۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی سَبِیلِ اللّٰهِ أَوْ مَكَثَ بِأَرْضِهِ الَّتِی وُلِدَ بِهَا)) قَالَ مُعَاذٌ: أَلَا أُخْبِرُ بِهٰذَا النَّاسَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَرِ النَّاسَ يَعْمَلُونَ، فَإِنَّ فِی الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَى الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَفَوْقَ ذٰلِكَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ، وَمِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ.))

دے اس نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی ہو یا اپنی پیدائش کے علاقہ میں ٹھہرا ہو۔" معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا میں (یہ بات) لوگوں کو نہ بتا دوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں کو اعمال کرنے دو، جنت میں سو درجات ہیں ہر دو درجوں کے درمیان زمین سے آسمان تک فاصلہ ہے اور فردوس ❶ جنت کا بلند اور درمیانی حصہ ہے، اس سے اوپر رحمان کا عرش ہے۔ اس سے جنت کی نہریں پھوٹ رہی ہیں جب تم اللہ سے سوال کرو تو اس سے فردوس مانگو۔"

توضیح:...... ❶ الفردوس: فردوس کا معنی باغ ہوتا ہے۔ ایسا باغ جس میں ہر قسم کا پھل ہوں اور جنت کی چار نہریں ایک دودھ کی دوسری پانی کی، تیسری شراب اور چوتھی شہد کی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اسی طرح ہی ہشام بن سعد سے بھی بواسطہ زید بن اسلم، عطاء بن یسار کے ذریعے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

میرے نزدیک یہ حدیث ہمام کی زید بن اسلم سے بواسطہ عطاء بن یسار، سیدنا عبادہ بن صامت سے روایت کردہ حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ عطاء نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔ ان کی وفات پہلے ہو چکی تھی۔ یہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں فوت ہوئے تھے۔

2531۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ....

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((فِی الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَمِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْأَرْبَعَةُ، وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُونُ الْعَرْشُ، فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ.))

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت میں ایک سو درجات ہیں۔ ہر دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے اور فردوس سب سے بلند درجہ میں ہے اسی سے جنت کی چاروں نہریں بہتی ہیں اس کے اوپر عرش ہے۔ جب تم اللہ سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کرو۔"

وضاحت:...... (امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) ہمیں احمد بن منیع نے، انھیں یزید بن ہارون نے بواسطہ ہمام، زید بن اسلم سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

(2531) صحیح: السلسلة الصحيحة: 921۔ مسند احمد: 316/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

2532۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ....

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ .))

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بے شک جنت میں سو درجات ہیں اگر تمام عالم (جہان) ایک درجے میں جمع ہو جائیں تو وہی انھیں کافی ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

جنتیوں کی بیویاں کیسی ہوں گی

2533۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ .... www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُرَى بَيَاضُ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ سَبْعِينَ حُلَّةً حَتَّى يُرَى مُخُّهَا وَذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ ﴿كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ فَأَمَّا الْيَاقُوتُ فَإِنَّهُ حَجَرٌ لَوْ أَدْخَلْتَ فِيهِ سِلْكًا ثُمَّ اسْتَصْفَيْتَهُ لَأُرِيتَهُ مِنْ وَرَائِهِ .))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اہلِ جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت کی پنڈلی کی سفیدی ستر لباسوں کے پیچھے سے بھی دیکھی جائے گی حتیٰ کہ اس کا گودا بھی دیکھا جائے گا۔ یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''گویا وہ یاقوت ومرجان ہوں۔'' (الرحمان: 58) یاقوت وہ پتھر ہے اگر تم اس میں دھاگہ داخل کر کے اسے صاف کرو تو تمھیں وہ نظر آئے گا۔

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبیدہ بن حمید نے عطاء بن سائب سے بواسطہ عمرو بن میمون، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

2534۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ .

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں ابوالاحوص نے عطاء بن سائب سے بواسطہ عمرو بن میمون، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے لیکن وہ مرفوع نہیں ہے۔

وضاحت:...... یہ عبیدہ بن حمید کی روایت سے زیادہ صحیح ہے، جریر اور دیگر حضرات نے بھی عطاء بن سائب سے ایسے ہی روایت کی ہے لیکن وہ بھی مرفوع نہیں ہے۔ (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں جریر

(2532) ضعیف۔ (2533) ضعیف: تفسیر طبری: 152/27۔ ابن حبان: 7396۔

(2534) ضعیف: ابن ابی شیبہ: 107/13۔ الزهد لهناد: 10۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے عطاء بن سائب سے ابوالاحوص کی حدیث سے ملتی جلتی حدیث بیان کی ہے اور عطا کے شاگردوں نے اسے مرفوع ذکر نہیں کیا، یہ زیادہ صحیح ہے۔

2535۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُ وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى مِثْلِ أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا.))

سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''پہلا گروہ جو قیامت کے دن جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، اور دوسرے گروہ (کے لوگوں) کے چہرے آسمان میں سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوں گے۔ ان میں سے ہر آدمی کی دو بیویاں ہوں گی، ہر بیوی (کے بدن) پر ستر لباس ہوں گے ان کے پیچھے اس کی پنڈلی کا گودا دیکھا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عباس بن محمد نے انھیں عبیداللہ بن موسیٰ نے شیبان بن فراس سے بواسطہ عطیہ، سیّدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں داخل ہونے والے گروہ (کے لوگوں کے چہرے) چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور دوسرے گروہ کے (چہرے) آسمان میں سب سے زیادہ خوب صورت ستارے کے رنگ پر ہوں گے، ان میں سے ہر آدمی کی دو دو بیویاں ہوں گی ہر بیوی پر ستر لباس ہوں گے ان کے پیچھے سے اس کی پنڈلی کا گودا نظر آئے گا۔'' [1]

وضاحت:...... [1] دیکھیے حدیث نمبر 2522۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ جِمَاعِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

• جنت والوں کا (اپنی بیویوں سے) جماع کیسا ہوگا؟

2536۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُعْطَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْجِمَاعِ)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَوَ يُطِيقُ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں مومن کو جماع کی اتنی اتنی قوت دی جائے گی۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس میں اتنی طاقت ہوگی؟ آپ

(2535) صحیح: 2522 کے تحت تخریج دیکھیں۔

(2536) حسن صحیح: طیالسی: 2012۔ ابن حبان: 7400۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ؟ قَالَ: ((يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ.)) نے فرمایا: ''اسے سو آدمیوں کی قوت دی جائے گی۔''

وضاحت:...... اس بارے میں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ ہم اسے عمران القطان کے طریق سے ہی بواسطہ قتادہ، سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے جانتے ہیں۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
جنتی کیسے ہوں گے؟

2537- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، آنِيَتُهُمْ فِيهَا مِنَ الذَّهَبِ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْأُلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ، لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبُ رَجُلٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں بدر کے چاند کی طرح ہوں گی۔ وہ تھوکیں گے نہ ناک کا مواد نکالیں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے۔ اس (جنت) میں ان کے برتن سونے کے، ان کی کنگھیاں سونے اور چاندی کی، ان کی انگیٹھیوں ❶ میں جلائی جانے والی چیز عود جب کہ ان کا پسینہ کستوری (کی طرح خوش بودار) ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی جن کے حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے پیچھے سے نظر آئے گا ان کے درمیان اختلاف ہوگا نہ ایک دوسرے سے نفرت، ان کے دل ایک آدمی کے دل کی طرح ہوں گے، وہ صبح اور شام اللہ کی تسبیحات کریں گے۔''

توضیح:...... ❶ الالوۃ: عود، لکڑی جس سے کمرے میں خوش بو کرنے کے لیے دھونی لی جاتی ہے اور مجمر اس انگیٹھی کو کہا جاتا ہے جس میں کوئلے رکھ کر اس پر عود چھڑکی جاتی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور اُلُوّۃ عود ہندی کو کہا جاتا ہے۔

2538- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ مَا

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنتی چیزوں میں سے ناخن کے اٹھانے کے برابر ❶

(2537) بخاری: 143/4- مسلم: 147/8.

(2538) صحیح: مسند احمد: 169/1- الزھد لابن مبارک: 416.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَیْنَ خَوَافِقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا أَسَاوِرُهُ لَطَمَسَ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ .))

کوئی چیز ظاہر ہو جائے تو وہ آسمانوں اور زمین کے کناروں کو خوب صورت بنا دے اور اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی جھانک لے پھر اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو یہ سورج کی روشنی کو مٹا دے جیسے سورج ستاروں کی روشنی کو مٹا دیتا ہے۔''

توضیح:...... ❶ مَا یُقِلُّ ظُفُرٌ: یعنی جو چیز ایک ناخن اٹھا سکتا ہو۔ مطلب یہ کہ ایک انگلی کے اٹھانے والی چیز کے برابر۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابن لہیعہ کی سند سے ہی جانتے ہیں۔ نیز یحییٰ بن ایوب نے اس حدیث کو یزید بن ابی حبیب سے روایت کرتے وقت عمر بن بن سعد بن ابی وقاص کا ذکر کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ ثِيَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
اہلِ جنت کے کپڑے کیسے ہوں گے

2539۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ كُحْلٌ لَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ ، وَلَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت والے جرد مرد ❶ اور سرمئی آنکھوں والے ہوں گے، ان کی جوانی ختم ہوگی اور نہ ہی ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے۔''

توضیح:...... ❶ جُرد: وہ جس کے جسم پر غیر ضروری بال نہ ہوں۔ مثلاً: زیر ناف اور بغلوں کے بال۔ مُرد وہ جس کے داڑھی کے بال نہ اُگے ہوں اور کحلٰی سے مراد یہ ہے کہ ان کی آنکھوں کی پلکیں اس قدر سیاہ ہوں گی جیسے ان پر سرمہ لگایا ہو۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2540۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ:

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے

(2539) حسن: دارمی: 2829.

(2540) ضعیف: مسند احمد: 75/3۔ ابو یعلی: 1395۔ تفسیر طبری: 185/27.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ﴾ قَالَ: ((ارْتِفَاعُهَا لَكَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ.))

تعالیٰ کے فرمان: ''اور بلند بستر ہوں گے۔'' (الواقعہ: 34) کے بارے میں فرمایا: ''ان کی بلندی آسمان اور زمین کے درمیان جتنی، یعنی پانچ سو سال کی (مسافت) ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے رشدین بن سعد کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

بعض اہلِ علم اس حدیث کی تفسیر میں کہتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ بستر درجات میں ہی لگے ہوں گے اور درجات کا آپس میں فاصلہ زمین و آسمان کی طرح ہوگا۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ ثِمَارِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
اہلِ جنت کے پھل کیسے ہوں گے

2541۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ:.........

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى قَالَ: ((يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّ الْفَنَنِ مِنْهَا مِائَةَ سَنَةٍ، أَوْ يَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا مِائَةُ رَاكِبٍ۔ شَكَّ يَحْيَى۔ فِيهَا فِرَاشُ الذَّهَبِ كَأَنَّ ثَمَرَهَا الْقِلَالُ.))

سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: ''سوار اس کی ایک شاخ کے سائے میں سو سال تک چلے گا اس کے سائے میں سو سوار سایہ حاصل کریں گے۔ راوی یحییٰ کو شک ہے۔ اس میں سونے کے پروانے ہوں گے، اس کے پھل مٹکوں کی طرح ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ طَيْرِ الْجَنَّةِ
جنت کے پرندے کیسے ہوں گے

2542۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ......

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا الْكَوْثَرُ؟ قَالَ: ((ذَاكَ نَهْرٌ أَعْطَانِيهِ اللَّهُ يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کوثر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ ایک نہر ہے جو اللہ نے مجھے جنت میں دی ہے، (اس کا پانی) دودھ سے

(2541) ضعیف: تفسیر طبری: 54/27۔ حاکم: 469/2.

(2542) حسن صحیح: مسند احمد: 220/3۔ تفسیر طبری: 324/30۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ فِيهَا طَيْرٌ أَعْنَاقُهَا كَأَعْنَاقِ الْجُزُرِ)) قَالَ عُمَرُ: إِنَّ هَذِهِ لَنَاعِمَةٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا.))

زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس میں (ایسے) پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹوں کی گردنوں کی طرح ہیں" عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ تو یقیناً بہت بڑی نعمت ہے تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے کھانے والے اس سے بھی زیادہ انعام کے لائق ہیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور محمد بن عبداللہ بن مسلم، ابن شہاب زہری کے بھتیجے ہیں اور عبداللہ بن مسلم نے ابن عمر اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت لی ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ خَيْلِ الْجَنَّةِ
جنت کے گھوڑے کیسے ہوں گے

2543۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ..........

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ خَيْلٍ قَالَ: إِنَّ اللّٰهُ أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَاءُ أَنْ تُحْمَلَ فِيهَا عَلَى فَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ تَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ إِلَّا فَعَلْتَ)) قَالَ: وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُلْ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِصَاحِبِهِ: فَقَالَ: ((إِنْ يُدْخِلْكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، يَكُنْ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ.

سلیمان بن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! کیا جنت میں گھوڑے بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر اللہ نے تمھیں جنت میں داخل کر دیا تو جب تم چاہو گے کہ تمھیں ایک سرخ یاقوت کے گھوڑے پر سوار کیا جائے وہ تمھیں جنت لے کر اڑتا پھرے جہاں تم چاہو تو (یہ بھی) ہو جائے گا۔" راوی کہتے ہیں: اس آدمی نے پھر سوال کیا: اے اللہ کے رسول! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے تمھیں جنت میں داخل کر دیا تو تمھارے لیے جنت میں وہی ہوگا جو تمھارا دل چاہے گا، اور (جس سے) تمھاری آنکھیں لذت پائیں گی۔"

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں سوید بن نصر نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں عبداللہ بن مبارک نے سفیان سے بواسطہ علقمہ بن مرثد، عبدالرحمٰن بن سابط کے ذریعے نبی ﷺ کی اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔ اور یہ مسعودی کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

(2543) حسن ضعیف: مسند احمد:5/352۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2544۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ وَاصِلِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ ....

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ أَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنْ أُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ أُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ، ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ .))

سیّدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے گھوڑوں سے محبت ہے۔ کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تمھیں جنت میں داخل کر دیا گیا تو تمھیں یاقوت کا گھوڑا دیا جائے گا جس کے دو پر ہوں گے چنانچہ تمھیں اس پر سوار کیا جائے گا پھر وہ تمھیں لے کر وہاں اڑے گا جہاں تم چاہو گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند قوی نہیں ہے۔

اور ابو ایوب سے ہمیں صرف اسی طریق سے ملتی ہے۔ نیز ابو ایوب کے بھتیجے ابو سورہ کو حدیث کے معاملے میں ضعیف کہا گیا ہے اسے یحییٰ بن سعید نے سخت ضعیف کہا ہے۔

محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: ابو سورہ منکر الحدیث ہے۔ یہ ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے منکر روایات بیان کیا کرتا تھا جن پر اس کے ساتھ کسی نے متابعت نہیں کی۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي سِنِّ أَهْلِ الْجَنَّةِ
جنتیوں کی عمر

2545۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ....

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً .))

سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت والے جنت میں بغیر غیر ضروری بال، بغیر داڑھی، سرمئی آنکھوں کے ساتھ تیس یا تینتیس سال کی عمر میں داخل کیے جائیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور قتادہ کے بعض شاگردوں نے اسے قتادہ سے مرسل روایت کیا ہے متصل ذکر نہیں کیا۔

(2544) ضعیف۔

(2545) حسن: مسند احمد:5/243۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ صَفِّ أَهْلِ الْجَنَّةِ
جنتیوں کی کتنی صفیں ہوں گی

2546۔ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ.........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ: ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ.))

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، اَسّی (صفیں) اس امت سے اور چالیس دیگر تمام امتوں سے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے بواسطہ سلیمان بن بریدہ، نبی ﷺ سے مرسل بھی مروی ہے، ان میں سے کچھ نے سلیمان بن بریدہ کے ذریعے ان کے والد سے روایت کی ہے۔ نیز ابو سنان کی محارب بن دثار سے بیان کردہ حدیث حسن ہے۔

ابو سنان کا نام ضرار بن مرہ اور ابو سنان الشیبانی کا نام سعید بن سنان تھا۔ یہ بصرہ کے رہنے والے تھے جب کہ شامی کا نام عیسیٰ بن سنان قسملی ہے۔

2547۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ.........

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ.)) قَالُوا: نَعَمْ۔ قَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ مَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک خیمے میں چالیس کے قریب افراد تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: ''کیا تم راضی ہو کہ تم جنتیوں کا چوتھا حصہ ہو؟'' لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم راضی ہو کہ تم جنتیوں کا تیسرا حصہ ہو؟'' انھوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم خوش ہو کہ تم اہل جنت کا آدھا حصہ ہو؟ بے شک جنت میں صرف مومن جان ہی جائے گی۔ تم شرک (کرنے والوں کے مقابلہ) میں اس سفید بال کی طرح ہو جو سیاہ رنگ کے بیل کی جلد پر ہو یا اس سیاہ بال کی طرح جو

(2546) صحیح: ابن ماجہ: 4289۔ مسند احمد: 347/5۔ دارمی: 2838۔

(2547) بخاری: 6528۔ مسلم: 221۔ ابن ماجہ: 4283۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ)) سفید رنگ کے بیل کے جسم پر ہو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز اس بارے میں عمران بن حصین اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

جنت کے دروازے کیسے ہوں گے؟

2548۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((بَابُ أُمَّتِي الَّذِي يَدْخُلُونَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ ثَلَاثًا۔ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ .))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کا وہ دروازہ جس سے یہ داخل ہوں گے اس کی چوڑائی عمدہ اونٹ پر سوار شخص کی تین دن کی مسافت جتنی ہوگی۔ پھر بھی اس پر اتنی بھیڑ ہوگی کہ قریب ہوگا کہ ان کے کندھے ہل جائیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور میں نے امام محمد (بن اسماعیل بخاری) سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو وہ اسے نہیں جانتے تھے اور کہنے لگے: خالد بن ابی بکر، سالم بن عبداللہ سے منکر روایات ذکر کرتا تھا۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ

جنت کا بازار

2549۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ..........

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: أَفِيهَا سُوقٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ان کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور تمھیں جنت کے بازار میں اکٹھا کرے۔ سعید کہنے لگے: کیا اس میں بازار ہوگا؟ انھوں نے کہا: ہاں مجھے رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ اہل جنت جب اس (جنت) میں

(2548) ضعیف: ابو یعلی: 5554۔

(2549) ضعیف: ابن ماجہ: 4336۔ ابن حبان: 7438۔ المعجم الاوسط: 1714۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ. ثُمَّ يُؤْذَنُ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيَبْرُزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، فَتُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ، وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ، وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ، وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ، وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ، وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ مِنْ دَنِيٍّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ وَمَا يَرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) قَالَ: هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ؟)) قُلْنَا: لَا. قَالَ: ((كَذٰلِكَ لَا تُمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ! أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي؟ فَيَقُولُ: بَلَى فَسَعَةُ مَغْفِرَتِي بَلَغَتْ بِكَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ، وَيَقُولُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قُومُوا إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ

جائیں گے تو اپنے اعمال کے مطابق اتریں گے پھر دنیا کے دنوں کے مطابق ایک دن کی مقدار میں انھیں اجازت دی جائے گی وہ اپنے رب کی زیارت کریں گے، ان کے لیے اس کا عرش ظاہر ہوگا وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچے میں ان کے لیے ظاہر ہوگا، پھر ان کے لیے، نور، موتیوں، یاقوت، زبرجد، سونے اور چاندی کے منبر رکھے جائیں گے اور ان میں سے سب سے نیچے درجے والا اگر چہ ان میں کوئی ادنیٰ نہیں ہوگا (وہ بھی) کستوری اور کافور کے ٹیلے پر ہوگا اور انھیں خیال تک نہیں آئے گا کہ کرسیوں والے ان سے اچھی جگہ بیٹھے ہیں۔''
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، کیا تم سورج یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں شک کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں، آپ نے فرمایا: ''اسی طرح تم اپنے رب کو دیکھنے میں بھی شک نہیں کرو گے۔ اس مجلس میں کوئی ایک آدمی بھی باقی نہیں رہے گا جسے اللہ دیدار نہ کرائے۔ یہاں تک کہ ان میں سے ایک آدمی کو کہے گا، اے فلاں بن فلاں! کیا تمھیں وہ دن یاد ہے کہ جب تم نے یہ یہ بات کہی تھی پھر اللہ اسے دنیا کے کچھ فریب یاد دلائے گا تو وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! کیا تو نے مجھے بخش نہیں دیا؟ اللہ فرمائیں گے: ضرور، میری بخشش کی وسعت کی وجہ سے ہی تو اپنی اس جگہ پہنچا ہے۔ یہ لوگ اسی حالت میں ہی ہوں گے کہ ان کے اوپر سے ایک بادل انھیں ڈھانپ کر ان پر خوش بو برسائے گا، اس خوش بو کی مانند انھوں نے کبھی کوئی چیز نہیں پائی ہوگی اور ہمارا بابرکت وبلند پروردگار فرمائے گا: میں نے تمھارے لیے جو انعام تیار کیے ہیں ان کی طرف کھڑے ہو جاؤ، جو چاہتے ہو لے لو پھر ہم بازار میں آئیں گے اسے فرشتوں نے گھیرا ہوا ہوگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعْ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ، فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهَا وَلَا يُشْتَرَى وَفِي ذَلِكَ السُّوقِ يَلْقَى أَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: قَالَ: فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوعُهُ مَا يَرَى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي آخِرُ حَدِيثِهِ حَتَّى يَتَخَيَّلَ إِلَيْهِ مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا، ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى مَنَازِلِنَا فَتَتَلَقَّانَا أَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَإِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ، وَيَحِقُّنَا أَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا .))

اس میں وہ ہوگا جو آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے اس جیسا سنا تک نہ ہوگا اور نہ ہی دلوں میں اس کا تصور آیا ہوگا، پھر ہمیں وہی چیز دی جائے گی جو ہم چاہیں گے نہ بیچی جائے گی، نہ خریدی جائے گی اور اسی بازار میں جنتی ایک دوسرے سے ملیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک بلند مرتبے والا آدمی اپنے سے نیچے والے کو جب ملے گا، حالاں کہ ان میں کوئی بھی ادنیٰ نہیں ہوگا تو اسے اس (بلند مرتبے والے آدمی) کا لباس اچھا لگے گا ابھی اس کی بات پوری نہیں ہوگی کہ وہ اپنے اوپر اس سے بھی بہتر (لباس) محسوس کرے گا۔ اور یہ اس لیے کہ وہاں کسی کو غمگین ہونا روا نہیں ہوگا، پھر ہم اپنے گھروں کی طرف آئیں گے تو ہمیں ہماری بیویاں آگے سے ملیں گی تو وہ کہیں گی: خوش آمدید، مرحبا، آپ تشریف لائے ہیں۔ آپ اس سے بھی زیادہ خوب صورت ہیں جب آپ ہمیں چھوڑ کر گئے تھے، تو ہم کہیں گے: ہم نے اپنے جبار پروردگار کے ساتھ مجلس کی ہے اور ہم اسی کے مستحق تھے کہ ہم اسی (حسن و جمال) کے ساتھ واپس آئیں جس پر ہم آئے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اس سند سے ہی جانتے ہیں اور سوید بن عمرو نے بھی اوزاعی سے اس حدیث کا کچھ حصہ روایت کیا ہے۔

2550۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ.........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا فِيهَا شِرَاءٌ وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّوَرَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا .))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہوگا جس میں خرید و فروخت نہیں ہوگی صرف مردوں اور عورتوں کی تصویریں ہوں گی پھر جب کوئی شخص کسی تصویر کو پسند کرے گا وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2550) ضعیف: ضعیف الترغیب: 2235۔ تحفۃ الاشراف: 10297۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَةِ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

بلند و برتر پروردگار کا دیدار

2551۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ.........

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا۔ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾))

سیّدنا جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: ''بے شک عنقریب تم اپنے رب پر پیش کیے جاؤ گے تو تم اسے (ایسے ہی) دیکھو گے جیسے تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔ تم اسے دیکھنے میں بھیڑ اور مشقت نہیں اُٹھاؤ گے ❶ پھر اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم سورج طلوع ہونے سے پہلے کی نماز اور سورج غروب سے پہلے والی نماز سے نہ ہارو تو یہ کام کرلو۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اور سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔'' (ق:۳۹)

توضیح:...... ❶ لا تضامون: تم ظلم نہیں کرو گے یعنی اکٹھے جمع ہو کر دیکھنے کے باوجود تم دھکم پیل کر کے ایک دوسرے کو تنگ نہیں کرو گے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2552۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.........

عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ: ﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ﴾ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، نَادَى مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ مَوْعِدًا، قَالُوا: أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ؟ قَالُوا: بَلَى، فَيَنْكَشِفُ الْحِجَابُ، قَالَ:

سیّدنا صہیب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کے فرمان: ''نیکی کرنے والوں کے لیے اچھائی ہی ہے۔ اور مزید بھی کچھ ہوگا۔'' (یونس:26) کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت والے جب جنت میں داخل ہو جائیں گے (تو) ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ تمھارے لیے اللہ کے ہاں ایک عہد (وعدہ) ہے۔ وہ کہیں گے: کیا اس نے

(2551) بخاری: 554۔ مسلم: 633۔ ابوداود: 4729۔ ابن ماجہ: 177۔

(2552) مسلم: 181۔ ابن ماجہ: 187۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوَاللّٰهِ مَا أَعْطَاهُمْ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ .))

ہمارے چہروں کو روشن کر کے ہمیں جہنم سے نجات دے کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ (فرشتے) کہیں گے: کیوں نہیں۔ پھر حجاب کھول دیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے انھیں کوئی ایسی چیز نہ دی ہوگی جو اس کے دیدار سے بڑھ کر ان کو محبوب ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند کو صرف حماد بن سلمہ نے ہی متصل اور مرفوع ذکر کیا ہے۔ جب کہ سلیمان بن مغیرہ اور حماد بن زید نے اس حدیث کو ثابت البنانی سے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے قول کی صورت میں روایت کیا ہے۔

17..... بَابُ مِنْهُ تَفْسِيرُ قَوْلِهِ ﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴾

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ کی تفسیر

2553۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي شَبَابَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرٍ ....

قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى جِنَانِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَنَعِيمِهِ وَخَدَمِهِ وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غَدْوَةً وَعَشِيَّةً)) ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ﴾

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منزل کے لحاظ جنتیوں میں سب سے ادنیٰ وہ شخص ہوگا جو اپنے باغات، اپنی بیویوں، نعمتوں، خادموں اور تختوں کی مسافت ایک ہزار سال کی دیکھے گا اور ان میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہوگا جو صبح وشام اس (اللہ) کے چہرے کو دیکھے گا۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیات پڑھیں: ''اس دن کچھ چہرے ہشاش بشاش ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھنے والے ہوں گے۔'' (القیامہ: 22، 23)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث کئی طرق سے اسرائیل سے بواسطہ ثویر، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوع مروی ہے، جب کہ عبدالملک بن ابجر نے بواسطہ ثویر، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت کی ہے اور (اسی طرح) عبیداللہ الاشجعی نے بھی سفیان سے بواسطہ ثویر، مجاہد کے ذریعے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اسے بھی مرفوع نہیں کیا۔

ہمیں یہ حدیث ابوکریب محمد بن علاء نے عبیداللہ الاشجعی سے انھوں نے سفیان سے، انھوں نے ثویر سے بواسطہ مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی روایت کی ہے اور یہ مرفوع نہیں ہے۔

2554۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

(2553) ضعیف: مسند احمد: 13/2۔ الشریعۃ: 629۔ حاکم: 509/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِی صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَتُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ)) قَالُوا: لَا قَالَ: ((فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم بدر کا چاند دیکھنے میں (بھیڑ کر کے) ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہو؟ اور کیا سورج دیکھنے میں مزاحمت کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً تم اپنے رب کو (بھی ایسے ہی) دیکھو گے جیسے تم بدر کی رات چاند کو دیکھتے ہو تم اسے دیکھنے میں مزاحمت نہیں کرتے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ نیز یحیٰی بن عیسیٰ الرملی اور دیگر محدثین نے بھی اعمش سے بواسطہ ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث روایت کی ہے جب کہ عبداللہ بن ادریس نے اعمش سے بواسطہ ابوصالح، سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی حدیث ذکر کی ہے لیکن ابو ادریس کی اعمش سے بیان کردہ حدیث غیر محفوظ جب کہ ابوصالح کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہوئی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

سہیل بن ابی صالح نے بھی اپنے باپ سے اسی طرح ہی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔ نیز ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی اس جیسی اور کئی احادیث مروی ہیں وہ بھی صحیح احادیث ہیں۔

18.... بَابُ مُحَاوَرَةِ الرَّبِّ أَهْلَ الْجَنَّةِ
پروردگار کا اہل جنت کے ساتھ گفتگو کرنا

2555۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.........

عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ! فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ، فَيَقُولُ: هَلْ رَضِيتُمْ؟ فَيَقُولُونَ، مَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَيَقُولُ: أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالُوا: أَيُّ شَيْءٍ

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائیں گے: اے جنت والو! وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں اور (آپ کی بات سننے کو) تیار ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم خوش ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہمیں کیا ہوا کہ ہم راضی نہ ہوں، جب کہ تو نے ہمیں وہ دیا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا۔ تو اللہ فرمائے گا: میں تمھیں اس سے بھی بہتر عطا کرنا چاہتا ہوں وہ

(2554) بخاری بنحوہ: 806۔ مسلم: 182۔

(2555) بخاری: 6549۔ مسلم: 2829۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا .))

عرض کریں گے: اس سے بہتر کیا چیز ہے؟ اللہ فرمائے گا: میں تم پر اپنی رضا مندی اتارتا ہوں میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرَائِي أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْغُرَفِ

جنتیوں کا بالا خانوں سے ایک دوسرے کو دیکھنا

2556۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْغُرْفَةِ كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الشَّرْقِيَّ أَوِ الْكَوْكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ- وَالطَّالِعَ- فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ؟ قَالَ: ((بَلَى ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! وَأَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک جنت والے بالا خانوں سے ایک دوسرے کو (ایسے) دیکھیں گے جیسے افق میں ڈوبتے یا نکلتے ہوئے مشرقی یا مغربی ستارے کو دیکھتے ہیں'' (یہ رویت) تفاضل درجات کی وجہ سے (ہوگی)۔ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ انبیاء ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں! اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (انبیاء کے ساتھ) وہ لوگ بھی ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پیغمبروں کی تصدیق کی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي خُلُودِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ

جنتی اور جہنمی ہمیشہ رہیں گے

2557۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ: أَلَا يَتْبَعُ كُلُّ إِنْسَانٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَهُ فَيُمَثَّلُ لِصَاحِبِ الصَّلِيبِ صَلِيبُهُ،

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا، پھر رب العالمین ان پر جھانک کر فرمائے گا: غور سے سنو! ہر انسان اس چیز کے پیچھے چلا جائے جس کی وہ عبادت کرتے رہے ہیں، پھر صلیب والے کے لیے صلیب، تصویر

(2556) صحیح: مسند احمد: 2/335۔ (2557) صحیح بخاری: 806۔ مسلم: 182۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِصَاحِبِ التَّصَاوِيرِ تَصَاوِيرُهُ، وَلِصَاحِبِ النَّارِ نَارُهُ فَيَتْبَعُونَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى الْمُسْلِمُونَ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ: أَلَا تَتْبَعُونَ النَّاسَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اللّٰهُ رَبُّنَا، هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا. وَهُوَ يَأْمُرُهُمْ وَيُثَبِّتُهُمْ قَالُوا: وَهَلْ نَرَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ؟ قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: ((فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ تِلْكَ السَّاعَةَ، ثُمَّ يَتَوَارَى، ثُمَّ يَطَّلِعُ فَيُعَرِّفُهُمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّبِعُونِي، فَيَقُومُ الْمُسْلِمُونَ وَيُوضَعُ الصِّرَاطُ فَيَمُرُّونَ عَلَيْهِ مِثْلَ جِيَادِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَقَوْلُهُمْ عَلَيْهِ: سَلِّمْ سَلِّمْ، وَيَبْقَى أَهْلُ النَّارِ فَيُطْرَحُ مِنْهُمْ فِيهَا فَوْجٌ فَيُقَالُ: هَلِ امْتَلَأْتِ فَتَقُولُ: ﴿هَلْ مِنْ مَزِيدٍ﴾ ثُمَّ يُطْرَحُ فِيهَا فَوْجٌ فَيُقَالُ: هَلِ امْتَلَأْتِ فَتَقُولُ: ﴿هَلْ مِنْ مَزِيدٍ﴾ حَتَّى إِذَا أُوعِبُوا فِيهَا وَضَعَ الرَّحْمَنُ قَدَمَهُ فِيهَا، وَأَزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ: قَطْ قَالَتْ قَطْ قَطْ فَإِذَا أَدْخَلَ اللّٰهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلَ النَّارِ النَّارَ قَالَ: أُتِيَ بِالْمَوْتِ مُلَبَّبًا فَيُوقَفُ عَلَى السُّورِ الَّذِي بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُقَالُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ! فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ ثُمَّ يُقَالُ: يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ يَرْجُونَ الشَّفَاعَةَ

(کی پوجا کرنے) والے کے لیے تصاویر اور آگ والے کے لیے اس کی آگ کی تشبیہ بنائی جائے گی۔ وہ جس کی عبادت کرتے رہے ہوں گے اسی کے پیچھے چل دیں گے اور مسلمان ٹھہرے رہیں گے۔ پھر رب العالمین ان کی طرف جھانک کر فرمائے گا: تم لوگوں کے پیچھے کیوں نہیں جاتے؟ تو وہ کہیں گے: ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ ہی ہمارا رب ہے، جب تک ہم اپنے رب کو نہ دیکھ لیں ہمارا یہی ٹھکانہ ہے۔ اور وہی انھیں حکم دے گا اور انھیں ثابت قدم رکھے گا۔ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اللہ کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم بدر کی رات چاند کو دیکھنے میں مزاحمت کرتے ہو، انھوں نے عرض کی: نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ''بے شک اس گھڑی میں بھی اسے دیکھنے میں مزاحمت نہیں کرو گے پھر وہ چھپ جائے گا پھر ظاہر ہو کر انھیں اپنی پہچان کروا کر فرمائے گا۔ میں تمہارا پروردگار ہوں، تم میرے پیچھے آؤ، چنانچہ مسلمان کھڑے ہو جائیں گے اور پل صراط کو رکھ دیا جائے گا پھر اس کے اوپر سے (کچھ لوگ) تیز رفتار عمدہ گھوڑوں اور اونٹوں کی طرح گزریں گے اور اس (پل) پر ان کی بات (صرف) سَلِّم سَلِّم (سلامتی دے، سلامتی دے) ہوگی اور جہنمی باقی رہ جائیں گے پھر ان کی ایک فوج اس (جہنم) میں پھینکی جائے پھر پوچھا جائے گا کیا تو بھر گئی ہے؟ تو وہ کہے گی: کیا اور ہیں؟ (ق: 30) پھر ایک فوج کو اس میں پھینکا جائے گا، پھر پوچھا جائے گا: کیا تو بھر گئی ہے؟ تو وہ کہے گی: کیا اور ہیں؟ یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں گرا دیئے جائیں گے تو رحمان اپنا قدم اس میں رکھے گا، اور اس کا بعض حصہ بعض سے ملا دیا جائے گا اور وہ (جہنم) کہے گی: بس بس، جب اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَـذَا؟ فَيَقُولُونَ: هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ: قَدْ عَرَفْنَاهُ هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي وُكِّلَ بِنَا، فَيُضْجَعُ فَيُذْبَحُ ذَبْحًا عَلَى السُّورِ الَّذِي بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُقَالُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ! خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ .))

کر دے گا تو موت کو کھینچتے ہوئے لایا جائے گا پھر جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان ایک دیوار پر اسے کھڑا کر دیا جائے گا پھر کہا جائے گا: اے جنت والو! وہ ڈرتے ڈرتے ادھر دیکھیں گے، پھر کہا جائے گا: اے جہنم والو! تو وہ شفاعت کی امید سے خوشی خوشی ادھر دیکھیں گے پھر جنتیوں اور جہنمیوں سے پوچھا جائے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ تو یہ بھی اور وہ بھی کہیں گے ہم اسے جانتے ہیں۔ یہ موت ہے جو ہمیں دی گئی تھی۔ پھر اسے لٹایا جائے گا (اور) جنت و دوزخ کے درمیان دیوار پر ہی اسے ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا: اے جنت والو! (تمہارے لیے جنت میں) ہمیشہ رہنا ہے، موت نہیں آئے گی اور اے جہنم والو (تمہارے لیے) ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں آئے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2558۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ كَالْكَبْشِ الْأَمْلَحِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُذْبَحُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ فَرَحًا لَمَاتَ أَهْلُ الْجَنَّةِ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ حُزْنًا لَمَاتَ أَهْلُ النَّارِ .))

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:)'' جب قیامت کا دن ہوگا تو موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی صورت میں لایا جائے گا پھر اسے جنت اور جہنم کے درمیان میں کھڑا کر کے ذبح کر دیا جائے گا اور وہ (جنتی اور جہنمی) اسے دیکھ رہے ہوں گے اگر خوشی کی وجہ سے کوئی مرتا ہو تو اہل جنت مر جاتے اور اگر غم کی وجہ سے کوئی مرتا ہو تو اہل جہنم مر جاتے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی بہت سی احادیث مروی ہیں جن میں دیدار الٰہی کا ذکر ہے کہ لوگ اپنے رب کو دیکھیں گے اور اس کے قدم اور دیگر اعضاء کا بھی ذکر ہے۔ اس بارے میں بہت سے اہل علم ائمہ جیسے سفیان ثوری، مالک بن انس، سفیان بن عیینہ، ابن مبارک، وکیع اور دیگر ائمہ کرام کا مذہب یہی ہے کہ انھوں نے ان اشیاء کو روایت کیا ہے پھر کہتے ہیں کہ یہ احادیث مروی ہیں اور ہمارا ان پر ایمان ہے لیکن کیفیت بیان نہیں کی جا سکتی اور محدثین نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے کہ ان احادیث کی روایت کریں جیسے

(2558) (فَلَوْ اَنَّ اَحَدًا...... الخ کے علاوہ باقی صحیح ہے) السلسلة الضعيفة: 2669۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئی ہیں نہ ان کی تفسیر کی جائے، نہ وہم کیا جائے اور نہ ہی کیفیت بیان کی جائے۔ اسی بات کو اہل علم نے پسند کیا ہے اور یہی ان کا مذہب ہے نیز حدیث میں لفظ فَيُعَرِّ فُهُم نَفْسَهُ، کا مطلب ہے وہ ان کے لیے ظاہر ہوگا۔

21..... بَابُ مَا جَاءَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

جنت کو مشکل کاموں اور جہنم کو خواہشات کے ساتھ گھیرا گیا ہے

2559۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَثَابِتٍ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ .))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت کو مشکل کاموں اور جہنم کو خواہشات وشہوات کے ساتھ گھیرا گیا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

2560۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ﴿لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ إِلَى الْجَنَّةِ، فَقَالَ: انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ: فَجَاءَ هَا وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهِ، قَالَ: فَوَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خِفْتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ، قَالَ: اذْهَبْ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے جب جنت اور جہنم کو بنایا تو جبرئیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا اور حکم دیا کہ اسے اور جو کچھ میں اسے میں تیار کیا ہے اسے دیکھے۔ جبریل گئے تو اسے اور جو اس میں رہنے والوں کے لیے تیار کیا تھا اسے دیکھ کر واپس آ کر کہنے لگے: (اے اللہ!) تیری عزت کی قسم! اس بارے میں جو بھی سنے گا وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔ پھر (اللہ نے) حکم دیا اسے (ناپسندیدہ اور) مشکل کاموں سے ڈھانپ دیا گیا: پھر فرمایا: جاؤ جا کر اسے اور ان چیزوں کو دیکھو جو میں اس میں رہنے والوں کے لیے تیار کی ہیں۔ وہ آئے تو دیکھا اسے مشکل کاموں سے گھیر دیا گیا تھا پھر واپس آ کر کہنے لگے: تیری عزت کی قسم مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی نہیں جائے گا۔

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: جہنم کی طرف جاؤ اسے اور جو میں نے

(2559) صحیح: مسلم: 2822۔ مسند احمد: 254/3۔ ابن حبان: 716۔

(2560) حسن صحیح: ابوداود: 4744۔ نسائی: 3763۔ مسند احمد: 332/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ . فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا، فَرَجَعَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا .))

اس کے اندر رہنے والوں کے لیے تیار کیا اسے دیکھو۔ انھوں نے دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھ رہا ہے وہ واپس آئے، کہنے لگے: تیری عزت کی قسم! اس کا حال سن کر کوئی شخص اس میں داخل نہیں ہوگا۔ تو اللہ نے اس بارے حکم دیا تو اسے خواہشات وشہوات کے ساتھ گھیر دیا گیا، پھر فرمایا: اس کی طرف دوبارہ جاؤ۔ وہ گئے تو کہنے لگے: تیری عزت کی قسم! مجھے ڈر ہے اس سے کوئی بھی نجات نہیں پا سکے گا بلکہ ہر کوئی اس میں داخل ہو جائے گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِي احْتِجَاجِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

جنت اور جہنم کی تکرار

2561۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، وَقَالَتِ النَّارُ: يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ، فَقَالَ لِلنَّارِ: أَنْتِ عَذَابِي أَنْتَقِمُ بِكِ مِمَّنْ شِئْتُ، وَقَالَ لِلْجَنَّةِ: أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ شِئْتُ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت اور جہنم کا جھگڑا ہوا۔ جنت کہنے لگی: میرے اندر کمزور لوگ اور مساکین داخل ہوں گے اور جہنم نے کہا: میرے اندر، ظالم اور تکبر کرنے والے داخل ہوں گے۔ تو (اللہ تعالیٰ نے) جہنم سے فرمایا: تو میرا عذاب ہے میں تیرے ساتھ جس سے چاہوں گا انتقام لوں گا۔ اور جنت سے کہا: تو میری رحمت ہے۔ تیرے ساتھ میں جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ مَا لِأَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْكَرَامَةِ

ادنیٰ جنتی کی کیا عزت افزائی ہوگی

2562۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

(2561) صحیح: بخاری: 4850۔ مسلم: 2846۔ تحفة الاشراف: 15063.

(2562) ضعیف: مسند احمد: 3/75۔ ابو یعلیٰ: 144۔ ابن حبان: 7401۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ وَاثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجَةً وَتُنْصَبُ لَهُ قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ وَيَاقُوتٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ إِلَى صَنْعَاءَ.))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرتبے کے لحاظ سے سب سے ادنیٰ جنتی وہ ہوگا جس کے اسی ہزار خادم اور بہتر (72) بیویاں ہوں گی اور اس کے لیے موتی، زبرجد اور یاقوت کا ایک خیمہ جابیہ سے صنعاء تک کی مسافت جتنا بنایا جائے گا۔''

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ يُرَدُّونَ أَبْنَاءَ ثَلَاثِينَ فِي الْجَنَّةِ لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذَلِكَ أَهْلُ النَّارِ)) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ عَلَيْهِمْ التِّيجَانَ إِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ مِنْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.))

نیز اسی سند سے (ہی مروی) ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی بھی چھوٹا یا بڑا جنتی فوت ہوتا ہے اسے جنت میں تیس سال کا بنایا جائے گا اس سے کبھی بھی بڑے نہیں ہوں گے۔'' اور اسی سند سے (یہ بھی مروی) ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان کے (سروں کے) اوپر ایسے تاج ہوں گے جن میں ادنیٰ سا موتی مشرق ومغرب کا درمیان روشن کردے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے رشدین بن سعد کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

2563۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ......

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِي.))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن جب جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو جس طرح وہ چاہے گا ایک گھڑی میں ہی حمل، پیدائش اور (جنتیوں کے برابر) اس کی عمر ہو جائے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

اور اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں: جنت میں جماع ہوگا لیکن اولاد نہیں ہوگی، طاؤس، مجاہد اور ابراہیم سے ایسے ہی مروی ہے۔

امام محمد (بن اسماعیل بخاری) کہتے ہیں کہ اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں: نبی ﷺ کی حدیث میں ہے: ''جب مومن جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو جیسے اس کی خواہش ہوگی ایک گھڑی میں ہو جائے گا، لیکن وہ خواہش ہی نہیں کرے گا۔''

(2563) صحیح: ابن ماجہ: 4338۔ مسند احمد: 9/3۔ دارمی: 2837۔ ابن حبان: 744۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد (البخاری) فرماتے ہیں: ابو رزین العقیلی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنتیوں کی جنت میں اولاد نہیں ہوگی۔'' ابوصدیق الناجی کا نام بکر بن عمرو ہے انھیں بکر بن قیس بھی کہا جاتا ہے۔

24..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ الْحُورِ الْعِينِ

حور عین کی باتیں

2564۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ..........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمُجْتَمَعًا لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ بِأَصْوَاتٍ لَمْ يَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا قَالَ: يَقُلْنَ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤَسُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ طُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ .))

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں حور عین ❶ کی مجلس ہوگی وہ اپنی آوازوں کو بلند کریں گی، مخلوق نے ایسی (خوش کن اور شیریں) آواز (کبھی) نہیں سنی ہوگی۔ وہ کہیں گی: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہم کبھی ختم نہیں ہوں گی، ہم ناز ونعم میں رہنے والی ہیں ہمیں کبھی محتاج نہیں آئے گی، ہم خوش رہنے والی ہیں ہم ناراض نہیں ہوں گی، مبارک باد ہو اسے جو ہمارا اور ہم اس کی ہیں۔''

توضیح:...... ❶ حور عین: آنکھ کی سفیدی بہت سفید، سیاہی بہت سیاہ، پتلی اور پلکیں گول ہوں تو اسے حور کہا جاتا ہے۔ اہل جنت کے لیے پیدا کی گئی اس صنف میں یہ صفت ہوگی اسی لیے انھیں حور عین کہا جاتا ہے اور ''مجتمع'' کا مطلب ہے جمع ہونے کی جگہ یعنی ایک مجلس جہاں جمع ہوں گی۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، ابوسعید اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ کی حدیث غریب ہے۔

2565۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ..........

عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ﴾ قَالَ: السَّمَاعُ وَمَعْنَى السَّمَاعِ مِثْلَ مَا وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ الْحُورَ الْعِينَ يَرْفَعْنَ بِأَصْوَاتِهِنَّ .

اوزاعی (رحمہ اللہ) سے روایت ہے کہ یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ اللہ عزوجل کے اس فرمان: ''اور انھیں جنت میں خوش کر دیا جائے گا۔ (الروم: 15) کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد سماع ہے اور سماع کا مطلب وہی ہے جو حدیث میں آیا ہے کہ حور عین اپنی آوازیں بلند کریں گی۔

(2564) ضعیف: 2550 کے تحت تخریج دیکھیں۔

(2565) صحیح: محقق نے اس کی تخریج ذکر نہیں کی۔ (ع م)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25..... بَابُ أَحَادِيثُ فِي صِفَةِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللهُ

ان تین آدمیوں کی صفات جن سے اللہ محبت کرتا ہے

2566۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ۔ أُرَاهُ قَالَ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَغْبِطُهُمُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ: رَجُلٌ يُنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ، وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن تین آدمی کستوری کے ٹیلوں پر ہوں گے ان پر پہلے اور پچھلے (تمام لوگ) رشک کرتے ہوں گے۔ (پہلا) وہ آدمی جو ہر دن اور رات میں پانچوں نمازوں کی اذان دیتا ہے۔ (دوسرا) وہ آدمی جو کسی قوم کا امام ہو اور وہ اس سے خوش ہوں اور (تیسرا) وہ غلام جو اللہ اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے سفیان ثوری کی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابو القیطان کا نام عثمان بن عمیر یا عثمان بن قیس ہے۔

2567۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا، أُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ.))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ (نبی ﷺ نے فرمایا:'') تین آدمیوں سے اللہ محبت کرتا ہے: (پہلا) وہ آدمی جو رات کے وقت کھڑا ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتا ہے۔ (دوسرا) وہ آدمی جو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ چھپا کر صدقہ کرتا ہے۔ میرے خیال میں یہ کہا کہ بائیں سے (چھپا کر) اور (تیسرا) وہ آدمی جو ایک لشکر میں ہو تو اس کے ساتھی شکست کھا (کر آ) جائیں اور وہ (اکیلا) دشمن کے سامنے رہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے اور غیر محفوظ بھی۔ صحیح حدیث وہ ہے جسے شعبہ وغیرہ نے منصور سے انھوں نے ربعی بن حراش سے، انھوں نے زید بن ظبیان سے بواسطہ ابوذر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔ نیز ابوبکر بن عیاش بہت غلطیاں کرتا تھا۔

(2566) ضعیف: 1986 کے تحت تخریج دیکھیں۔ (2567) ضعیف: المعجم الکبیر: 10486۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2568۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ..........

يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ، فَأَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ وَالَّذِي أَعْطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ أَحَدُهُمْ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا وَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ. وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ: الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ.))

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تین بندوں سے محبت اور تین آدمیوں سے نفرت کرتا ہے۔ وہ لوگ جن سے اللہ محبت کرتا ہے (ان میں سے پہلا) کوئی شخص کسی قوم کے پاس جا کر اللہ کے نام کے ساتھ سوال کرتا ہے، ان سے قرابت کے نام سے سوال نہیں کرتا۔ تو وہ اسے کچھ نہیں دیتے تو ایک آدمی ان سے پیچھے ہو کر چپکے سے اسے کچھ دے دیتا ہے۔ اس عطیہ کو صرف اللہ ہی جانتا ہے یا وہ شخص جسے اس نے دیا ہے۔ (دوسرا) کچھ لوگ ساری رات چلتے رہے حتیٰ کہ (وہ وقت آ گیا) جب نیند ہر چیز سے پیاری ہو جاتی ہے تو انھوں نے اپنے سر (تکیوں پر) رکھے (اور سو گئے) ایک آدمی مجھ سے دعا کرنے لگا اور میری آیات کی تلاوت کرنے لگا اور (تیسرا) وہ آدمی جو لشکر میں ہو دشمن سے مڈبھیڑ کی تو (اس کے ساتھی) شکست کھا گئے لیکن یہ اپنا سینہ تان کر آگے بڑھا یہاں تک شہید ہو گیا یا فتح مل گئی اور وہ تین آدمی جن سے اللہ نفرت کرتا ہے وہ بوڑھا زانی، تکبر کرنے والا فقیر اور ظلم کرنے والا مال دار ہے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمود بن غیلان نے بواسطہ نضر بن شمیل، شعبہ سے اسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور شیبان نے بھی منصور سے ایسی طرح روایت کی ہے۔ یہ ابوبکر بن عیاش کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

26..... بَابُ حَدِيثِ: يُوشِكُ الْفُرَاتُ يَحْسِرُ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ

قریب ہے کہ فرات سونے کا خزانہ ظاہر کر دے

2569۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ

(2568) ضعیف: نسائی: 1615۔ ابن ابی شیبہ: 5/289۔ مسند احمد: 5/153۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُوشِكُ الْفُرَاتُ يَحْسِرُ عَنْ كَنْزٍ مِنَ الذَّهَبِ، فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قریب ہے کہ فرات سونے کا خزانہ ظاہر کر دے جو وہاں موجود ہو وہ اس سے کچھ بھی نہ لے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2570- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ....

مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ.))

اعرج (رحمہ اللہ) بھی سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے اس جیسی حدیث ہی بیان کرتے ہیں لیکن انھوں نے یہ کہا ہے کہ وہ سونے کا پہاڑ ظاہر کر دے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

جنت کی نہریں کیسی ہیں؟

2571- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ....

عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَحْرَ الْمَاءِ وَبَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْخَمْرِ ثُمَّ تُشَقَّقُ الْأَنْهَارُ بَعْدُ.))

حکیم بن معاویہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک پانی کا دریا، ایک شہد کا دریا، ایک دودھ کا دریا اور ایک شراب کا دریا ہے پھر بعد میں (آگے) نہریں نکلتی ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حکیم بن معاویہ، بہز بن حکیم کے والد ہیں اور جریری کی کنیت ابو مسعود اور نام سعید بن ایاس ہے۔

2572- حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ....

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو

(2569) بخاری: 7119- مسلم: 2894- ابوداود: 4313- ابن ماجہ: 4046-

(2570) ابوداود: 4314- بخاری: 73/9- مسلم: ?/175-

(2571) صحیح: مسند احمد: 5/5- دارمی: 2839- ابن حبان: 3409-

(2572) صحیح: ابن ماجہ: 4340- نسائی: 5521-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ .))

جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما اور جو شخص تین دفعہ جہنم سے پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ دے دے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یونس بن ابواسحاق نے بھی ابواسحاق سے اس حدیث کو بواسطہ برید بن ابی مریم، سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

اسی طرح ابواسحاق سے بواسطہ برید بن ابی مریم، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ان کا قول بھی مروی ہے۔

خلاصہ

- جنت کے درختوں کے سائے بہت لمبے ہیں۔ اتنے لمبے کہ اگر گھوڑا سو سال تک بھی دوڑتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔
- جنت کے محلات موتیوں کو تراش کر بنائے گئے ہیں جو انتہائی شفاف ہیں۔
- جنت میں ہر دو درجوں کا درمیانی فاصلہ زمین سے آسمان تک کا ہوگا۔
- جنتی آدمی کی دنیا والی عورتوں سے دو بیویاں ہوں گی جو اس قدر خوب صورت ہوں گی کہ ستر لباسوں سے بھی اس کا جسم نظر آئے گا۔
- ہر آنے والے دن میں جنتیوں کا حسن بڑھتا جائے گا۔
- جنت والے کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے اور نہ ان کے کپڑے میلے ہوں گے نہ ہی ان کا حسن ختم ہوگا۔
- جنت میں چار چیزوں کی نہریں ہیں: دودھ، شہد، شراب اور پانی کی۔
- جنتیوں کی کل 120 صفیں ہوں گی جن میں 80 صفیں امت محمدیہ کی ہوں گی۔
- اہل جنت اپنے رب کا دیدار بھی کریں گے جو سب سے بڑی نعمت ہوگی۔
- اہل جنت بالا خانوں سے ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔
- جنت کو مشکل کاموں سے گھیرا گیا ہے۔
- حور عین وہ پاکیزہ بیویاں ہیں جو ایک مومن کو جنت میں دی جائیں گی۔
- جنت والے جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 37

اَبْوَابُ صِفَةِ جَهَنَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی جہنم کی کیفیت

33 احادیث اور 13 ابواب پر مشتمل یہ ان مضامین پر مشتمل ہے:

- جہنم کیسی ہے؟
- جہنم میں کھانا اور مشروب کیسا ہوگا؟
- جہنم میں کون زیادہ ہوں گے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ النَّارِ
جہنم کیسی ہے؟

2573۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدِ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا.))

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس (قیامت کے) دن جہنم کو لایا جائے گا اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی، ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔''

وضاحت:...... عبداللہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: ثوری رحمہ اللہ نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں عبد بن حمید نے عبدالملک بن عمر اور ابو عامر العقدی سے بواسطہ سفیان، علاء بن خالد سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے لیکن اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔

2574۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَأُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَقُولُ: إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ: بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ، وَبِالْمُصَوِّرِينَ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نمودار ہوگی جس کی دیکھتی ہوئی دو آنکھیں، سنتے ہوئے دو کان اور بولتی ہوئی زبان ہوگی، وہ کہے گی: مجھے تین آدمیوں (کو سزا دینے) پر مقرر کیا گیا ہے: ہر حد سے بڑھنے والے ظالم، ہر اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارنے والے اور مصورین پر۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور بعض نے اعمش سے بواسطہ عطیہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔ نیز اشعث بن سوار نے بھی بواسطہ عطیہ، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث روایت کی ہے۔

(2573) صحیح: مسلم: 2842۔ حاکم: 4/595۔

(2574) صحیح: مسند احمد: 2/336۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ قَعْرِ جَهَنَّمَ

جہنم کی گہرائی کا بیان

2575۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ......

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى مِنْبَرِنَا هَذَا مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتُلْقَى مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَتَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا وَمَا تُفْضِي إِلَى قَرَارِهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَكْثِرُوا ذِكْرَ النَّارِ فَإِنَّ حَرَّهَا شَدِيدٌ وَإِنَّ قَعْرَهَا بَعِيدٌ وَإِنَّ مَقَامِعَهَا حَدِيدٌ.

حسن بصری (رحمہ اللہ) سے روایت ہے کہ سیّدنا عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے ہمارے اس بصرہ کے منبر پر بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بہت بڑی چٹان کو جہنم کے کنارے سے گرایا جائے گا، وہ ستر سال تک گرتی رہے گی (پھر بھی) اپنے ٹھہرنے کی جگہ تک نہیں پہنچے گی۔“ اور (عتبہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جہنم کو کثرت سے یاد کیا کرو، اس کی گرمی بہت سخت ہے، اس کا گڑھا بہت دور اور اس کے ہتھوڑے ❶ لوہے کے ہیں۔

توضیح:...... ❶ مقامع: المقمعة کی جمع ہے مڑے ہوئے کنارے والا لوہا یا لکڑی جس سے ہاتھی کو قابو کرنے کے لیے اس کے سر پر مارا جاتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی ہے وَلَهُم مَقَامِعُ مِن حَدِيد. دیکھیے: المعجم الوسیط ص:917 (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن رحمہ اللہ کا عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ سے سماع کرنا ہم نہیں جانتے عتبہ بن غزوان، عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بصرہ میں آئے تھے اور حسن بصری جب پیدا ہوئے تو عمر کی خلافت دو سال رہ گئی تھی۔

2576۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ......

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَتَصَعَّدُ فِيهِ الْكَافِرُ سَبْعِينَ خَرِيفًا وَيَهْوِي فِيهِ كَذَلِكَ أَبَدًا.))

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”صعود آگ کا ایک پہاڑ ہے جس پر کافر کو ستر سال میں چڑھایا جائے گا اور اتنی ہی دیر میں نیچے گرے گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے ابن لہیعہ کے طریق سے ہی مرفوع جانتے ہیں۔

(2575) صحیح: عمر رضی اللہ عنہ کے قصہ کے علاوہ باقی مسلم میں ہے۔ 2967۔

(2576) ضعیف: مسند احمد:75/3۔ حاکم:507/2۔ ابو یعلیٰ:1383۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عِظَمِ أَهْلِ النَّارِ

جہنمیوں کے اجسام بڑے ہوں گے

2577۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ غِلَظَ جِلْدِ الْكَافِرِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا، وَإِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، وَإِنَّ مَجْلِسَهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر کی جلد کی موٹائی بیالیس ذراع ❶ ہوگی، اس کی داڑھ احد کی طرح اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ اتنی ہوگی جیسے مکہ اور مدینہ کے درمیان (فاصلہ) ہے۔''

توضیح:...... ❶ ہمارے پیمانے کے مطابق ایک ذراع تقریباً 64 سینٹی میٹر کا ہوتا ہے۔ اس طرح بیالیس ذراع 2688 سینٹی میٹر یا تقریباً 90 فٹ بنتے ہیں۔ اللھم اجرنا من النار۔ آمین (ع م)

وضاحت:...... اعمش کے طریق سے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

2578۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((ضِرْسُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ مِثْلُ الرَّبَذَةِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن کافر کی داڑھ احد کی طرح، اس کی ران بیضاء کی طرح اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ ربذہ کی طرح تین دن کی مسافت ہوگی۔''

وضاحت:...... آپ کے فرمان مثل الربذہ سے مراد یہ ہے کہ جتنا فاصلہ مدینہ سے ربذہ کا ہے اور البیضاء احد کی طرح ایک پہاڑ ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2579۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: ((ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''کافر کی داڑھ اُحد کی طرح ہوگی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور ابوحازم، اشجعی ہیں۔ ان کا نام

(2577) صحیح: ابن حبان: 7486۔ حاکم: 4/595۔ (2578) حسن:

(2579) مسلم: 2851۔ ابن حبان: 7487۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلمان مولیٰ عزہ الاشجعیہ ہے۔

2580۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْمُخَارِقِ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ الْكَافِرَ لَيُسْحَبُ لِسَانُهُ الْفَرْسَخَ وَالْفَرْسَخَيْنِ يَتَوَطَّؤُهُ النَّاسُ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک کافر اپنی زبان زمین پر ایک یا دو فرسخ تک کھینچے گا، لوگ اسے روندیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں، فضل بن یزید کوفی سے کئی ائمہ نے روایت کی ہے۔ نیز ابوالمخارق معروف نہیں ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَرَابِ أَهْلِ النَّارِ
جہنمیوں کا مشروب کیسا ہوگا

2581۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ ﴿كَالْمُهْلِ﴾ قَالَ: ((كَعَكَرِ الزَّيْتِ، فَإِذَا قَرَّبَهُ إِلَى وَجْهِهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ.))

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اللہ کے فرمان: كَالْمُهْلِ (الکہف: 29) کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (وہ) تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگی جب وہ اسے اپنے چہرے کے قریب کرے گا تو اس کے چہرے کی کھال ❶ اس میں جا گرے گی۔''

توضیح:...... ❶ فروہ: بالوں سمیت سر کی کھال کو کہا جاتا ہے لیکن یہاں چہرے کے ساتھ بطور استعارہ آیا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم رشدین بن سعد کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور رشدین کے حافظے کی وجہ سے اس پر جرح کی گئی ہے۔

2582۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْحَمِيمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُءُوسِهِمْ فَيَنْفُذُ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''گرم کھولتا ہوا پانی ان (جہنمیوں) کے سروں پر ڈالا جائے گا تو

(2580) ضعیف: (2581) ضعیف: مسند احمد: 3/70۔ ابو یعلیٰ: 1375۔ حاکم: 2/501۔

(2582) ضعیف: مسند احمد: 2/374۔ حاکم: 2/387۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَمِيمُ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلِتَ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ، ثُمَّ يُعَادُ كَمَا كَانَ.))

پانی سرایت کر کے ان کے پیٹ تک جا پہنچے گا پھر جو کچھ اس کے پیٹ میں ہوگا اسے کاٹ دے گا یہاں تک کہ وہ قدموں سے باہر نکل جائے گا۔ یہی صہر [1] (پگھلانا) ہے۔ پھر وہ پہلے کی طرح (ٹھیک) ہو جائے گا۔''

توضیح:...... [1] صہر، اس کا ذکر قرآن کریم میں ہے یعنی اس پانی سے ان کے جسموں کو پگھلا دیا جائے گا، صہر کا معنی پگھلانا ہوتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... سعید بن یزید کی کنیت ابوشجاع تھی۔ یہ مصر کے رہنے والے تھے ان سے لیث بن سعد نے روایت کی ہے اور ابن حجیرہ، عبدالرحمٰن بن حجیرہ المصری ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

2583۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ ....

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ ﴿وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ﴾ قَالَ: ((يُقَرَّبُ إِلَى فِيهِ فَيَكْرَهُهُ، فَإِذَا أُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهِ فَإِذَا شَرِبَهُ قَطَعَ أَمْعَاءَهُ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ، يَقُولُ اللّٰهُ ﴿وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَائَهُمْ﴾ وَيَقُولُ: ﴿وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ.﴾

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اللہ کے فرمان: ''اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا، وہ اسے بڑی مشکل سے گھونٹ گھونٹ پیئے گا۔'' (ابراہیم: 16، 17) کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اس کے چہرے کے قریب کیا جائے گا تو وہ اس سے کراہت کرے گا پھر جب اسے اس کے قریب کیا جائے گا تو وہ اس کے چہرے کو بھون دے گا اور اس کے سر کی جلد گر جائے گی۔ پھر جب اسے پیئے گا تو وہ (پانی) اس کی انتڑیاں کاٹ دے گا جو اس کی دُبر سے نکل جائیں گی اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''انہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔'' (محمد: 15) نیز فرمایا: ''اگر وہ فریاد رسی چاہیں گے تو ان کو فریاد رسی اس پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو چہرے بھون دے گا، بڑا ہی برا پانی ہے اور بڑی ہی بری آرام گاہ ہے۔'' (الکہف: 29)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ محمد بن اسماعیل ایسے ہی عبیداللہ بن بسر

(2583) ضعیف: مسند احمد: 5/265۔ المعجم الکبیر: 7460۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، اور عبیداللہ بن بسر کی پہچان صرف اسی حدیث میں ہوتی ہے۔

نیز صفوان بن عمرو نے نبی ﷺ کے صحابی عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے اور احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے ایک بھائی بھی تھے جنھوں نے نبی ﷺ سے سماع کیا تھا اور ان کی بہن نے بھی نبی ﷺ سے سماع کیا تھا۔ اور عبیداللہ بن بسر جن سے صفوان بن عمرو نے ابی امامہ کی حدیث روایت کی ہے شاید یہ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے بھائی ہی ہوں۔

2584۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ﴿كَالْمُهْلِ﴾ قَالَ: ((كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ.))

سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے (كَالْمُهْلِ) کے بارے میں فرمایا: ''یہ تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا، پھر جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چہرے کی جلد اس میں گر جائے گی۔''

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعَةُ جُدُرٍ، كِثَفُ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً.))

اسی سند کے ساتھ نبی ﷺ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: ''جہنم کے احاطہ کی چار دیواریں ہیں ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت جتنی ہوگی۔''

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا.))

نیز اسی سند کے ساتھ نبی ﷺ سے مروی ہے کہ غساق ❶ کا ایک ڈول اگر دنیا میں بہا دیا جائے تو دنیا والے (گل سڑ کر) بدبودار ہو جائیں۔

توضیح:...... ❶ غساق: جہنمیوں کے جسموں سے نکلنے والی پیپ۔ دیکھیے تفسیر احسن البیان، تفسیر سورۃ نباء آیت 25۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم رشدین بن سعد کی سند سے ہی جانتے ہیں اور رشدین بن سعد کے بارے میں کلام ہے۔ اس کے حافظے کی وجہ سے اس پر جرح کی گئی ہے۔ آپ ﷺ کے فرمان ((كِثَفُ كُلِّ جِدَارٍ)) سے مراد اس کی موٹائی ہے۔

2585۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''تم اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم

(2584) ضعیف: 2581 کے تحت دیکھیں۔

(2585) ضعیف: ابن ماجہ: 4325۔ طیالسی: 2643۔ مسند احمد: 300۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي دَارِ الدُّنْيَا لَأَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ.))

اسلام کی حالت میں ہی مرنا۔" (البقرہ: 132) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے گھر میں ٹپکا دیا جائے تو یہ دنیا والوں پر ان کی معیشت خراب کر دے تو جس کا یہ کھانا ہے اس کا کیا حال ہوگا۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ طَعَامِ أَهْلِ النَّارِ

جہنمیوں کا کھانا کیسا ہوگا

2586۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ..........

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُلْقَى عَلَى أَهْلِ النَّارِ الْجُوعُ فَيَعْدِلُ مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْعَذَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ مِنْ ضَرِيعٍ، لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالطَّعَامِ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ ذِي غُصَّةٍ فَيَذْكُرُونَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ الْغَصَصَ فِي الدُّنْيَا بِالشَّرَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالشَّرَابِ فَيُرْفَعُ إِلَيْهِمُ الْحَمِيمُ بِكَلَالِيبِ الْحَدِيدِ فَإِذَا دَنَتْ مِنْ وُجُوهِهِمْ شَوَتْ وُجُوهَهُمْ فَإِذَا دَخَلَتْ بُطُونَهُمْ قَطَّعَتْ مَا فِي بُطُونِهِمْ فَيَقُولُونَ: ادْعُوا خَزَنَةَ جَهَنَّمَ، فَيَقُولُونَ: ﴿أَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ﴾ قَالَ: فَيَقُولُونَ: ادْعُوا مَالِكًا فَيَقُولُونَ: ﴿يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ قَالَ: فَيُجِيبُهُمْ ﴿إِنَّكُمْ

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہنمیوں پر بھوک ڈالی جائے گی تو وہ اس عذاب کے برابر ہو جائے گی جس میں وہ مبتلا ہوں گے پھر وہ کھانے کی فریاد کریں گے تو انھیں ضریع ❶ کا کھانا دیا جائے گا جو نہ موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا، وہ پھر کھانے کی فریاد کریں گے تو انھیں گلے میں اٹکنے والا کھانا دیا جائے گا۔ تو انھیں یاد آئے گا کہ دنیا میں وہ اٹکنے والی چیزوں کو پانی کے ساتھ نیچے اتارا کرتے تھے، پھر وہ پانی کی فریاد کریں گے تو لوہے کی کنڈیوں ❷ سے ان کی طرف کھولتا ہوا پانی بڑھایا جائے گا جب وہ ان کے چہروں کے قریب ہوگا تو ان کے چہروں کو بھون دے گا، پھر جب ان کے پیٹوں میں داخل ہوگا تو ان کے پیٹوں کی ہر چیز کو کاٹ دے گا، پھر وہ کہیں گے: جہنم کے داروغوں کو بلاؤ تو وہ کہیں گے: "کیا تمھارے پاس تمھارے رسول معجزے لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں۔ وہ کہیں گے: پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر اور بے راہ ہے۔" (الغافر: 50) (نبی ﷺ نے) فرمایا: پھر وہ کہیں گے:

(2586) ضعیف: ابن ابی شیبہ: 100/13۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَاكِثُونَ﴾ قَالَ الْأَعْمَشُ: نُبِّئْتُ أَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَبَيْنَ إِجَابَةِ مَالِكٍ إِيَّاهُمْ أَلْفَ عَامٍ، قَالَ: فَيَقُولُونَ: ادْعُوا رَبَّكُمْ فَلَا أَحَدَ خَيْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَيَقُولُونَ: ﴿رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ﴾ قَالَ: فَيُجِيبُهُمْ ﴿اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ﴾ قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ يَئِسُوا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ، وَعِنْدَ ذَلِكَ يَأْخُذُونَ فِي الزَّفِيرِ وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ .))

مالک (داروغہ جہنم) کو بلاؤ پھر کہیں گے: ''اے مالک تمھارا رب ہمارا فیصلہ کر دے آپ نے فرمایا: وہ انھیں جواب دے گا تم (اسی کے اندر) رہنے والے ہو۔ (الزخرف: 77)اعمش کہتے ہیں: مجھے بتایا گیا ہے کہ ان کے بلانے اور مالک کے انھیں جواب دینے کے درمیان ایک ہزار سال کا وقفہ ہوگا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر وہ کہیں اپنے رب کو پکارو، تمھارے رب سے بہتر کوئی نہیں ہے تو وہ کہیں گے: ''اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی (واقعی) ہم گمراہ تھے اے ہمارے پروردگار! ہمیں یہاں سے نکال لے اب بھی ہم ایسا ہی کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔'' (المومنون: 106،107) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو جواب دے گا: ''پھٹکارے ہوئے یہیں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔'' (المومنون: 108) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس وقت یہ بھلائی سے نا امید ہو جائیں گے اور اسی وقت وہ گدھے کی چیخنے اور حسرت و ہلاکت کو پکارنے لگیں گے۔''

توضیح:...... ❶ ضریع: یہ ایک کانٹے دار درخت ہوتا ہے جسے خشک ہونے پر جانور بھی کھانا پسند نہیں کرتے۔ تفسیر احسن البیان تفسیر سورۃ الغاشیہ آیۃ 6۔

❷ کلالیب: کلاب کی جمع ہے۔ دار تین نوک والی لوہے کی سلاخ جو کسی چیز کو لٹکانے یا پھنسی ہوئی چیز کو نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ عرب لوگ اس پر گوشت وغیرہ لٹکایا کرتے تھے۔ لیکن یہاں ایسی چیز کے لیے بطورِ استعارہ استعمال ہوا ہے جس سے اہلِ جہنم کو پانی دیا جائے گا۔ (ع م)

وضاحت:...... عبداللہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: لوگ اس حدیث کو مرفوع بیان نہیں کرتے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اعمش سے بواسطہ شمر بن عطیہ، شہر بن حوشب سے ام الدرداء کے ذریعے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ان کا قول مروی ہے اور مرفوع نہیں ہے۔ نیز قطبہ بن عبدالعزیز محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

2587۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ............

(2587) ضعیف: مسند احمد: 88/3۔ ابو یعلی: 1367۔ حاکم: 395/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ﴿وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ﴾ قَالَ: ((تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَّى تَبْلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ.))

سیّدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اللہ کے فرمان): ''اور وہ وہاں بدشکل بنے ہوئے ہوں گے۔'' (المومنون: 104) کے بارے میں فرمایا: آگ اسے بھونے گی تو اس کا اوپر والا ہونٹ اوپر کو بڑھ جائے گا، حتیٰ کہ وہ اس کے سر کے درمیان میں پہنچ جائے گا اور نیچے والا ہونٹ لٹک کر اس کی ناف تک آ جائے گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

اور ابو الہیثم کا نام سلیمان بن عمرو بن عبدالعتواری ہے یہ یتیم تھے اور ابوسعید رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے۔

6..... بَابٌ: فِي بُعْدِ قَعْرِ جَهَنَّمَ

جہنم کے گڑھے کی گہرائی

2588۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي..........

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هٰذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ هِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا أَوْ قَعْرَهَا.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر اتنا سا سیسہ، آپ نے سر (کی کھوپڑی) ❶ کی طرف اشارہ کیا، آسمان سے زمین کی طرف چھوڑا جائے اور یہ پانچ سو سال کی مسافت ہے تو یہ رات سے پہلے زمین میں آ جائے اور اگر اسے سلسلہ ❷ کی چوٹی سے چھوڑا جائے تو یہ چالیس سال تک دن رات اس کے گڑھے یا تہہ میں پہنچنے سے پہلے چلتا رہے۔''

توضیح:...... ❶ الجمجمة: پورے سر اور سر کی کھوپڑی کو بھی الجمجمة کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع جمجم اور جَمَاجم آتی ہے یعنی سیسہ جو ایک دھات ہے اس کا سر جتنا گولہ مراد ہے۔

❷ سلسلة: لغوی معنی زنجیر ہے۔ زنجیر کا ذکر قرآن میں ہے۔ ﴿ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا﴾ یا اس سے مراد جہنم کا گڑھا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند حسن صحیح ہے اور سعید بن یزید مصر کے رہنے والے تھے۔ ان سے لیث بن سعد اور دیگر ائمہ کرام نے روایت کی ہے۔

(2588) ضعیف: مسند احمد: 2/197۔ حاکم: 2/438۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

تمہاری یہ (دنیا کی) آگ جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے

2589۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَارُكُمْ هَـذِهِ الَّتِي تُوقِدُونَ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ)) قَالُوا: وَاللهِ! إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تمھاری یہ آگ جسے بنو آدم جلاتے ہیں یہ جہنم کی گرمی کا سترواں حصہ ہے۔“ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! (جلانے کے لیے تو) یہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ انہتر (69) حصوں کے ساتھ برتری لے گئی ہے ہر حصہ اس کی گرمی کی طرح ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ کے بھائی ہیں ان سے وہب نے بھی روایت کی ہے۔

8..... بَابٌ: مِنْهُ فِي صِفَةِ النَّارِ أَنَّهَا سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ

جہنم کی آگ سیاہ اور تاریک ہے۔

2590۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ......

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَارُكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، لِكُلِّ جُزْءٍ مِنْهَا حَرُّهَا.))

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تمھاری (دنیا کی) یہ آگ جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔ ہر حصے کی اتنی ہی (تپش اور) گرمی ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو سعید رضی اللہ عنہ کی سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2591۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَـنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أُوقِدَ عَلَى النَّارِ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى احْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ، ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”(جہنم کی) آگ کو ایک ہزار سال بھڑکایا گیا حتیٰ کہ وہ سرخ ہوگئی، پھر اسے ایک ہزار سال دہکایا گیا حتیٰ کہ وہ سفید ہوگئی پھر اسے دھکایا گیا یہاں تک وہ سیاہ ہوگئی پس یہ سیاہ (اور)

(2589) مسلم: 8/149۔ بخاری: 4/147۔ موطا مالك: 2098.

(2590) صحيح بما قبله: ابو يعلى: 1334. (2591) ضعيف: ابن ماجه: 4320.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُظْلِمَةٌ .))

تاریک ہے۔"

وضاحت:...... ابوعیسیٰ کہتے ہیں: ہمیں سوید بن نصر نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبداللہ بن مبارک نے شریک سے انھوں نے عاصم سے ابو صالح یا کسی اور آدمی کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے جسے مرفوع ذکر نہیں کیا گیا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی موقوف حدیث زیادہ صحیح ہے اور میں یحییٰ بن ابی بکیر کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا جس نے اسے شریک سے مرفوع ذکر کیا ہو۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ لِلنَّارِ نَفَسَيْنِ وَمَا ذُكِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ
جہنم دو سانس لیتی ہے نیز موحدین اس سے نکل آئیں گے

2592۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا وَقَالَتْ: أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ: نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ . فَأَمَّا نَفَسُهَا فِي الشِّتَاءِ فَزَمْهَرِيرٌ، وَأَمَّا نَفَسُهَا فِي الصَّيْفِ فَسَمُومٌ .))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہنم نے اپنے رب سے شکایت کی، کہنے لگی: میرے بعض حصوں نے بعض کو کھا لیا ہے تو اس (اللہ) نے اس کے لیے دو سانس بنا دیے ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں، سردی میں اس کا سانس سردی (کا باعث) ہوتا ہے اور گرمی میں اس کا سانس تپش (کا باعث) ہوتا ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کئی طرق سے مروی ہے۔ مفضل بن صالح محدثین کے نزدیک حافظ نہیں ہیں۔

2593۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ۔ قَالَ هِشَامٌ: ((يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ)) وَقَالَ شُعْبَةُ: ((أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ۔ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہشام نے (اپنی روایت میں) یہ کہا ہے کہ جہنم سے نکل آئیں گے اور شعبہ نے ذکر کیا ہے انھیں جہنم سے نکال لاؤ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی بھلائی ہے۔ (اے فرشتو) جہنم سے اس شخص کو بھی نکال لو جس

(2592) بخاری: 537۔ مسلم: 617۔ ابن ماجہ: 4319.

(2593) بخاری: 17/1۔ مسلم: 123/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ، أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً)) و قَالَ شُعْبَةُ: مَا يَزِنُ ذُرَةً مُخَفَّفَةً .

نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی بھلائی ہے، جہنم سے اس شخص کو نکال لو جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اور اس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہے۔'' شعبہ نے کہا ہے جو ذرہ ❶ کے برابر ہے (راء کی تخفیف کے ساتھ۔

توضیح:...... ❶ ذال کے اوپر زبر اور پیش دونوں پڑھی جا سکتی ہیں اور راء کو بغیر شد کے پڑھا جائے گا تو اس سے مراد جوار ہوگی جو کہ ایک فصل کا دانہ ہوتا ہے فارسی اسے میں ارزن کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں جابر، ابوسعید اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2594۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ..........

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَقُولُ اللّٰهُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ .))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرمائے گا: جہنم سے (ہر) اس شخص کو نکال لو جس نے مجھے ایک دفعہ (بھی) یاد کیا تھا یا کسی بھی جگہ مجھ سے ڈرا تھا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

10..... بَابُ مِنْهُ قِصَّةُ اٰخِرِ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا
جہنم سے سب سے آخر میں نکلنے والے آدمی کا قصہ

2595۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ)) قَالَ: ((فَيُقَالُ لَهُ: انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ)) قَالَ:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک میں جہنم سے سب سے آخر میں نکلنے والے آدمی کو خوب جانتا ہوں یہ وہ آدمی ہے جو اس سے گھٹنوں کے بل نکلے گا تو کہے گا: اے میرے پروردگار! لوگ اپنی اپنی جگہ لے چکے ہیں''، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کہا جائے گا:

(2594) ضعیف: الزهد لاحمد: 2164۔ حاکم: 70/1.

(2595) بخاری: 6571۔ مسلم: 186۔ ابن ماجہ: 4339.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ)) قَالَ: ((فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ)) قَالَ: ((فَيَتَمَنَّى، فَيُقَالُ لَهُ: فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَعَشْرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا)) قَالَ: ((فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ)) قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

جنت کی طرف چلو، جنت میں داخل ہو جاؤ۔ آپ نے فرمایا: ''پھر وہ جنت میں جانے کے لیے چلے گا تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اپنی اپنی جگہ لے چکے ہیں۔ وہ واپس آ کر کہے گا: اے میرے پروردگار! لوگوں نے اپنی جگہیں لے لی ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''اس سے کہا جائے کیا تم اس زمانہ کو جانتے ہو جس میں تم تھے؟'' وہ کہے گا: جی ہاں، پھر اس سے کہا جائے گا: آرزو کرو۔ تو وہ آرزو کرے گا۔ کہا جائے گا: جو تم نے آرزو کی تمھارے لیے وہ بھی ہے، اور دنیا کا دس گنا بھی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ کہے گا: (اے اللہ!) تو بادشاہ ہونے کے باوجود مجھ سے مذاق کرتا ہے۔'' راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ (اس قدر) ہنسے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2596۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ..........

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ، يُؤْتَى بِرَجُلٍ فَيَقُولُ: سَلُوا عَنْ صِغَارِ ذُنُوبِهِ وَاخْبَئُوا كِبَارَهَا، فَيُقَالُ لَهُ: عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ: فَيُقَالُ لَهُ: فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ لَقَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ مَا أَرَاهَا هَا هُنَا)) قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اس شخص کو خوب پہچانتا ہوں جو جہنمیوں میں سے سب سے آخر میں جہنم سے نکلنے والا اور جنت میں سب سے آخر میں جانے والا جنتی ہے۔ ایک آدمی کو لایا جائے گا پھر (اللہ) فرمائے گا: اس سے اس کے چھوٹے گناہوں کے بارے میں پوچھو اور اس کے کبیرہ گناہ چھپا لو، اس سے کہا جائے گا: تم نے فلاں فلاں دن یہ یہ کام کیا تھا؟ تم نے فلاں فلاں دن یہ یہ کام کیا تھا؟ تم نے فلاں فلاں دن ایسے ایسے کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: پھر اس سے کہا جائے گا: تمھارے لیے ہر برائی کی جگہ نیکی ہے تو وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! میں نے کچھ ایسے کام بھی کیے تھے جو مجھے یہاں نظر نہیں آ رہے۔ راوی کہتے

(2596) مسلم: 190۔ مسند احمد: 157/5۔ بیہقی: 190/10.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2597۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا فِيهَا حُمَمًا ثُمَّ تُدْرِكُهُمُ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُونَ وَيُطْرَحُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ: فَيَرُشُّ عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ .))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اہلِ توحید میں سے کچھ لوگوں کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ اس میں کوئلے بن جائیں گے، پھر انھیں رحمتِ الٰہی آ پہنچے گی تو انھیں نکال کر جنت کے دروازوں پر پھینک دیا جائے گا، پھر جنت والے ان پر پانی چھڑکیں گے تو وہ ایسے اگیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں گھاس اگتی ہے۔ [1] چنانچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔"

توضیح:...... (1) الغثاء: سیلاب جو بھی گھاس پھونس بہا کر لائے اسے غثاء کہا جاتا ہے۔ اور حمالة السیل یا حمیل السیل بھی اس کوڑے کرکٹ کو کہا جاتا ہے جو سیلاب کے بہاؤ کے ساتھ آئے، چنانچہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ گھاس یا کسی اور چیز کے دانے جو سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں ہوتے ہیں ان کا پودا بہت جلد نمودار ہو جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ بھی بہت جلدی سے ٹھیک ہو جائیں گے۔ (ع م)

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

2598۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ)) قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ شَكَّ فَلْيَقْرَأْ ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ .

سیّدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جہنم سے (ہر) وہ شخص نکل آئے گا جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی ایمان ہوا۔" ابوسعید فرماتے ہیں: جسے شک ہو اسے (یہ آیت) پڑھنی چاہیے: "بے شک اللہ تعالیٰ ایک ذرہ کے برابر بھی ظلم نہیں کرے گا۔" (النسآء: 40)

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2597) صحيح: مسند احمد: 301/3.

(2598) بخاري: 22۔ مسلم: 183۔ ابن ماجه: 60۔ نسائي: 5010.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2599۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَنْعُمَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا فَقَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَخْرِجُوهُمَا، فَلَمَّا أُخْرِجَا قَالَ لَهُمَا: لِأَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ صِيَاحُكُمَا؟ قَالَا: فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا: قَالَ إِنَّ رَحْمَتِي لَكُمَا أَنْ تَنْطَلِقَا فَتُلْقِيَا أَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ، فَيَنْطَلِقَانِ فَيُلْقِي أَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا، وَيَقُومُ الْآخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا أَلْقَى صَاحِبُكَ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي، فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ: لَكَ رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں داخل ہونے والوں میں سے دو آدمیوں کی چیخیں بہت بلند ہوں گی تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائیں گے: ان دونوں کو نکال دو۔ جب انھیں نکالا جائے گا تو اللہ ان سے پوچھے گا: کس وجہ سے تمھاری چیخیں بلند تھیں؟ وہ دونوں کہیں گے: یہ کام ہم نے اس لیے کہ تو ہم پر رحم کردے، اللہ فرمائے گا: تمھارے لیے میری رحمت یہی ہے کہ تم جاؤ اور اپنے آپ کو اسی آگ میں گرا دو جہاں تم تھے۔ وہ دونوں چلیں گے پھر ان میں سے ایک اپنے آپ کو (اس میں) گرا دے گا تو اللہ اس پر اس (آگ) کو ٹھنڈی اور سلامتی بنا دے گا اور دوسرا کھڑا ہو جائے گا وہ اپنے آپ کو نہیں گرائے گا۔ تو اللہ عزوجل اسے کہیں گے: تمھیں اپنے آپ کو گرانے سے کس چیز نے روکا؟ جس طرح تمھارے ساتھی نے چھلانگ لگائی ہے، تو وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! مجھے امید ہے کہ تو مجھے نکالنے کے بعد اس (آگ) میں دوبارہ نہیں بھیجے گا، تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے فرمائیں گے؛ تمھارے لیے تمھاری امید (کے مطابق جنت دی جاتی) ہے چنانچہ وہ دونوں اللہ کی رحمت سے اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند ضعیف ہے کیوں کہ یہ رشدین بن سعد سے مروی ہے اور رشدین بن سعد اہل حدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔ اس نے روایت بھی ابن انعم سے کی ہے اور یہ افریقی ہے، جب کہ محدثین کے نزدیک افریقی بھی ضعیف ہے۔

2600۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ..........

(2599) ضعیف: العلل المتناهیه: 1566۔ (2600) بخاری: 6566۔ ابوداود: 4740۔ ابن ماجه: 4315۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّونَ .))

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں سے ایک قوم میری شفاعت کے ساتھ جہنم سے نکلے گی انھیں جہنمیوں کا نام ہی دیا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو رجاء العطاردی کا نام عمران بن تیم ہے۔ انھیں ابن ملحان بھی کہا جاتا ہے۔

2601۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا .))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے جہنم جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی کہ جس سے (ڈر کر) بھاگنے والا سو جائے۔ اور جنت جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی جسے تلاش کرنے والا سو جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم یحیٰی بن عبیداللہ سے ہی جانتے ہیں اور یحیٰی بن عبیداللہ اکثر محدثین کے نزدیک ضعیف ہے اس کے بارے میں شعبہ نے جرح کی ہے۔

اور یحیٰی بن عبیداللہ بن موہب مدینہ کے رہنے والے تھے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ
جہنم میں زیادہ تعداد عورتوں کی ہوگی

2602۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ..........

سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ .))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے جنت میں دیکھا تو میں نے اس کے رہنے والے زیادہ تر فقراء دیکھے اور میں نے جہنم میں دیکھا تو میں نے اس کی اکثریت عورتوں کی دیکھی۔''

2603۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَوْفٌ هُوَ ابْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ..........

(2601) حسن: حلیه: 178/8۔ الزهد لابن مبارك: 27.

(2602) مسلم: 2737۔ مسند احمد: 234/1.

(2603) بخاری: 3231۔ مسند احمد: 429/4۔ طیالسی: 833.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ.))

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے جہنم میں دیکھا تو میں نے اس کی اکثریت عورتوں کی دیکھی اور میں نے جنت میں جھانکا تو اس کی اکثریت فقراء کی دیکھی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسی طرح ہی عوف نے ابو رجاء کے ذریعے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اور ایوب نے ابو رجاء کے ذریعے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اور دونوں سندوں میں کوئی اعتراض نہیں ہے اور ہوسکتا ہے کہ ابو رجاء نے دونوں صحابہ سے سنا ہو۔ نیز عوف کے علاوہ دیگر لوگوں نے اس حدیث کو بواسطہ ابو رجاء، سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

12..... بَابُ صِفَةِ أَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قیامت کے دن سب سے کم عذاب والا جہنمی کیسا ہوگا

2604۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ.........

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ.))

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم والوں میں سے سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا، جس کے پیروں کے تلووں (1) میں دو انگارے رکھے جائیں گے ان (کی وجہ) سے اس کا دماغ کھولے گا۔''

توضیح:...... (1) أَخْمَص: پاؤں کا تلوا، وہ حصہ جو زمین پر نہیں لگتا۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 302۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں ابو ہریرہ، عباس بن عبدالمطلب اور ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

13..... بَابُ مَنْ هُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَنْ هُمْ أَهْلُ النَّارِ
کون جنتی ہیں اور کون جہنمی

2605۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ:.........

سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ

سیدنا حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''خبردار! کیا میں

(2604) بخاري: 6561۔ مسلم: 213.

(2605) بخاري: 4918۔ مسلم: 2853۔ ابن ماجه: 4116.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِأَهْلِ الْجَنَّةِ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ.))

تمھیں جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر کمزور جسے لوگ حقیر سمجھیں (لیکن) اگر وہ اللہ پر قسم اٹھا لے تو اللہ اسے بری کر دیتا ہے، خبردار! کیا میں تمھیں جہنمی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں ہر سرکش، بخیل اور متکبر (جہنمی ہے)۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

❀ قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار زنجیروں سے جکڑ کر لایا جائے گا۔ ہر زنجیر کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔
❀ جہنم کی گہرائی ستر ہزار سال کی مسافت سے بھی زیادہ ہے۔
❀ جہنمیوں کے اجسام بہت بڑے ہو جائیں گے حتیٰ کہ ایک احد پہاڑ کی طرح ہوگی۔
❀ جہنمیوں کا مشروب گرم کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہوگا اور کھانے کے لیے تھوہر اور حلق میں اٹکنے والا کھانا دیا جائے گا۔
❀ جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے ستر گنا سخت ہے۔
❀ دنیا کی گرمی بھی جہنم کی سانس کا نتیجہ ہے۔
❀ بالآخر جہنم سے اہلِ توحید کو نکال لیا جائے گا۔
❀ جہنم میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔
❀ بخیل، سرکش اور متکبر کے لیے جہنم کی وعید سنائی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......38

اَبْوَابُ الْإِيمَانِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی ایمان کے فضائل ومسائل

39 احادیث 18 ابواب کے اس عنوان میں آپ پڑھیں گے کہ:

❀ ایمان اور اسلام کیا ہیں؟

❀ ایمان کیسا ہوتا ہے؟

❀ ایمان کی علامتیں کیا ہیں؟

❀ منافق کون ہوتا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

جب تک لوگ لا الٰہ الا اللہ نہ کہیں مجھے ان سے لڑنے کا حکم ہے

2606۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (کافر) لوگوں سے لڑوں حتیٰ کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہہ دیں، جب وہ یہ کہہ دیں گے (تو) انھوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال بچا لیے، سوائے اس (اسلام) کے حق ❶ کے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔''

توضیح:...... ❶ حق اسلام: اسلام کے تین حق ہیں: جن کی بناء پر کسی مسلمان کو قتل کیا جائے گا: (۱) قاتل کو قصاص میں۔ (۲) شادی شدہ زانی۔ (۳) اسلام سے مرتد ہو جانے والا۔

وضاحت:...... اس بارے میں جابر، ابوسعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2607۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ كَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ: كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ))؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الزَّكَاةِ وَالصَّلَاةِ، وَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بعد خلیفہ بن گئے تو عرب سے جس نے کفر کرنا تھا کیا، تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوبکر سے کہا: آپ لوگوں سے لڑائی کیسے کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتیٰ کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہہ دیں اور جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنے مال اور اپنی جان کو بچا لیا، سوائے اس (اسلام) کے حق کے، اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔'' تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کرنے والے سے ضرور لڑائی کروں گا۔ بے شک زکوٰۃ

(2606) بخاری: 2946۔ مسلم: 21۔ ابوداود: 2640۔ ابن ماجہ: 3927۔ نسائی: 3090۔

(2607) بخاری: 1399۔ مسلم: 20۔ ابوداود: 1556۔ نسائی: 3091، 3094۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ مجھے اونٹ یا بکری کا وہ بچہ بھی دینے سے انکار کریں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں اس انکار پر ان سے لڑائی کروں گا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے تو یہی دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کے سینے کو (مانعین زکوٰۃ سے) لڑائی کرنے کے لیے کھول دیا تھا پھر میں بھی جان گیا کہ یہی حق ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز شعیب بن ابی حمزہ نے بھی زہری سے بواسطہ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔ جب کہ عمران القطان نے اس حدیث کو معمر سے بواسطہ زہری سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ذریعے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لیکن یہ حدیث خطا ہے عمران کی معمر سے روایت میں اختلاف ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ))

نبی ﷺ کا فرمان: مجھے ان کے لا الٰہ الا اللہ کہنے اور نماز قائم کرنے تک سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے

2608۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنْ يَسْتَقْبِلُوا قِبْلَتَنَا وَيَأْكُلُوا ذَبِيحَتَنَا وَأَنْ يُصَلُّوا صَلَاتَنَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ.))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتیٰ کہ وہ گواہی دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور وہ ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں، ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں، چنانچہ جب وہ یہ کام کر لیں گے تو ہمارے اوپر ان کے خون اور مال حرام ہو گئے سوائے اسلام کے حق کے، ان کے لیے وہی کچھ ہوگا جو مسلمانوں کے لیے ہے اور ان کے ذمہ وہی کام ہوں گے جو مسلمانوں کے ذمہ ہیں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں معاذ بن جبل اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اسے یحییٰ بن ایوب نے بھی بواسطہ حمید انس رضی اللہ عنہ سے ایسے

(2608) بخاری: 392۔ ابوداود: 2641۔ نسائی: 3966، 3969۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت کیا ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ
اسلام (کی عمارت) کو پانچ چیزوں پر بنایا گیا ہے

2609۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج۔"

وضاحت:...... اس بارے میں جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی طرق سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی مروی ہے نیز سعید بن خمس محدثین کے نزدیک ثقہ راوی ہیں۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابوکریب نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں وکیع نے حنظلہ بن ابی سفیان الجمحی سے انھوں نے عکرمہ بن خالد المخزومی سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث (بھی) حسن صحیح ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي وَصْفِ جِبْرِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ الْإِيمَانَ وَالْإِسْلَامَ
جبریل کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان اور اسلام کی صفات بیان کرنا

2610۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ..........

عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ قَالَ: فَخَرَجْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَقُلْنَا: لَوْ لَقِينَا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا أَحْدَثَ

یحییٰ بن یعمر (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: تقدیر کے بارے میں سب سے پہلے معبد الجہنی نے بات کی تھی، کہتے ہیں: میں اور حمید بن عبدالرحمن الحمیری نکلے یہاں تک کہ ہم مدینہ میں پہنچے ہم نے کہا: کاش ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی صحابی مل جائے تو ہم اس سے ان لوگوں کی بدعات کے بارے میں پوچھ لیں، چنانچہ ہم

(2609) بخاری: 8۔ مسلم: 16۔ نسائی: 5001۔

(2610) مسلم: 8۔ ابوداود: 4695۔ ابن ماجہ: 63۔ نسائی: 4990۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَالَ: فَلَقِينَاهُ، يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ خَارِجٌ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ: فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ وَيَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ، وَأَنَّ الْأَمْرَ أُنُفٌ، قَالَ: فَإِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بُرَآءُ، وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا قُبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ، فَقَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَلْزَقَ رُكْبَتَهُ بِرُكْبَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: ((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ)) قَالَ: فَمَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: ((شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ)) قَالَ: فَمَا الْإِحْسَانُ؟ قَالَ: ((أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)) قَالَ: فِي كُلِّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ: صَدَقْتَ، قَالَ: فَتَعَجَّبْنَا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے وہ مسجد سے نکل رہے تھے، راوی کہتے ہیں: میں اور میرے ساتھی نے انھیں گھیر لیا، مجھے یقین تھا کہ میرا ساتھی بھی مجھے ہی بات کرنے کا کہے گا، تو میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! بے شک کچھ لوگ قرآن بھی پڑھتے ہیں اور علم بھی حاصل کرتے ہیں (لیکن) ان کا کہنا ہے کہ تقدیر (کچھ بھی) نہیں ہے اور ہر کام نیا ہوتا ہے (یعنی پہلے سے لکھا نہیں گیا) انھوں نے فرمایا: جب تم ان لوگوں سے ملو تو انھیں بتانا کہ میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے نام کی عبداللہ قسم اٹھایا کرتا ہے اگر ان میں سے کوئی شخص احد (پہاڑ) کے برابر سونا بھی خرچ کر دے تو یہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا، جب تک وہ تقدیر کی بھلائی یا برائی پر ایمان نہ لے آئے۔ راوی کہتے ہیں: پھر انھوں نے بیان کرتے ہوئے ذکر کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ بہت زیادہ سفید کپڑوں اور بہت سیاہ بالوں والا ایک آدمی آیا اس پر سفر کے آثار نظر نہیں آتے تھے اور نہ ہی ہم میں سے کوئی شخص اسے جانتا تھا، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اپنا گھٹنا آپ علیہ السلام کے گھٹنے سے ملا لیا، پھر کہنے لگا: اے محمد! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ کہ تم اللہ اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے پیغمبروں، آخرت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو۔'' اس نے کہا: اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔'' اس نے کہا: احسان (نیکی) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کہ تم اللہ کی عبادت (اس طرح) کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو پھر اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ: فَمَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: ((مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ)) قَالَ: فَمَا أَمَارَتُهَا؟ قَالَ: ((أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ أَصْحَابَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ)) قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلَاثٍ فَقَالَ: ((يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنْ السَّائِلُ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ.))

تمھیں دیکھتا ہے۔'' عمر کہتے ہیں: وہ (سوال کرنے والا) ہر دفعہ آپ سے کہتا: آپ نے سچ فرمایا ہے۔ کہتے ہیں: ہم نے اس سے تعجب کیا کہ آپ علیہ السلام سے سوال بھی کر رہا ہے اور آپ کی تصدیق بھی کر رہا ہے۔ (پھر) اس نے کہا: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔'' اس نے کہا اس کی نشانیاں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(نشانیاں یہ ہیں) کہ لونڈی اپنے آقا کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ ننگے پاؤں، ننگے بدن والے محتاج، بکریاں چرانے والے عمارتوں میں ایک دوسرے پر لمبی عمارتیں بنانے میں بڑھیں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر اس کے تین دن بعد نبی ﷺ مجھے ملے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اے عمر! کیا تم جانتے ہو کہ وہ سائل کون تھا؟ وہ جبریل تھے جو تمھیں تمھارے دین کے کام سکھانے آئے تھے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں احمد بن محمد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابن مبارک نے کہمس بن حسن سے اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

ہمیں محمد بن مثنیٰ نے بھی معاذ بن معاذ سے بواسطہ کہمس اسی سند کے ساتھ ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔

اس بارے میں طلحہ بن عبیداللہ، انس بن مالک اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے اور کئی اسناد کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی مروی ہے۔ نیز یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ذریعے بھی نبی ﷺ سے مروی ہے لیکن صحیح وہی ہے جو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بواسطہ عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِضَافَةِ الْفَرَائِضِ إِلَى الْإِيمَانِ
فرائض کی نسبت ایمان کی طرف ہے

2611۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: إِنَّا هَذَا الْحَيَّ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو انھوں نے عرض کی: اس قبیلہ

(2611) بخاری: 53۔ مسلم: 17۔ ابوداود: 3692۔ نسائی: 5031۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَرَامِ، فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا، فَقَالَ: آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ: الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ، ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمْسَ مَا غَنِمْتُمْ.

ربیعہ کی وجہ سے ہم صرف حرمت والے مہینے میں ہی آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ آپ ہمیں کوئی حکم دے دیجیے جسے ہم آپ سے لے کر اپنے پیچھے والے لوگوں کو دعوت دے سکیں، تو آپ نے فرمایا: ''میں تمھیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اللہ کے ساتھ ایمان لانا پھر ان کے لیے تفسیر بھی کی؛ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں اور میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور یہ کہ تمھیں جو غنیمت ملے اس کا پانچواں حصہ (بیت المال میں) دو۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں حماد بن زید نے ابو جمرہ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو جمرہ الضبعی کا نام نصر بن عمران ہے اور شعبہ نے بھی نصر بن عمران سے ایسے ہی روایت کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کیا ہے؟ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔'' پھر وہی حدیث ذکر کی۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) میں نے قتیبہ بن سعید سے سنا وہ فرما رہے تھے: میں نے ان چار فقہاء سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا: مالک بن انس، لیث بن سعد، عباد بن عباد المہلبی اور عبدالوہاب ثقفی رحمہم اللہ۔ قتیبہ کہتے ہیں: ہم چاہتے تھے کہ ہر دن ہم عباد بن عباد سے دو حدیثیں لے کر آئیں۔ نیز عباد بن عباد، مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تھے۔

6..... بَابٌ: فِي اسْتِكْمَالِ الْإِيمَانِ وَالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ
ایمان کا کامل ہونا اور اس کی کمی و بیشی کا بیان

2612۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ.))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین وہ شخص ہے جو ان میں سے اچھے اخلاق والا اور اپنی بیوی کے ساتھ بہت نرمی کرنے والا ہو۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ

(2612) ضعیف: مسند احمد: 47/6- ابن ابی شیبہ: 515/8.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہم ابوقلابہ کا عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع کرنا نہیں جانتے۔ نیز ابوقلابہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضیع (لے پالک) کے ذریعے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے علاوہ اور احادیث روایت کی ہیں۔

ابوقلابہ کا نام عبداللہ بن زید الجرمی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابن ابی عمر نے بتایا کہ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں ایوب السختیانی نے ابوقلابہ کا تذکرہ کیا تو کہنے لگے: اللہ کی قسم وہ عقل مند فقہاء میں سے تھے۔

2613۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هُرَيْمُ بْنُ مِسْعَرٍ الْأَزْدِيُّ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ فَوَعَظَهُمْ ثُمَّ قَالَ: ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ)) فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِكَثْرَةِ لَعْنِكُنَّ)) يَعْنِي وَكُفْرِكُنَّ الْعَشِيرَ قَالَ: ((وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذَوِي الْأَلْبَابِ وَذَوِي الرَّأْيِ مِنْكُنَّ)) قَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: وَمَا نُقْصَانُ دِينِهَا وَعَقْلِهَا؟ قَالَ: ((شَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ مِنْكُنَّ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ وَنُقْصَانُ دِينِكُنَّ الْحَيْضَةُ، فَتَمْكُثُ إِحْدَاكُنَّ الثَّلَاثَ وَالْأَرْبَعَ لَا تُصَلِّي))؟

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا، انھیں وعظ کیا تو فرمایا: ”اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو تم جہنم والوں میں زیادہ ہو۔“ تو ان میں سے ایک عورت کہنے لگی: اے اللہ کے رسول کس لیے؟ آپ نے فرمایا: ”تمھارے زیادہ لعنت کرنے کی وجہ سے، یعنی تمھاری خاوند کی ناشکری کرنے کی وجہ سے، میں نے تم (عورتوں) سے بڑھ کر عقل و دین کی کمی والا، عقل مندوں اور سمجھ دار لوگوں پر غالب آ جانے والا کوئی نہیں دیکھا۔“ ان میں سے ایک عورت نے کہا: اس کے دین اور عقل میں کمی کیا ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”تم میں سے دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی (کے برابر) ہے۔ اور تمھارے دین کی کمی حیض (کی وجہ سے) ہے ایک عورت تین چار دن نماز نہیں پڑھتی۔“

وضاحت:...... اس بارے میں ابوسعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2614۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ...

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(2613) صحیح: مسلم: 80۔ ابن خزیمہ: 000۔

(2614) بخاری: 9۔ مسلم: 35۔ ابوداود: 4676۔ ابن ماجہ: 57۔ نسائی: 5004۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.))

فرمایا: ''ایمان کے تہتر 73 سے زیادہ ❶ دروازے ہیں سب سے کم درجہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا اور سب سے بلند لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے۔''

توضیح:...... ❶ بِضْعٌ: کا لفظ تین سے نو تک بولا جاتا ہے یعنی کم از کم تین اور زیادہ سے نو۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سہل بن ابی صالح نے بھی عبداللہ بن دینار سے بواسطہ ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی ہے۔ جب کہ عمارہ بن غزیہ نے اس حدیث کو بواسطہ ابوصالح، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان کے چونسٹھ دروازے ہیں۔''

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں یہ حدیث قتیبہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں بکر بن مضر نے عمارہ بن غزیہ سے انھوں نے ابوصالح سے بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ ((أَنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ))

حیا ایمان (کی شاخوں میں) سے ہے

2615۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ)) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ.

سالم (رحمہ اللہ) اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ اپنے بھائی کو حیا کرنے کی وجہ سے برا بھلا کہہ رہا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حیاء ایمان (کی شاخوں میں) سے (ایک شاخ) ہے۔'' احمد بن منیع نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا وہ حیاء کی وجہ سے اپنے بھائی کو ملامت کر رہا تھا۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں ابوہریرہ، ابوبکرہ اور ابوامامہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حُرْمَةِ الصَّلَاةِ

نماز کی عظمت

2616۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي

(2615) بخاری: 24۔ مسلم: 36۔

(2616) صحیح: ابن ماجہ: 3973۔ مسند احمد: 231/5۔ عبدالرزاق: 20303۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ....

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي عَنِ النَّارِ، قَالَ: ((لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللهُ عَلَيْهِ: تَعْبُدُ اللهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ)) ثُمَّ قَالَ: ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ)) قَالَ: ثُمَّ تَلَا ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿يَعْمَلُونَ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ كُلِّهِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟)) قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: ((رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ)) ثُمَّ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ؟)) قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ قَالَ: ((كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا)) فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ: ((ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ! وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَوْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ.))

سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا پھر ایک دن میں آپ کے قریب ہوگیا، ہم چل رہے تھے کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل اور جہنم سے دور کردے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے مجھ سے بہت بڑی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے، لیکن یہ اس شخص پر آسان ہے جس پر اللہ تعالیٰ آسان کردے۔ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کچھ شرک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو۔'' پھر آپ نے فرمایا: ''کیا میں بھلائی کے دروازوں کی طرف تمھاری راہ نمائی نہ کروں، روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور آدمی کا رات کے درمیان میں نماز پڑھنا۔'' راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ان لوگوں کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، آگے یَعْمَلُون تک پڑھا۔ (السجدہ: 16، 17) پھر آپ نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں تمام دین کے سرے، اس کے ستونوں اور اس کی کوہان کی بلندی کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دین کا سرا اسلام ہے، اس کے ستون نماز ہیں اور اس کی کوہان کی بلندی جہاد ہے۔'' پھر آپ نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں اس چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جس پر ان تمام چیزوں کا مدار ہے؟'' میں نے عرض کی: کیوں نہیں تب آپ نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا: ''اسے روک کر رکھنا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم جو باتیں کرتے ہیں کیا ان پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ''معاذ تیری ماں تجھے گم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائے! لوگوں کو (جہنم کی) آگ میں چہروں اور نتھنوں کے بل گھسیٹنے والی چیز ان کی زبانوں کی کاٹی ہوئی فصلوں کے علاوہ اور کیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2617۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ﴾ الْآيَةَ.

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (ایسے) آدمی کو دیکھو جو مسجد کا خیال رکھتا ہے تو اس کے لیے ایمان کی گواہی دو، بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اللہ کی مساجد کو وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔'' (التوبہ: 18)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْكِ الصَّلَاةِ

نماز چھوڑنا

2618۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ..........

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کفر اور ایمان کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔''

2619۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ، وَقَالَ: ((بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ أَوِ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.))

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں اسباط بن محمد نے اعمش سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے (اس میں یہ ہے کہ) آپ ﷺ نے فرمایا: ''(مومن) بندے اور شرک یا کفر کے درمیان (فرق) نماز چھوڑنا ہے۔''

(2617) ضعیف: ابن ماجہ: 802۔ مسند احمد: 3/68۔ دارمی: 1226۔

(2618) صحیح: مسلم: 82۔ ابوداود: 4678۔ ابن ماجہ: 1078۔ تحفۃ الاشراف: 2303۔

(2619) صحیح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسفیان کا نام طلحہ بن نافع تھا۔

2620۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ .))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(مسلمان) بندے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوالزبیر کا نام محمد بن مسلم بن تدرس ہے۔

2621۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ؛ ح: و حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ح: و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الشَّقِيقِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ .))

عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ (سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ عہد جو ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان ہے وہ ہے نماز ہے جس نے اسے چھوڑا یقیناً اس نے کفر کیا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں انس اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2622۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلَاةِ .

عبداللہ بن شقیق العقلی (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نماز کے علاوہ کسی عمل کے چھوڑنے کو کفر خیال نہیں کرتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابومصعب المدنی سے سنا وہ فرما رہے تھے: جو شخص یہ کہے کہ ایمان صرف قول کا نام ہے اس سے توبہ کروائی جائے اگر توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ اس کی گردن اتار دی جائے۔

(2620) صحيح بما قبله .

(2621) صحيح: ابن ماجه:1079۔ نسائي: 463 .

(2622) صحيح .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10..... بَابُ حَدِيثِ ((ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ))
وَحَدِيثِ ((ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ طَعْمَ الْإِيمَانِ))
حدیث: اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا اور حدیث جس میں یہ خصلتیں ہوں ان کی وجہ سے وہ ایمان کا مزہ چکھ لیتا ہے

2623۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ..........

عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.))

سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: ''اس شخص نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا جو اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کے اپنے نبی ہونے پر راضی ہوگیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2624۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ: طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ.))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین چیزیں جس میں ہوں وہ ان کی بدولت ایمان کا ذائقہ پا لیتا ہے، جس شخص کو اللہ اور اس کا رسول باقی تمام سے زیادہ محبوب ہوں، وہ کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے اور کفر سے اللہ نے اسے نجات دی ہے تو وہ اس میں لوٹنا ایسے ہی ناپسند کرے جیسے وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے قتادہ نے بھی بواسطہ انس بن مالک نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ لَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ
زنا کرتے وقت زانی مومن نہیں ہوتا

2625۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

(2623) صحیح: مسلم: 34۔ مسند احمد: 308/1۔ ابن حبان: 1694۔

(2624) بخاری: 16۔ مسلم: 34۔ ابن ماجہ: 4023۔ نسائی: 4987، 4989۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنَّ التَّوْبَةَ مَعْرُوضَةٌ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا لیکن توبہ (اللہ کے سامنے) پیش ہوسکتی ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عباس، عائشہ اور عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل ایک سائبان کی طرح اس کے سر پر آ جاتا ہے، پھر جب وہ اس عمل سے فارغ ہو جاتا ہے تو ایمان اس کی طرف واپس آ جاتا ہے۔''

ابو جعفر محمد بن علی سے مروی ہے کہ یہ خروج ایمان سے اسلام کی طرف ہوتا ہے۔

نیز کئی طرق سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے زنا اور چوری کے بارے میں فرمایا: ''جس نے ان میں سے کوئی کام کر لیا پھر اس پر حد لگ گئی تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گا، اور جس نے ان میں سے کوئی کام کیا پھر اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا تو یہ معاملہ اللہ کی طرف ہے اگر چاہے تو قیامت کے دن اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے بخش دے۔''

یہ حدیث علی بن ابی طالب، عبادہ بن صامت اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔

2626ـ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَاسْمُهُ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ......

عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا، فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ، فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ إِلَى شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ.))

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے حد والا گناہ کر لیا، پھر دنیا میں جلد ہی اس کی سزا مل گئی، تو اللہ تعالیٰ بہت عدل والا ہے وہ دوسری مرتبہ آخرت میں بھی اپنے بندے کو سزا نہیں دے گا اور جس نے حد والا کوئی گناہ کیا پھر اللہ نے اس پر پردہ رکھا اور اسے معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ بہت عزت والا ہے کہ اس کام میں رجوع کرے جس سے اس نے معاف کر دیا تھا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور اہلِ علم کا بھی یہی قول ہے ہم کسی عالم کو نہیں جانتے جس نے زنا، چوری اور شراب پینے کی وجہ سے کسی کو کافر کہا ہو۔

(2625) بخاری: 2435ـ مسلم: 57ـ ابو داود: 4689ـ ابن ماجہ: 3936ـ نسائی: 4872، 4870.

(2626) ضعیف: ابن ماجہ: 2604ـ دار قطنی: 215/3ـ حاکم: 445/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ ((الْمُسْلِمَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ))

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں

2627۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جسے لوگ اپنے خونوں اور اپنے مالوں پر امین سمجھیں۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مروی ہے کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا مسلمانوں میں کون سا آدمی افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ”جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔“

نیز اس بارے میں جابر، ابوموسیٰ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

2628۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.))

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوموسیٰ الاشعری رحمہ اللہ سے مروی نبی ﷺ کی یہ حدیث صحیح غریب حسن ہے۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا

اسلام اجنبی کے طور پر شروع ہوا دوبارہ اجنبی ہو جائے گا

2629۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ......

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ.))

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام اجنبی کے شروع ہوا اور دوبارہ اجنبی ہو جائے گا چنانچہ اجنبیوں کو مبارک ہو۔“

(2627) حسن صحیح: نسائی: 104/8۔ ابن حبان: 180۔ حاکم: 10/1.

(2628) تخریج کے لیے دیکھیں حدیث نمبر 2504۔

(2629) صحیح: ابن ماجہ: 3988۔ احمد: 298/1۔ دارمی: 2758.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... اس بارے میں سعید، ابن عمر، جابر، انس اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اسے حفص غیاث کے ذریعے ہی اعمش سے جانتے ہیں۔ اور ابو الاحوص کا نام عوف بن مالک بن نضلہ الجشمی ہے۔ نیز اسے بیان کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

2630۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ..........

حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مِلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الدِّينَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْحِجَازِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا، وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّينُ مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْأُرْوِيَّةِ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ، إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَيَرْجِعُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ الَّذِينَ يُصْلِحُونَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِي مِنْ سُنَّتِي .))

کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف بن زید بن ملحہ اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین حجاز کی طرف ایسے ہی سمٹ جائے گا جیسے سانپ اپنی بل کی طرف سمٹ جاتا ہے اور دین حجاز میں ایسے پناہ لے گا جیسے جنگلی بکری پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لیتی ہے، دین اجنبی کے طور پر شروع ہوا تھا اور دوبارہ اجنبی ہو جائے گا، اجنبیوں کو مبارک ہو، وہ لوگ جو اس چیز کی اصلاح کریں گے جسے میری سنت میں سے لوگوں نے بگاڑ دیا ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عَلَامَةِ الْمُنَافِقِ

منافق کی نشانی

2631۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اسے امانت دی جائے تو وہ خیانت کرے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث علاء کے طریق سے حسن غریب ہے۔ نیز یہ کئی طرق سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔

اس بارے میں عبداللہ بن مسعود، انس اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2630) ضعيف جدًا. (2631) بخاری: 33۔ مسلم: 59۔ نسائی: 5021.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں علی بن حجر نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں اسماعیل بن جعفر نے ابو سہل بن مالک سے انھوں نے اپنے باپ کے ذریعے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور ابو سہیل، امام مالک بن انس رحمہ اللہ کے چچا ہیں۔ ان کا نام نافع بن مالک بن ابی عامر الاصبحی الخولانی ہے۔

2632۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا وَإِنْ كَانَتْ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چار چیزیں جس میں ہوں وہ منافق ہوتا ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک خصلت اس میں ہو تو جب تک اسے چھوڑ نہ دے اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوتی ہے: وہ شخص جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے اور جب عہد کرے تو دھوکہ دے۔“

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اہل علم کے نزدیک اس سے عملی نفاق مراد ہے جب کہ نفاق تکذیب (اعتقادی نفاق) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہی تھا۔ اس بارے میں حسن بصری سے کچھ اس طرح ہی مروی ہے کہ نفاق کی دو قسمیں ہیں: (۱) عملی نفاق (۲) نفاق تکذیب۔ (ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں حسن بن علی الخلال نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبداللہ بن نمیر نے اعمش سے انھوں نے عبداللہ بن مرہ سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے۔

2633۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ.........

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ وَيَنْوِي أَنْ يَفِيَ بِهِ فَلَمْ يَفِ بِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ.))

سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی شخص وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہو پھر وہ اسے پورا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔“

(2632) بخاری: 34۔ مسلم: 58۔

(2633) ضعیف: ابوداؤد: 4995۔ بیہقی: 198/10

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔اس کی سند قوی نہیں ہے۔علی بن عبدالاعلیٰ تو ثقہ ہیں لیکن ابوالنعمان اور ابو وقاص مجہول راوی ہیں۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ
مسلمان کو گالی دینا نافرمانی ہے

2634۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قِتَالُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ .))

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کا اپنے (مسلمان) بھائی سے لڑائی کرنا کفر اور اسے گالی دینا نافرمانی (فسق) ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔اور کئی طرق سے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

2635۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .))

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کا (کسی کو) گالی دینا دینا نافرمانی اور اس کا (کسی مسلمان سے) لڑائی کرنا کفر ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اور اس حدیث میں ((قتالہ کفر)) سے دین اسلام سے خارج کرنے والا کفر مراد نہیں ہے، اس کی دلیل نبی ﷺ سے مروی حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا: ''جسے جان بوجھ کر قتل کیا گیا ہو تو مقتول کے ورثاء کو اختیار ہے اگر چاہیں تو (قصاصاً) قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو معاف کر دیں اور اگر قتل کرنا کفر ہوتا تو اسے بھی قتل کرنا واجب ہوتا۔''

نیز ابن عباس رضی اللہ عنہما طاؤس عطا اور دیگر علماء سے مروی ہے کہ ایک کفر، دوسرے کفر سے چھوٹا بھی ہوتا ہے (اسی طرح) فسق بھی ایک دوسرے سے چھوٹا ہوتا ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ رَمَى أَخَاهُ بِكُفْرٍ
جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہہ دے

2636۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى

(2634) صحیح: تخریج کے لیے حدیث نمبر 1983.

(2635) صحیح: 1983 کے تحت تخریج دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ..........

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَاعِنُ الْمُؤْمِنِ كَقَاتِلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَاتِلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِمَا قَتَلَ بِهِ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.))

سیّدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بندے پر اس کام میں نذر (پورا کر واجب) نہیں ہے جس کا وہ مالک ہی نہ ہو، مومن پر لعنت کرنے والا اسے قتل کرنے والے کی طرح ہے، جس نے کسی مومن کو کافر کہا وہ بھی اسے قتل کرنے والے کی طرح ہے اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ قتل کر لیا تو قیامت کے دن اللہ اس شخص کو اسی چیز کے ساتھ عذاب دے گا جس سے اس نے اپنے آپ کو قتل کیا تھا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوذر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2637۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان دونوں میں ایک اس (کفر) کے ساتھ لوٹتا ہے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور لوٹنے سے مراد اقرار کرنا ہے۔

17..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَمُوتُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
جو شخص اس حالت پر مرے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دیتا ہو

2638۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ..........

عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: مَهْلًا لِمَ تَبْكِي؟ فَوَاللّٰهِ! لَئِنْ اسْتُشْهِدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ، وَلَئِنْ شُفِّعْتُ

صنابحی روایت کرتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ مرض الموت میں تھے، تو میں رو پڑا، انھوں نے فرمایا: ٹھہرو کیوں رو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! اگر مجھ سے گواہی طلب کی گئی تو میں تمہارے حق میں ضرور گواہی دوں گا، اگر مجھے سفارش

(2636) بخاری: 6047۔ مسلم: 110۔

(2637) بخاری: 6104۔ مسلم: 60۔ ابوداود: 4687۔

(2638) صحیح: مسلم: 29۔ مسند احمد: 318/5۔ ابن حبان: 202۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَأَشْفَعَنَّ لَكَ ، وَلَئِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا وَسَوْفَ أُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ أُحِيطَ بِنَفْسِي ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ .))

کی اجازت ملی تو میں تمھارے لیے ضرور سفارش کروں گا اور اگر مجھ میں طاقت ہوئی تو میں تمھیں نفع ضرور پہنچاؤں گا، پھر فرمانے لگے: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث بھی سنی تھی جس میں تمھارے لیے بھلائی تھی میں نے وہ تمھیں بیان کر دی ہے سوائے ایک حدیث کے اور آج وہ بھی تمھیں بیان کر دیتا ہوں (کیوں کہ) میری جان کو گھیرا جا چکا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس شخص نے یہ گواہی دے دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کو حرام کر دیا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، جابر، ابن عمر اور زید بن خالد رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) میں نے ابن ابی عمر سے سنا وہ کہہ رہے تھے، ابن عیینہ فرماتے ہیں: محمد بن عجلان ثقہ اور مامون فی الحدیث ہیں۔

اور صنابحی ابوعبداللہ، عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہیں، امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ مروی ہے کہ امام زہری رحمہ اللہ سے نبی ﷺ کے فرمان: ''جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا وہ جنت میں چلا گیا'' کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا: یہ شروع اسلام میں فرائض اور احکامات ونواہی کے نازل ہونے سے پہلے تھا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہلِ علم کے نزدیک اس حدیث کی توجیہ یہ ہے کہ اہلِ توحید جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے اگرچہ انھیں جہنم کا عذاب ان کے گناہوں کے سبب ہوگا لیکن وہ وہاں ہمیشہ نہیں رہیں گے۔

نیز عبداللہ بن مسعود، ابوذر، عمران بن حصین، جابر بن عبداللہ، ابن عباس، ابوسعید الخدری اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جہنم سے اہل توحید میں سے کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔''

اسی طرح سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی اور دیگر تابعین سے بھی اور کئی اسناد کے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے اس آیت: ''کافر لوگ خواہش کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔'' (الحجر: 2) کی تفسیر میں مروی ہے کہ جب اہلِ توحید کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا تو کافر بھی خواہش کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

2639۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيِّ ثُمَّ الْحُبُلِيِّ قَالَ:............

(2639) صحیح: ابن ماجہ: 4300۔ مسند احمد: 213/2۔ ابن حبان: 225.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ: أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ؟ فَيَقُولُ: لَا، يَا رَبِّ؟ فَيَقُولُ: أَفَلَكَ عُذْرٌ؟ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ! فَيَقُولُ: بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً، فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتَخْرُجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَيَقُولُ: احْضُرْ وَزْنَكَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ؟ فَقَالَ: فَإِنَّكَ لَا تُظْلَمُ، قَالَ: فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ، وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک آدمی کو ساری مخلوق سے علیحدہ کرے گا پھر اس کے سامنے ننانوے رجسٹر ❶ پھیلائے گا ہر رجسٹر نظر کی انتہا تک ہوگا، پھر اللہ فرمائے گا: کیا تو اس میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے نگہبان کاتبین نے تجھ پر ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! نہیں، پھر اللہ فرمائے گا: کیا تمھارا کوئی عذر ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! نہیں۔ تو اللہ فرمائے گا: کیوں نہیں! ہمارے پاس تمھاری ایک نیکی ہے کیوں کہ آج تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پھر ایک کاغذ ❷ کا ٹکڑا لایا جائے گا، جس پر اشهد ان لا الـه الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله، لکھا ہوگا۔ اللہ فرمائے گا: اپنے اعمال کا وزن کراؤ۔ وہ کہے گا: اے میرے پروردگار کاغذ کے اس ٹکڑے کی ان رجسٹروں کے سامنے کیا حیثیت ہے؟ تو وہ فرمائے گا: تمھارے اوپر ظلم نہیں ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ان دفتروں کو ایک پلڑے میں اور اس کارڈ کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے گا تو وہ رجسٹر ہلکے اور وہ کاغذ کا ٹکڑا بھاری ہو جائے گا، اور اللہ کے نام سے کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔''

توضیح:...... ❶ سجل: رجسٹر وہ کتاب یا کاپی جس میں کوئی چیز بطورِ حفاظت لکھی جاتی ہے۔ اس کی جمع سجلات آتی ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 494۔

❷ بِطَاقَة: کارڈ، پرچہ رقعہ وغیرہ۔ القاموس الوحید: ص 170۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے وہ کہتے ہیں: ہمیں ابن لہیعہ نے عامر بن یحییٰ سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے۔ اور البطاقة سے مراد (کاغذ کا) ٹکڑا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي افْتِرَاقِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

اس امت کا گروہوں میں بٹ جانا

2640۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارَى مِثْلَ ذَلِكَ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہودی اکہتر یا بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے، عیسائی بھی ایسے ہی اور میری امت تہتر (73) فرقوں میں تقسیم ہوگی۔''

وضاحت:...... اس بارے میں سعد، عبداللہ بن عمرو اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

2641۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً)) قَالَ: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.))

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت پر بھی ایک وقت ایسا آئے گا جیسا بنی اسرائیل پر آیا تھا (یہ دونوں زمانے ایسے برابر ہوں گے) جیسے ایک جوتا دوسرے جوتے کے برابر ہوتا ہے، یہاں تک کہ اگر ان میں سے کسی نے اعلانیہ اپنی ماں سے زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا کرنے والا ہوگا۔ اور بنی اسرائیل بہتر (72) فرقوں میں بٹے جب کہ میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی، ایک جماعت کے سوا سبھی جہنمی ہیں۔'' راوی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(اس طریقے پر چلنے والا) جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب اور مفسر ہے۔ اس نہج پر ہمیں صرف اسی

(2640) حسن صحیح: ابو داود: 4596۔ ابن ماجه: 3991.

(2641) حسن: حاکم: 1/129.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریق سے ملی ہے۔

2642۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ:..........

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ، فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ، فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذَلِكَ النُّورِ اهْتَدَى، وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ، فَلِذَلِكَ أَقُولُ: جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللّٰهِ.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''اللہ تعالیٰ نے اندھیرے میں اپنی مخلوق پیدا کی پھران پر اپنا نور ڈالا، جسے اس نور کا کچھ حصہ پہنچ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جسے نہ پہنچا وہ گمراہ ہوگیا، اسی لیے میں کہتا ہوں کہ (تقدیر کا) قلم علم الٰہی پر خشک ہوگیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2643۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ..........

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟)) فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ((فَإِنَّ حَقَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا)) قَالَ: ((أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ؟)) قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ((أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ.))

سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟'' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کریں۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ جب وہ یہ کام کریں تو اللہ پر ان کا کیا حق ہے'' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''(وہ حق یہ ہے کہ) وہ انھیں عذاب نہ دے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرح سے سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

2644۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ وَالْأَعْمَشِ كُلُّهُمْ سَمِعُوا زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ..........

(2642) صحیح: مسند احمد: 176/2۔ ابن حبان: 6169۔ حاکم: 30/1۔

(2643) بخاری: 2856۔ مسلم: 30۔ ابن ماجہ: 4296۔ (2644) بخاری: 1237۔ مسلم: 94۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، قُلْتُ: وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ؟ قَالَ نَعَمْ.))

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جبریل نے میرے پاس آ کر مجھے خوش خبری دی کہ جو شخص ایسی حالت میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے ساتھ کچھ بھی شرک نہیں کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اگر چہ وہ زنا کرے یا وہ چوری کرے؟ انھوں نے کہا: ہاں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز اس بارے میں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

- کافر کے کلمہ اسلام پڑھنے سے اس کا خون اور مال محفوظ ہو جاتا ہے۔
- اسلام کی عمارت کو پانچ ستونوں پر کھڑا کیا گیا ہے۔توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج بیت اللہ۔
- فرائض کی ادائیگی ایمان کا جز و لازم ہے۔
- ایمان میں کمی وبیشی ہوتی ہے اور اس پر قرآن وسنت میں بکثرت دلائل موجود ہیں۔
- حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔
- اسلام کا سب سے بڑا اور اہم فریضہ نماز ہے۔نماز چھوڑنے والا کافر ہے۔
- زانی جب زنا کرتا ہے تو اس وقت اس میں ایمان نہیں ہوتا۔
- مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
- اسلام اجنبی کے طور پر شروع ہوا تھا اور پھر اجنبی بن جائے گا۔
- منافق کی چار علامتیں ہیں: جھوٹ، خیانت، وعدہ خلافی، بدزبانی۔
- مسلمان کو گالی دینا نافرمانی اور اس سے لڑنا کفر ہے۔
- جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوا اسے ایک دن جہنم سے نکال ہی لیا جائے گا۔
- اس امت کے تہتر (73) فرقے ہوں گے۔
- کبیرہ گناہ کرنے سے کوئی مسلمان کافر نہیں ہوتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......39

اَبْوَابُ الْعِلْمِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی علم کی فضیلت واہمیت

43 احادیث کے ساتھ 19 ابواب پر مشتمل اس عنوان کے تحت آپ پڑھیں گے کہ:

- علم حاصل کرنے کی کیا فضیلت ہے؟
- حقیقت میں عالم کون ہوتا ہے؟
- حدیثِ رسول ﷺ کو بیان کرنے میں کس قدر احتیاط کی جائے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے

2645۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ يُرِدْ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ .))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین میں سمجھ عطا کر دیتا ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عمر، ابو ہریرہ اور معاویہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2..... بَابُ فَضْلِ طَلَبِ الْعِلْمِ

علم حاصل کرنے کی فضیلت

2646۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ .))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کسی (ایسے) راستے پر چلے جس میں وہ علم کو تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2647۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَتَكِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ .))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص طلب علم کے لیے نکلے تو واپس آنے تک وہ اللہ کے راستے میں ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور بعض نے اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔

2648۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي

(2640) صحيح: مسند احمد: 306۔ دارمی: 231۔

(2646) مسلم: 2699۔ ابن ماجه: 225۔

(2647) ضعيف: معجم الصغير: 380۔ حلية: 290/10۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ..........

عَنْ سَخْبَرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى.))

سخبرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے علم حاصل کیا تو وہ (علم) اس کے پچھلے کاموں کا کفارہ ہو جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے۔ ابوداود کا نام نفیع الاعمیٰ ہے اس کے بارے میں قتادہ اور دیگر علماء نے جرح کی ہے۔ یہ حدیث میں ضعیف ہے۔ نیز عبداللہ بن سخبرہ اور ان کے والد سے کچھ خاص روایات معروف نہیں ہیں۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كِتْمَانِ الْعِلْمِ
علم چھپانا

2649۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص سے علم کی کوئی ایسی بات پوچھی جائے جسے وہ جانتا ہو پھر وہ اسے چھپا لے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام دی جائے گی۔''

وضاحت:...... اس بارے میں جابر اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِيصَاءِ بِمَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ
طالب علم کی خیر خواہی کرنا

2650۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ..........

عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ: كُنَّا نَأْتِي أَبَا سَعِيدٍ فَيَقُولُ: مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ النَّبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ

ابوہارون العبدی (رحمہ اللہ) روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو سعید رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو وہ فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے ساتھ تمہیں خوش آمدید! نبی ﷺ نے فرمایا: ''لوگ

(2648) موضوع: دارمی: 567۔ المعجم الکبیر: 6616.

(2649) صحیح: ابوداود: 3658۔ ابن ماجہ: 261.

(2650) ضعیف: ابن ماجہ: 249۔ عبدالرزاق: 20466.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ تَبَعٌ ، وَإِنَّ رِجَالًا يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرَضِينَ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ ، فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا .))

تمھارے پیچھے (تابع) ہیں اور زمین کے کناروں سے کچھ لوگ تمھارے پاس دین کی سمجھ حاصل کرنے آئیں گے تو جب وہ تمھارے پاس آئیں تم ان کی خیر خواہی کرنا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی بن عبداللہ، یحییٰ بن سعید کا قول نقل کرتے ہیں کہ شعبہ، ابو ہارون العبدی کو ضعیف کہا کرتے تھے۔

یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں: ابن عون اپنی وفات تک ابو ہارون العبدی سے روایت کرتے رہے۔ اور ابو ہارون کا نام عمارہ بن جوین ہے۔

2651۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَأْتِيكُمْ رِجَالٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَتَعَلَّمُونَ ، فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا)) قَالَ: فَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ إِذَا رَآنَا قَالَ: مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمھارے پاس مشرق کی طرف سے کچھ لوگ (دین) سیکھنے آئیں گے چنانچہ جب وہ تمھارے پاس آئیں تم ان کی خیر خواہی کرنا۔'' راوی کہتے ہیں: پھر ابو سعید رضی اللہ عنہ جب بھی ہمیں دیکھتے تو کہتے رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق تمھیں خوش آمدید۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو بھی ہم بواسطہ ابو ہارون العبدی ہی ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے جانتے ہیں۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَهَابِ الْعِلْمِ
علم کا اٹھ جانا

2652۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ، حَتَّى إِذَا لَمْ

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ علم کو ایک بار ہی لوگوں سے کھینچ کر نہیں چھینے گا، بلکہ علماء کو قبض کر کے علم چھینے گا، یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں بچے گا، تو لوگ جاہلوں کو سردار بنا

(2651) ضعیف: گزشتہ حدیث دیکھیں۔

(2652) بخاری: 100۔ مسلم: 2673۔ ابن ماجہ: 52۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا .))

لیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا تو وہ بغیر علم فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور (لوگوں کو) گمراہ بھی کریں گے۔"

وضاحت:...... اس بارے میں عائشہ اور زیاد بن لبید رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث زہری سے بھی بواسطہ عروہ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے نیز بواسطہ عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی نبی ﷺ کی حدیث اسی طرح مروی ہے۔

2653۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ.........

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: ((هٰذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتَّى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْءٍ)) فَقَالَ زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ: كَيْفَ يُخْتَلَسُ مِنَّا وَقَدْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ فَوَاللهِ لَنَقْرَأَنَّهُ، وَلَنُقْرِئَنَّهُ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا، قَالَ: ((ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا زِيَادُ! إِنْ كُنْتُ لَأَعُدُّكَ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. هٰذِهِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ عِنْدَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَمَاذَا تُغْنِي عَنْهُمْ؟)) قَالَ جُبَيْرٌ: فَلَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قُلْتُ: أَلَا تَسْمَعُ إِلَى مَا يَقُولُ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ. قَالَ: صَدَقَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، إِنْ شِئْتَ لَأُحَدِّثَنَّكَ بِأَوَّلِ عِلْمٍ يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ. الْخُشُوعُ، يُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا.

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی پھر فرمایا: "یہ لوگوں سے علم چھن جانے کا وقت ہے حتیٰ کہ انھیں اس (علم) کی کسی چیز پر قدرت نہیں رہے گی۔" تو زیاد بن لبید انصاری (رضی اللہ عنہ) نے کہا: ہم سے (علم) کیسے چھینا جائے گا؟ جب کہ ہم نے قرآن پڑھ لیا ہے، اللہ کی قسم! ہم اسے خود بھی پڑھیں گے اور اپنی بیویوں اور بیٹوں کو پڑھاتے رہیں گے۔ آپ نے فرمایا: "اے زیاد تمھیں تمھاری ماں گم پائے، میں تو تمھیں مدینہ کے فقہاء میں شمار کرتا تھا، یہ تورات وانجیل، یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس ہے پھر یہ ان کے کیا کام آئیں؟" جبیر کہتے ہیں: پھر میری ملاقات عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے کہا: کیا آپ نے اپنے بھائی ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی بات نہیں سنی؟ پھر میں نے انھیں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی بات بتائی تو وہ کہنے لگے: ابودرداء رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، اگر تم چاہتے ہو تو میں تمھیں وہ علم ضرور بتاؤں جو لوگوں (کے دلوں) سے سب سے پہلے چھینا جائے گا۔ وہ خشوع ہے۔ قریب ہے کہ تم جامع مسجد میں جاؤ تو تمھیں اللہ سے ڈرنے والا کوئی بھی نظر نہ آئے۔

(2653) صحيح: دارمي: 294۔ حاكم: 99/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور معاویہ بن صالح اہلِ حدیث کے نزدیک ثقہ ہیں، یحییٰ بن سعید القطان کے علاوہ ہم کسی کو نہیں جانتے جس نے ان کے بارے میں جرح کی ہو۔ معاویہ بن صالح سے ایسے ہی مروی ہے۔ اور بعض نے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر سے انھوں نے اپنے باپ سے بواسطہ عوف بن مالک نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَطْلُبُ بِعِلْمِهِ الدُّنْيَا

اپنے علم سے دنیا حاصل کرنے والا

2654۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ .))

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: ”جو شخص اس لیے علم حاصل کرے کہ اس کے ساتھ علماء سے مناظرہ کرے اور بے وقوفوں سے جھگڑا کرے اور لوگوں کے چہرے اپنی طرف متوجہ کرے تو اللہ اسے (جہنم کی) آگ میں داخل کرے گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے: ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ قوی نہیں ہے اس کے حافظے کی وجہ سے کلام کی گئی ہے۔

2655۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِغَيْرِ اللّٰهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے غیر اللہ کے لیے علم سیکھا، یا اس کے ساتھ غیر اللہ کا ارادہ کیا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔“

وضاحت:...... اس بارے میں جابر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی ایوب کے طریق سے جانتے ہیں۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَثِّ عَلَى تَبْلِيغِ السَّمَاعِ

دین کی سنی ہوئی باتیں آگے پہنچانے کی ترغیب

2656۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ مِنْ وَلَدِ

(2654) حسن: ابن حبان: 133/1.
(2655) ضعيف: ابن ماجه: 258۔ الكامل: 1827/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ:.........

سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ نِصْفَ النَّهَارِ قُلْنَا: مَا بَعَثَ إِلَيْهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِشَيْءٍ يَسْأَلُهُ: عَنْهُ، فَقُمْنَا فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: نَعَمْ، سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ .))

عبدالرحمٰن بن ابان بن عثمان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت مروان کے پاس سے نکلے تو ہم نے کہا: اس (مروان) نے اس وقت انھیں کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لیے ہی بلایا ہوگا، پھر ہم کھڑے ہوئے اور ان سے پوچھا تو انھوں نے فرمایا: ہاں اس (مروان) نے ہم سے کچھ چیزوں کے بارے میں پوچھا جو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھیں، میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: ''اللہ تعالیٰ اس بندے کو شاداب رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی پھر اس کو یاد رکھا حتیٰ کہ کسی اور تک اسے پہنچا دیا، اور کتنے ہی فقہ کو اٹھا کر اس شخص کی طرف لے جاتے جو ان سے بھی بڑا فقیہ ہوتا ہے اور کتنے ہی فقہ اٹھانے والے فقیہ نہیں ہوتے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، جبیر بن مطعم، ابوالدرداء اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے۔

2657۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.........

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ فَرُبَّ مُبَلِّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ .))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: ''اللہ تعالیٰ اس آدمی کو شاداب رکھے جس نے ہم سے کچھ سنا، پھر اسے جس طرح سنا تھا (آگے) پہنچا دیا، کچھ لوگ جنھیں بات پہنچائی جاتی ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے عبدالملک بن عمیر نے بھی

(2657) صحیح: ابوداود: 3660۔ ابن ماجہ: 230.

(2657) صحیح: ابن ماجہ: 232۔ حمیدی: 88۔ مسند احمد: 436/1۔ ابن حبان: 66.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن بن عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

2658۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ..........

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَمُنَاصَحَةُ أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ فَإِنَّ الدَّعْوَةَ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ.))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس آدمی کو شاداب رکھے جس نے میری بات کو سنا، پھر اسے دل میں بٹھایا، اسے یاد رکھا اور (آگے) پہنچایا، کچھ دین کی بات اسے پہنچاتے ہیں جو اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین چیزوں پر کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے خلوص سے عمل کرنا، مسلمانوں کے حاکموں کی خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم رکھنا، یقیناً دعوت ان کے پیچھے سے گھیر لے گی۔''

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْظِيمِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے

2659۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ (جہنم کی) آگ کا بنالے۔''

2660۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ ابْنُ ابْنَةِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ..........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ.))

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیوں کہ جس نے مجھ پر جھوٹ بولا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوبکر، عمر، عثمان، زبیر، سعید بن زید، عبداللہ بن عمرو، انس، جابر، ابن عباس،

(2658) صحیح۔

(2659) صحیح متواتر: ابن ماجہ: 30۔ مسند احمد: 1/402۔ ابو یعلی: 5251۔

(2660) بخاری: 106۔ مسلم: 1۔ ابوداود: 31۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوسعید، عمرو بن عبسہ، عقبہ بن عامر، معاویہ، بریدہ، ابوموسیٰ، ابوامامہ، عبداللہ بن عمر، مقنع اور اوس الثقفی رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں: منصور بن معتمر اہلِ کوفہ میں سب سے زیادہ پختہ راوی تھے۔

وکیع کہتے ہیں: ربعی بن حراش نے اسلام میں ایک بھی جھوٹ نہیں بولا۔

2661۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ۔ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: مُتَعَمِّدًا۔ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتَهُ مِنَ النَّارِ .))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے مجھ پر جھوٹ بولا، (راوی کہتے ہیں:) میرے خیال میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ”جان بوجھ کر“ تو وہ اپنا گھر (جہنم کی) آگ کا بنا لے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے بطریق زہری انس رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور یہ حدیث کئی طرق سے بواسطہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مروی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ رَوَى حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

جھوٹی حدیث بیان کرنے والا

2662۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ.........

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ .))

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے میری طرف سے ایک ایسی حدیث بیان کی جو اس کے مطابق جھوٹ ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا شخص ہے۔“

وضاحت:...... اس بارے میں علی بن ابی طالب اور سمرہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اور شعبہ نے حکم سے بواسطہ عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

(2661) صحیح: بخاری: 108۔ مسلم: 2۔ ابوداود: 39۔ تحفۃ الاشراف: 1525.

(2662) ابن ماجہ: 41۔ مسلم: 1/7۔ مسند احمد: 250/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز اعمش اور ابن ابی لیلیٰ نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے بواسطہ علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔

لیکن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی سمرہ سے روایت کردہ حدیث محدثین کے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے حدیثِ نبوی ''جس نے میری طرف سے کوئی ایسی حدیث بیان کی جسے وہ چھوٹی سمجھتا ہے تو وہ ایک بھی جھوٹا ہے'' کے بارے میں پوچھتے ہوئے ان سے کہا: جس نے کوئی حدیث بیان کی اور اسے علم ہو کہ اس کی سند صحیح نہیں ہے کیا اس بات کا ڈر ہوگا کہ یہ نبی ﷺ کی حدیث کے حکم میں داخل ہے؟ یا جب لوگ کوئی مرسل حدیث بیان کریں پھر بعض اسے متصل کر دیں یا اس کی سند تبدیل کر دیں تو یہ بھی نبی ﷺ کی حدیث کے حکم داخل ہوگا؟ تو انھوں نے کہا: نہیں، اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص ایسی حدیث بیان کرے جس کی اصل نبی ﷺ سے ثابت نہ ہو پھر بھی وہ اسے بیان کر دے تو مجھے ڈر ہے کہ وہ نبی ﷺ کی اس حدیث کے حکم میں داخل ہوگا۔

10..... بَابُ مَا نُهِيَ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ عِنْدَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

حدیث رسول ﷺ سن کر اپنی باتیں نہ کی جائے

2663۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ.........

عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَغَيْرِهِ رَفَعَهُ قَالَ: ((لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ أَمْرٌ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ.))

سیّدنا ابورافع رضی اللہ عنہ اور دیگر مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: ''میں تم میں سے کسی شخص کو اپنی مسند پر ٹیک لگائے ہوئے نہ پاؤں کہ اس کے پاس میرا کوئی حکم یا میری منع کردہ بات پہنچے تو وہ کہے: میں نہیں جانتا جو ہم نے کتاب اللہ میں پالیا ہے ہم تو اس کی پیروی کریں گے۔''

وضاحت:..... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض نے اسے سفیان سے بواسطہ ابن منکدر، نبی ﷺ سے مرسل جب کہ سالم ابو النضر سے عبیداللہ بن ابی رافع کے واسطے کے ساتھ ان کے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے مرفوع روایت کیا ہے۔

ابن عیینہ جب اس حدیث کو انفرادی طور پر بیان کرتے تھے تو محمد بن منکدر اور سالم بن ابی النضر کی حدیث کو واضح کر دیتے تھے اور جب اکٹھا بیان کرتے تو اسی طرح روایت کرتے۔

ابورافع نبی ﷺ کے آزاد کردہ تھے۔ ان کا نام اسلم تھا۔ (رضی اللہ عنہ)

2664۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرٍ اللَّخْمِيِّ.........

(2663) صحیح: ابوداود: 4605۔ ابن ماجہ: 13۔ مسند احمد: 8/6۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَلَا هَلْ عَسَى رَجُلٌ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ، فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ، وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمَا حَرَّمَ اللهُ.))

سیّدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خبردار! ہو سکتا ہے کہ کسی آدمی کو میری حدیث پہنچے اور وہ اپنی مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھا ہو چنانچہ وہ کہے: ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ کی کتاب (ہی کافی) ہے۔ اس میں ہم نے جو حلال پایا اسے حلال جان لیا اور جو حرام پایا اسے حرام جان لیا، لیکن یاد رکھو! جو چیز اللہ کے رسول ﷺ نے حرم کی ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اللہ نے حرام کی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

کتابت علم کی کراہت

2665۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ ﷺ فِي الْكِتَابَةِ فَلَمْ يَأْذَنْ لَنَا.

سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ سے (احادیث) لکھنے کی اجازت مانگی تو آپ نے ہمیں اجازت نہ دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ایک اور سند سے بھی زید بن اسلم سے اسی طرح مروی ہے۔ اسے ہمام نے زید بن اسلم سے روایت کیا ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ

اس کام کی اجازت

2666۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَجْلِسُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَيَسْمَعُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ الْحَدِيثَ فَيُعْجِبُهُ وَلَا يَحْفَظُهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ الْحَدِيثَ فَيُعْجِبُنِي وَلَا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا کرتا تھا، وہ نبی ﷺ سے حدیث سنتا جو اسے اچھی لگتی، (لیکن) وہ اسے یاد نہیں رکھ سکتا تھا اس نے رسول اللہ ﷺ نے شکایت کرتے ہوئے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ سے حدیث سنتا ہوں جو مجھے

(2664) صحیح: ابن ماجہ: 12۔ ابوداود: 4604۔ مسند احمد: 132/4۔ دارمی: 592۔

(2665) مسلم: 3004۔ دارمی: 457۔ (2666) ضعیف: الکامل: 928/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحْفَظُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ)) وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ لِلْخَطِّ .

اچھی لگتی ہے (لیکن) میں اسے یاد نہیں کر سکتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دائیں ہاتھ سے تعاون لے لو'' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے لکھنے کا اشارہ کیا۔

وضاحت:...... اس بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند مضبوط نہیں ہے۔ محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: خلیل بن مرہ منکر الحدیث ہے۔

2667۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي الْحَدِيثِ، فَقَالَ أَبُو شَاهٍ: اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ)) وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خطبہ دیا۔ پھر حدیث میں ایک قصہ بیان کیا تو ابو شاہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے لکھ دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابو شاہ کو لکھ دو۔'' نیز اس حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور شیبان نے بھی یحییٰ بن ابی کثیر سے ایسی ہی روایت کی ہے۔

2668۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ وَهُوَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ قَالَ:..........

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنِّي إِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرنے والا نہیں ہے سوائے عبداللہ بن عمرو کے کیوں کہ وہ لکھا کرتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور وہب بن منبہ کے بھائی ہمام بن منبہ ہیں۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

بنی اسرائیل کی روایات بیان کرنا

2669۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ

(2667) بخاری: 112۔ مسلم: 1355۔ ابوداود: 2017۔

(2668) بخاری: 113۔ مسند احمد: 248/2۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العَابِدِ الشَّامِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .))

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری طرف سے (لوگوں کو) پہنچا دو اگرچہ ایک آیت (یا بات) ہی ہو، بنی اسرائیل کی طرف سے بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے وہ کہتے ہیں: ہمیں ابوعاصم نے اوزاعی سے انھوں نے حسان بن عطیہ سے بواسطہ ابوکبشہ السلولی، سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔ اور یہ حدیث صحیح ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ: أَنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

نیکی کی طرف راہ نمائی کرنے والا اس کام کو کرنے والے کی طرح ہی ہے

2670۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ يَسْتَحْمِلُهُ، فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُهُ فَدَلَّهُ عَلَى آخَرَ فَحَمَلَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: ((إِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ .))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آ کر آپ سے سواری مانگنے لگا تو آپ کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس پر اسے سوار کرتے، چنانچہ آپ نے اسے کسی اور کا بتایا تو اس نے اسے سواری دے دی، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا (اور) آپ کو اس بارے میں آگاہ کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اچھے کام کی راہ نمائی کرنے والا اسے کرنے والے کی طرح ہی ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابومسعود البدری اور بریدہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انس رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی ﷺ سے مروی یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

2671۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يُحَدِّثُ.........

(2669) بخاری: 3461۔ مسند احمد: 159/2۔ دارمی: 548۔

(2670) حسن صحیح۔

(2671) مسلم: 1893۔ ابوداود: 5129۔ مسند احمد: 120/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَحْمِلُهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أُبْدِعَ بِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ائْتِ فُلَانًا)) فَأَتَاهُ فَحَمَلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ۔ أَوْ قَالَ:۔ عَامِلِهِ.))

سیّدنا ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آ کر آپ سے سواری مانگنے لگا، اس نے کہا میرا جانور مر گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فلاں شخص کے پاس جاؤ۔'' وہ اس کے پاس گیا تو اس نے سواری دے دی پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اچھے کام پر راہ نمائی کی اس کے لیے بھی کام کرنے والے کی طرح اجر ہے۔ راوی کہتے ہیں: آپ نے عمل کرنے والا کہا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو عمرو الشیبانی کا نام سعد بن ایاس اور ابو مسعود البدری کا نام عقبہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) ہے۔

(ابو عیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں حسن بن علی الخلال نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں عبداللہ بن نمیر نے اعمش سے بواسطہ ابو عمرو الشیبانی، ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور ((مثل اجر فاعله)) کہا اس میں شک نہیں کیا۔

2672۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اشْفَعُوا وَلْتُؤْجَرُوا، وَلْيَقْضِ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ.))

سیّدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''سفارش کیا کرو تمھیں اجر ملے گا اور اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور برید بن عبداللہ بن ابو بردہ بن ابو موسیٰ سے ثوری اور سفیان بن عیینہ نے روایت کی ہے۔ برید کی کنیت ابو بردہ تھی۔ یہ کوفہ کے رہنے والے تھے اور حدیث میں ثقہ تھے ان سے شعبہ، ثوری اور ابن عیینہ نے روایت کی ہے۔ یہ ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کے پوتے تھے۔

2673۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس جان کو بھی ظلم کے ساتھ قتل کیا جاتا ہے تو آدم کے

(2672) بخاری: 1432۔ مسلم: 2627۔ ابوداود: 5131۔ نسائی: 2556۔

(2673) بخاری: 3335۔ مسلم: 1677۔ ابن ماجہ: 3616۔ نسائی: 3985۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا وَذَلِكَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسَنَّ الْقَتْلَ ، ۔ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ:۔ سَنَّ الْقَتْلَ .))

بیٹے (قابیل) پر اس کے خون کا حصہ ہوتا ہے کیوں کہ اس نے ہی سب سے پہلے قتل کا طریقہ نکالا تھا۔'' عبدالرزاق نے (اَسَنَّ القتل کی بجائے) سَنَّ الْقَتْلَ کہا ہے۔ (مطلب دونوں کا ایک ہی ہے)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ فرماتے ہیں:) ہمیں ابن ابی عمر نے بھی بواسطہ سفیان بن عیینہ، اعمش سے اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے انھوں نے بھی سَنَّ الْقَتْلَ کہا ہے۔

15..... بَابٌ فِيمَنْ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ أَوْ إِلَى ضَلَالَةٍ

جو شخص ہدایت کی طرف بلائے اس کی پیروی کی جائے (اس کا اجر) یا گمراہی کی طرف بلانے والا

2674۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ يَتَّبِعُهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ يَتَّبِعُهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ہدایت کی طرف دعوت دی اس کے لیے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کی طرح اجر ہوگا، لیکن یہ ان (عمل کرنے والوں) کے اجروں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔ اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی اس پر اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی طرح گناہ ہوگا یہ ان کے گناہوں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2675۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ.........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ سَنَّ سُنَّةَ خَيْرٍ فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَلَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِ مَنْ اتَّبَعَهُ غَيْرَ مَنْقُوصٍ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةَ شَرٍّ فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا كَانَ

سیّدنا جریر بن بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اسے اپنا اجر بھی ملے گا اور اس کی پیروی کرنے والوں کا بھی۔ نیز ان کے اجروں میں بھی کمی نہیں ہوگی

(2674) مسلم: 2674۔ ابوداود: 4609۔ ابن ماجہ: 206.

(2675) مسلم: 1017۔ ابن ماجہ: 203۔ نسائی: 2554.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِ مَنْ اتَّبَعَهُ غَيْرَ مَنْقُوصٍ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا .))

اور جس کے کوئی برا طریقہ ایجاد کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس پر اس کا اپنا بوجھ بھی ہوگا اور اس کی پیروی کرنے والوں کے (گناہوں کے) بوجھ کی طرح بھی لیکن ان کے گناہوں سے بھی کمی نہیں ہوگی۔"

وضاحت:...... اس بارے میں حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے بواسطہ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی مروی ہے۔

نیز یہ حدیث منذر بن جریر بن عبداللہ سے بھی ان کے باپ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ اسی طرح عبداللہ بن جریر سے بھی ان کے باپ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَخْذِ بِالسُّنَّةِ وَاجْتِنَابِ الْبِدَعِ

سنت پر عمل کرنا اور بدعت سے بچنا

2676۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ..........

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: وَعَظَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْهِ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ .))

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن فجر کی نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک کامل وعظ کیا جس کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آگئے اور دل دہل گئے، تو ایک آدمی کہنے لگا: یہ الوداع کرنے والے کی نصیحت ہے اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں کیا وصیت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمھیں اللہ کے تقویٰ، اور (امیر کی) بات سننے اور ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ وہ (امیر) حبشی غلام ہی ہو، تم میں سے جو شخص زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا اور (دین میں) نئے کاموں سے بچنا، کیوں کہ وہ گمراہی ہیں، چنانچہ تم میں جو شخص اس (وقت) کو پالے تو تم میری اور سمجھ دار ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت کو اختیار کرنا، اسے اپنی داڑھوں سے پکڑ لینا۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ثور بن یزید نے بھی خالد بن معدان

(2676) صحیح: ابوداود: 4607۔ ابن ماجہ: 42۔ مسند احمد: 126/4۔ دارمی: 96۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بواسطہ عبدالرحمن السلمی، عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

ہمیں یہ حدیث حسن بن علی الخلال اور دیگر راویوں نے ابو عاصم سے انھوں نے ثور بن یزید سے انھوں نے خالد بن معدان سے انھوں نے عبدالرحمن بن عمرو السلمی سے بواسطہ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

عرباض بن ساریہ کی کنیت ابو نجیح تھی۔ نیز یہ حدیث حجر بن حجر سے بھی بواسطہ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

2677۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيِّ......

عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِبِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ: ((اعْلَمْ)) قَالَ: مَا أَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ((إِنَّهُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ لَا يَرْضَاهَا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْزَارِ النَّاسِ شَيْئًا .))

کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا (عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال بن حارث سے فرمایا: ”جان لو۔“ انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کیا جانوں؟ آپ نے فرمایا: ”جس نے میری وہ سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہو چکی تھی اس کے لیے اس پر عمل کرنے والوں جتنا اجر ہوگا لیکن ان (عمل کرنے والوں) کے اجر میں بھی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کوئی گمراہی کی بدعت نکالی جسے اللہ اور اس کے رسول پسند نہیں کرتے اس کے لیے عمل کرنے والوں کے گناہوں جتنا (گناہ) ہوگا یہ (عمل کرنے والے) لوگوں کے گناہوں کے) بوجھوں میں بھی کمی نہیں کرے گا۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور محمد بن عیینہ مصیصی شام کے رہنے والے تھے۔ اور کثیر بن عبداللہ، عمرو بن عوف المزنی رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں۔

2678۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ:..........

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”اے بیٹے! اگر تم میں اس بات کی قدرت ہے

(2677) ضعیف: ابن ماجہ: 209۔ عبد بن حمید: 289.

(2678) ضعیف: 589 کے تحت تخریج دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتُمْسِي لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ)) ثُمَّ قَالَ لِي: ((يَا بُنَيَّ وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ)) وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ.

کہ تم صبح اور شام اس حالت میں کرو کہ تمھارے دل میں کسی کے لیے کینہ نہ ہو تو یہ کام ضرور کرو۔" پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: "اے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔"

وضاحت:...... اس حدیث میں ایک طویل قصہ بھی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور محمد بن عبداللہ الانصاری اور ان کے والد ثقہ تھے۔ نیز علی بن زید صدوق راوی ہیں لیکن وہ بسا اوقات ایک روایت کو مرفوع کہہ دیتے تھے جب کہ دوسرے اسے موقوف کہتے تھے۔ میں نے محمد بن بشار سے سنا کہ ابوالولید نے ذکر کیا شعبہ کہتے ہیں: علی بن زید نے حدیث بیان کی، جو بہت زیادہ مرفوع احادیث بیان کرنے والے تھے اور ہم سعید بن مسیب کی انس رضی اللہ عنہ سے یہی ایک لمبی حدیث جانتے ہیں جب کہ عباد بن میسرہ المنقری نے اس حدیث کو بواسطہ علی بن زید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اس میں سعید بن مسیب کا ذکر نہیں کیا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کا تذکرہ کیا تو وہ نہ تو اس حدیث کو جانتے تھے اور نہ سعید بن مسیب کی انس رضی اللہ عنہ سے کسی اور روایت کو جانتے تھے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات تہتر (73) ہجری میں اور سعید بن میسب ان سے دو سال بعد پچھتر ہجری میں فوت ہوئے۔

17..... بَابٌ فِي الِانْتِهَاءِ عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

جس کام سے اللہ کے رسول ﷺ روک دیں اس سے باز رہا جائے

2679۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اتْرُكُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فَخُذُوا عَنِّي، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تک میں تمھیں چھوڑے رکھوں تم بھی مجھے چھوڑ دو، پھر جب میں تمھیں کچھ بیان کروں تو اسے مجھ سے لے لو، بے شک تم سے پہلے لوگ زیادہ سوال کرنے اور اپنے نبیوں سے اختلاف کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے ہیں۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2679) بخاري: 7288۔ مسلم: 1337۔ ابن ماجه: 2۔ نسائي: 2619.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي عَالِمِ الْمَدِينَةِ
مدینہ کے عالم کا بیان

2680۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً: ((يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریب ہے کہ لوگ علم حاصل کرنے کے لیے اونٹوں کے جگر ماریں گے ❶ انھیں مدینہ کے عالم سے بڑا عالم نہیں ملے گا۔“

توضیح:...... ❶ اکباد الابل: اونٹوں کے جگر اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لمبے لمبے سفر کریں گے اور اونٹوں کو بہت تیز دوڑائیں گے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی روایت ہے۔ نیز ابن عیینہ سے یہ بھی مروی ہے کہ ان سے مدینہ کے عالم کے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو انھوں نے یہ امام مالک بن انس رحمہ اللہ ہیں۔

اسحاق بن موسیٰ کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے یہ عمری زاہد ہیں۔ ان کا نام عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔

یحییٰ بن موسیٰ کہتے ہیں کہ عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ یہ مالک بن انس تھے اور العمری، عبدالعزیز بن عبداللہ ہیں۔ جو کہ عمر بن خطاب کی اولاد سے ہیں۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْفِقْهِ عَلَى الْعِبَادَةِ
دین کو سمجھنا عبادت سے افضل ہے

2681۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔ هُوَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَقِيهٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ.))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عبادت گزاروں سے بھی بھاری ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی بطریق ولید بن

(2680) ضعیف: حمیدی: 1147۔ مسند احمد: 299/2۔ ابن حبان: 3736۔

(2681) موضوع: ابن ماجہ: 222۔ تحفۃ الکامل: 1004/3۔ جامع بیان العلم: 26/1۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلم جانتے ہیں۔

2682۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ.........

عَنْ قَيْسِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِدِمَشْقَ فَقَالَ: مَا أَقْدَمَكَ يَا أَخِي؟ فَقَالَ: حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: أَمَا جِئْتَ لِحَاجَةٍ: قَالَ: لَا، قَالَ: أَمَا قَدِمْتَ لِتِجَارَةٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: مَا جِئْتُ إِلَّا فِي طَلَبِ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضَاءً لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.))

قیس بن کثیر (رحمہ اللہ) کہتے ہیں کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ دمشق میں تھے کہ ان کے پاس مدینہ سے ایک آدمی آیا، انھوں نے فرمایا: اے میرے بھائی! کیسے آنا ہوا؟ اس نے کہا: ایک حدیث کے لیے جو مجھے پہنچی ہے کہ آپ اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بیان کرتے ہیں۔ انھوں نے فرمایا: کیا تم کسی (اور) کام کے لیے نہیں آئے؟ اس نے کہا: نہیں، کہنے لگے: کیا تم تجارت کے لیے نہیں آئے؟ اس نے کہا: نہیں، میں تو صرف اس حدیث کو تلاش کرنے آیا ہوں۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''جو شخص کسی راستے پر چلے جس پر وہ علم تلاش کرتا ہے تو اللہ اسے جنت کے راستے پر چلا دیتا ہے، فرشتے طالب علم کی خوشی کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور عالم کے لیے آسمانوں اور زمین والے بخشش مانگتے ہیں حتیٰ کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی اور عالم کی عبادت گزار پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسے چاند کو تمام ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء نے دینار و درہم ورثہ میں نہیں چھوڑے۔ انھوں نے علم کی وراثت دی جس نے اسے لے لیا اس نے بہت بڑا حصہ لے لیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم عاصم بن رجاء بن حیوہ کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور میرے مطابق اس کی سند متصل نہیں ہے۔ محمود بن خداش نے بھی اس حدیث کو ایسے ہی بیان کیا ہے اور یہ حدیث عاصم بن رجاء بن حیوہ سے داود بن جمیل کے ذریعے کثیر بن قیس سے بواسطہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کی گئی ہے اور یہ محمود بن خداش کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز امام محمد بن اسماعیل بخاری کی رائے بھی یہی ہے کہ یہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(2682) صحیح: ابوداود: 3641۔ ابن ماجہ: 233۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2683۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ ....

عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: قَالَ يَزِيدُ بْنُ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَخَافُ أَنْ يُنْسِيَنِي أَوَّلَهُ آخِرُهُ فَحَدِّثْنِي بِكَلِمَةٍ تَكُونُ جِمَاعًا، قَالَ: ((اتَّقِ اللهَ فِيمَا تَعْلَمُ .))

سیّدنا یزید بن سلمہ الجعفی روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ سے بہت سی احادیث سنتا ہوں مجھ ڈر ہے کہ بعد والی پہلی احادیث کو بھلا دیں گی، تو آپ مجھے ایک جامع بات بتائیں۔ آپ نے فرمایا: ''جن چیزوں کا تمھیں علم ہے ان میں اللہ سے ڈرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند متصل نہیں ہے اور میرے نزدیک یہ مرسل ہے اور میرے مطابق ابن اشوع نے یزید بن سلمہ کو نہیں پایا اور ابن اشوع کا نام سعید بن اشوع تھا۔

2684۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ أَيُّوبَ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِي الدِّينِ .))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو عادتیں منافق میں نہیں آسکتیں: اچھا اخلاق اور دین کی سمجھ۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور ہم صرف اس بزرگ خلف بن ایوب العامری کے واسطے ہی اس حدیث کو عوف سے جانتے ہیں اور میں ابو کریب محمد بن علاء کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا جس نے اس سے روایت کی ہو اور مجھے نہیں علم کہ (خلف بن ایوب) کیسے آدمی تھے۔

2685۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ....

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا: عَابِدٌ وَالْآخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي

سیّدنا ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا ان میں ایک عابد تھا اور دوسرا عالم تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے میری فضیلت ایک ادنیٰ آدمی پر ہے۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمانوں زمینوں والے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے

(2683) ضعيف: عبد بن حميد: 436۔ المعجم الكبير: 633/22.

(2684) صحيح: المعجم الاوسط: 8006۔ الضعف للعقيلي: 24/2.

(2685) صحيح: المعجم الكبير: 7911.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوتَ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ .))

بل میں اور مچھلی بھی لوگوں کو بھلائی سکھانے والے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور میں نے ابوعمار حسین بن حریث الخزاعی سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے فضیل بن عیاض کو فرماتے ہوئے سنا: عالم باعمل، لوگوں کو علم سکھانے والا آسمانوں کی بادشاہت میں ''کبیر'' پکارا جاتا ہے۔

2686۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَسْمَعُهُ حَتَّى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةُ .))

سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن بھلائی (کی باتیں) سننے سے کبھی سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کی انتہا جنت ہوتی ہے۔''

2687۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ، فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے۔ جہاں اسے مل جائے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور ابراہیم بن فضل المدنی اپنے حافظے کی وجہ سے حدیث میں ضعیف ہے۔

خلاصہ

- ❀ جس سے اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔
- ❀ طالب علم کے لیے راہِ جنت کو آسان کر دیا جاتا ہے اور وہ طلبِ علم میں جنت کا راہی ہوتا ہے۔
- ❀ آخر زمانہ میں علم کو علماء کی موت کے ساتھ ختم کیا جائے گا۔
- ❀ حقیقی عالم وہ ہے جو اپنے علم کے مطابق عمل کرتا ہو۔

(2686) ضعیف: ابن حبان: 903. (2687) ضعیف جدًا: ابن ماجہ: 4169۔ الکامل: 232/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ دنیا کے لیے دین پڑھنے والا جہنمی ہے۔
❀ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ دین کی جس بات کا اسے علم ہو وہ آگے پہنچا دے۔
❀ اپنی کسی بات کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرنا جہنم میں لے جانے کا باعث ہے۔
❀ حدیثِ رسول کو سن کر فوراً اسے تسلیم کر لیا جائے۔
❀ بنی اسرائیلی روایات کا بیان جائز ہے۔
❀ اچھے کام کی طرف راہ نمائی کرنے والا اسے کرنے والے کی طرح ہے۔
❀ اللہ اس بندے کو شاداب رکھے جو حدیث سن کر آگے پہنچاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......40

أَبْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی اجازت لینے کے آداب ومسائل

48 احادیث اور 34 ابواب پر مشتمل اس عنوان میں آپ پڑھیں گے کہ:

- سلام کیا ہے اور کس طرح سلام کہا جائے؟
- کون کسے سلام کہے؟
- اجازت لینے کے لیے اسلام نے کیا طریقہ بتایا ہے؟

❀❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِفْشَاءِ السَّلَامِ

سلام کو عام کرنا

2688۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا أَنْتُمْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جب تک تم مومن نہ بن جاؤ، تم جنت میں نہیں جا سکتے اور جب تک آپس میں محبت نہ کرو تم مومن نہیں بن سکتے، کیا میں ایسے کام کی طرف تمھاری راہ نمائی نہ کروں کہ جب تم وہ کام کر لو گے تو تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں درمیان سلام کرنے کو عام کرو۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عبداللہ بن سلام، شریح بن ہانی اپنے باپ سے، عبداللہ بن عمرو، براء، انس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم بھی روایت کرتے ہیں۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2..... بَابُ مَا ذُكِرَ فِي فَضْلِ السَّلَامِ

سلام کرنے کی فضیلت

2689۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((عَشْرٌ)) ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((عِشْرُونَ)) ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((ثَلَاثُونَ)).

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر السلام علیکم کہا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(اس کے لیے) دس (نیکیاں) ہیں۔'' پھر ایک اور نے آ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیس (نیکیاں)،'' پھر ایک اور نے آ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(اس کے لیے) تیس (نیکیاں) ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح

(2688) مسلم: 54۔ ابو داود: 5193۔ ابن ماجہ: 68.

(2689) صحیح: ابو داود: 5195۔ مسند احمد: 4/439۔ دارمی: 2643.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غریب ہے۔ نیز اس بارے میں ابوسعید، علی اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي: اِلاسْتِئْذَانَ ثَلَاثٌ

تین بار اجازت لی جائے

2690۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ فَقَالَ عُمَرُ: وَاحِدَةٌ، ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ فَقَالَ عُمَرُ: ثِنْتَانِ، ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ فَقَالَ عُمَرُ: ثَلَاثٌ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ عُمَرُ لِلْبَوَّابِ: مَا صَنَعَ؟ قَالَ: رَجَعَ، قَالَ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ: مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ: السُّنَّةُ، قَالَ: آلسُّنَّةُ؟ وَاللَّهِ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبُرْهَانٍ أَوْ بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ، قَالَ: فَأَتَانَا وَنَحْنُ رُفْقَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَلَسْتُمْ أَعْلَمَ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ)) فَجَعَلَ الْقَوْمُ يُمَازِحُونَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ: فَمَا أَصَابَكَ فِي هَذَا مِنَ الْعُقُوبَةِ فَأَنَا شَرِيكُكَ، قَالَ: فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ. فَقَالَ عُمَرُ: مَا كُنْتُ عَلِمْتُ بِهَذَا.

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ (رضی اللہ عنہ) نے عمر (رضی اللہ عنہ) (کے دروازے) پر اجازت مانگتے ہوئے کہا: السلام علیکم کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ تو عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا: ایک مرتبہ (تم نے اجازت مانگی ہے)، پھر وہ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر کہا: السلام علیکم کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا: دو مرتبہ، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد کہنے لگے: السلام علیکم کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا: تین ہوگئیں۔ پھر (ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) واپس چلے گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے دربان سے کہا: ابوموسیٰ نے کیا کیا؟ اس نے کہا: وہ چلے گئے ہیں۔ کہنے لگے: انھیں میرے پاس لاؤ، جب وہ ان کے پاس گئے تو (عمر) کہنے لگے: یہ آپ نے کیا کیا؟ انھوں نے کہا یہ سنت ہے۔ عمر نے کہا: کیا یہ سنت ہے؟ اللہ کی قسم! آپ میرے پاس اس کی کوئی دلیل لائیں ورنہ میں آپ کے ساتھ یہ یہ کروں گا۔ راوی کہتے ہیں: پھر وہ ہمارے پاس آئے۔ ہم انصار کی جماعت تھے۔ کہنے لگے: اے انصار کے لوگو! کیا تم رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو اچھی طرح نہیں جانتے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا: ''کہ طلب اجازت تین دفعہ ہے پھر اگر (صاحبِ منزل) تمھیں اجازت دے دے تو ٹھیک وگرنہ واپس چلے جاؤ'' تو لوگ ان سے مزاح کرنے لگے۔ (کہ بھئی اس حدیث کا تو سب کو علم ہے) ابوسعید کہتے ہیں: پھر میں نے ان کی

(2690) بخاری: 6245۔ مسلم: 2153۔ ابوداود: 5180۔ ابن ماجہ: 3706۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سر اٹھا کر کہا: اس معاملے میں آپ کو جو سزا ملی ہے اس میں میں آپ کا ساتھی ہوں۔ پھر وہ عمر کے پاس گئے۔ انھیں یہ حدیث سنائی تو عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا: مجھے اس کا علم نہیں تھا۔

وضاحت:...... اس بارے میں علی رضی اللہ عنہ اور سعد کی آزاد کردہ ام طارق رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور جریری کا نام سعید بن ایاس اور کنیت ابومسعود تھی۔ نیز ان کے علاوہ اور راویوں نے بھی اس حدیث کو ابونضرہ سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

اور ابونضرہ العبدی کا نام منذر بن مالک بن قطعہ تھا۔

2691۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ..........

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ سے تین دفعہ اجازت مانگی تو آپ نے مجھے اجازت دے دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوزمیل کا نام سماک الحنفی ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا انکار کیا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تین دفعہ اجازت مانگو، اگر اجازت شامل جائے تو ٹھیک ورنہ واپس چلے جاؤ۔" جب کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ تین دفعہ اجازت مانگی تھی تو آپ نے انھیں اجازت دے دی۔ عمر رضی اللہ عنہ ابوموسیٰ کی نبی ﷺ سے روایت کردہ حدیث کو نہیں جانتے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک وگرنہ لوٹ جاؤ۔"

4..... بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ رَدُّ السَّلَامِ
سلام کا جواب کیسے دیا جائے

2692۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا پھر اس نے نماز پڑھی پھر آ کر آپ علیہ السلام کو سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وعلیک (تجھ پر سلام ہو) واپس جا کر نماز

(2691) 2461 نمبر حدیث دیکھیں۔

(2692) بخاری: 757۔ مسلم: 397۔ ابوداود: 856۔ ابن ماجہ: 1060۔ نسائی: 844۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَلِّ)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ .

پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی۔" پھر لمبی حدیث بیان کی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور یحییٰ بن سعید القطان نے اس حدیث کو بواسطہ عبیداللہ بن عمر سعید المقبری سے بیان کرتے وقت ان کے باپ کے ذریعے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اس میں اس کے سلام کرنے کا ذکر ہے اور نہ آپ کے جواب دینے کا۔ (امام ترمذی) فرماتے ہیں: یحییٰ بن سعید کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَبْلِيغِ السَّلَامِ
کسی کا سلام دوسرے تک پہنچانا

2693۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ..........

أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهَا: ((إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ)) قَالَتْ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "جبرائیل تمھیں سلام کہتے ہیں۔" انھوں نے کہا: ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔

وضاحت:...... اس بارے میں بنو نمیر کے ایک آدمی نے بھی اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز زہری نے بھی اسی طرح ہی بواسطہ ابو سلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ
سلام میں پہل کرنے والے کی فضیلت

2694۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ..........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! الرَّجُلَانِ يَلْتَقِيَانِ أَيُّهُمَا يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ؟ فَقَالَ: ((أَوْلَاهُمَا بِاللَّهِ .))

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! دو آدمی آپس میں ملتے ہیں ان میں سے سلام کرنے میں کون پہل کرے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ان دونوں میں جو اللہ کے زیادہ قریب ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

(2693) بخاری: 3217۔ مسلم: 2447۔ ابوداود: 5232۔ ابن ماجہ: 3696۔ نسائی: 3952، 3954۔

(2694) صحیح: ابوداود: 5197۔ مسند احمد: 5/254۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد (ابن اسماعیل بخاری) کہتے ہیں: ابوفروہ الرہاوی مقارب الحدیث ہے۔ لیکن ان کا بیٹا محمد بن یزید ان سے منکر روایات بیان کرتا ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ إِشَارَةِ الْيَدِ بِالسَّلَامِ

سلام کرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنا منع ہے

2695۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى، فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ، وَتَسْلِيمَ النَّصَارَى الْإِشَارَةُ بِالْأَكُفِّ.))

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا (سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو کسی غیر سے مشابہت کرے، تم یہودیوں اور عیسائیوں سے مشابہت نہ کرو، یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارے سے اور عیسائیوں کا سلام ہاتھوں کے اشارے سے ہوتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند ضعیف ہے اور ابن مبارک نے اس حدیث کو ابن لہیعہ سے بیان کرتے وقت مرفوع ذکر نہیں کیا۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الصِّبْيَانِ

بچوں کو سلام کہنا

2696۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ......

عَنْ سَيَّارٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ ثَابِتٌ: كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ أَنَسٌ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

سیار (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: میں ثابت بنانی (رحمہ اللہ) کے ساتھ چل رہا تھا کہ وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انھیں سلام کہا۔ پھر ثابت کہنے لگے: میں انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انھوں نے سلام کہا، پھر انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا آپ بچوں کے پاس سے گزرے تو انھیں سلام کہا تھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور کئی راویوں نے ثابت سے روایت کی ہے نیز انس رضی اللہ عنہ سے کئی طرف کے ساتھ مروی ہے۔

(2695) حسن: المعجم الاوسط: 7376.

(2696) بخاری: 6247۔ مسلم: 2168۔ ابوداود: 5202۔ ابن ماجہ: 3700.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں قتیبہ نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں جعفر بن سلیمان نے ثابت سے بواسطہ انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى النِّسَاءِ
خواتین کو سلام کہنا

2697۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ أَنَّهُ سَمِعَ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَقُولُ:..........

سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا وَعُصْبَةٌ مِنَ النِّسَاءِ قُعُودٌ فَأَلْوَى بِيَدِهِ بِالتَّسْلِيمِ، وَأَشَارَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بِيَدِهِ.

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد سے گزرے اور عورتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی تو آپ نے اپنے ہاتھ سے سلام کا اشارہ کیا، اور عبدالحمید نے بھی (بیان کرتے وقت) اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: عبدالحمید بن بہرام کی شہر بن حوشب سے بیان کردہ حدیث میں کوئی کمزوری نہیں ہے۔محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: شہر (بن حوشب) حسن الحدیث ہیں۔ اوران کی سند کو قوی کہتے ہوئے فرماتے ہیں: ان کے بارے میں صرف ابن عون نے کلام کیا ہے۔ پھر انھوں نے بواسطہ ہلال بن ابی زینب شہر بن حوشب سے روایت کی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابو داؤد المصاحف البلخی نے، (وہ کہتے ہیں:) ہمیں نضر بن شمیل نے ابن عون سے بیان کیا ہے کہ شہر کے بارے میں محدثین کے طعن کیا ہے۔ ابوداود، نضر رحمہ اللہ کا قول بیان کرتے ہیں کہ نَزَكُوْا کا مطلب ہے انھوں نے ان کے بارے میں طعن کیا ہے اور اس کا طعن کا سبب یہ ہے کہ وہ بادشاہ کے کسی کام کے ذمہ دار بن گئے تھے۔

www.KitaboSunnat.com

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ
گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا

2698۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ الْأَنْصَارِيُّ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ.........

قَالَ أَنَسٌ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَا

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(2697) صحيح الا الالواء باليد: ابوداود: 5204۔ ابن ماجه: 3701۔ دارمي: 2640.

(2698) ضعيف.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُنَيَّ! إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ .))

نے مجھ سے فرمایا: ''اے بیٹے! جب تم اپنے اہل کے پاس جاؤ تو سلام کہا کرو۔ یہ تمھارے اور تمھارے اہل پر برکت کا باعث ہوگا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّلَامِ قَبْلَ الْكَلَامِ

بات کرنے سے پہلے سلام کہا جائے

2699۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ)) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَدْعُوا أَحَدًا إِلَى الطَّعَامِ حَتَّى يُسَلِّمَ .))

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سلام کہنا بات کرنے سے پہلے ہے۔'' نیز اسی سند کے ساتھ یہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کسی کو کھانے کی طرف مت بلاؤ جب تک وہ سلام نہ کہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے۔ ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ عنبسہ بن عبدالرحمٰن کو حدیث میں ضعیف کہتے تھے۔ نیز محمد بن زاذان بھی منکر الحدیث ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمی (کافر) کو سلام کہنے (کی کراہت) کا بیان

2700۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَبْدَأُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ، وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ .))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہود و نصاریٰ کو سلام میں پہل نہ کرو۔ جب تم ان میں کسی کو راستے میں ملو تو اسے زیادہ سے زیادہ تنگ راستہ کی طرف مجبور کر دو۔'' ❶

توضیح:...... ❶ یعنی اسے درمیان میں نہ چلنے دو بلکہ وہ راستے کے ایک کنارے پر چلے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2699) موضوع: السلسلة الضعيفة: 1736۔ پہلا حصہ حسن لغیرہ ہے۔

(2700) مسلم: 2167۔ ابو داود: 5205.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2701۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ......

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ رَهْطًا مِنَ الْيَهُودِ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((عَلَيْكُمْ)) فَقَالَتْ عَائِشَةُ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا عَائِشَةُ! إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ)) قَالَتْ عَائِشَةُ: أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: ((قَدْ قُلْتُ: عَلَيْكُمْ)).

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہودیوں کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انھوں نے السام علیك (آپ پر موت طاری ہو) کہا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ''وعلیکم (تم پر بھی)۔'' میں نے کہا: تمھارے اوپر موت اور لعنت ہو۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عائشہ! اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا آپ نے ان کی بات نہیں سنی تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے علیکم کہا تھا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو بصرہ الغفاری، ابن عمر، انس اور ابو عبدالرحمٰن الجہنی رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن صحیح ہے۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّلَامِ عَلَى مَجْلِسٍ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ وَغَيْرُهُمْ
ایسی مجلس کو سلام کہنا جس میں مسلمان اور دیگر اقوام بھی ہوں

2702۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ..........

أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِمَجْلِسٍ وَفِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گزرے اس میں ملے جلے لوگ تھے مسلمان بھی اور یہودی بھی تو آپ نے انھیں سلام کہا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَسْلِيمِ الرَّاكِبِ عَلَى الْمَاشِي
سوار، پیدل چلنے والے کو سلام کرے

2703۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُسَلِّمُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(2701) بخاری: 2935۔ مسلم: 2165۔ ابن ماجہ: 3689۔

(2702) بخاری: 4566۔ مسلم: 1798۔

(2703) بخاری: 6231۔ مسلم: 2160۔ ابوداود: 5198۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ)) وَزَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ: ((وَيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ))

"سوار، پیدل کو سلام کہے، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔" ابن مثنیٰ نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ "چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔"

وضاحت:...... اس بارے میں عبدالرحمٰن بن شبل، فضالہ بن عبید اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث کئی طریق سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ ایوب السختیانی، یونس بن عبید اور علی بن زید کہتے ہیں: حسن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔

2704۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ .))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "چھوٹا بڑے کو سلام کرے، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ، زیادہ لوگوں کو (سلام کریں)"

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2705۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ..........

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((يُسَلِّمُ الْفَارِسُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَائِمِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ .))

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "گھوڑے پر سوار شخص، پیدل چلنے والے کو سلام کہے، پیدل چلنے والا، کھڑے ہوئے شخص کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوعلی الجنبی کا نام عمرو بن مالک تھا۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عِنْدَ الْقِيَامِ وَعِنْدَ الْقُعُودِ

(مجلس سے) اٹھتے اور بیٹھتے وقت سلام کہنا

2706۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ،

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو سلام

(2704) بخاری: 64/8۔ ادب المفرد: 995.

(2705) صحیح: مسند احمد: 19/6۔ دارمی: 2637۔ ابن حبان: 497.

(2706) حسن صحیح: ابوداود: 5208۔ مسند احمد: 230/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ، ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ ، فَلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ .))

کہے۔ پھر اگر وہ وہاں بیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جائے۔ پھر جب کھڑا ہو تو سلام کہے۔ پہلی دفعہ کا سلام آخری سلام سے زیادہ حق دار نہیں ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ نیز یہ حدیث اسی طرح ہی ابن عجلان سے بواسطہ سعید المقبری ان کے باپ کے ذریعے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِئْذَانِ قُبَالَةَ الْبَيْتِ

گھر کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگنا

2707۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ......

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ كَشَفَ سِتْرًا فَأَدْخَلَ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَرَأَى عَوْرَةَ أَهْلِهِ فَقَدْ أَتَى حَدًّا لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ ، لَوْ أَنَّهُ حِينَ أَدْخَلَ بَصَرَهُ اسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فَفَقَأَ عَيْنَيْهِ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ ، وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرِ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ ، إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ .))

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اجازت ملنے سے پہلے پردہ اٹھا کر اپنی نظر گھر میں داخل کر کے اس کے اہل کے پردہ کو دیکھا تو اس نے حد والا وہ کام کیا جو اسے کرنا حلال نہیں تھا، جس وقت اس نے اپنی نظر کو داخل کیا اگر سامنے سے کوئی آدمی اس کی آنکھ پھوڑ دے تو میں اسے ملامت نہ کرتا اور اگر کوئی شخص ایسے کھلے ہوئے دروازے کے پاس سے گزرے جس کے آگے پردہ نہ ہو اگر وہ دیکھ لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے وہ گھر والوں کی غلطی ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ اس طرز پر ہم اسے ابن لہیعہ سے ہی جانتے ہیں۔ اور ابوعبدالرحمٰن الحبلی کا نام عبداللہ بن یزید ہے۔

17..... بَابُ مَنْ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ

جو شخص بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکے

2708۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ.........

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ .

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں تھے کہ ایک آدمی نے آپ کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف تیر کا پھل ❶ سیدھا کیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

(2707) ضعیف: مسند احمد: 153/5.

(2708) بخاری: 6242۔ مسلم: 2157۔ ابوداود: 5171۔ نسائی: 4858.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح:...... ❶ مِشْقَص: تیر کا لمبا پھل۔ دیکھیے: القاموس الوحید: ص 877۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2709۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِدْرَاةٌ يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.))

سیّدنا سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے حجرہ کے سوراخ سے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کہ نبی ﷺ کے پاس لوہے یا لکڑی کا ایک کنگھا ❶ تھا جس سے آپ اپنے سر مبارک کو کھجلا رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے علم ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں یہی تمھاری آنکھ میں مار دیتا، نظر سے بچنے کی وجہ سے ہی تو اجازت کا حکم دیا گیا ہے۔''

توضیح:...... ❶ المدریٰ: کنگھا، لوہے کا ہو یا لکڑی کا یا کسی اور چیز کا۔ دیکھیے: القاموس الوحید: ص 520۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ قَبْلَ الِاسْتِئْذَانِ
اجازت لینے سے پہلے سلام کہنا

2710۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ..........

أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ حَنْبَلٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ بِلَبَنٍ وَلِبَاءٍ وَضَغَابِيسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ بِأَعْلَى الْوَادِي، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ وَلَمْ أُسَلِّمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((ارْجِعْ، فَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟)) وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ. قَالَ عَمْرٌو: وَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ أُمَيَّةُ

سیّدنا کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صفوان بن امیہ نے انھیں دودھ، لباء ❶ اور کھیرے ❷ دے کر نبی ﷺ کی طرف روانہ کیا اور نبی ﷺ وادی کی بالائی جانب تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں آپ کے پاس گیا لیکن اجازت نہ مانگی اور نہ ہی سلام کہا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''واپس جاؤ پھر السلام علیکم کہہ کر پوچھو کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟'' اور یہ صفوان کے مسلمان ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ راوی کہتے ہیں: مجھے یہ حدیث امیہ بن

(2709) بخاری: 5924۔ مسلم: 2156۔ نسائی: 4859۔

(2710) صحیح: ابوداود: 5176۔ مسند احمد: 3/414۔ ادب المفرد: 1081۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ.

صفوان نے بھی بیان کی تھی اور انھوں نے کلدہ سے سننے کا ذکر نہیں کیا۔

توضیح:...... ❶ لباء: گائے، بھینس وغیرہ کا ولادت کے بعد دو تین روز تک جاری ہونے والا دودھ لباء کہلاتا ہے۔ ہندی لوگ اسے پیوسی اور کھیس جب کہ پنجاب کے لوگ ''بوہلی'' کہتے ہیں۔ لغوی معنی کے لیے دیکھیے: القاموس الوحید: ص 1445۔

❷ ضغابیس: ضُغبوس کی جمع ہے۔ اس کا معنی ہے چھوٹے کھیرے یا ککڑی وغیرہ۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 635۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابن جریج کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور ابو عاصم نے بھی ابن جریج سے اسی طرح ہی روایت کی ہے۔

نیز ضغابیس باریک باریک ترکاری ہوتی ہے جسے کھایا جاتا ہے۔

2711۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي، فَقَالَ: ((مَنْ هَذَا؟)) فَقُلْتُ: أَنَا، فَقَالَ: ((أَنَا أَنَا)) كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ایک قرض کے معاملے میں جو میرے باپ پر تھا، نبی ﷺ کے پاس جانے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: ''کون ہو؟'' میں نے عرض کی: میں ہوں، آپ نے فرمایا: ''میں میں کیا'' گویا آپ نے اسے پسند نہیں کیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ طُرُوقِ الرَّجُلِ أَهْلَهُ لَيْلًا

سفر سے واپسی پر اچانک رات کے وقت بیوی کے پاس جانا ناپسندیدہ عمل ہے

2712۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ..........

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَاهُمْ أَنْ يَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے انھیں منع کیا کہ وہ رات کو عورتوں کے پاس گھر آئیں۔ ❶

❶ طروق: رات کو گھر جانا، آدمی اگر سفر سے واپس آئے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ اگر وہ رات کو واپس آنا چاہتا ہے تو گھر والوں کو اطلاع دے دے اچانک گھر میں وارد نہ ہو۔ رات کو ظاہر ہونے والے ستاروں کو الطارق

(2711) بخاری: 6250۔ مسلم: 2155۔ ابو داود: 5187۔ ابن ماجہ: 3709۔

(2712) بخاری: 1808۔ مسلم: 1928۔ ابو داود: 2776۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی لیے کہا جاتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں انس، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ نیز ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں رات کے وقت عورتوں کے پاس گھر جانے سے منع کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منع کرنے کے بعد رات کو سفر سے اپنی بیویوں کے پاس آئے تو ہر آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو دیکھا۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَتْرِيبِ الْكِتَابِ
خط کو مٹی لگانا

2713۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرِّبْهُ فَإِنَّهُ أَنْجَحُ لِلْحَاجَةِ .))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص خط لکھے تو وہ اسے اچھی طرح مٹی لگا لے، یہ ضرورت پورا ہونے کی زیادہ کامیابی کا سبب ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی ابوالزبیر سے جانتے ہیں۔ نیز حمزہ، میرے نزدیک عمرو (النصیبی) کا بیٹا ہی ہے جو حدیث کے معاملے میں ضعیف ہے۔

21..... بَابُ حَدِيثِ ((ضَعِ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِكَ))
حدیث: قلم کو اپنے کان پر رکھو

2714۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ أُمِّ سَعْدٍ......

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((ضَعِ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِكَ فَإِنَّهُ أَذْكَرُ لِلْمُمْلِي .))

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ کے سامنے ایک کاتب (لکھنے والا) تھا تو میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''قلم کو اپنے کان پر رکھو کیوں کہ یہ لکھنے کو خوب یاد کرواتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور یہ سند ضعیف ہے۔ محمد بن زاذان اور عنبسہ بن عبدالرحمن دونوں حدیث میں ضعیف ہیں۔

(2713) ضعیف: ابن ماجه: 2774۔ ابن ابی شیبه: 33/9 .

(2714) موضوع: السلسلة الضعیفه: 861۔ تحفة الاشراف: 3743 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْلِيمِ السُّرْيَانِيَّةِ
سریانی زبان سیکھنا

2715۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ..........

عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَتَعَلَّمَ لَهُ كَلِمَاتٍ مِنْ كِتَابِ يَهُودَ وَقَالَ: ((إِنِّي وَاللّٰهِ مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي)) قَالَ: فَمَا مَرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ لَهُ قَالَ فَلَمَّا تَعَلَّمْتُهُ كَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَى يَهُودَ كَتَبْتُ إِلَيْهِمْ، وَإِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ.

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہودیوں کی کتابت کی کچھ باتیں سیکھنے کا حکم دیا اور آپ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں اپنے خط پر یہودیوں کا یقین نہیں کرتا۔'' راوی کہتے ہیں: آدھا مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ میں نے وہ (زبان) سیکھ لی۔ کہتے ہیں: جب میں نے سیکھ لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی یہودیوں کو خط لکھتے میں ان کی طرف لکھتا اور جب وہ آپ کی طرف لکھتے تو میں آپ کو خط پڑھ کر سناتا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور دیگر اسناد سے بھی زید بن ثابت سے مروی ہے۔ اسے اعمش نے ثابت بن عبید انصاری سے روایت کیا ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔

23..... بَابٌ فِي مُكَاتَبَةِ الْمُشْرِكِينَ
مشرکوں سے خط و کتابت کرنا

2716۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ قَبْلَ مَوْتِهِ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ، وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے کسریٰ، قیصر، نجاشی اور ہر ظالم بادشاہ کی طرف خط لکھ کر انھیں اللہ کی طرف دعوت دی۔ یہ وہ نجاشی نہیں ہیں جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

(2715) حسن صحیح: ابوداود: 3645۔ مسند احمد: 186/5۔ حاکم: 75/1.

(2716) مسلم: 1774۔ مسند احمد: 133/3۔ ابن حبان: 6553.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24..... بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ يُكْتَبُ إِلَى أَهْلِ الشِّرْكِ

مشرکوں کو خط کیسے لکھا جائے

2717- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فَأَتَوْهُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ: ((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ.))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب (رضی اللہ عنہ) نے انھیں بتایا کہ ہرقل نے قریشیوں کے چند لوگوں سمیت اسے اپنے پاس بلایا اور یہ شام میں تجارت کی غرض گئے ہوئے تھے، چنانچہ یہ اس کے پاس آئے اور پھر سارا واقعہ سنایا، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا خط منگوایا، اسے پڑھا گیا تو اس میں تھا: ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ کے بندے اور رسول، محمد ﷺ کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف۔ اس پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ امابعد!''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا نام صخر بن حرب تھا۔

25..... بَابُ مَا جَاءَ فِي خَتْمِ الْكِتَابِ

خط پر مہر لگانا

2718- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جب عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ سے عرض کی گئی کہ عجمی لوگ وہی خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر لگی ہو۔ تو آپ نے (مہر کے لیے) ایک انگوٹھی ❶ بنوائی گویا میں اب بھی آپ کی ہتھیلی میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

توضیح:...... ❶ خَاتَمٌ: انگوٹھی، آپ ﷺ کی یہ انگوٹھی مہر کا کام دیتی تھی۔ کیوں کہ اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) لکھا ہوا تھا۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2717) بخاری: 7- مسلم: 1773.

(2718) بخاری: 65- مسلم: 2092- ابوداود: 4214- نسائی: 5201.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

26..... بَابٌ: كَيْفَ السَّلَامُ

سلام کیسے کہا جائے

2719۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى..........

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي قَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَقْبَلُنَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَى بِنَا أَهْلَهُ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ)) وَكُنَّا نَحْتَلِبُهُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَصِيبَهُ، فَيَجِيءُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا، لَا يُوقِظُ النَّائِمَ وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُهُ.

سیدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی آئے، ہمارے کان اور آنکھیں بھوک کی شدت کی وجہ سے کمزور ہو چکی تھیں، ہم اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر پیش کرنے لگے، ہمیں کسی نے بھی قبول نہ کیا تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے (وہاں) تین بکریاں تھیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ان کا دودھ نکالو۔'' ہم اسے دوہتے جاتے اور ہر انسان اپنا حصہ پیتا جاتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ ہم رکھ لیتے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آتے سلام کہتے، آپ (اپنے سلام کے ساتھ) سونے والے کو جگاتے نہیں تھے جب کہ جاگنے والے کو (سلام) سنا دیتے تھے پھر آپ مسجد میں جاتے، نماز پڑھتے پھر اپنے مشروب کے پاس آ کر اسے پیتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّسْلِيمِ عَلَى مَنْ يَبُولُ

جو شخص پیشاب کر رہا ہو اسے سلام نہ کہا جائے

2720۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ يَعْنِي السَّلَامَ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا، اور آپ پیشاب کر رہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(2719) مسلم: 2055۔ طیالسی: 1160۔ حلیہ: 173/1۔

(2720) مسلم: 370۔ ابوداود: 16۔ ابن ماجہ: 353۔ نسائی: 37۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن یحییٰ نیشاپوری نے انھیں محمد بن یوسف نے سفیان سے انھیں ضحاک بن عثمان نے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔ نیز اس مسئلہ میں علقمہ بن فغواء، جابر، براء اور مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث مروی ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

28..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يَقُولَ عَلَيْكَ السَّلَامُ مُبْتَدِئًا

سلام میں پہل کرنے والا عليك السلام نہ کہے

2721۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ.........

عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا نَفَرٌ هُوَ فِيهِمْ، وَلَا أَعْرِفُهُ وَهُوَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ مَعَهُ بَعْضُهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَلَمَّا رَأَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: ((إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ)) ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: ((إِذَا لَقِيَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَلْيَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ)) ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: ((وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.))

ابوتمیمہ ہجیمی اپنی قوم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تلاش کیا لیکن میں کامیاب نہ ہوسکا، پھر میں (ایک مجلس میں) بیٹھ گیا تو اچانک دیکھا آپ ﷺ بھی ان میں ہی تھے، میں آپ کو پہچانتا نہیں تھا جب کہ آپ ان کے درمیان صلح کروا رہے تھے، جب آپ فارغ ہوئے تو آپ کے ساتھ کچھ لوگ کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! جب میں نے یہ منظر دیکھا تو میں نے عرض کی: عليك السلام يا رسول الله، عليك السلام يا رسول الله، عليك السلام يا رسول الله، آپ ﷺ نے فرمایا: ''عليك السلام مردے کو کہا جانے والا سلام ہے۔'' پھر آپ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے: ''جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی سے ملے تو اسے چاہیے کہ السلام عليكم ورحمة الله و بركاته کہے۔'' پھر نبی ﷺ کے مجھے (میرے سلام کا) جواب دیا۔ وعليك ورحمة الله، وعليك ورحمة الله، وعليك ورحمة الله۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث کو ابوغفار نے بواسطہ ابوتمیمہ الہجیمی، ابوجری جابر بن سلیم الہجیمی سے روایت کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، پھر (مذکورہ) حدیث ہی بیان کی، نیز ابوتمیمہ کا نام طریف بن مجالد ہے۔

(2721) صحیح: مسند احمد: 64/5.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2722۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي غِفَارٍ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ فَقَالَ: ((لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكَ)) وَذَكَرَ قِصَّةً طَوِيلَةً.

سیّدنا جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر (آپ کو) علیك السلام کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''علیك السلام نہ کہو بلکہ السلام علیك کہو۔'' اور راوی نے ایک طویل قصہ بھی ذکر کیا۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2723۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام کہتے تو تین بار سلام کہتے اور جب کوئی بات کرتے تو اسے تین دفعہ دھراتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

29..... بَابٌ فِي الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ أَقْبَلُوا فِي مَجْلِسِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدِيثِ جُلُوسِهِمْ فِي الْمَجْلِسِ حَيْثُ انْتَهَوْا

ان تین آدمیوں کا قصہ جو نبی ﷺ کی مجلس میں آئے تھے اور جہاں جگہ ملی بیٹھ گئے تھے

2724۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ..........

عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَذَهَبَ وَاحِدٌ، فَلَمَّا وَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ سَلَّمَا، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى

سیّدنا ابوواقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور لوگ آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک تین آدمی آئے، دو رسول اللہ ﷺ کی (مجلس کی) طرف آ گئے اور ایک چلا گیا جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس رکے تو دونوں نے سلام کہا، پھر ان دونوں میں سے ایک نے حلقہ

(2722) صحیح: ابوداود: 4084۔ مسند احمد: 63/5۔ ابن ابی شیبہ: 618/8۔

(2723) بخاری: 94۔ مسند احمد: 213/3۔

(2724) بخاری: 66۔ مسلم: 2176۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا، وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللّٰهِ فَأَوَاهُ اللّٰهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللّٰهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ.))

میں خالی جگہ دیکھی تو وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا لوگوں کے پیچھے ہی بیٹھ رہا اور تیسرا پیٹھ پھیر کر چلا گیا پھر جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں (ان) تین آدمیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ان میں سے ایک نے اللہ (کے نیک بندوں کی مجلس) کی طرف جگہ چاہی تو اللہ نے اسے جگہ دے دی، دوسرے نے حیا کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی اور ایک نے منہ پھیر لیا تو اللہ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو واقد اللیثی کا نام حارث بن عوف اور ام ہانی بنت ابی طالب کے مولیٰ ابومرہ کا نام یزید تھا اسے مولیٰ عقیل بن ابی طالب بھی کہا جاتا تھا۔

2725۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ.........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي.

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم جب نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہر شخص جہاں پہنچتا وہیں بیٹھ جاتا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اسے اسی طرح ہی زہیر بن معاویہ نے بھی سماک سے روایت کیا ہے۔

30..... بَابُ مَا جَاءَ مَا عَلَى الْجَالِسِ عَلَى الطَّرِيقِ
راستے میں بیٹھنے والے کی ذمہ داری

2726۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.........

عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: ((إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ.))

ابواسحاق رحمہ اللہ براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور انھوں نے خود براء رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا، کہ رسول اللہ ﷺ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ راستے میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم ضرور ہی یہ کام کرنا چاہتے ہو تو سلام کا جواب دو، مظلوم کی مدد کرو اور (پوچھنے والے کو) راستے کی طرف راہ نمائی کرو۔''

(2725) صحیح: ابوداود: 4825۔ مسند احمد: 91/5۔ ابن حبان: 6433۔

(2726) صحیح: دارمی: 2658۔ ابو یعلی: 1717۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:......اس بارے میں ابو ہریرہ اور ابو شریح الخزاعی رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔
امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

31..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُصَافَحَةِ
مصافحہ کا بیان

2727- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ.........

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا .))

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو مسلمان آپس میں مل کر ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے انھیں بخش دیتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بواسطہ ابو اسحاق، براء رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث حسن غریب ہے۔ نیز یہ حدیث کئی طرق سے براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اجلح، عبداللہ بن حُجَیَّہ بن عدی کے بیٹے اور کندہ کے رہنے والے تھے۔

2728- حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ؟ قَالَ: ((لَا)) قَالَ: أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ؟ قَالَ: ((لَا قَالَ)) أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ؟ قَالَ ((نَعَمْ)).

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ایک آدمی اگر اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا اس کے آگے جھکے ہے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' اس نے عرض کی: کیا اس کے گلے لگے اور اسے بوسہ دے لے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' اس نے کہا: تو کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2729- حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ.........

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: هَلْ

قتادہ (رحمہ اللہ) کہتے ہیں: میں نے سیّدنا بن مالک رضی اللہ عنہ سے

(2727) صحیح: ابوداود: 5211- ابن ماجہ: 3703.

(2728) حسن: ابن ماجہ: 3702- مسند احمد: 198/3- بیہقی: 100/7.

(2729) بخاری: 6362- ابن ابی شیبہ: 619/8- ابن حبان: 492.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ.

پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں مصافحہ رائج تھا؟ انھوں نے فرمایا: ہاں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2730۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ..........

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْأَخْذُ بِالْيَدِ.))

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہاتھ پکڑنا تحیہ (سلام) کی تکمیل میں سے ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں براء اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے بواسطہ یحییٰ بن سلیم ہی سفیان سے جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو وہ اسے محفوظ (صحیح) شمار نہیں کرتے تھے اور انھوں نے کہا: میرے مطابق اس سے سفیان کی منصور سے بواسطہ خیثمہ اس شخص سے بیان کردہ حدیث مراد ہے جس نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''رات کو (عشاء کے بعد) نمازی یا مسافر باتیں کر سکتا ہے۔''

محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اور یہ بھی صرف منصور سے ہی بواسطہ ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید یا کسی اور سے مروی ہے کہ ''مصافحہ کرنے سے سلام مکمل ہوتا ہے۔''

2731۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ..........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ۔ أَوْ قَالَ: عَلَى يَدِهِ۔ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ، وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمُصَافَحَةُ.))

سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مریض کی عیادت اس طرح پوری ہوتی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ اس کی پیشانی پر، یا آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ پر رکھ کر اس سے پوچھے وہ کیسا ہے اور تمھارے آپس کے سلام کو پورا کرنے والا مصافحہ ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ سند قوی نہیں ہے۔

محمد (بن اسماعیل بخاری) فرماتے ہیں: عبیداللہ بن زحر ثقہ اور علی بن یزید ضعیف ہے۔

(2730) ضعیف: السلسلة الضعيفه: 1288.

(2731) ضعیف: ابن ابی شیبہ: 620/8۔ مسند احمد: 259/5۔ الکامل: 1632/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاسم، عبدالرحمٰن کے بیٹے ہیں۔ ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی۔ یہ ثقہ تھے اور عبدالرحمٰن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے مولیٰ (آزاد کردہ) تھے اور قاسم شام کے رہنے والے تھے۔

32..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُعَانَقَةِ وَالْقُبْلَةِ

گلے ملنا اور بوسہ دینا

2732۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ....

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ.

سیّدنا عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ زید بن حارثہ (رضی اللہ عنہ) مدینہ میں آئے اور رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں تھے پھر وہ آپ کے پاس آئے تو دروازہ کھٹکھٹایا، رسول اللہ ﷺ ننگے بدن اپنا کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف گئے، اللہ کی قسم! میں اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد آپ ﷺ کو ننگے بدن نہیں دیکھا پھر آپ نے انھیں گلے لگایا اور انھیں بوسہ دیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے زہری کی حدیث سے اسی سند سے ہی جانتے ہیں۔

33..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ

ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دینا

2733۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ..........

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ فَقَالَ صَاحِبُهُ: لَا تَقُلْ: نَبِيٌّ، إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ، فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ، فَقَالَ لَهُمْ: ((لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا

سیّدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں اس نبی کے پاس لے کر چلو تو اس کے ساتھی نے کہا: تم (اسے) نبی نہ کہو، اگر اس نے تمھیں سن لیا تو اس کی چار آنکھیں ہوں گی۔ پھر وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے (اور) آپ سے نو واضح باتوں کے بارے میں سوال کیا۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''تم اللہ

(2732) ضعيف.

(2733) ضعيف: مسند احمد: 239/4- ابن ماجه: 3705- حاكم: 9/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَـزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِـالْـحَقِّ، وَلَا تَـمْشُوا بِبَـرِيءٍ إِلَـى ذِي سُـلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلَا تَسْحَرُوا، وَلَا تَأْكُلُوا الـرِّبَـا، وَلَا تَـقْـذِفُوا مُحْصَنَةً، وَلَا تُوَلُّوا الْـفِـرَارَ يَـوْمَ الـزَّحْفِ، وَعَـلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُـودَ أَنْ لَا تَـعْتَـدُوا فِـي السَّبْتِ)) قَالَ: فَـقَبَّـلُـوا يَدَهُ وَرِجْلَهُ فَقَالَا: نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَـالَ: ((فَـمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي؟)) قَالُوا: إِنَّ دَاوُدَ دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ، وَإِنَّا نَخَافُ إِنْ تَبِعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ.

کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرو، نہ چوری کرو، نہ زنا کرو، نہ اس جان کو قتل کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے سوائے حق کے، نہ کسی بری شخص کو بادشاہ کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ اسے قتل کردے، نہ جادو کرو، نہ کسی پاک دامن عورت پر بہتان لگاؤ اور نہ ہی لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگو اور یہودیو! تمھارے لیے یہ بات بھی خاص ہے کہ تم ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے نہ بڑھو۔'' راوی کہتے ہیں: ان یہودیوں نے آپ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا پھر کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نبی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر تمھیں میری پیروی کرنے سے کیا چیز روکتی ہے۔'' وہ کہنے لگے: داود علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد میں نبی رہے اور ہمیں ڈر ہے اگر ہم نے آپ کی پیروی کر لی تو یہودی ہمیں قتل کر دیں گے۔

وضاحت:...... اس بارے میں یزید بن اسود، ابن عمر اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

34..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَرْحَبًا

مرحبا کہنا

2734۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ.........

سَمِعَ أُمَّ هَـانِـئٍ تَقُولُ: ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَـامَ الْـفَتْحِ فَـوَجَدْتُـهُ يَغْتَسِلُ وَفَـاطِـمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَـوْبٍ قَالَتْ: فَسَلَّمْتُ، فَـقَـالَ: ((مَـنْ هٰذِهِ؟)) قُلْتُ: أَنَا أُمُّ هَانِئٍ، فَـقَالَ: ((مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ)) قَالَ: فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً طَوِيلَةً.

سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں فتح مکہ کے سال میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی تو آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) آپ کو ایک کپڑے سے آڑ کیے ہوئے تھیں۔ کہتی ہیں: پھر میں نے سلام کیا تو آپ نے فرمایا: ''کون ہے؟'' میں نے عرض کی: میں ام ہانی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ام ہانی کو مرحبا (خوش آمدید)۔'' راوی کہتے ہیں: پھر انھوں نے حدیث میں ایک لمبا قصہ بیان کیا۔

(2734) بخاری: 357۔ مسلم: 719۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2735۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ..........

عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ جِئْتُهُ: ((مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ.))

سیّدنا عکرمہ (رضی اللہ عنہ) بن ابی جہل روایت کرتے ہیں جس دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ''ہجرت کرنے والے اونٹ سوار کو مرحبا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند صحیح نہیں ہے۔ اس طرز پر ہم صرف اسی سند سے بواسطہ موسیٰ بن مسعود، ہی، سفیان سے جانتے ہیں اور موسیٰ بن مسعود حدیث میں ضعیف ہے۔ عبدالرحمٰن بن مہدی نے اس حدیث کو بواسطہ سفیان، ابواسحاق سے مرسل روایت کیا ہے اور اس میں مصعب بن سعد کا ذکر نہیں کیا اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

محمد بن بشار فرماتے ہیں: موسیٰ بن مسعود حدیث میں ضعیف ہے۔ نیز محمد بن بشار کہتے ہیں: میں نے موسیٰ بن مسعود سے بہت کچھ لکھا پھر اسے چھوڑ دیا۔

- سلام کو خوب عام کیا جائے یہ اہلِ اسلام کا شعار ہے۔
- پورا سلام کہنے پر اللہ کی طرف سے تیس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔
- کسی کے گھر جائیں تو تین بار تک اجازت مانگیں، اجازت مل جائے تو ٹھیک، ورنہ واپس آ جائیں۔
- کسی کے ذریعے اپنے دوست یا بھائی کو سلام بھجوایا جا سکتا ہے۔
- سلام میں ابتداء کرنے والا اللہ کا محبوب ہوتا ہے۔
- ہاتھ یا سَر کے اشارے سے سلام نہ کیا جائے کیوں کہ یہ یہودیوں کا طریقہ ہے۔
- بچوں اور خواتین کو بھی سلام کہا جائے۔
- جب گھر میں داخل ہوں تو سب سے پہلے سلام کریں۔
- کسی غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کی جائے اور اگر وہ سلام کہیں تو جواباً وعلیکم کہا جائے۔
- چھوٹا بڑے کو، سوار پیدل کو، گزرنے والے بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

(2735) ضعيف الاسناد: المعجم الكبير: 17/21- حاكم: 3/242.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ گھر کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت نہ مانگیں۔ اس سے گھر میں نظر پڑ جانے کا خدشہ ہے اور ایسا کرنے والا مجرم ہے۔

❀ پہل کرنے والا علیک السلام نہ کہے بلکہ السلام علیکم کہے۔

❀ راستے پر بیٹھنے والے کا حق ہے کہ وہ سلام کا جواب دے۔

❀ کسی کی آمد پر مرحبا (یا خوش آمدید) کہا جا سکتا ہے۔

❀❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 41

اَبْوَابُ الْأَدَبِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی زندگی گزارنے کے آداب

123 احادیث اور 75 ابواب کے اس عنوان میں آپ پڑھیں گے کہ:

- مسلمانوں کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟
- ستر اور پردے کے احکامات۔
- ایک مثالی مسلمان بننے کے راہ نما اصول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ
چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا

2736۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ..........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ، يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.))

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کے مسلمان پر معروف طریقے سے چھ حق ہیں: جب اسے ملے تو سلام کہے، جب وہ اسے دعوت دے تو اسے قبول کرے، جب اسے چھینک آئے تو اسے دعا دے۔ ❶ جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت (بیمار پرسی) کرے، جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے کے پیچھے جائے اور اس کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

توضیح:...... ❶ تشمیت: چھینکنے والے کو دعا دینا اور اس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یرحمک اللہ کے الفاظ کہنے کا حکم دیا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ، ابو ایوب، براء اور ابو مسعود رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور کئی طرق سے نبی ﷺ سے مروی ہے۔ نیز بعض نے حارث الاعور کے بارے میں کلام کیا ہے۔

2737۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ: يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک مومن کے لیے دوسرے مومن کے ذمے چھ حقوق ہیں: جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے، جب وہ مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو، جب وہ اسے دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اسے ملے تو سلام کہے، جب اسے چھینک آئے تو اسے دعا دے اور جب وہ غائب ہو یا موجود تو اس کی خیر خواہی کرے۔''

(2736) ضعیف: ابن ماجہ: 1433۔ مسند احمد: 88/1۔ دارمی: 2636.

(2737) مسلم: 2162۔ نسائی: 1938۔ مسند احمد: 372/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور محمد بن موسیٰ المخزومی مدینہ کے رہنے والے ثقہ راوی تھے۔ ان سے عبدالعزیز بن محمد اور ابن ابی فدیک نے بھی روایت کی ہے۔

2..... بَابُ مَا يَقُولُ الْعَاطِسُ إِذَا عَطَسَ
جب چھینک آئے تو چھینکنے والا کیا کہے

2738۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَضْرَمِيٌّ مَوْلَى مِنْ آلِ الْجَارُودِ......

عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَأَنَا أَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَلَيْسَ هَكَذَا عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، عَلَّمَنَا أَنْ نَقُولَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

نافع (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک شخص کو چھینک آئی تو اس نے کہا: الحمد لله والسلام علی رسول الله، تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں بھی الحمد لله والسلام علی رسول الله کہہ سکتا ہوں لیکن اس طرح ہمیں رسول اللہ ﷺ نے تعلیم نہیں دی۔ آپ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ (اس موقعہ پر) ہم الحمد لله علی کل حال، (ہر حال پر اللہ کا شکر ہے) کہیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے زیاد بن ربیع کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

3..... بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ
چھینک لینے والے کو کیا دعا دی جائے

2739۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ دَيْلَمَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ الْيَهُودُ يَتَعَاطَسُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ يَرْجُونَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ: يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ فَيَقُولُ: ((يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.))

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہودی نبی ﷺ کے پاس چھینکتے تھے، انھیں امید ہوتی تھی کہ آپ ان کے لیے یرحمکم الله کہیں، آپ ﷺ کہتے: "يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت ٹھیک کرے)۔"

(2738) حسن: حاکم: 265/4.

(2739) صحیح: ابوداود: 5038۔ مسند احمد: 400/4۔ حاکم: 268/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... اس بارے میں علی، ابوایوب، سالم بن عبید، عبداللہ بن جعفر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2740۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ.........

عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ الْقَوْمِ فِي سَفَرٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَقُلْ إِلَّا مَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ. عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ يَرُدُّ عَلَيْهِ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَلْيَقُلْ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.))

سیّدنا سالم بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کے ساتھ ایک سفر پر تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے السلام علیکم کہا۔ انھوں نے کہا: ''تمھارے اوپر بھی اور تمھاری ماں پر بھی (سلامتی ہو)، تو اس آدمی نے اپنے دل میں غصہ کیا، (سالم) فرمانے لگے: میں نے وہی کہا ہے جو نبی ﷺ نے کہا تھا۔ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس چھینک ماری، پھر اس نے کہا: السلام علیکم تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''عليك وعلى امك، (تم پر اور تمھاری ماں پر بھی سلامتی ہو) جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ رب العالمین کہے اور جواب دینے والا یرحمک اللہ کہے اور یہ (چھینکنے والا) يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ، (اللہ مجھے اور تمھیں معاف فرمائے) کہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: منصور سے اس حدیث کی روایت میں محدثین کا اختلاف ہے: بعض نے ہلال بن یساف اور سالم کے درمیان ایک اور آدمی کو بھی داخل کیا ہے۔

2741۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.........

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلِ الَّذِي يَرُدُّ عَلَيْهِ:

سیّدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: الحمد لله على كل حال، اسے جواب دینے والا یرحمك

(2740) ضعیف: ابوداود: 5038۔ حاکم: 267/4۔ ابن حبان: 599۔

(2741) صحیح: ابن ماجه: 3715۔ دارمی: 2662۔ حاکم: 266/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ هُوَ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ .)) — اللہ، کہے اور یہ خود يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔“

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن مثنیٰ نے انھیں محمد بن جعفر نے شعبہ سے ابن ابی لیلیٰ کے ذریعے اس سند کے ساتھ ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

شعبہ نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ سے بیان کرتے وقت ایسے ہی ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے۔ لیکن ابن ابی لیلیٰ اس حدیث میں مضطرب ہیں۔ کبھی وہ بواسطہ ابو ایوب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں اور کبھی بواسطہ علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار اور محمد بن یحییٰ الثقفی المروزی نے یہ دونوں کہتے ہیں: ہمیں یحییٰ بن سعید القطان نے ابن ابی لیلیٰ سے انھوں نے اپنے بھائی عیسیٰ سے انھوں نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے بواسطہ علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِيجَابِ التَّشْمِيتِ بِحَمْدِ الْعَاطِسِ
چھینکنے والے کی الحمد للہ سن کر اسے جواب دیا جائے

2742۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ عَطَسَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْهُ.))

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے چھینک ماری، آپ نے ان میں سے ایک کو دعا دی اور دوسرے کو نہ دی۔ جسے آپ نے دعا نہیں دی تھی وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے چھینک کا جواب دیا ہے لیکن مجھے نہیں دیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس نے اللہ کی تعریف (حمد) کی تھی اور تم نے تعریف نہیں کی۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ كَمْ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ
چھینک کا کتنی بار جواب دیا جائے

2743۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ..........

(2742) بخاری: 6221۔ مسلم: 2991۔ ابوداود: 5039۔ ابن ماجہ: 3713.

(2743) مسلم: 2993۔ ابوداود: 5037۔ ابن ماجہ: 3714.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ.)) ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ وَالثَّالِثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هٰذَا رَجُلٌ مَزْكُومٌ.))

ایاس بن سلمہ رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک ماری، میں بھی موجود تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یَرْحَمُكَ اللّٰهُ" پھر اس نے دوسری اور تیسری مرتبہ چھینک ماری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس آدمی کو زکام ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ہمیں محمد بن بشار نے یحییٰ بن سعید سے انھیں عکرمہ بن عمار نے ایاس بن سلمہ سے ان کے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے اسی طرح حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: "تمھیں زکام ہے۔" (ترمذی فرماتے ہیں:) یہ حدیث ابن مبارک کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

نیز شعبہ نے بھی عکرمہ بن عمار سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید کی طرح روایت کیا ہے۔ ہمیں یہ حدیث احمد بن حکم بصری نے محمد بن جعفر سے بواسطہ شعبہ عکرمہ بن عمار سے بیان کی ہے۔

جب کہ عبدالرحمٰن بن مہدی نے بھی عکرمہ بن عمار سے ابن مبارک کی طرح ہی روایت کی ہے، اس میں بھی ہے کہ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: "تمھیں زکام ہے۔" یہ حدیث ہمیں اسحاق بن منصور نے عبدالرحمٰن بن مہدی سے بیان کی ہے۔

2744۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبِي خَالِدٍ..........

عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا، فَإِنْ زَادَ فَإِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا.))

عمر بن اسحاق بن ابوطلحہ اپنی ماں سے، وہ اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چھینک مارنے والے کو تین دفعہ جواب دو پھر اگر وہ زیادہ مرتبہ چھینک مارے تو اگر چاہو اسے جواب دو اور چاہو تو نہ دو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند بھی مجہول ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِي خَفْضِ الصَّوْتِ وَتَخْمِيرِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْعُطَاسِ
چھینکتے وقت آواز کو پست اور چہرے کو ڈھانپ لیا جائے

2745۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

(2744) ضعیف: ابوداود: 5036.

(2745) حسن صحیح: ابوداود: 5029۔ حمیدی: 1157۔ مسند احمد: 439/2۔ حاکم: 293/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِيَدِهِ أَوْ بِثَوْبِهِ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهُ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تو آپ اپنے ہاتھ یا کپڑے سے اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو پست کرتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ

اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے

2746۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((الْعُطَاسُ مِنَ اللّٰهِ وَالتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ، وَإِذَا قَالَ: آهْ آهْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ، وَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ: آهْ آهْ إِذَا تَثَاءَبَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ فِي جَوْفِهِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چھینک اللہ کی طرف سے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔ چنانچہ جب کسی آدمی کو جمائی آئے تو اسے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لینا چاہیے اور جب آدمی آہ آہ، کہتا ہے تو شیطان اندر سے ہنستا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، جب آدمی جمائی کے وقت آہ آہ کہتا ہے تو شیطان اندر سے ہنستا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2747۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، وَلَا يَقُولَ هَاهْ هَاهْ فَإِنَّمَا ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ مِنْهُ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے چنانچہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینک کر الحمد لله کہے تو ہر سننے والے کا حق ہے کہ وہ یرحمك الله کہے اور رہی جمائی پس جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے جو اپنی طاقت کے مطابق اسے روکے اور ہاہ ہاہ نہ کرے کیوں کہ اس سے شیطان ہنستا ہے۔''

(2746) بخاری: 3289۔ ابوداود: 5028.

(2747) بخاری: 152/4۔ مسند احمد: 428/2۔ ابو داؤد: 5028.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے اور ابن عجلان کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ نیز ابن ابی ذئب، سعید المقبری کی روایات کو ابن عجلان سے زیادہ یاد رکھنے والے اور سمجھنے والے تھے۔

(ابوعیسیٰ) کہتے ہیں: میں نے ابوبکر العطار البصری سے سنا وہ بواسطہ علی بن مدینی یحییٰ بن سعید سے ذکر کر رہے تھے کہ محمد بن عجلان کہتے ہیں: سعید المقبری کی بعض احادیث ایسی ہیں جنھیں سعید نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور بعض کو سعید نے ایک آدمی کے واسطے کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ چنانچہ یہ مجھ پر گڈمڈ ہوگئیں، لہٰذا میں نے انھیں سعید (المقبری) کے ذریعے سے ہی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر دیا۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْعُطَاسَ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

دورانِ نماز چھینک بھی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے

2748۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ..........

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ: ((الْعُطَاسُ وَالنُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ وَالْحَيْضُ وَالْقَيْءُ وَالرُّعَافُ مِنَ الشَّيْطَانِ.))

عدی بن ثابت اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے مرفوع روایت کرتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا): ''نماز میں چھینک، اونگھ، جمائی، حیض، قے اور نکسیر شیطان کی طرف سے ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے شریک کے طریق سے ہی ابو الیقظان سے جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل (بخاری) سے عدی کی اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے بیان کردہ روایت کے بارے میں پوچھا، میں نے کہا: عدی کے دادا کا کیا نام تھا؟ انھوں نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ نیز بیان کیا جاتا ہے کہ یحییٰ بن معین کہتے ہیں: ان کا نام دینار تھا۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يُجْلَسُ فِيهِ

کسی شخص کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا منع ہے

2749۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يُقِمْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ.))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے تاکہ پھر اس جگہ خود بیٹھ جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2750۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ......

(2748) ضعیف: ابن ماجہ: 969.

(2749) بخاری: 911۔ مسلم: 2177۔ ابوداود: 4828.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يُقِمْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)) قَالَ: وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ لِابْنِ عُمَرَ فَلَا يَجْلِسُ فِيهِ.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی مجلس سے نہ اٹھائے کہ پھر وہ خود اس جگہ بیٹھے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔ سالم کہتے ہیں: اگر کوئی آدمی ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے کھڑا ہوتا تو وہ اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے پھر واپس آجائے تو وہی اس کا زیادہ حق دار ہے

2751۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ.........

عَنْ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ.))

وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنی بیٹھنے کی جگہ کا زیادہ حق دار ہے اور اگر وہ کسی کام سے باہر نکلے پھر واپس آجائے تو وہ اس (جگہ پر بیٹھنے) کا زیادہ حق دار ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

نیز اس بارے میں ابوبکرہ، ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْجُلُوسِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ بِغَيْرِ إِذْنِهِمَا

دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا منع ہے

2752۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ......

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا.))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی آدمی کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر تفریق کرے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے عامر الاحول نے بھی عمرو بن شعیب

(2750) بخاری: 911۔ مسلم: 2177۔ ابوداود: 4828۔

(2751) صحیح: مسند احمد: 422/3۔ المعجم الکبیر: 359/22۔

(2752) حسن صحیح: ابوداود: 4844۔ مسند احمد: 213/2۔ الادب المفرد: 1142۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْقُعُودِ وَسْطَ الْحَلْقَةِ

حلقے کے درمیان بیٹھنا منع ہے

2753۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ أَوْ لَعَنَ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

ابو مجلز رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی (لوگوں کے) حلقے کے درمیان بیٹھ گیا تو حذیفہ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: محمد ﷺ کی زبانی ملعون ہے یا (یہ کہا کہ) اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی زبانی اس شخص پر لعنت کی جو حلقے کے درمیان میں بیٹھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو مجلز کا نام لاحق بن حمید (رحمہ اللہ) تھا۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ قِيَامِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ

کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے لیے (تعظیماً) کھڑے ہونا منع ہے

2754۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، قَالَ: وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں تھا۔ کہتے ہیں: وہ بھی آپ ﷺ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ وہ آپ کی طرف سے اس کی ناپسندیدگی کو جانتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

2755۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ..........

عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ صَفْوَانَ حِينَ رَأَوْهُ فَقَالَ: اجْلِسَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.))

ابو مجلز (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو عبداللہ بن زبیر اور ابن صفوان رضی اللہ عنہما نے جب انھیں دیکھا تو کھڑے ہوگئے، انھوں نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کہ جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔''

(2753) ضعیف: ابوداود: 4826۔ مسند احمد: 384/5۔ حاکم: 281/4۔

(2754) صحیح: ابن ابی شیبہ: 586/8۔ مسند احمد: 122/3۔ ابو یعلی: 3784۔

(2755) صحیح: ابوداود: 5229۔ مسند احمد: 91/4۔ الادب المفرد: 977۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... اس بارے میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں ابو اسامہ نے حبیب بن الشہید سے انھوں نے ابومجلز سے بواسطہ معاویہ رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔

14..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ

ناخن تراشنا

2756- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: زیر ناف بال صاف کرنا، ختنہ، مونچھیں کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا اور ناخن تراشنا''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2757- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ.........

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ)) قَالَ زَكَرِيَّا: قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت سے (تعلق رکھتی) ہیں، مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، مسواک، ناک صاف کرنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا اور پانی سے استنجاء کرنا۔'' زکریا کا کہنا ہے کہ مصعب کہتے ہیں: میں دسویں چیز بھول گیا ہوں، ہوسکتا ہے کہ وہ کلی کرنا ہو۔

وضاحت:...... اس بارے میں عمار بن یاسر، ابن عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ابوعیسیٰ کہتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انتفاض الماء، پانی سے استنجاء کرنا ہی ہوتا ہے۔

(2756) بخاری: 5889۔ مسلم: 257۔ ابوداود: 4198۔ ابن ماجہ: 292۔ نسائی: 10، 11، 2525.

(2757) مسلم: 261۔ ابوداود: 53۔ ابن ماجہ: 293۔ نسائی: 5040.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَأَخْذِ الشَّارِبِ
ناخن تراشنے اور مونچھیں کاٹنے کے لیے وقت کی حد

2758۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُحَمَّدٍ صَاحِبُ الدَّقِيقِ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ وَقَّتَ لَهُمْ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً تَقْلِيمَ الْأَظْفَارِ وَأَخْذَ الشَّارِبِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے ہر چالیس راتوں میں ناخن تراشنے، مونچھیں کٹوانے اور زیر ناف بال مونڈنے کو مقرر کیا۔

2759۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبْطِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا .

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، زیر ناف بال مونڈنے اور بغلوں کے بال اکھاڑنے میں یہ وقت مقرر کیا کہ ہم (انھیں) چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

وضاحت:...... یہ حدیث پچھلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور صدقہ بن موسیٰ ان کے نزدیک حافظ نہیں ہے۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ
مونچھیں کاٹنا

2760۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُصُّ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ يَفْعَلُهُ .

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مونچھوں کو چھوٹا کرتے یا کاٹتے تھے اور خلیل الرحمٰن ابراہیم علیہ السلام بھی یہ کیا کرتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2761۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ......

(2758) مسلم: 153/1۔ ابو داؤد: 4200۔ ابن ماجہ: 295.

(2759) مسلم: 258۔ ابو داود: 4200۔ ابن ماجہ: 295۔ نسائی: 14.

(2760) ضعیف الاسناد: ابن ابی شیبہ: 568/8۔ مسند احمد: 301/1۔ ابو یعلی: 2715.

(2761) صحیح: نسائی: 13۔ ابن حبان: 5477۔ مسند احمد: 366/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا.))

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنی مونچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یحییٰ بن سعید نے یوسف بن صہیب سے اسی سند سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

17..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَخْذِ مِنَ اللِّحْيَةِ
داڑھی کے بال اتارنا

2762۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا.

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا (سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی داڑھی کی لمبائی اور چوڑائی سے کچھ بال اتارتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرمارہے تھے: عمر بن ہارون مقارب الحدیث ہیں۔ میں ان کی کوئی ایسی حدیث نہیں جانتا جس کی کوئی اصل نہ ہو یا یہ کہا کہ جس میں وہ اکیلے ہوں سوائے اس حدیث کے کہ نبی ﷺ اپنی داڑھی مبارک چوڑائی اور لمبائی کی طرف سے کاٹتے تھے۔ نیز ہم اسے عمر بن ہارون کی سند سے ہی جانتے ہیں اور میں نے انھیں (یعنی امام بخاری کو) عمر بن ہارون کے بارے میں اچھی رائے والا پایا ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے قتادہ کو فرماتے سنا کہ عمر بن ہارون محدث تھے اور وہ کہا کرتے تھے: ایمان قول اور عمل (کا نام) ہے۔

میں نے قتیبہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے: ہمیں وکیع بن جراح نے ایک آدمی کے ذریعے ثور بن یزید سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے طائف والوں پر (پتھر برسانے کے لیے) منجنیق نصب کی تھی۔

قتیبہ کہتے ہیں: میں نے وکیع سے پوچھا یہ آدمی کون تھے؟ انھوں نے کہا: تمھارے ساتھی عمر بن ہارون۔

(2762) موضوع: السلسلة الضعيفه: 288۔ الكامل: 1689/5۔ اخلاق النبی، ص: 282.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ

داڑھی بڑھانا

2763۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ......

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مونچھوں کو خوب کاٹو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

2764۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَنَا بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحَى.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھوں کو اچھی طرح کاٹنے اور داڑھیاں بڑھانے کا حکم دیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوبکر بن نافع، ابن عمر کے آزاد کردہ، ثقہ راوی تھے۔ عمر بن نافع بھی ثقہ تھے اور ابن عمر کے آزاد کردہ عبداللہ بن نافع کو ضعیف کہا گیا ہے۔

19..... بَابُ مَا جَاءَ فِي وَضْعِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى مُسْتَلْقِيًا

لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھنا

2765۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا آپ اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھے ہوئے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عباد بن تمیم کے چچا سیّدنا عبداللہ بن زید بن عاصم المازنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

20..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَرَاهِيَةِ فِي ذَلِكَ

اس طرح کرنے کی کراہت

2766۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ خِدَاشٍ

(2763) بخاری: 5893۔ مسلم: 259۔ ابوداود: 4199۔ نسائی: 15، 5044، 5066۔ تحفة الاشراف: 7945.

(2764) صحیح: دیکھیے حدیث سابق، تحفة الاشراف: 8542.

(2765) بخاری: 475۔ مسلم: 2100۔ ابوداود: 4866۔ نسائی: 721.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَا يَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنی کمر کے بل لیٹے تو اپنی ایک ٹانگ دوسری کے اوپر نہ رکھے۔''

وضاحت:...... اس حدیث کو کئی راویوں نے سلیمان التیمی سے روایت کیا ہے اور ہم اس (سند میں ذکر کردہ) خداش کو نہیں جانتے کہ یہ کون ہے اور سلیمان نے اس سے اور احادیث بھی روایت کی ہیں۔

2767۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ..........

عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ.

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اشتمال صماء اور ایک کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھنے ❶ سے منع فرمایا اور اس سے بھی کہ آدمی اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھ کر چت لیٹے۔

توضیح:...... ❶ اشتمال صماء اور حبوہ یا احتباء کے بارے میں تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

21..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الِاضْطِجَاعِ عَلَى الْبَطْنِ

پیٹ کے بل (الٹا) لیٹنا منع ہے

2768۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ ضَجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ.))

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''لیٹنے کے اس انداز کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں طِہفہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یحییٰ بن ابی کثیر نے اس حدیث کو ابوسلمہ سے بواسطہ یعیش بن طہفہ ان کے باپ سے روایت کیا ہے۔ انھیں طِخفہ بھی کہا جاتا ہے لیکن صحیح طِہفہ ہی ہے، طِغفہ بھی کہا گیا ہے اور بعض حفاظِ حدیث کہتے ہیں صحیح لفظ طِخفہ ہے۔

(2766) مسلم: 2099۔ ابوداود: 4865.

(2767) مسلم: 2029۔ ابوداود: 4081۔ نسائی: 5342.

(2768) حسن صحیح: مسند احمد: 287/2۔ ابن حبان: 5549۔ حاکم: 271/4.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حِفْظِ الْعَوْرَةِ

ستر کی حفاظت کرنا

2769۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ.........

حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: ((احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)) فَقَالَ: الرَّجُلُ يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ؟ قَالَ: ((إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَافْعَلْ)) قُلْتُ: لرَّجُلُ يَكُونُ خَالِيًا، قَالَ: ((فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ.))

بہز بن حکیم (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے میرے دادا سے حدیث بیان کی انھوں نے کہا: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے ستر کن سے چھپائیں اور کن سے چھوڑیں؟ (یعنی نہ چھپائیں) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے ستر کی حفاظت کرو سوائے اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کے''، عرض کی: اگر کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کے ساتھ ہو؟ آپ نے فرمایا: ''اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ (تمھارے) ستر کو کوئی نہ دیکھے تو تم ایسے (ضرور) کرو۔'' میں نے عرض کی: پھر (اگر) آدمی تنہا ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور بہز کے دادا کا نام معاویہ بن حیدہ القشیری ہے۔ نیز جریری نے حکیم بن معاویہ سے بھی روایت کی ہے جو بہز کے والد ہیں۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاتِّكَاءِ

ٹیک لگانا

2770۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ.........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ.

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کو ایک تکیہ ❶ پر اپنی بائیں جانب ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

توضیح:...... ❶ وسادۃ: تکیہ، بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی چیز اسے وساد بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع وسد، وسادات اور وسائد آتی ہے۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 1253۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور کئی راویوں نے اس حدیث کو

(2769) حسن: ابوداود: 4017۔ ابن ماجہ: 1920۔

(2770) صحیح: ابوداود: 4143۔ مسند احمد: 102/5۔ شمائل: 130۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسرائیل سے بواسطہ سماک، جابر رضی اللہ عنہ بن سمرہ سے روایت کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک تکیہ پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ انھوں نے بائیں جانب کا ذکر نہیں کیا۔

2771۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ.........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ.

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک تکیہ پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

وضاحت:...... یہ حدیث صحیح ہے۔

24..... بَابُ حَدِيثِ ((لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ))

حدیث کسی شخص کو اس کی سلطنت میں مقتدی نہ بنایا جائے

2772۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ......

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.))

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی شخص کی سلطنت میں اس کی امامت نہ کی جائے اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کی مسند پر بیٹھا جائے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

25..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ

سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے

2773۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ:.........

سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ يَمْشِي إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ وَمَعَهُ حِمَارٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ارْكَبْ، وَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَأَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي)) قَالَ: قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ، قَالَ: فَرَكِبَ.

سیّدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چل رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس کے پاس ایک گدھا تھا کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! آپ سوار ہو جائیں اور خود پیچھے ہٹ گیا۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں، تم اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کے زیادہ حق دار ہو مگر تم مجھے حق دے دو تو ٹھیک ہے۔'' اس نے کہا: میں آپ کو حق دیتا ہوں۔

(2771) صحیح: دیکھیے سابق حدیث۔ (2772) صحیح: تخریج کے لیے حدیث 235 دیکھیے۔

(2773) صحیح: ابوداود: 2572۔ مسند احمد: 353/5۔ ابن حبان: 4735۔ حاکم: 64/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راوی کہتے ہیں: پھر آپ سوار ہو گئے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس بارے میں قیس بن سعد بن عبادہ (رحمہ اللہ) سے بھی حدیث مروی ہے۔

26..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي اتِّخَاذِ الْأَنْمَاطِ
قالین (غالیچوں) کے استعمال کی رخصت

2774۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هَلْ لَكُمْ أَنْمَاطٌ؟)) قُلْتُ: وَأَنَّى تَكُونُ لَنَا أَنْمَاطٌ؟ قَالَ: ((أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ)) قَالَ: فَأَنَا أَقُولُ لِامْرَأَتِي: أَخِّرِي عَنِّي أَنْمَاطَكِ، فَتَقُولُ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ))؟ قَالَ فَأَدَعُهَا.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا: ''کیا تمھارے پاس قالین [1] ہیں؟'' میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب تمھارے پاس بھی قالین ہوں گے۔'' راوی کہتے ہیں: پھر میں اپنی بیوی سے کہتا کہ مجھ سے اپنا قالین دور کر دو، تو وہ کہتی: کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ عنقریب تمھارے پاس قالین ہوں گے، کہتے ہیں: پھر میں اسے چھوڑ دیتا۔

توضیح:...... [1] انماط: نمط کی جمع ہے۔ اس کے بہت سے مطالب ہیں۔ مثلاً: بستر کے اوپر والا کپڑا، غالیچہ، قالین، ہودج کے اوپر ڈالا جانے والا جھالر دار اونی کپڑا، لیکن سیاق کے اعتبار سے یہاں قالین کا معنی زیادہ بہتر ہے۔ تفصیل کے لیے القاموس الوحید: ص 1710 دیکھیے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

27..... بَابُ مَا جَاءَ فِي رُكُوبِ ثَلَاثَةٍ عَلَى دَابَّةٍ
تین آدمیوں کا ایک جانور پر سواری کرنا

2775۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجُرَشِيُّ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ..........

عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَى

ایاس بن سلمہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی خچر شہباء کو ہانکا جس پر آپ ﷺ، حسن اور

(2774) بخاری: 3631۔ مسلم: 2083۔ ابو داود: 4145۔ نسائی: 3386.

(2775) مسلم: 2423۔ ابن حبان: 5618.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ حُجْرَةَ النَّبِيِّ ﷺ، هَذَا قُدَّامَهُ وَهَذَا خَلْفَهُ .

حسین رضی اللہ عنہما سوار تھے یہاں تک کہ میں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ میں داخل کیا (اور حسن وحسین رضی اللہ عنہما میں سے) ایک آپ کے آگے تھے اور ایک آپ کے پیچھے تھے۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عباس اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

28..... بَابُ مَا جَاءَ فِي نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ

اچانک پڑ جانے والی نظر

2776۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ..........

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي .

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نظر پھیر لینے کا حکم دیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوزرعہ کا نام ہرم تھا۔

2777۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ..........

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ: ((يَا عَلِيُّ! لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ .))

ابن بریدہ اپنے باپ سے مرفوع روایت کرتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: ''اے علی! (پہلی) نظر کے بعد (دوسری) نظر مت دیکھو پہلی کی تمھیں چھوٹ تھی دوسری کی نہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے شریک کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

29..... بَابُ مَا جَاءَ فِي احْتِجَابِ النِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

عورتوں کا مردوں سے پردہ کرنا

2778۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ..........

(2776) مسلم: 2159۔ ابوداود: 2148۔ مسند احمد: 358/4.

(2777) حسن لغیرہ: صحیح الترغیب: 1903۔ ابوداود: 2149۔ تحفة الاشراف: 2007.

(2778) ضعیف: ابوداود: 4112۔ مسند احمد: 296/6۔ ابو یعلی: 6922.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَمَيْمُونَةُ قَالَتْ: فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((احْتَجِبَا مِنْهُ)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَلَيْسَ هُوَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا، أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ.؟))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں۔ فرماتی ہیں: ہم آپ کے پاس تھیں کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ پردے کے حکم کے بعد کا واقعہ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم دونوں اس سے پردہ کرو'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ نابینا نہیں ہیں؟ ہمیں دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی ہمیں پہچانتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم دونوں بھی نابینی ہو؟ کیا تم اسے نہیں دیکھ رہیں؟''

توضیح:...... حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیے: جامع ترمذی طبعہ دار السلام الریاض حدیث نمبر 2778۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

30..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

شوہروں کی اجازت کے بغیر عورتوں کے پاس جانا منع ہے

2779۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ......

عَنْ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ، حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَانَا۔ أَوْ نَهَى۔ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے مولیٰ بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے انھیں علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا وہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے پاس جانے کی اجازت مانگ رہے تھے تو علی رضی اللہ عنہ نے انھیں اجازت دے دی، جب وہ اپنی حاجت سے فارغ ہوئے تو اس غلام نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے عورتوں کے پاس ان کے شوہروں کی اجازت کے بغیر جانے سے منع کیا ہے۔

وضاحت:...... اس بارے میں عقبہ بن عامر، عبداللہ بن عمرو اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2779) صحیح: ابن ابی شیبہ: 409/4۔ مسند احمد: 197/4۔ ابو یعلی: 7341۔ بیہقی: 90/7۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَحْذِيرِ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

عورتوں کے فتنہ سے بچنا

2780۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ.........

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.))

اسامہ بن زید اور سیّدنا سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں نے اپنے بعد عورتوں سے بڑھ کر مردوں کو نقصان دینے والا کوئی اور فتنہ نہیں چھوڑا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اس حدیث کو کئی ثقہ راویوں نے سلیمان التیمی سے بواسطہ ابوعثمان، سیّدنا اسامہ بن زید کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے اور اس میں سعید بن زید بن عمرو بن نفیل (رضی اللہ عنہ) کا ذکر نہیں کیا۔ معتمر کے علاوہ ہم کسی کو نہیں جانتے جس نے اسامہ بن زید اور سعید بن زید دونوں کا ذکر کیا ہو۔

اس بارے میں ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں ابن ابی عمر نے، انھیں سفیان نے سلیمان التیمی سے انھوں نے ابوعثمان سے بواسطہ اسامہ بن زید نبی ﷺ سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

32..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ اتِّخَاذِ الْقُصَّةِ

بالوں کا گچھا بنانا منع ہے

2781۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ..........

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ خَطَبَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ هَذِهِ الْقُصَّةِ وَيَقُولُ: ((إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ.))

حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا جب وہ مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے، فرمانے لگے: اے مدینہ والوں والو! تمھارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ اس قصہ [1] سے منع کرتے تھے اور آپ فرماتے: ''بنو اسرائیل تبھی ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے یہ بنایا۔''

(2780) بخاری: 5096۔ مسلم: 2740۔ ابن ماجہ: 3998.

(2781) بخاری: 3468۔ مسلم: 2127۔ ابوداود: 4167۔ نسائی: 5092، 5248، 5245.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح:...... ❶ قصہ: بالوں کا گچھا، اس طریقہ سے اس لیے منع کیا ہے کہ یہ زانیہ عورتوں کی نشانی تھی۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

33..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ

واصلہ، مستوصلہ، واشمہ اور مستوشمہ کا بیان

2782۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ..........

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَعَنَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ مُبْتَغِيَاتٍ لِلْحُسْنِ مُغَيِّرَاتٍ خَلْقَ اللّٰهِ.

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوندنے والی، گوندنے کا کہنے والی عورتوں، حسن کی تلاش کے لیے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے اور فاصلہ کرنے کا کہنے والی، اللہ کی تخلیق کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ ❶

توضیح:...... ❶ واشمہ چہرے کے کسی بھی حصے میں سرمہ یا نیل بھرنے والی اور متنمصہ خوب صورتی کے لیے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی اور واصلہ بالوں کے ساتھ بال ملانے والی عورت کو کہا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل پہلے بھی گزر چکی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے شعبہ اور دیگر ائمہ حدیث نے بھی منصور سے روایت کیا ہے۔

2783۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ)) قَالَ نَافِعٌ: الْوَشْمُ فِي اللِّثَةِ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے بالوں کے ساتھ بال ملانے والی، ملانے کا کہنے والی، سرمہ بھرنے اور بھرنے کا کہنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔'' نافع کہتے ہیں: وشم مسوڑھے میں ہوتا ہے۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں عائشہ، معقل بن یسار، اسماء بنت ابی بکر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یحییٰ بن سعید نے انھیں عبیداللہ بن عمر نے نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں نافع کے قول کا ذکر نہیں ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث بھی حسن صحیح ہے۔

(2782) بخاری: 4886۔ مسلم: 2125۔ ابوداود: 4169۔ ابن ماجہ: 1989۔ نسائی: 3416.

(2783) صحیح: تخریج کے لیے حدیث نمبر 1759 دیکھیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

34..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُتَشَبِّهَاتِ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ
مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتیں

2784۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهَاتِ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ .

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت کرنے والے مردوں پر لعنت کی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2785۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ .

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کی طرح بننے والے مردوں اور مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے۔

35..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ خُرُوجِ الْمَرْأَةِ مُتَعَطِّرَةً
عورت کو خوش بو لگا کر باہر نکلنا منع ہے

2786۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ، وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا)) يَعْنِي زَانِيَةً .

سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے اور عورت جب خوش بو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ ایسی ایسی ہے''، یعنی زانیہ ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2784) بخاری: 5885۔ ابوداود: 4097۔ ابن ماجہ: 1904 .

(2785) 5886۔ ابوداود: 4930 .

(2786) حسن: مسند احمد: 394۔ ابن خزیمہ: 1681۔ ابوداود: 4137 .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

36..... بَابُ مَا جَاءَ فِي طِيبِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

مردوں اور عورتوں کی خوش بو کا بیان

2787۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ.))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مردوں کی خوش بو وہ ہے جس کی مہک خوش بو ظاہر اور رنگ مخفی ہو، جب کہ عورتوں کی خوش بو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور خوش بو مخفی ہو۔))

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں علی بن حجر نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں اسماعیل بن ابراہیم نے جریری سے انھوں نے ابونضرہ سے بواسطہ طفاوی، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث تو حسن ہے لیکن طفاری کی پہچان بھی ہمیں اسی حدیث کی سند سے ہوئی ہے ہم ان کا نام نہیں جانتے اور اسماعیل بن ابراہیم کی حدیث مکمل اور لمبی ہے اور نیز اس بارے میں عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

2788۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ خَيْرَ طِيبِ الرَّجُلِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَخَيْرَ طِيبِ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ)) وَنَهَى عَنْ مِيثَرَةِ الْأُرْجُوَانِ.

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''مردوں کی بہترین خوش بو وہ ہے جس کی خوش بو ظاہر اور رنگ مخفی ہو اور عورتوں کی بہترین خوش بو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور خوش بو مخفی ہو'' اور آپ نے ریشمی زین پوش کے استعمال سے منع فرمایا۔

وضاحت:...... اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

37..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ رَدِّ الطِّيبِ

خوشبو کا تحفہ واپس کرنا ناپسند عمل ہے

2789۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ..........

(2787) صحیح: ابوداود: 2174۔ نسائی: 5117۔ مسند احمد: 447/2۔ شمائل الترمذی: 219۔

(2788) صحیح: ابوداود: 4048۔ مسند احمد: 442/4۔ حاکم: 191/4۔

(2789) بخاری: 2582۔ نسائی: 5258۔ مسند احمد: 118/3۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ أَنَسٌ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ، وَقَالَ أَنَسٌ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ.

ثمامہ بن عبداللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ خوش بو (کا تحفہ) واپس نہیں کرتے تھے اور انس فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش بو (کا تحفہ) واپس نہیں کرتے تھے۔

وضاحت:...... اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2790۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ: الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ))

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں واپس نہ کی جائیں تکیے، خوش بو اور دودھ۔''

وضاحت:...... الدھن سے مراد خوش بو ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور عبداللہ بن مسلم، جندب کے پوتے ہیں۔ یہ مدینہ کے رہنے والے تھے۔

2791۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ حَنَانٍ..........

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ.))

ابوعثمان النہدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو پھول ❶ (کا تحفہ) دیا جائے وہ اسے واپس نہ کرے کیوں کہ یہ جنت سے نکلا ہے۔''

توضیح:...... ❶ الریحان: ہر خوش بودار پودے کو ریحان کہا جاتا ہے، خوش بو والے ہر پھول کو بھی ریحان کہا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: المرأة رَيْحَانَةٌ وليست بقهر مانة، عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں۔ (ع م)

وضاحت:...... یہ حدیث غریب حسن ہے اور ہم حنان کی اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں جانتے۔ نیز ابو عثمان النہدی کا نام عبدالرحمٰن بن مَلّ ہے۔ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا تھا لیکن آپ کو دیکھ سکے اور نہ ہی آپ سے سماعت کر سکے۔

38..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ مُبَاشَرَةِ الرِّجَالِ الرِّجَالَ وَالْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ

مرد کو مرد اور عورت کو عورت کا جسم دیکھنا منع ہے

2792۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ..........

(2790) حسن: شمائل الترمذی: 218۔ (2791) ضعیف: شمائل الترمذی: 221۔ مراسیل ابی داؤد: 501۔

(2792) صحیح: ابو داود: 2150۔ ابن حبان: 4160۔ بیہقی: 23/6۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ حَتَّى تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا .))

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت، عورت کا جسم نہ دیکھے کہ وہ اپنے خاوند سے اس کی تعریف کرے گویا وہ اسے دیکھ رہا ہو۔'' ❶

توضیح:...... ❶ مباشرۃ: یہ لفظ بشر سے نکلا ہے جس کا معنی ہے جلد یا بدن اور مباشرت کا مطلب ہوتا ہے ایک دوسرے سے جسم ملانا۔ لیکن یہاں ستر دیکھنا مراد ہے جیسا کہ اگلی حدیث میں صراحت آ رہی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2793۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ .))

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرد، کسی مرد کے ستر کو نہ دیکھے، نہ عورت، کسی عورت کے ستر کو دیکھے، کوئی مرد کسی مرد سے ایک کپڑے میں (بغیر لباس) نہ ملے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت سے ایک کپڑے میں (بغیر لباس) ملے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

39..... بَابُ مَا جَاءَ فِي حِفْظِ الْعَوْرَةِ
ستر کی حفاظت کرنا

2794۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا:..........

أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: ((احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ؟ قَالَ: ((إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا تُرِيَنَّهَا)) قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ!

بہز بن حکیم اپنے باپ کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے ستر کن سے چھپائیں اور کن سے نہ چھپائیں؟ آپ نے فرمایا: ''اپنے ستر کی حفاظت کرو سوائے اپنی بیوی یا اپنی لونڈی کے۔'' کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اگر لوگ آپس میں ملے جلے ہوں؟ آپ نے فرمایا: ''اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو تم ہرگز نہ دکھاؤ'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! جب کوئی

(2793) مسلم: 338۔ ابوداود: 4018۔ ابن ماجہ: 661.

(2794) حسن: ابوداود: 4017۔ ابن ماجہ: 1920.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا؟ قَالَ: ((فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ.))

شخص تنہا ہو؟ آپ نے فرمایا: ''لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ حق دار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

40..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

ران بھی چھپانے والی چیز ہے

2795۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ..........

عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِجَرْهَدٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَقَدِ انْكَشَفَ فَخِذُهُ فَقَالَ: ((إِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ.))

سیدنا جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جرہد کے پاس سے گزرے ان (جرہد) کی ران سے کپڑا لپٹا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ران چھپانے والی چیز ہے۔''

2796۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ:..........

أَخْبَرَنِي ابْنُ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ.))

ابن جرہد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ اپنی ران سے کپڑا اٹھائے ہوئے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی ران کو ڈھانپو کیوں کہ یہ ستر ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2797۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْفَخِذُ عَوْرَةٌ.))

عبداللہ بن جرہد الاسلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ران چھپانے والی چیز ہے۔''

وضاحت:...... امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2798۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ

(2795) صحیح: ابن ابی شیبہ: 118/9۔ مسند احمد: 479/3۔ دارمی: 2653.

(2796) صحیح: مسند احمد: 478/3۔ عبدالرزاق: 1115۔ ابن ابی شیبہ: 119/9۔مسند احمد: 275/1۔ حاکم: 181/4.

(2797) صحیح: مسند احمد: 478/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُجَاهِدٍ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْفَخِذُ عَوْرَةٌ .))

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ران ستر والی چیز ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نیز اس مسئلہ میں علی اور محمد بن عبداللہ بن جحش سے بھی حدیث مروی ہے۔ نیز یہ کہ عبداللہ بن جحش اور ان کے بیٹے صحابی نہیں۔

41..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّظَافَةِ

صفائی ستھرائی کا بیان

2799۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ قَالَ:..........

سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، فَنَظِّفُوا۔ أُرَاهُ قَالَ۔ أَفْنِيَتَكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ: حَدَّثَنِيهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ .))

سعید بن مسیب (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے، نظیف ہے صفائی ستھرائی کو پسند کرتا ہے۔ کریم ہے محبت ونرمی کو پسند کرتا ہے اور سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ تم اپنے صحنوں کو صاف رکھو اور یہودیوں سے مشابہت نہ کرو۔ ابوحسان کہتے ہیں: میں نے یہ بات مہاجر بن مسمار سے ذکر کی تو انھوں نے کہا: مجھے عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی تھی لیکن انھوں نے (بغیر شک) یہ کہا ہے کہ اپنے صحنوں کو صاف رکھو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور خالد بن ایاس ضعیف ہے۔ اسے ابن ایاس بھی کہا جاتا ہے۔

42..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

جماع کرتے وقت باپردہ رہا جائے

2800۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيْزَكَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَيَّاةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ..........

(2798) صحیح: ابن ابی شیبہ: 119/9۔ مسند احمد: 275/1۔ حاکم: 181/4۔

(2799) لیکن جواد سے آخر تک صحیح ہے۔ (2800) ضعیف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ، فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِينَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ، فَاسْتَحْيُوهُمْ وَأَكْرِمُوهُمْ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ننگے ہونے سے بچو، تمھارے ساتھ ایسے بھی (فرشتے) ہوتے ہوئے جو صرف قضائے حاجت کے وقت اور آدمی کے اپنی بیوی سے ملنے کے وقت ہی جدا ہوتے ہیں، تو تم ان سے حیا کرو اور ان کی عزت کرو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں اور ابومُحَیَّاہ کا نام یحییٰ بن یعلی ہے۔

43..... بَابُ مَا جَاءَ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ

حمام میں جانا

2701۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ ....

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا بِالْخَمْرِ.))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام ❶ میں نہ لے جائے۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ بغیر تہبند حمام میں داخل نہ ہو اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔"

توضیح:...... ❶ حمام: لفظ حمیم (گرم پانی) سے نکلا ہے یہ ایسے غسل خانے ہوتے تھے جہاں لوگوں کے غسل کے لیے گرم پانی کا اہتمام ہوتا تھا، پھر ہر نہانے والے والی جگہ پر یہ لفظ بولا جانے لگا خواہ وہ گرم پانی ہو یا ٹھنڈا۔ یہاں خادم لوگوں کی خدمت پر مامور ہوتے تھے تو اسلام نے مردوں کو بغیر تہبند وہاں جا کر نہانے سے منع کر دیا اور عورتوں پر پابندی لگا دی کیوں کہ عورت کا سارا جسم ہی ستر ہوتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی بواسطہ طاؤس، جابر رضی اللہ عنہ سے جانتے ہیں۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: لیث بن ابی سلیم صدوق ہیں لیکن بسا اوقات کچھ چیزوں میں وہم کر جاتے تھے۔ محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں: امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ لیث کی روایت سے دل خوش نہیں ہوتا، لیث

(2801) حسن: المعجم الاوسط: 592۔ مسند احمد: 339/3۔ دارمی: 2098.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ ایسی روایتوں کو مرفوع بیان کرتے تھے جنھیں دوسرے موقوف کہتے تھے، اسی لیے محدثین نے انھیں ضعیف کہا ہے۔

2802۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ۔ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ.........

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَيَازِرِ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حماموں (میں جانے) سے منع کیا، پھر آپ علیہ السلام نے مردوں کو تہبند کے ساتھ جانے کی رخصت دے دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہم حماد بن سلمہ کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور اس کی سند مضبوط نہیں ہے۔

2803۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ.........

عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ أَنَّ نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: أَنْتُنَّ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتْ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا.))

ابو الملیح الہذلی (رحمہ اللہ) روایت کرتے ہیں کہ حمص یا عراق والوں کی کچھ خواتین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں تو سیدہ نے فرمایا: تمھی وہ عورتیں ہو جو اپنی خواتین کو حماموں میں لے جاتی ہو؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا: ”جو عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی دوسرے گھر میں اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان (حائل حیاء کے) پردے کو چاک کر دیتی ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

44..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

جس گھر میں تصویر یا کتا ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے

2804۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ۔ وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ۔ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ:.........

(2802) ضعيف: ابوداود: 4009۔ ابن ماجه: 3749.

(2803) صحيح: ابوداود: 4010۔ ابن ماجه: 3750۔ مسند احمد: 173/6۔ دارمی: 2655.

(2804) بخاری: 3225۔ مسلم: 2106۔ ابوداود: 3153۔ ابن ماجه: 3649۔ نسائی: 5347، 5350.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ.))

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو اور نہ ہی (اس گھر میں داخل ہوتے ہیں جس میں) جانداروں کی تصویر ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2805۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ:.........

أَنَّ رَافِعَ بْنَ إِسْحَقَ أَخْبَرَهُ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ)) شَكَّ إِسْحَقُ لَا يَدْرِي أَيُّهُمَا قَالَ.

رافع بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن ابی طلحہ سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے گئے تو ابوسعید (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بیان کیا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔ اسحاق راوی کو شک ہے کہ ان (تماثیل اور صورۃ) میں سے کون سا لفظ بولا ہے۔ (تاہم معنی ایک ہی مراد ہے)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2806۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ:.........

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَكُونَ دَخَلْتُ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي بَابِ الْبَيْتِ تِمْثَالُ الرِّجَالِ، وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ، وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي بِالْبَابِ فَلْيُقْطَعْ فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ،

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جبریل نے میرے پاس آ کر کہا کہ میں کل رات بھی آپ کے پاس آیا تھا، اور آپ کے پاس پہنچنے سے اس لیے رکا تھا کہ آپ جس گھر میں تھے اس گھر کے دروازے پر مردوں کی تصویریں تھیں، اس گھر میں ایک باریک پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں اور اس گھر میں کتا بھی تھا پس آپ دروازے والی تصویر کا حکم دیجئے اسے کاٹ دیا جائے وہ درخت کی طرح بن جائے، پردے کے بارے میں حکم دیجیے اسے کاٹ کر دو

(2805) صحیح: مسند احمد: 3/90۔ ابو یعلی: 1303۔ ابن حبان: 5849.

(2806) صحیح: ابوداود: 4158۔ نسائی: 5265.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ وَيُجْعَلْ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ مُنْتَبَذَتَيْنِ تُوطَآنِ، وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَيُخْرَجْ)) فَفَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ ذٰلِكَ الْكَلْبُ جَرْوًا لِلْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ.

گدے بنا لیے جائیں وہ پڑے رہیں اور انھیں روندا جائے اور کتے کے بارے میں حکم دیجیے اسے (گھر سے) نکال دیا جائے۔'' تو رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا: اور (راوی کہتے ہیں:) یہ کتا حسن یا حسین رضی اللہ عنہما (کے کھیلنے کے لیے (لایا گیا) کتے کا ایک بچہ تھا جو پلنگ کے نیچے تھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا اسے نکال دیا گیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں عائشہ اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

45..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ لِلرَّجُلِ وَالْقَسِّيِّ

مردوں کو عصفر سے رنگے ہوئے اور قسی کپڑے پہننا منع ہے

2807۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ.

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی گزرا اس پر دو سرخ کپڑے تھے، اس نے نبی ﷺ کو سلام کہا تو نبی ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا۔ [1]

توضیح:...... [1] عصفر اور قسی کی وضاحت گزر چکی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور محدثین کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننا منع ہے اور ان کے خیال میں گیرو وغیرہ سے رنگے سرخ کپڑے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک وہ معصفر نہ ہو۔

2808۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ:..........

قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْجِعَةِ.

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، قسی، (سرخ ریشمی) زین پوش اور جعة سے منع فرمایا ہے۔

قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ

ابوالاحوص کہتے ہیں: یہ (جعة) مصر میں جو سے بنائی جانے

(2807) ضعیف: ابوداود: 4069۔ عبدالرزاق: 19488۔ مسند احمد: 305/2.

(2808) مسلم بنحوه: 2078۔ ابوداود: 4044۔ ابن ماجه: 3602۔ نسائی: 1044، 1040.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمِصْرَ مِنَ الشَّعِيرِ.

والی شراب تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2809۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ..........

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ: أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ، وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ، وَرَدِّ السَّلَامِ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ: عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَالدِّيبَاجِ، وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْقَسِّيِّ.

براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات کاموں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: آپ علیہ السلام نے ہمیں جنازوں کے پیچھے جانے، مریض کی عیادت کرنے، چھینکنے والے کو دعا دینے، دعوت قبول کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، قسم اٹھانے والے کی قسم کو سچا کرنے اور سلام کا جواب دینے کا حکم دیا اور آپ علیہ السلام نے ہمیں (ان) سات چیزوں سے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی یا سونے کے کڑے سے، چاندی کے برتن (میں پینے یا کھانے) سے حریر، دیباج، استبرق اور قسی پہننے سے۔ ❶

توضیح:...... ❶ ریشمی کپڑوں کی ان تمام اقسام کی وضاحت پہلے ہو چکی ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے، اشعث بن سلیم، یہ اشعث بن ابی الشعثاء ہی ہیں جن کا نام سلیم بن اسود تھا۔

46..... بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ الْبَيَاضِ
سفید کپڑا پہننا

2810۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ..........

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْبَسُوا الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.))

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سفید کپڑا پہنو کیوں کہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے اور اسی میں ہی اپنے مُردوں کو کفن دیا کرو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2809) بخاری: 1239۔ مسلم: 2066۔ ابن ماجہ: 2115۔ نسائی: 1939، 3778.

(2810) صحیح: ابن ماجہ: 3567۔ شمائل الترمذی: 68۔ حاکم: 354/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

47..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي لُبْسِ الْحُمْرَةِ لِلرِّجَالِ

مردوں کو سرخ کپڑا پہننے کی رخصت ہے

2811۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْأَشْعَثِ۔ وَهُوَ ابْنُ سَوَّارٍ۔ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِلَى الْقَمَرِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَإِذَا هُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ.

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے چاندنی رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چاند کی طرف دیکھنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کے جسم مبارک) پر سرخ حلہ تھا، چنانچہ میرے نزدیک آپ چاند سے بھی زیادہ خوب صورت تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اشعث کی سند سے ہی جانتے ہیں۔ نیز شعبہ اور ثوری نے بھی ابو اسحاق سے روایت کی ہے کہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سرخ لباس دیکھا تھا۔

یہ حدیث ہمیں محمود بن غیلان نے انھیں وکیع نے بواسطہ سفیان، ابو اسحاق سے بیان کی ہے۔ نیز یہی حدیث ہمیں محمد بن بشار نے محمد بن جعفر سے بواسطہ شعبہ ابو اسحاق سے بیان کی ہے۔ اور حدیث میں اس سے زیادہ کلام بھی ہے۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) میں نے محمد (بن اسماعیل بخاری) سے سوال کیا کہ ابو اسحاق کی براء سے روایت کردہ حدیث زیادہ صحیح ہے یا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے؟ تو ان کے مطابق دونوں حدیثیں ہی صحیح تھیں۔ نیز اس بارے میں براء اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

48..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّوْبِ الْأَخْضَرِ

سبز کپڑے کا بیان

2812۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ.

سیدنا ابو رمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ پر دو سبز چادریں تھیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے عبید اللہ بن ایاد کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور ابو رمثہ التیمی کا نام حبیب بن حبان بیان کیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کا نام رفاعہ

(2811) صحیح: الشمائل: 10۔ دارمی: 58.

(2812) صحیح: ابوداود: 4065۔ نسائی: 1572۔ مسند احمد: 226/2۔ دارمی: 2393.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن یثربی تھا۔

49..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّوْبِ الْأَسْوَدِ

سیاہ کپڑے کا بیان

2813۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک صبح نبی ﷺ نکلے آپ ﷺ پر سیاہ بالوں کی چادر تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

50..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّوْبِ الْأَصْفَرِ

زرد (پیلا) کپڑے کا بیان

2814۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حدثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ أَبُو عُثْمَانَ..........

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ جَدَّتَاهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ عُلَيْبَةَ وَدُحَيْبَةُ بِنْتُ عُلَيْبَةَ حَدَّثَتَاهُ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ۔ وَكَانَتَا رَبِيبَتَيْهَا وَقَيْلَةُ جَدَّةُ أَبِيهِمَا۔ أُمُّ أُمِّهِ۔ أَنَّهَا قَالَتْ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَتِ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ وَقَدِ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ)) وَعَلَيْهِ۔ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ۔ ((أَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتَا وَمَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَسِيبُ نَخْلَةٍ.))

عبداللہ بن حسان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انھیں ان کی دادیوں صفیہ بنت علیبہ اور دحیبہ بنت علیبہ رحمہما اللہ نے قیلہ بنت مخرمہ سے حدیث بیان کی، یہ دونوں ان (قیلہ) کی پرورش میں تھیں اور قیلہ ان دونوں کے باپ کی نانی تھیں وہ (قیلہ رحمہا اللہ) بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ حتیٰ کہ جب دھوپ ہوئی تو آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وعلیک السلام ورحمۃ اللہ (قیلہ کہتی ہیں:) آپ (نبی ﷺ) پر دو ان سلے پرانے کپڑے تھے، جنھیں زعفران سے رنگا ہوا تھا (کثرت استعمال سے) زعفران جھڑ چکا تھا اور آپ کے پاس کھجور کی چھڑی تھی۔"

وضاحت:...... قیلہ کی حدیث ہمیں عبداللہ بن حسان کے طریق سے ہی ملتی ہے۔

(2813) مسلم: 2081۔ ابوداود: 4065.

(2814) حسن: الشمائل: 66۔ ابوداود: 3070۔ طیالسی: 1658.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

51..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّزَعْفُرِ وَالْخَلُوقِ لِلرِّجَالِ

مردوں کو زعفران اور خلوق ❶ کا استعمال منع ہے

2815۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ؛ ح و: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کو زعفران (بطورِ خوش بو) استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

توضیح:...... ❶ خلوق: یہ ایک مرکب خوش بو ہے، جس میں زیادہ حصہ زعفران کا ہوتا ہے، یہ سرخ اور زرد رنگ کی ہو جاتی ہے مردوں کو اس کا استعمال اس لیے منع ہے کیوں کہ یہ عورتوں کے لیے ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز شعبہ نے بھی اس حدیث کو اسماعیل بن علیہ سے بواسطہ عبدالعزیز بن صہیب سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے زعفران (کو بطور خوش بو استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ ہمیں یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ نے بواسط آدم، شعبہ سے بیان کی ہے وہ فرماتے ہیں: مردوں کے لیے زعفران کی کراہت سے مراد اسے خوش بو کے طور پر استعمال کرنا ہے۔

2816۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ.........

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا وَقَالَ: ((اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ.))

سیّدنا یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو زعفران کی خوش بو (خلوق) لگائے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا: ''جا، اسے دھو، پھر دھو (اور) پھر اس طرح نہ کرنا۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن ہے اور بعض محدثین نے عطاء بن سائب سے اس کی سند میں اختلاف کیا ہے۔ علی (بن مدینی) یحییٰ بن سعید کا قول نقل کرتے ہیں کہ جس نے عطاء بن سائب سے اوائل میں سنا تھا اس کا سماع صحیح ہے۔ نیز شعبہ اور سفیان کا بھی عطاء بن سائب سے سماع صحیح ہے سوائے دو حدیثوں کے جو عطاء بن سائب کے واسطے سے زاذان سے مروی ہیں۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے انھیں (سائب کی) آخری عمر میں ان سے سنا تھا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بیان کیا جاتا ہے کہ عطاء بن سائب کی آخری عمر میں ان کا حافظہ خراب ہو گیا تھا۔ نیز اس بارے میں عمار، ابوموسیٰ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2815) بخاری: 5846۔ مسلم: 2101۔ ابو داود: 4179۔ نسائی: 5256۔

(2816) ضعیف الاسناد: نسائی: 5121، 5125۔ ابن ابی شیبہ: 412/4۔ مسند احمد: 171/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو حفص یہ ابو حفص بن عمر ہیں۔

52..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ
حریر وریشم کی ممانعت

2817۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مَوْلَى أَسْمَاءَ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ بیان کر رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکتا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں علی، حذیفہ، انس اور دیگر بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے اور ہم نے اسے کتاب اللباس میں ذکر کر دیا ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے عمر و مولیٰ اسماء بنت ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کا نام عبداللہ اور کنیت ابو عمر تھی۔ ان سے عطاء بن ابی رباح اور عمرو بن دینار نے بھی روایت کی ہے۔

53..... بَابُ قِصَّةِ خَبْئِهِ ﷺ قَبَاءً لِمَخْرَمَةَ وَمُلَاطَفَتِهِ مَعَهُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مخرمہ رضی اللہ عنہ کے لیے قباء رکھنا اور ان کے ساتھ نرمی ومحبت کرنا

2818۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ..........

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَسَمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ: يَا بُنَيَّ! انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ، قَالَ: ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي، فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا، فَقَالَ: ((خَبَأْتُ لَكَ هٰذَا)) قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ: رَضِيَ مَخْرَمَةُ.

سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ قبائیں تقسیم کیں اور مخرمہ کو کچھ بھی نہ دیا، چنانچہ مخرمہ نے (مجھ سے) کہا: اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، میں ان کے ساتھ گیا انھوں نے کہا جاؤ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاؤ، میں نے آپ کو بلایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو آپ پر ان میں سے ایک قبا تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے یہ تمھارے لیے رکھ لی تھی۔'' (مسور رحمہ اللہ) کہتے ہیں: آپ نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا: مخرمہ خوش ہو گیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابن ابی ملیکہ کا نام عبداللہ بن عبیداللہ

(2817) بخاری: 5834۔ مسلم: 2069۔ نسائی: 5305.

(2818) بخاری: 2599۔ مسلم: 1058۔ ابوداود: 4028۔ نسائی: 5324.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن ابی ملیکہ ہے۔

54..... بَابُ مَا جَاءَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے پر اس کی نعمتوں کے آثار نظر آئیں

2819۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ.))

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے پر اس کی نعمتوں کے آثار نظر آئیں۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابوالاحوص کی اپنے باپ، عمران بن حصین اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

55..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُفِّ الْأَسْوَدِ

سیاہ موزے کا بیان

2820۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ..........

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجاشی نے نبی ﷺ کو دو سادہ ❶ موزے تحفہ بھیجے، آپ نے وہ پہنے، پھر وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

توضیح:...... ❶ ساذجین: سادہ جن پر کوئی نقش ونگار نہ ہو اور نہ ہی ان میں کسی چیز کی آمیزش ہو۔ دیکھیے: المعجم الوسیط: ص 502۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے دلہم کی سند سے ہی جانتے ہیں۔ اسے محمد بن ربیعہ نے بھی دلہم سے روایت کیا ہے۔

56..... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ

سفید بالوں کو اکھاڑنا منع ہے

2821۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ..........

(2819) حسن صحیح: مسند احمد: 181/2۔ ابن ماجہ: 3605۔ حاکم: 135/4۔

(2820) صحیح: ابوداود: 155۔ ابن ماجہ: 549۔ مسند احمد: 352/5۔

(2821) صحیح: ابوداود: 4202۔ ابن ماجہ: 3721۔ نسائی: 5068۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ: ((إِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ.))

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے (بڑھاپے کے) سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے۔ نیز آپ نے فرمایا: ''یہ مسلمان کا نور ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اسے عبدالرحمٰن بن حارث اور دیگر راویوں نے بھی عمرو بن شعیب سے ان کے باپ کے ذریعے ان کے دادا سے روایت کیا ہے۔

57..... بَابُ إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے

2822۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ............

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔'' ❶

توضیح:...... ❶ جس سے مشورہ لیا جاتا ہے اس کے پاس مشورہ لینے والے کی بات راز اور امانت ہے۔ اسے بات کو اپنے تک محدود رکھنا چاہیے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔ اسے بہت سے لوگوں نے شیبان بن عبدالرحمٰن نحوی سے روایت کیا ہے جب کہ شیبان صاحب کتاب اور صحیح الحدیث ہیں ان کی کنیت ابو معاویہ تھی۔

2823۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ جَدَّتِهِ............

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ.))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابن مسعود، ابو ہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے طریق سے یہ حدیث غریب ہے۔ ہمیں عبدالجبار بن علاء العطار نے سفیان بن عیینہ سے بیان کیا کہ عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: میں جو حدیث بھی بیان کرتا ہوں اس سے ایک حرف کی بھی کمی نہیں کرتا۔

(2822) صحیح: ابوداود: 5128۔ ابن ماجہ: 3745۔ 2369 کے تحت تخریج دیکھیں۔

(2823) صحیح بما بعدہ: ابو یعلی: 6906۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

58..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشُّؤْمِ

نحوست کا بیان

2824۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ...... عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نحوست (ان) تین چیزوں میں ہے: عورت، گھر اور سواری۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری کے بعض شاگرد اس میں حمزہ کا ذکر نہیں کرتے وہ سالم سے ان کے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور امام مالک بن انس نے اس حدیث کو زہری سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹوں حمزہ اور سالم سے ان کے باپ سے روایت کیا ہے، ابن ابی عمر نے بھی یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے بواسطہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹوں سالم اور حمزہ، ان کے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں سعید بن عبدالرحمٰن مخزومی نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں سفیان نے زہری سے بواسطہ سالم ان کے باپ سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔ اس میں سعید بن عبدالرحمٰن نے حمزہ کا ذکر نہیں کیا۔ نیز سعید کی روایت زیادہ صحیح ہے کیوں کہ علی بن مدینی اور حمیدی نے بھی سفیان سے بواسطہ زہری سالم سے ہی روایت کی ہے اور ان دونوں نے ذکر کیا ہے کہ سفیان کہتے ہیں: زہری نے ہمیں یہ حدیث صرف بواسطہ سالم ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ اور مالک بن انس نے اس حدیث کو زہری سے روایت کرتے وقت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹوں سالم اور حمزہ کے ذریعے ان کے باپ سے ذکر کیا ہے۔ نیز اس بارے میں سہل بن سعد، عائشہ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، سواری اور گھر میں ہوتی۔'' اور حکیم بن معاویہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''نحوست نہیں ہے اور برکت گھر، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔''

ہمیں یہ حدیث علی بن حجر نے اسماعیل بن عیاش سے انھوں نے سلیمان بن سلیم سے انھیں یحییٰ بن جابر الطائی نے معاویہ بن حکیم سے ان کے چچا حکیم بن معاویہ کے ذریعے نبی ﷺ سے بیان کی ہے۔

59..... بَابُ مَا جَاءَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ ثَالِثٍ

دو آدمی تیسرے کی موجودگی میں اس سے علیحدہ ہو کر سرگوشی نہ کریں

2825۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ؛ ح: وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ......

(2824) بخاری: 2858۔ مسلم: 2225۔ ابوداود: 3922۔ نسائی: 3568۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا)) وَقَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِهِ: ((لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ.))

سیّدنا عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی اپنے ساتھی سے علیحدہ ہو کر ایک دوسرے سے سرگوشی نہ کریں۔'' اور سفیان نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ ''دو آدمی تیسرے سے علیحدہ ہو کر ایک دوسرے سے سرگوشی نہ کریں (کیوں کہ) یہ بات اسے غم زدہ کر دے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''ایک آدمی کو اکیلا چھوڑ کر دو آدمی ایک دوسرے کے کان میں بات نہ کریں، یہ کام مومن کو تکلیف دیتا ہے اور اللہ عزوجل مومن کی تکلیف کو ناپسند کرتا ہے۔''

نیز اس بارے میں ابن عمر، ابوہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

60..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعِدَةِ

وعدہ کا بیان

2826۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ..........

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ، وَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ قَلُوصًا فَذَهَبْنَا نَقْبِضُهَا فَأَتَانَا مَوْتُهُ فَلَمْ يُعْطُونَا شَيْئًا، فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عِدَةٌ فَلْيَجِئْ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَمَرَ لَنَا بِهَا.

ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کا رنگ سفید تھا اور بڑھاپا آ گیا تھا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے، آپ نے ہمارے لیے دس اونٹنیوں کا حکم دیا، ہم انھیں لینے گئے تو ہمیں آپ کی وفات کی خبر ملی، چنانچہ لوگوں نے ہمیں کچھ نہیں دیا پھر جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو انھوں نے فرمایا: جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی وعدہ ہے وہ آئے۔ میں نے کھڑے ہو کر ان کو بتایا تو انھوں نے ہمارے لیے (اونٹنیوں کا) حکم دیا۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور معاویہ بن عمران نے بھی اس حدیث کو اپنی سند کے ساتھ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔ نیز بہت سے لوگوں نے بواسطہ اسماعیل بن ابی خالد، سیّدنا

(2825) بخاری: 6290۔ مسلم: 2184۔ ابوداود: 4851۔ ابن ماجہ: 3775.

(2826) بخاری: 3543۔ مسلم: 2342۔ ابن ماجہ: 3662.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ سے ملتے ہیں ان لوگوں نے اس سے زیادہ روایت نہیں کی۔

2827۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ..........

حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ.

سیّدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ علیہ السلام سے ملتے ہیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بہت سے راویوں نے اسماعیل بن ابی خالد سے ایسے ہی روایت کی ہے۔ نیز اس بارے جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور ابو جحیفہ کا نام وہب السوائی (رضی اللہ عنہ) تھا۔

61..... بَابُ مَا جَاءَ فِي: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

کسی سے یہ کہنا کہ تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں

2828۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نہیں سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا ہو، سوائے سعد بن ابی وقاص کے۔

2829۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ:..........

قَالَ عَلِيٌّ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ((ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي)) وَقَالَ لَهُ: ((ارْمِ أَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ.))

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں کیا، سوائے سعد بن ابی وقاص کے، آپ نے احد کے دن ان سے فرمایا: ”تیر چلاؤ، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں“ اور آپ نے ان سے فرمایا: ”اے طاقت ور لڑکے تیر چلاؤ۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرق سے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نیز کئی راویوں نے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے بواسطہ سعید بن مسیب، سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت

(2827) صحیح: گزشتہ حدیث دیکھیں۔

(2828) بخاری: 2905۔ مسلم: 2411۔ ابن ماجہ: 129۔

(2829) منکر بذکر الغلام الخرور۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا آپ نے فرمایا:
''تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔''

2830۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.........

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا۔

وضاحت: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور دونوں حدیثیں ہی صحیح ہیں۔

62..... بَابُ مَا جَاءَ فِي: يَا بُنَيَّ
کسی کو بیٹا کہنا

2831۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ شَيْخٌ لَهُ......

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: ((يَا بُنَيَّ .))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: ''یَا بُنَيَّ! (اے میرے بیٹے!)۔''

وضاحت:...... اس بارے میں مغیرہ اور عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور ایک دوسری سند سے بھی انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ابو عثمان یہ ثقہ بزرگ ہیں۔ یہ جعد بن عثمان ہیں۔ انھیں ابن دینار بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بصرہ کے رہنے والے تھے ان سے یونس بن عبید، شعبہ اور دیگر ائمہ کرام نے روایت کی ہے۔

63..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ اسْمِ الْمَوْلُودِ
بچے کا نام جلدی رکھنا

2832۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ..........

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِ الْأَذَى عَنْهُ وَالْعَقِّ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَحَبُّ

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے

(2830) بخاری: 3725۔ مسلم: 2412۔ ابن ماجہ: 130.

(2831) صحیح: مسلم: 2151۔ ابو داود: 4964۔ تحفة الاشراف: 514.

(2832) حسن.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ .)) — ہیں کہ نبی ﷺ نے ساتوں دن نومولود بچے کا نام رکھنے، اس سے تکلیف ہٹانے اور عقیقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

64..... بَابُ مَا جَاءَ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

بہترین نام

2833۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ أَحَبَّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ)) — سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2834۔ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ أَحَبَّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ)) — سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔''

وضاحت:...... اس سند سے یہ حدیث غریب ہے۔

65..... بَابُ مَا جَاءَ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

ناپسندیدہ نام

2835۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ..........

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَأَنْهَيَنَّ أَنْ يُسَمَّى رَافِعٌ وَبَرَكَةُ وَيَسَارٌ .)) — سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں رافع برکہ اور یسار نام رکھنے سے ضرور منع کروں گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ اسے ابواحمد نے بھی سفیان سے ابوالزبیر

(2833) مسلم: 2132۔ ابوداود: 4949۔ دارمی: 2698۔

(2834) صحیح: دارمی: 2698۔ ابن ماجہ: 3727۔

(2835) صحیح: ابن ماجہ: 3729۔ تهذيب الآثار: 274/1۔ حاكم: 274/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ذریعے جابر سے، انھوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے جب کہ باقی لوگوں نے اسے سفیان سے بواسطہ ابوالزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

ابو احمد ثقہ اور حافظ ہیں۔ نیز یہ حدیث بواسطہ جابر ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں میں مشہور ہے۔ اس میں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

2836۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ..........

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ: رَبَاحٌ وَلَا أَفْلَحُ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ، يُقَالُ: أَثَمَّ هُوَ؟ فَيُقَالُ: لَا))

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے بچے کا نام، رباح، افلح، یسار اور نجیح نہ رکھو (اس لیے کہ) کہا جائے گا: کیا وہ (کامیابی، آسانی) [1] یہاں ہے؟ تو کہا جائے گا: نہیں۔''

توضیح:...... [1] ان اسماء کے معانی کامیابی اور آسانی کے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام رکھنے سے منع کیا ہے۔ اسی طرح دیگر نام جن کے اس قسم کے معانی ہوں وہ رکھنا بھی ممنوع ہیں۔ (م، ر)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2837۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ)) قَالَ سُفْيَانُ: شَاهَانْ شَاهْ وَأَخْنَعُ يَعْنِي وَأَقْبَحُ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے برا نام وہ ہوگا جس آدمی نے اپنا نام ملک الاملاک (شہنشاہ) رکھا۔'' سفیان کہتے ہیں: اس سے مراد شاہانِ شاہ ہے اور اخنع سے مراد بدترین ہے۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

66..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغْيِيرِ الْأَسْمَاءِ

نام تبدیل کرنا

2838۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ..........

(2836) مسلم: 2136۔ طالسی: 893۔ دارمی: 2699۔ مسند احمد: 7/5.

(2837) بخاری: 6205۔ مسلم: 2143۔ ابوداود: 4961.

(2838) مسلم: 2139۔ ابوداود: 4952۔ ابن ماجہ: 3733.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ: ((أَنْتِ جَمِيلَةُ.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عاصیہ کا نام تبدیل کر دیا، آپ نے فرمایا: ''تم جمیلہ ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسے صرف یحیٰی بن سعید القطان نے عبیداللہ بن عمر سے بواسطہ نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متصل ذکر کیا ہے۔ بعض نے اس حدیث کو عبیداللہ سے بواسطہ نافع، عمر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت کیا ہے۔

نیز اس مسئلہ میں، عبداللہ بن عوف، عبداللہ بن سلام، عبداللہ بن مطیع، حکم بن سعید، مسلم، اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہم شریح بن ہانی کی اپنے باپ اور خیثمہ بن عبدالرحمٰن کی بھی اپنے باپ سے روایت ہے۔

2839۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُغَيِّرُ الِاسْمَ الْقَبِيحَ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ برے نام کو تبدیل کر دیتے تھے۔

وضاحت:...... ابوبکر بن نافع کہتے ہیں: کبھی کبھی عمر بن علی اس حدیث کو مرسل بیان کرتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ ہشام بن عروہ اپنے باپ کے ذریعے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور اس میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کرتے تھے۔

67..... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَسْمَاءِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے ناموں کا بیان

2840۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ.........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ لِي أَسْمَاءً: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ.))

سیّدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے کچھ نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کفر کو مٹائے گا، میں حاشر ہوں، لوگ میرے قدموں پر (یعنی میرے پیچھے) جمع کیے جائیں گے اور میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(2839) صحیح۔ (2840) بخاری: 3532۔ مسلم: 2354۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

68..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَكُنْيَتِهِ

نبی ﷺ کے نام اور کنیت کو اکٹھا رکھنا مکروہ ہے

2841۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ، وَيُسَمِّيَ مُحَمَّدًا أَبَا الْقَاسِمِ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کسی بھی شخص کو آپ کے نام اور کنیت کو جمع کرنے اور اپنا نام محمد ابو القاسم رکھنے سے منع فرمایا۔

وضاحت:...... اس بارے میں جابر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2842۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ......

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَمَّيْتُمْ بِي فَلَا تَكَنَّوْا بِي.))

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میرے نام جیسا نام رکھو تو کنیت میری کنیت پر مت رکھو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور اہلِ علم نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ کوئی آدمی نبی ﷺ کے نام اور کنیت کو جمع کرے جب کہ بعض نے یہ کام کیا بھی ہے۔ نیز مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بازار میں ایک آدمی کو سنا وہ آواز دے رہا تھا: اے ابو القاسم! نبی ﷺ نے ادھر دیکھا تو وہ کہنے لگا: میں نے آپ کو مراد نہیں لیا۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: ''میرے جیسی کنیت نہ رکھو۔''

ہمیں یہ حدیث حسن بن علی الخلال نے (وہ کہتے ہیں:) ہمیں یزید بن ہارون نے حمید سے بواسطہ انس نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔ اور اس حدیث میں دلیل ہے کہ ابو القاسم کنیت رکھنا مکروہ ہے۔

2843۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ۔ عَنْ مُحَمَّدٍ۔ وَهُوَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ۔..........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ أُسَمِّيهِ مُحَمَّدًا وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ))

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ یہ بتائیے کہ اگر آپ کے بعد میرے ہاں بیٹا پیدا ہو تو میں اس کا نام محمد رکھ کر آپ کی کنیت

(2841) حسن صحیح: الادب المفرد: 844۔ مسند احمد: 433/2۔ ابن حبان: 5814.

(2842) بخاری: 3114۔ مسلم: 2133۔ ابن ماجه: 3736.

(2843) صحیح: ابو داؤد: 4967۔ ابو یعلی: 303.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: فَكَانَتْ رُخْصَةً لِي.

رکھ لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ (علی رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: یہ میرے لیے رخصت تھی۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

69..... بَابُ مَا جَاءَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

کچھ اشعار میں دانائی کی باتیں ہوتی ہیں

2844۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً.))

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک کچھ اشعار حکمت (کی باتوں) والے ہوتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث غریب ہے۔ اسے صرف ابوسعید الاشج نے ہی ابن ابی غنیّۃ سے مرفوع روایت کیا ہے جب کہ باقیوں نے اس حدیث کو ابن ابی غنیّۃ سے موقوف روایت کیا ہے۔ یہ حدیث کئی طریق سے بواسطہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ نیز اس بارے میں ابی بن کعب، ابن عباس، عائشہ، بریدہ رضی اللہ عنہم اور کثیر بن عبداللہ کی ان کے باپ کے ذریعے ان کے دادا سے بھی روایت ہے۔

2845۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا.))

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک کچھ اشعار میں حکمت کی باتیں بھی ہوتی ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

70..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ

اشعار پڑھنا

2846۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ..........

(2844) حسن صحیح: ابو یعلی: 5104۔ ابن ابی شیبہ: 693/8.

(2845) حسن صحیح: ابو داؤد: 5011۔ ابن ماجہ: 3756۔ مسند احمد: 303/1.

(2846) صحیح: مسلم میں مطول روایت ہے لیکن اس میں منبر کا ذکر نہیں ہے۔2490۔ ابو داؤد: 5014۔ شمائل الترمذی: 250۔ حاکم: 478/3.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَوْ قَالَتْ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا يُفَاخِرُ أَوْ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.))

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ حسان (رضی اللہ عنہ) کے لیے مسجد میں منبر رکھتے، وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے فخریہ کلمات کہتے۔ یا یہ کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعتراضات کا جواب دیتے تھے اور اللہ کے رسول ﷺ فرماتے: ''اللہ تعالیٰ (اس وقت تک) حسان کی روح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ساتھ تائید کرتا ہے جب تک یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مفاخرت یا دفاع کرتا ہے۔''

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں اسماعیل بن موسیٰ اور علی بن حجر نے (وہ دونوں کہتے ہیں:) ہمیں ابن ابی الزناد نے اپنے باپ سے بواسطہ عروہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

اس بارے میں ابو ہریرہ اور براء رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور یہ ابن الزناد کی روایت ہے۔

2847۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ..........

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَمْشِي وَهُوَ يَقُولُ:

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ
الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ تَقُولُ الشِّعْرَ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ! فَلَهِيَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ.))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عمرۂ قضاء کے موقعہ پر مکہ میں داخل ہوئے اور عبداللہ بن رواحہ (رضی اللہ عنہ) آپ کے آگے آگے چلتے ہوئے کہہ رہے تھے: اے کفار کے بیٹو اس (نبی ﷺ) کا راستہ چھوڑ دو، آج ہم تمھیں ان کے حکم پر ماریں گے، ایسی مار جو کھوپڑی کو اس کی جگہ سے ہٹا دے گی، اور دوست کو دوست سے غافل کر دے گی۔ تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن رواحہ! تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور اللہ کے حرم میں اشعار کہہ رہے ہو؟ تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عمر اسے چھوڑ دو، یہ (اشعار) کافروں کے لیے تیر مارنے سے بھی زیادہ اثر رکھتے ہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور عبدالرزاق نے

(2847) صحیح: الشمائل: 246۔ نسائی: 2783۔ عبد بن حمید: 1257۔ ابن خزیمہ: 2680.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی اس حدیث کو معمر سے بواسطہ زہری سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح ہی روایت کیا ہے، جب کہ دوسری روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عمرۂ قضاء کے موقعہ پر مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے آگے آگے کعب بن مالک تھے، اور بعض محدثین کے نزدیک یہی صحیح ہے کیوں کہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ موتہ کے دن شہید ہوئے ہیں اور عمرۂ قضاء اس کے بعد کا واقعہ ہے۔

2848۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنْ عَائِشَةَ- قَالَ-: قِيلَ لَهَا: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشِّعْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُولُ: ((وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ.))

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے سے کہا گیا، کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اشعار بھی پڑھتے تھے؟ فرمانے لگیں: آپ ابن رواحہ کے اشعار پڑھتے تھے اور یہ شعر بھی پڑھتے: ''اور تمھارے کے پاس وہ خبریں بھی آئیں گی۔'' ❶

توضیح:...... ❶ یہ مکمل شعر اس طرح ہے:

سَتُبْدِی لَكَ الْايَامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا
وَيَاتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ

گردشِ ایام تمھارے لیے وہ چیزیں ظاہر کر دے گی جس سے تو جاہل تھا اور تمھارے پاس وہ خبریں آئیں گی جن کے لیے تم نے زاد بھی اکٹھا نہیں کر رکھا۔ (ع۔م)

وضاحت:...... اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2849۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدٍ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شعرائے) عرب نے جو بھی اشعار کہے ہیں ان میں سے سب سے اچھا شعر لبید کا ہے: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ، (خبردار! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے)۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے ثوری اور دیگر لوگوں نے بھی عبدالملک بن عمیر سے روایت کیا ہے۔

2850۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ..........

(2848) صحیح: الادب المفرد: 867۔ شمائل: 241۔ مسند احمد: 6/138.

(2849) بخاری: 3841۔ مسلم: 2256۔ ابن ماجہ: 3757.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَهُوَ سَاكِتٌ فَرُبَّمَا يَتَبَسَّمُ مَعَهُمْ.

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ سو مرتبہ سے بھی زیادہ بیٹھا ہوں، آپ کے صحابہ ایک دوسرے کو اشعار سناتے اور جاہلیت کے کاموں کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور آپ ﷺ خاموش رہتے، کبھی کبھی آپ ان کے ساتھ مسکرا بھی دیتے تھے۔

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔اسے زہیر نے بھی سماک سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

71...... بَابُ مَا جَاءَ: لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

پیٹ کو پیپ سے بھر لینا، اشعار سے بھر لینے سے بہتر ہے

2851۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ..........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا.))

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنا پیٹ پیپ سے بھر لے تو یہ اس کے لیے اشعار کے ساتھ بھرنے سے بہتر ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے سعد، ابوسعید، ابن عمر اور ابو الدرداء رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2852۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو جسے وہ دیکھ رہا ہو یہ اشعار کے ساتھ بھرنے سے بہتر ہے۔'' ❶

توضیح:...... ❶ جن اشعار کی طرف یہاں اشارہ ہے ان سے مراد عشقیہ یا بے ہودہ اشعار ہیں لیکن جن اشعار میں حکمت و دانائی اور توحید کی باتیں ہوں انھیں پڑھنے اور سنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وعظ و نصیحت اور تقاریر میں بھی اشعار کہے جا سکتے ہیں۔ مگر خطباء کو چاہیے کہ وہ اپنی تقریر کا اکثر حصہ اشعار کو نہ بنائیں بلکہ موضوع کے مطابق ایک آدھ شعر پڑھ لیا کریں اور زیادہ سے زیادہ قرآن وحدیث بیان کریں کیوں کہ یہ دونوں چیزیں انسان کے دل پر

(2850) مسلم: 670۔ نسائی: 1358۔ (2852) مسلم: 2258۔ ابن ماجہ: 3760۔

(2851) بخاری: 6155۔ مسلم: 2257۔ ابو داؤد: 5009۔ ابن ماجہ: 3759۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت جلد اثر انداز ہوتی ہیں۔ (ع۔م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

72..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفَصَاحَةِ وَالْبَيَانِ

فصاحت اور بیان

2853۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَقَرَةُ.))

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ لوگوں میں سے بلیغ ❶ آدمی سے نفرت کرتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ (باتوں کو اس طرح) لپیٹتا ہے جیسے گائے (چارہ) لپیٹتی ہے۔“

توضیح:...... ❶ بلیغ وہ شخص جو خوب باتیں بنانے اور آگے بیان کرنے کا ماہر ہو اور اس کی باتیں فضولیات پر مشتمل ہوں۔ (ع۔م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور اس بارے میں سعد رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2854۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی چھت پر سونے سے منع کیا جس پر چار دیواری نہ کی گئی ہو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس طریق سے ہی بواسطہ محمد بن منکدر، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے جانتے ہیں۔ نیز عبدالجبار بن عمر الایلی ضعیف ہے۔

2855۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (ہفتے کے) دنوں میں ہمیں وعظ و نصیحت میں فرصت ❶ بھی دیتے تھے ہمارے اکتا جانے کے ڈر سے۔

(2853) صحیح: ابو داؤد: 5005۔ ابن ابی شیبہ: 15/9۔ مسند احمد: 165/2۔ (2854) صحیح۔

(2855) بخاری: 68۔ مسلم: 2821۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح:...... ❶ یتخولنا بالموعظة ،لغوی معنی نصیحت کے ساتھ کسی کی نگہداشت اور ذہنی تربیت کرنا دیکھیے : القاموس الوحید،ص: 486، اور المعجم الاوسط: 309۔ مگر یہاں یہ مراد ہے کہ آپ ﷺ تربیت کے ساتھ ہمیں فرصت بھی دیتے تھے تا کہ ہم چست رہیں اگر ہر وقت وعظ ونصیحت جاری رکھی جائے تو سامعین کے اکتا جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ (ع۔م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابوعیسیٰ کہتے ہیں: ہمیں محمد بن بشار نے یحییٰ بن سعید سے، انھیں سفیان نے سلیمان الاعمش سے بواسطہ شقیق بن سلمہ، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی ہے۔

73..... بَابٌ: أَحَبُّ الْعَمَلِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ

سب سے اچھا عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے اگر چہ وہ تھوڑا ہی ہو

2856۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ..........

عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتَا: مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ .

ابو صالح روایت کرتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند تھا؟ وہ فرمانے لگیں: جسے ہمیشہ کیا جائے خواہ وہ تھوڑا ہی ہو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ نیز ہشام بن عروہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند تھا جس پر ہیشگی کی جائے۔

ہمیں ہارون بن اسحاق ہمدانی نے بھی نے عبدہ سے انھوں نے ہشام بن عروہ سے انھوں نے اپنے باپ سے بواسطہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

74..... بَابٌ: خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ

برتن ڈھانپ دو اور مشکیزوں کے منہ باندھ دو

2857۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

(2856) صحیح: مسند احمد: 32/6۔ شمائل الترمذی: 312۔ ابو یعلی: 4573.

(2857) بخاری: 3280۔ مسلم: 2012۔ ابو داؤد: 3731۔ ابن ماجه: 4310.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ، وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ، وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ، فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا جَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ .))

فرمایا: ''(رات کو) برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ باندھ دو، دروازے بند کر دو اور چراغ بجھا دو، اس لیے کہ چوہا اکثر اوقات (چراغ کی) بتی کھینچ کر گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرف سے بواسطہ جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

75..... بَابُ مُرَاعَاةِ الْإِبِلِ فِي الْخِصْبِ وَالسَّنَةِ فِي السَّفَرِ
دورانِ سفر شاداب اور قحط زدہ علاقے سے گزرتے ہوئے اونٹوں کا خیال رکھنا

2858۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِنِقْيِهَا، وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ، فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ .))

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم ہرے بھرے علاقوں میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین (کے چارے) سے ان کا حق دو، جب تم قحط زدہ علاقے میں سفر کرو تو جب تک ان کی قوت باقی ہے جلدی جلدی انھیں لیے چلو اور جب تم پڑاؤ ڈالو تو راستے سے بچو کیوں کہ وہ جانوروں کا راستہ اور رات کے وقت کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں انس اور جابر سے بھی حدیث مروی ہے۔

خلاصہ

- مسلمان کا حق ہے کہ جب اسے چھینک آئے تو اس کا بھائی اُسے رحمت کی دعا دے، اور اس کے لیے یَرْحَمُكَ اللّٰہ کے الفاظ ہیں۔
- چھینکتے وقت آواز کو پست کیا جائے اور جمائی کے وقت حتی المقدور اسے روکنے کی کوشش کی جائے۔
- مجلس میں کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر بیٹھنا منع ہے لہٰذا اس کام سے بچا جائے۔
- کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہونا منع ہے۔ کلاس روم میں استاد کی آمد پر بچوں کا کھڑا ہونا بھی اس زمرہ میں آتا ہے۔

(2858) مسلم: 1926۔ ابو داؤد: 2569۔ ابن خزیمہ: 2550.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ ناخن تراشنا، مونچھیں کاٹنا اور جسم کے غیر ضروری بال اتارنا فطرت کا حصہ ہیں۔ ان کاموں میں چالیس دن سے تاخیر نہ کی جائے۔

❀ داڑھی رکھنا فرض اور اسے کٹوانا یا منڈوانا حرام ہے۔

❀ پیٹ کے بل (الٹا) لیٹنا منع ہے، اور جب لیٹے ہوں تب بھی اپنے ستر کی حفاظت کی جائے۔

❀ اجنبی عورت کو دیکھنا حرام ہے اگر اچانک نظر پڑ جائے تو اپنی نظر کو پھیر لیا جائے۔

❀ جو عورتیں گھروں میں اکیلی ہوں ان کے پاس جانے سے بچا جائے۔ کیوں کہ اس کام میں شیطان اپنا وار کر دیتا ہے۔

❀ وِگ کا استعمال غیر شرعی اور حرام ہے، اور ایسا کرنے والی عورت پر لعنت کی گئی ہے۔

❀ خوش بو لگا کر بازاروں میں جانے والی عورت کو زانیہ کہا گیا ہے۔

❀ خوش بو کا تحفہ واپس نہ کیا جائے۔ نیز مردوں اور عورتوں کی خوش بو میں فرق ہے، لہٰذا سب کو اس کی پہچان ہونی چاہیے۔

❀ کوئی مرد کسی مرد کا اور کوئی عورت کسی عورت کا جسم نہ دیکھے۔

❀ بیوٹی پارلرز میں جا کر خواتین کے سامنے اپنے محاسن کو کھولنے والی عورت بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمان ہے۔

❀ گھر میں تصویروں اور کتوں کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے۔

❀ سفید ہو جانے والے بالوں کو نہ اکھاڑا جائے۔

❀ بچوں کے نام اچھے اور خوب صورت رکھے جائیں کیوں کہ نام کا بھی شخصیت پر اثر ہوتا ہے۔

❀ برے نام تبدیل کر کے اچھے نام رکھے جائیں۔

❀ فضول اور عشقیہ اشعار انسان کو برباد کر دیتے ہیں۔

❀ سب سے اچھا عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے خواہ وہ بہت چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر 42

اَبْوَابُ الْأَمْثَالِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے مروی امثال

16 احادیث کے ساتھ 7 ابواب کے اس عنوان میں آپ پڑھیں گے:

- بات سمجھانے کے لیے کس طرح مثال دی جائے؟
- نبی ﷺ کی شریعت کی مثال کیسی ہے؟
- صراطِ مستقیم اور جنت کی مثال کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَثَلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ لِعِبَادِهِ

اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں کے لیے مثال

2859۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ..........

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ ضَرَبَ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا، عَلَى كَنَفَيِ الصِّرَاطِ زُورَانِ لَهُمَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ، عَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ وَدَاعٍ يَدْعُو عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ، وَدَاعٍ يَدْعُو فَوْقَهُ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى دَارِ السَّلَامِ، وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

سیّدنا نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی مثال بیان کی ہے (وہ اس طرح کہ) راستے کے دونوں اطراف میں دو دیواریں ہیں جن میں دروازے کھلے ہوئے ہیں، ان دروازوں پر پردے ہیں، ایک داعی راستے کے آخر پر بلا رہا ہے جب کہ ایک داعی اس سے بھی آگے ہے، اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

وَالْأَبْوَابُ الَّتِي عَلَى كَنَفَيِ الصِّرَاطِ حُدُودُ اللّٰهِ، فَلَا يَقَعُ أَحَدٌ فِي حُدُودِ اللّٰهِ حَتَّى يُكْشَفَ السِّتْرُ، وَالَّذِي يَدْعُو مِنْ فَوْقِهِ وَاعِظُ رَبِّهِ.))

راستے کے دونوں اطراف پر جو دروازے ہیں وہ اللہ کی حدیں ہیں کوئی بھی شخص اسی وقت اللہ کی حدوں میں واقع ہوگا جب وہ پردہ اٹھائے گا اور جو شخص آگے بلا رہا ہے وہ رب کی طرف سے وعظ کرنے والا (قرآن) ہے۔“

وضاحت:..... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

میں نے عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے زکریا بن عدی سے سنا کہ: ابواسحاق الفزاری کہتے ہیں: بقیہ سے وہ روایات لے لو جو وہ ثقہ راویوں سے بیان کریں اور اسماعیل بن عیاش تمھیں ثقہ یا غیر ثقہ راویوں سے جو بھی بیان کرے اسے مت لو۔

2860۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ..........

أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ: ((إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ جِبْرِيلَ عِنْدَ رَأْسِي

سیّدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: ”میں نے خواب میں دیکھا کہ جبریل (علیہ السلام) میرے سر

(2859) صحیح: السنة لابن ابی عاصم: 18۔ الامثال لابی الشیخ: 280۔ مسند احمد: 182/4۔

(2860) ضعیف الاسناد: تفسیر طبری: 104/11۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِيكَائِيلَ عِنْدَ رِجْلَيَّ، يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اضْرِبْ لَهُ مَثَلًا: فَقَالَ: اسْمَعْ، سَمِعَتْ أُذُنُكَ، وَاعْقِلْ، عَقَلَ قَلْبُكَ، إِنَّمَا مَثَلُكَ وَمَثَلُ أُمَّتِكَ كَمَثَلِ مَلِكٍ اتَّخَذَ دَارًا ثُمَّ بَنَى فِيهَا بَيْتًا، ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا مَائِدَةً، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولًا يَدْعُو النَّاسَ إِلَى طَعَامِهِ، فَمِنْهُمْ مَنْ أَجَابَ الرَّسُولَ وَمِنْهُمْ مَنْ تَرَكَهُ، فَاللَّهُ هُوَ الْمَلِكُ، وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ، وَالْبَيْتُ الْجَنَّةُ، وَأَنْتَ يَا مُحَمَّدُ رَسُولٌ، فَمَنْ أَجَابَكَ دَخَلَ الْإِسْلَامَ، وَمَنْ دَخَلَ الْإِسْلَامَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَكَلَ مَا فِيهَا .))

اور میکائیل (علیہ السلام) میرے پاؤں کے پاس ہیں ان میں ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا ہے کہ ان (محمد ﷺ) کی کوئی مثال بیان کرو۔ تو اس نے کہا: سنیں، آپ کے کان سنیں اور سمجھیں آپ کا دل (اس مثال کو) سمجھے، آپ اور آپ کی امت کی مثال ایسے ہے جیسے ایک بادشاہ نے محل بنایا پھر اس میں ایک گھر بنایا، اس میں دستر خوان لگایا پھر لوگوں کو کھانے کی دعوت دینے کے لیے ایک قاصد روانہ کیا، ان میں سے کچھ نے قاصد کی دعوت قبول کر لی اور کچھ نے چھوڑ دی۔ پس اللہ تعالیٰ بادشاہ ہیں۔ محل اسلام ہے۔ گھر جنت ہے اور اے محمد! آپ رسول (قاصد) ہیں۔ جس نے آپ کی دعوت قبول کی وہ اسلام میں داخل ہو گیا اور جو شخص اسلام میں آ گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جو جنت میں داخل ہوا اس نے اس کی نعمتیں کھا لیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے، سعید بن ابی ہلال نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو نہیں پایا۔ نیز اس بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اور یہ حدیث اس سے اچھی سند کے ساتھ بھی نبی ﷺ سے مروی ہے۔

2861۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ........

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَتَّى خَرَجَ بِهِ إِلَى بَطْحَاءِ مَكَّةَ فَأَجْلَسَهُ ثُمَّ خَطَّ عَلَيْهِ خَطًّا، ثُمَّ قَالَ: ((لَا تَبْرَحَنَّ خَطَّكَ فَإِنَّهُ سَيَنْتَهِي إِلَيْكَ رِجَالٌ فَلَا تُكَلِّمْهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَلِّمُونَكَ)) قَالَ: ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَيْثُ أَرَادَ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي خَطِّي إِذْ أَتَانِي رِجَالٌ كَأَنَّهُمْ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی پھر فارغ ہوئے تو آپ نے عبداللہ بن مسعود کا ہاتھ پکڑ کر اسے کعبہ کی کنکریلی زمین کی طرف لے گئے، اسے بٹھا کر آپ نے ان کے گرد ایک لکیر لگائی پھر فرمایا: ''تم اپنی لکیر کے اندر ہی رہنا کیوں کہ تمھارے پاس کچھ لوگ آئیں گے تو تم ان سے بات نہ کرنا وہ بھی تم سے بات نہیں کر سکیں گے۔'' راوی کہتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ ادھر چلے گئے جہاں کا اردہ تھا میں اپنی لکیر میں ہی بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک

(2861) حسن صحیح: دارمی: 12۔ مسند احمد: 1/399۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزُّطُّ: أَشْعَارُهُمْ وَأَجْسَامُهُمْ، لَا أَرَى عَوْرَةً وَلَا أَرَى قِشْرًا وَيَنْتَهُونَ إِلَيَّ وَلَا يُجَاوِزُونَ الْخَطَّ، ثُمَّ يَصْدُرُونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، لَكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ جَاءَنِي وَأَنَا جَالِسٌ فَقَالَ: ((لَقَدْ أُرَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةَ)) ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ فِي خَطِّي فَتَوَسَّدَ فَخِذِي وَرَقَدَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَقَدَ نَفَخَ، فَبَيْنَا أَنَا قَاعِدٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُتَوَسِّدٌ فَخِذِي إِذَا أَنَا بِرِجَالٍ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيضٌ، اللّٰهُ أَعْلَمُ مَا بِهِمْ مِنَ الْجَمَالِ فَانْتَهَوْا إِلَيَّ، فَجَلَسَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَالُوا بَيْنَهُمْ: مَا رَأَيْنَا عَبْدًا قَطُّ أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا النَّبِيُّ، إِنَّ عَيْنَيْهِ تَنَامَانِ وَقَلْبُهُ يَقْظَانُ، اضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا: مَثَلُ سَيِّدٍ بَنَى قَصْرًا ثُمَّ جَعَلَ مَائِدَةً فَدَعَا النَّاسَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، فَمَنْ أَجَابَهُ أَكَلَ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبَ مِنْ شَرَابِهِ، وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ عَاقَبَهُ، أَوْ قَالَ: عَذَّبَهُ ثُمَّ ارْتَفَعُوا وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتَ مَا قَالَ هَؤُلَاءِ، وَهَلْ تَدْرِي مَنْ هَؤُلَاءِ؟)) قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ((هُمُ الْمَلَائِكَةُ فَتَدْرِي، مَا الْمَثَلُ الَّذِي ضَرَبُوا؟)) قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ((الْمَثَلُ الَّذِي ضَرَبُوهُ: الرَّحْمٰنُ تَبَارَكَ

میرے پاس کچھ آدمی آئے جو اپنے بالوں اور جسموں سے زط ❶ لگ رہے تھے نہ میں انھیں ننگا دیکھ رہا اور نہ ہی مجھے لباس نظر آ رہا تھا، وہ میری طرف بڑھتے تھے لیکن لکیر سے آگے نہیں آتے تھے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے گئے، یہاں تک کہ جب رات کا آخری حصہ آیا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: ''آج رات میں نے اپنے آپ کو دیکھا (یعنی میں سویا نہیں)'' پھر آپ لکیر کے اندر میرے پاس آ گئے آپ نے میری ران پر سر رکھا اور سو گئے اور رسول اللہ ﷺ جب سوتے تو خراٹے لیتے تھے، میں بیٹھا ہوا تھا اور رسول اللہ ﷺ میری ران پر سر رکھے ہوئے تھے کہ اچانک کچھ آدمی دیکھے جن پر سفید لباس تھے اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ ان کی خوب صورتی کیسی تھی، پھر وہ میرے پاس آئے ان میں سے ایک گروہ رسول اللہ ﷺ کے سر کے پاس اور ایک گروہ آپ کے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، پھر وہ آپس میں کہنے لگے: ہم نے کبھی کوئی بندہ ایسا انھیں دیکھا جسے اس قدر فضیلت ملی ہو جس قدر اس نبی کو دی گئی ہے، ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے، ان کی مثال تو بیان کرو۔ (ان کی) مثال ایسے ہے جیسے کوئی سردار محل بنائے پھر اس میں دستر خوان لگا کر لوگوں کو کھانے اور پینے کی دعوت دے تو جو شخص اسے قبول کر لے وہ اس کا کھانا کھا لیتا ہے اور پانی پی لیتا ہے اور جو قبول نہ کرے تو وہ (سردار) اسے سزا دیتا ہے یا عذاب دیتا ہے۔ پھر وہ اٹھ گئے تو اسی وقت رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے ان لوگوں کی باتیں سنیں اور تم جانتے ہو کہ یہ کون تھے؟'' میں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''یہ فرشتے تھے، تم جانتے ہو کہ انھوں نے کیا مثال بیان کی ہے؟'' آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَعَالَى بَنَى الْجَنَّةَ وَدَعَا إِلَيْهَا عِبَادَهُ فَمَنْ أَجَابَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ عَاقَبَهُ أَوْ عَذَّبَهُ.))

فرمایا: ''انھوں نے جس کی مثال بیان کی ہے وہ رحمٰن عزوجل جس نے جنت بنا کر بندوں کو اس کی طرف دعوت دی۔ پھر جس نے اسے قبول کیا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے اسے قبول نہ کیا اسے وہ عذاب یا سزا دے گا۔''

❶ ''زط'' یہ جنات تھے یا انسان اس کی صراحت نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ: ''زط'' ایک علاقہ ہے جس کے رہنے والوں کو زطی کہا جاتا ہے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ سوڈانیوں اور ہندوؤں کی ایک قسم کے لوگوں کو زط کہا جاتا ہے اور عجمی زبان میں اسے ''جٹ'' بھی کہتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم وهو العليم القدير۔ (ع۔م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

اور ابوتمیمہ ''الہجیمی'' ہیں ان کا نام طریف بن مجالد تھا اور ابوعثمان النہدی کا نام عبدالرحمٰن بن مل تھا۔ نیز جس سلیمان التیمی سے اس حدیث کو معتمر نے روایت کیا ہے، یہ سلیمان بن طرخان ہیں یہ خود تیمی نہیں تھے بلکہ یہ بنوتیم میں آیا کرتے تھے چنانچہ ان کی طرف ہی نسبت ہو گئی۔ علی بن مدینی، یحییٰ بن کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے سلیمان التیمی سے زیادہ اللہ کا خوف رکھنے والا نہیں دیکھا۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَثَلِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْأَنْبِيَاءِ قَبْلَهُ

نبی ﷺ اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی مثال

2862۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ: لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ.))

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا، اسے مکمل کر کے خوب سنوارا، لیکن ایک اینٹ کی جگہ (باقی رکھی)، لوگ اس میں داخل ہونے لگے اور اس (کو دیکھ کر اس) سے تعجب کرتے ہوئے کہتے تھے: کاش! اس اینٹ کی جگہ (خالی) نہ ہوتی۔''

وضاحت:...... اس بارے میں میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(2862) بخاری: 3534۔ مسلم: 2287۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَثَلِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ

نماز، روزے اور صدقے کی مثال

2863۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ..........

أَنَّ الْحَارِثَ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهَا وَيَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا، وَإِنَّهُ كَادَ أَنْ يُبْطِئَ بِهَا، فَقَالَ عِيسَى: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ لِتَعْمَلَ بِهَا وَتَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا فَإِمَّا، أَنْ تَأْمُرَهُمْ وَإِمَّا أَنْ آمُرَهُمْ، فَقَالَ يَحْيَى أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي بِهَا أَنْ يُخْسَفَ بِي أَوْ أُعَذَّبَ، فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَامْتَلَأَ الْمَسْجِدُ وَتَعَدَّوْا عَلَى الشُّرَفِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ: أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ فَقَالَ: هَذِهِ دَارِي وَهَذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ، وَأَدِّ إِلَيَّ، فَكَانَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ يَرْضَى أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ؟ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ

سیّدنا حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ قریب تھا کہ وہ اس کام میں تاخیر کرتے، چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ باتوں کا حکم دیا ہے کہ آپ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، (اب) یا تو آپ انھیں حکم دیں یا پھر میں انھیں حکم دیتا ہوں تو یحییٰ علیہ السلام نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ اگر آپ اس کام میں مجھ سے سبقت لے گئے تو کہیں مجھے زمین میں نہ دھنسا دیا جائے یا مجھے عذاب دیا جائے۔ پھر انھوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا مسجد بھر گئی اور لوگ بلند جگہوں پر بیٹھ گئے پھر انھوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ باتوں کا حکم دیا ہے کہ میں خود بھی ان پر عمل کروں اور تمھیں بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دوں: پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے اپنے خالص مال سونے یا چاندی سے ایک غلام خریدا پھر اس سے کہا: یہ میرا گھر اور یہ میرا کام ہے۔ تم کام کرو اور (اس کی اجرت) مجھے دو پھر وہ کام کر کے (کمائی کی رقم) اپنے سردار کے علاوہ کسی اور کو دے دے، تو تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اس کا غلام ایسا ہو؟ اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ جب تم نماز

(2863) صحیح: ابن خزیمہ: 483۔ ابن حبان: 6233۔ ابویعلی: 1571۔ مسند احمد: 130/4۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَلْتَفِتْ ، وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِي عِصَابَةٍ مَعَهُ صُرَّةٌ فِيهَا مِسْكٌ فَكُلُّهُمْ يُعْجَبُ أَوْ يُعْجِبُهُ رِيحُهَا ، وَإِنَّ رِيحَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ ، فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَأَوْثَقُوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ ، فَقَالَ: أَنَا أَفْدِيهِ مِنْكُمْ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ ، فَفَدَى نَفْسَهُ مِنْهُمْ ، وَآمُرُكُمْ أَنْ تَذْكُرُوا اللّٰهَ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِي أَثَرِهِ سِرَاعًا حَتَّى إِذَا أَتَى عَلَى حِصْنٍ حَصِينٍ فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ مِنْهُمْ ، كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ .

پڑھو تو اِدھر اُدھر مت دیکھو کیوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے چہرے کو نماز میں اس وقت تک اپنے بندے کی طرف رکھتا ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہیں دیکھتا، اس نے تمھیں روزوں کا حکم دیا ہے، ان کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو ایک جماعت میں ہو اس کے پاس کستوری کی ایک تھیلی بھی ہو تو سب لوگوں کو یا اسے اس کی خوش بو اچھی لگتی ہے اور روزہ دار (کے منہ) کی خوش بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوش بو سے بھی بہتر ہے، اس نے تمھیں صدقہ کا حکم دیا ہے اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جسے دشمن نے قید کر کے اس کے ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے اور اس کی گردن اتارنے کے لیے لے چلے تو وہ کہتا ہے میں تمھیں اپنے سارے مال کے ساتھ فدیہ دیتا ہوں (اس طرح) وہ اپنے آپ کو ان سے بچا لیتا ہے، اور اس (اللہ) نے تمھیں حکم دیا ہے کہ تم اللہ کا ذکر کرو اس کی مثال اُس آدمی جیسے ہے جس کے پیچھے دشمن لگا ہو، یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے کے پاس پہنچ گیا پھر اس نے اپنے آپ کو ان (دشمنوں) سے بچا لیا اسی طرح بندہ صرف اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی اپنے آپ کو شیطان سے بچا سکتا ہے۔

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللّٰهُ أَمَرَنِي بِهِنَّ: السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ وَالْجِهَادُ وَالْهِجْرَةُ وَالْجَمَاعَةُ ، فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ ، وَمَنِ ادَّعَى دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ)) فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ؟ قَالَ: ((وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ فَادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ

نبی ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی تمھیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جن کا حکم مجھے اللہ نے ہی دیا ہے: امیر کی بات سننے، ماننے، جہاد کرنے، ہجرت کرنے اور جماعت (کے ساتھ رہنے) کا۔ اس لیے کہ جو شخص ایک بالشت برابر بھی جماعت سے علیحدہ ہوا، اس نے اپنی گردن سے اسلام کے کپڑے (پارسی) کو اتار دیا ہاں اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے اور جس نے جاہلیت کی پکار پکاری وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔'' ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگرچہ وہ نمازی اور روزہ دار ہی ہو؟ آپ نے فرمایا: ''اگرچہ نمازی اور روزہ دار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ.))

ہی ہو۔ سو (اس لیے) تم اللہ کے پکارنے کی طرح پکارو اس نے تمھارا نام، مسلمین، مومنین اللہ کے بندے رکھا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: حارث الاشعری رضی اللہ عنہ صحابی ہیں ان کی اس کے علاوہ اور احادیث بھی ہیں۔

2864۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں:) ہمیں محمد بن بشار نے ابو داؤد طیالسی سے انھیں ابان بن یزید نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انھوں نے زید بن سلام سے انھوں نے ابو سلام سے بواسطہ حارث اشعری رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث بھی حسن صحیح غریب ہے، اور ابوسلام الحبشی کا نام ممطور تھا۔ نیز اس حدیث کو علی بن مبارک نے بھی یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کیا ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَثَلِ الْمُؤْمِنِ الْقَارِئِ لِلْقُرْآنِ وَغَيْرِ الْقَارِئِ

قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے مومن کی مثال

2865۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ..........

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُنْجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ رِيحُهَا مُرٌّ وَطَعْمُهَا مُرٌّ.))

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج ❶ کی طرح ہے جس کی خوش بو بھی اچھی ہوتی ہے اور ذائقہ بھی، قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کی خوش بو نہیں ہوتی لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے، قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحان (پھول) کی طرح ہے جس کی خوش بو اچھی اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال تُمّے کی طرح ہے جس کی مہک بھی کڑوی ہوتی ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

توضیح:...... ❶ ترنج: سنگترہ یا نارنگی، ترنج کا لفظ عام ہے جو مالٹے، کینو اور اس طرح کے دیگر ترش پھلوں

(2864) صحیح: گزشتہ حدیث دیکھیں۔

(2865) بخاری: 5020۔ مسلم: 797۔ ابو داؤد: 4830۔ ابن ماجہ: 214۔ نسائی: 5038۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر بولا جاتا ہے۔ (ع۔م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے شعبہ نے بھی قتادہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

2866۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيَاحُ تُفَيِّئُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ بَلَاءٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کی مثال ایک کھیتی (فصل) کی طرح ہے جسے ہوائیں (دائیں بائیں) جھکاتی رہتی ہیں اور مومن کے ساتھ ہمیشہ ہی پریشانیاں رہتی ہیں جب کہ منافق کی مثال صنوبر [1] کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا نہیں ہے حتیٰ کہ اسے جڑ سے کاٹ دیا جاتا ہے۔''

توضیح:...... [1] الأرز: صنوبر (چیل یا سمبل وغیرہ) کا درخت یہ سدا بہار ہوتا ہے، اور اس سے کشتیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ دیکھیے: المعجم الاوسط، ص: 25۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2867۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ، حَدِّثُونِيْ مَا هِيَ)) قَالَ عَبْدُ اللهِ: فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هِيَ النَّخْلَةُ)) فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَقُولَ، قَالَ عَبْدُ اللهِ: فَحَدَّثْتُ عُمَرَ بِالَّذِي وَقَعَ فِي نَفْسِي فَقَالَ: لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کا پتہ (خزاں کے موسم میں بھی) نہیں گرتا اور یہی مومن کی مثال ہے۔ مجھے بتاؤ وہ کون سا (درخت) ہے؟'' عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: لوگ جنگل کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے اور میرے دل میں یہ بات آئی کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔ (جب کسی نے جواب نہ دیا) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ کھجور کا دخت ہے۔'' میں نے بتانے میں حیاء کی، عبداللہ کہتے ہیں: پھر میں نے عمرو رضی اللہ عنہ کو وہ بات بتائی جو میرے دل میں آئی تھی تو انھوں نے فرمایا: اگر تم یہ بات کہہ دیتے تو مجھے یہ بات اتنے

(2866) بخاری: 5644۔ مسلم: 2809۔

(2867) بخاری: 61۔ مسلم: 2811۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال سے بھی زیادہ محبوب ہوتی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمُسِ
پانچ نمازوں کی مثال

2868۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ؟)) قَالُوا: لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ. قَالَ: ((فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم یہ بتلاؤ کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر نہر ہو وہ اس کے اندر ہر روز پانچ مرتبہ نہائے، کیا اس کی میل باقی رہے گی؟'' لوگوں نے عرض کی: اس کی میل باقی نہیں رہے گی، آپ نے فرمایا: ''یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

وضاحت:...... اس بارے میں جابر رضی اللہ عنہ بھی حدیث مروی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز ہمیں قتیبہ نے بھی بواسطہ بکر بن مضر القرشی، ابن الہاد نے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

6..... بَابٌ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ
میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے

2869۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ، لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ.))

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا اول بہتر ہے یا آخر۔''

وضاحت:...... اس بارے میں عمارہ، عبداللہ بن عمرو اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے، اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

نیز عبدالرحمٰن بن مہدی سے مروی ہے کہ وہ حماد بن یحییٰ کو ثبت (ثقہ) راوی کہتے تھے اور وہ کہا کرتے تھے کہ ان کا

(2868) بخاري: 528۔ مسلم: 667۔ نسائي: 462.

(2869) حسن صحيح: طيالسي: 2023۔ مسند احمد: 3/130۔ ابو يعلى: 3475.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار ہمارے اساتذہ میں ہوتا ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَثَلِ ابْنِ آدَمَ وَأَجَلِهِ وَأَمَلِهِ

انسان، اس کی موت اور امیدوں کی مثال

2870۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ.........

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ هَذِهِ هَذِهِ؟)) وَرَمَى بِحَصَاتَيْنِ. قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ((هَذَاكَ الْأَمَلُ وَهَذَاكَ الْأَجَلُ))

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اس اور اس (کنکری) کی مثال جانتے ہو'' اور آپ نے دو کنکریاں پھینکیں، لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ آرزو ہے اور یہ موت۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

2871۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ، وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَعَمِلَتْ النَّصَارَى عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمھاری مدت پہلی امتوں کے مقابلہ میں ایسے ہی ہے جیسے عصر کی نماز سے لے کر سورج غروب ہونے کے درمیان وقفہ ہوتا ہے، نیز تمھاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے کچھ مزدور رکھے ان سے کہا کہ کون شخص آدھے دن تک ایک قیراط پر میرا کام کرے گا؟ تو یہودیوں نے ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر اس نے کہا: آدھے دن سے لے کر نماز عصر تک ایک ایک قیراط پر کون میرا کام کرے گا؟ تو عیسائیوں نے ایک ایک قیراط پر کام کیا، پھر تم عصر کی نماز سے لے کر غروب شمس تک دو دو قیراط پر کام کرنے لگے تو یہودی اور عیسائی ناراض ہو گئے، اور کہنے لگے: ہم کام زیادہ کریں اور اجرت کم ملے؟ تو اس نے کہا: کیا میں نے تمھارے حق میں کمی کی ہے؟ کہنے لگے: نہیں، تو اس نے کہا: یہ میرا فضل ہے میں

(2870) ضعيف۔ (2871) بخاری: 557۔ ابن حبان: 6639۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَقَلُّ عَطَاءً؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَإِنَّهُ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ)) جسے چاہوں دوں۔"

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2872- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ.........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگ (ان) سو اونٹوں کی طرح ہیں جن میں آدمی کو ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2873- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِهِ وَقَالَ ((لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً)).........

عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِأَئَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً، أَوْ قَالَ: لَا تَجِدُ فِيهَا إِلَّا رَاحِلَةً.))

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگ (ان) سو اونٹوں کی طرح ہیں جن میں تمھیں ایک بھی بطور سواری نہیں ملتا یا یہ فرمایا کہ تمھیں ان میں صرف ایک ہی سواری ملے۔"

2874- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهَا.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور پھر جانور اور پتنگے (پروانے) اس میں گرنے لگے اور میں تمھارے کریں پکڑنے والا ہوں لیکن تم اس میں گرتے جاتے ہو۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز ایک اور طریق سے بھی مروی ہے۔

(2872) بخاری: 6498- مسلم: 2547- ابن ماجہ: 3990۔ (2873) صحیح۔
(2874) بخاری: 3426- مسلم: 2284۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

- بات سمجھانے کے لیے مثال دی جا سکتی ہے۔قرآن وحدیث میں اس پر بہت دلائل ہیں۔
- نبی ﷺ کی مثال اس قاصد کی طرح ہے جسے بادشاہ کھانے کی دعوت کے لیے لوگوں کے پاس بھیجتا ہے۔
- نبی ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں مگر دل نہیں سوتا تھا۔
- نبی ﷺ کی بعثت کے ساتھ انبیاء کی عمارت مکمل ہوگئی۔
- مشرک کی مثال اس غلام جیسی ہے جو اپنی کمائی کسی غیر کو دیتا ہے اور اپنے مالک کو بھول جاتا ہے۔
- روزے کی مثال کستوری کی تھیلی جیسی ہے جس سے خوش بو پھوٹتی ہے۔
- صدقہ کرنے کے ساتھ انسان اپنے آپ کو عذاب جہنم سے بچالیتا ہے۔
- قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال خوش ذائقہ اور خوش بودار پھل کی طرح ہے۔
- پانچ نمازیں گناہوں سے اس طرح صاف کر دیتی ہیں جیسے پانچ دفعہ غسل کرنا میل سے صاف کر دیتا ہے۔
- نبی ﷺ نے بھرپور کوشش کی کہ لوگ آگ میں نہ جائیں۔

❋❋❋❋

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر......43

أَبْوَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ سے مروی قرآن کے فضائل

52 احادیث اور 25 ابواب کا یہ عنوان ان باتوں پر مشتمل ہوگا:

- گھروں سے شیاطین کو کیسے بھگایا جا سکتا ہے؟
- اللہ کی حفاظت کیسے حاصل ہوگی۔ بہترین لوگ کون ہیں؟
- اللہ کی حفاظت کیسے حاصل ہوگی؟
- بہترین لوگ کون ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

فاتحۃ الکتاب کی فضیلت

2875۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا أُبَيُّ))۔ وَهُوَ يُصَلِّي۔ فَالْتَفَتَ أُبَيٌّ فَلَمْ يُجِبْهُ، وَصَلَّى أُبَيٌّ فَخَفَّفَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ))؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: ((أَفَلَمْ تَجِدْ فِيمَا أَوْحَى اللّٰهُ إِلَيَّ أَنْ ﴿اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ قَالَ: بَلَى وَلَا أَعُودُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: ((أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا؟)) قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ؟)) قَالَ: فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! مَا أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ، وَلَا فِي الزَّبُورِ، وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا وَإِنَّهَا سَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيتُهُ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابی بن کعب کے پاس گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابی!'' وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ اُبی نے آپ کی طرف دیکھا لیکن جواب نہ دیا، اور اُبی نے ہلکی نماز پڑھی پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگے: السلام علیک یا رسول اللہ۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''وعلیک السلام، اے اُبی جب میں نے تمھیں بلایا تھا تو تمھیں جواب دینے سے کس نے روکا؟ انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نماز میں تھا آپ نے فرمایا: ''کیا تم میری طرف اللہ کی وحی کردہ قرآن میں یہ آیت نہیں پاتے؟ (ترجمہ) ''اللہ اور اس کے رسول کی بات کا جواب دو جب وہ تمھیں اس کام کی طرف بلائیں جو تمھیں زندہ کرتی ہے۔'' کہنے لگے: کیوں نہیں اللہ نے چاہا تو میں دوبارہ (اس طرح) نہیں کروں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمھیں ایسی سورت سکھاؤں جس جیسی تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں کوئی سورت نازل نہیں ہوئی؟ کہنے لگے: جی اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نماز میں کیسے پڑھتے ہو؟'' انھوں نے ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) پڑھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تورات، انجیل، زبور اور فرقان (یعنی قرآن) میں اس جیسی کوئی اور سورت نازل نہیں ہوئی، اور یہی بار بار پڑھی جانے والی سات آیات اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔''

(2875) صحيح: أخرجه أحمد: 2/357۔ والدارمي: 3376۔ وأبو يعلى: 6482.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نیز اس بارے میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور ابوسعید بن معلی سے بھی حدیث مروی ہے۔

2..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ

سورۃ البقرۃ اور آیۃ الکرسی کا بیان

2876۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثًا وَهُمْ ذَوُو عَدَدٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ فَاسْتَقْرَأَ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ۔ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ۔ فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا، فَقَالَ: ((مَا مَعَكَ يَا فُلَانُ؟)) فَقَالَ: مَعِي كَذَا وَكَذَا وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ: ((أَمَعَكَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ))؟ فَقَالَ: نَعَمْ؟ قَالَ: ((فَاذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيرُهُمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَتَعَلَّمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ إِلَّا خَشْيَةَ أَلَّا أَقُومَ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَاقْرَئُوهُ فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ، وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَيَرْقُدُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ.))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا، وہ کافی تعداد میں تھے آپ نے ان سے قرآن پڑھوایا (یعنی سنا)، آپ نے ان میں سے ہر آدمی سے قرآن سنا کسی کو قرآن نہیں آتا تھا۔ پھر آپ ان میں سے سب سے کم عمر آدمی کے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: ''اے فلاں! تمھیں کیا آتا ہے؟'' اس نے عرض کی: مجھے فلاں فلاں اور سورۃ البقرہ یاد ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں سورۃ البقرہ آتی ہے؟'' اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: ''جاؤ تم ان کے امیر ہو۔'' چنانچہ ان کے معزز لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم مجھے سورۃ البقرہ سیکھنے سے صرف اس ڈر نے روکا کہ میں اس کے ساتھ قیام اللیل نہیں کر سکوں گا۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن سیکھو، اسے پڑھو کیوں کہ قرآن کی مثال اسے سیکھنے، پڑھنے اور اس کے ساتھ قیام کرنے والے کے لیے اس تھیلی کی طرح ہے جو کستوری سے بھری ہوئی ہو، اس کی خوش بو ہر جگہ پھیلتی ہے اور اس شخص کی مثال جو اسے سیکھ کر سو رہے جب کہ قرآن اس کے دل میں ہو، اس تھیلی کی طرح ہے جس میں کستوری ڈال کر اسے بند کر دیا گیا ہو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس حدیث کو لیث بن سعد نے بھی

(2876) ضعیف: ابن ماجہ: 217۔ والنسائی فی الکبریٰ، و ابن خزیمۃ: 1509۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعید المقبری سے بواسطہ عطاء مولیٰ ابی احمد، نبی ﷺ سے اسی طرح مرسل ہی روایت کیا ہے۔

ہمیں یہ حدیث قتیبہ نے لیث بن سعد سے انھوں نے سعید المقبری سے بواسطہ عطاء، مولیٰ ابی احمد، نبی ﷺ سے مرسل بیان کی ہے اور اس میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

نیز اس بارے میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2877۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ اور جس گھر میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2878۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَفِيهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کی بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی (کوہان) سورۃ البقرہ ہے، اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی (تمام) آیات کی سردار ہے وہ آیت الکرسی ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے حکیم بن جبیر کی سند سے ہی جانتے ہیں اور شعبہ نے اس پر جرح کرتے ہوئے اسے ضعیف کہا ہے۔

2879۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ أَبُو سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُلَيْكِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ حم الْمُؤْمِنَ إِلَى ﴿إِلَيْهِ الْمَصِيرُ﴾ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِينَ يُصْبِحُ، حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَرَأَهُمَا حِينَ يُمْسِي، حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُصْبِحَ.))

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (سورۃ) حم المومن (شروع سے لے کر) ''الیہ المصیر'' (غافر: 3-1) اور آیۃ الکرسی صبح کے وقت پڑھی، تو شام تک ان کے ساتھ اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور جس نے ان آیات کو شام کے وقت پڑھا تو صبح تک ان کی وجہ

(2877) صحيح مسلم: 780- وأحمد: 284/2- وابن حبان: 783.

(2878) ضعيف: أخرجه عبدالرزاق: 6019- والحميدي: 994- والحاكم: 560/1- السلسلة الضعيفه: 1348.

(2879) ضعيف: أخرجه الدارمي: 3389- والبغوي: 1198- وضعيف الترمذي للالباني: 540.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے وہ آدمی حفاظت میں رہتا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ بعض علماء نے عبدالرحمن بن ابی بکر بن ابی ملیکہ پر اس کے حافظے کی وجہ سے کلام کی ہے۔ نیز زرارہ بن مصعب، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پوتے اور مصعب المدنی کے دادا ہیں۔

3..... بَابُ حَدِيْثِ أَبِي أَيُّوْبَ فِي الْغُوْلِ

ابوایوب رضی اللہ عنہ کی جن کے بارے میں روایت

2880۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ....

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ سَهْوَةٌ فِيهَا تَمْرٌ، فَكَانَتْ تَجِيءُ الْغُولُ، فَتَأْخُذُ مِنْهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ أَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ))، قَالَ: فَأَخَذَهَا فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَأَرْسَلَهَا، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ قَالَ: ((كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ))؟ قَالَ: فَأَخَذَهَا مَرَّةً أُخْرَى، فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ، فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ))؟ قَالَ: حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ، فَقَالَ: ((كَذَبَتْ، وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ))، فَأَخَذَهَا فَقَالَ: ((مَا أَنَا بِتَارِكِكِ، حَتَّى أَذْهَبَ بِكِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَتْ: إِنِّي ذَاكِرَةٌ لَكَ شَيْئًا، آيَةَ الْكُرْسِيِّ اقْرَأْهَا فِي

سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا ایک چبوترہ ❶ تھا جس میں کھجوریں ہوتی تھیں۔ جن ❷ آ کر اس سے (کھجوریں) لے لیتا، چنانچہ انھوں نے نبی ﷺ سے یہ شکایت کی، تو آپ نے فرمایا: ”جاؤ جب اسے دیکھو تو کہنا: بسم اللہ رسول اللہ ﷺ کی بات سنو۔“ پھر انھوں نے اسے پکڑ لیا تو اس نے قسم اٹھائی کہ دوبارہ نہیں آئے گا، انھوں نے چھوڑ دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ نے پوچھا: ”تمھارے قیدی کا کیا بنا؟“ کہنے لگے: اس نے دوبارہ نہ آنے کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے جھوٹ بولا ہے وہ دوبارہ جھوٹ بولے گا۔“ راوی کہتے ہیں: انھوں نے دوسری مرتبہ اسے پکڑا تو اس نے دوبارہ نہ آنے کی قسم اٹھائی، انھوں نے اسے چھوڑ دیا پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”تمھارے قیدی کا کیا بنا؟“ کہنے لگے: اس نے پھر نہ آنے کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”اس نے جھوٹ بولا ہے اور دوبارہ بھی جھوٹ بولے گا۔“ پھر انھوں نے اس (جن) کو پکڑ لیا

(2880) صحيح: أخرجه احمد: 423/5۔ والطبراني في الكبير: 4011۔ والحاكم: 459/3۔ صحيح الترغيب: 1469.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْتِكَ، فَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ، وَلَا غَيْرُهُ، قَالَ: فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ؟)) قَالَ: فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ قَالَ: ((صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ.))

(اور) کہنے لگے: میں تمھیں اس وقت تک نہیں چھوڑنے والا جب تک میں تمھیں نبی ﷺ کے پاس نہ لے جاؤں۔ تو اس نے کہا: میں تمھیں ایک چیز بتاتا ہوں، آیت الکرسی اپنے گھر میں پڑھا کرو۔ شیطان یا کوئی اور تمھارے قریب نہیں آئے گا، پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ نے فرمایا: تمھارے قیدی کا کیا بنا؟ تو انھوں نے آپ کو اس (جن) کی بات سنائی، آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ''تو وہ جھوٹا لیکن بات سچ کہی ہے۔''

توضیح:...... ❶ سهوة: اس کے مختلف معانی ہیں۔ (1) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ۔ (2) گھر کے آگے کا پردہ یا دیوار۔ (3) گھر کی چار دیواری یا احاطہ۔ (4) سامان رکھنے والی الماری (یا بھڑولہ) وغیرہ۔ دیکھیے القاموس الوحید، ص: 817، یہاں پر کوئی ایسی جگہ مراد ہے جہاں پر کھجوریں رکھی ہوتی تھیں۔ شاید وہ خزانہ (بھڑولہ) ہی ہو اور وہ کسی چبوترے پر رکھا ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (ع۔م)

❷ الغُول: اس کی جمع غیلان ہے۔ عرب لوگوں کا خیال تھا کہ ''غیلان'' شیاطین (جنات) کی ایک قسم ہے جو بیابانوں میں لوگوں کے سامنے مختلف شکلوں میں ظاہر ہو کر انھیں ہلاک کر دیتے ہیں۔ یا راستے سے بھٹکا دیتے ہیں۔ دیکھیے: المعجم الاوسط، ص: 7979

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

4..... بَابُ مَا جَاءَ فِي آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

سورة البقرة کی آخری آیات کا بیان

2881۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.))

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رات کو سورة البقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2882۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ

(2881) صحیح بخاری: 4008۔ مسلم: 807۔ ابو داؤد: 1397۔ ابن ماجہ: 1369۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الْجَرْمِيِّ..........

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ .))

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بنانے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی تھی اس سے دو آیات نازل کر کے ان کے ساتھ سورۃ البقرہ کا اختتام کیا ہے۔ جس گھر میں تین راتیں ان آیات کو پڑھ لیا جائے شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

5..... بَابُ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

سورۃ آلِ عمران کا بیان

2883۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ......

عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَأْتِي الْقُرْآنُ، وَأَهْلُهُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا، تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَآلُ عِمْرَانَ))، قَالَ نَوَّاسٌ: وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ: ((تَأْتِيَانِ كَأَنَّهُمَا غَيَابَتَانِ وَبَيْنَهُمَا شَرْقٌ، أَوْ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ سَوْدَاوَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا ظُلَّةٌ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا)).

سیّدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) قرآن اور دنیا میں اس پر عمل کرنے والے لوگ آئیں گے، سورۃ البقرہ اور آلِ عمران اس (قرآن) کے آگے ہوں گی۔'' نواس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں (سورتوں) کی تین مثالیں بیان کیں جنھیں میں ابھی تک نہیں بھولا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''یہ دونوں دو چھتریوں کی مانند آئیں گی ان دنوں کے درمیان (خالی جگہ میں) روشنی ہوگی، یا دو سیاہ بادلوں کی مانند یا صف باندھے ہوئے پرندوں کے سائبان (جھنڈ یا غول) کی مانند، اپنے صاحب (پڑھنے اور عمل کرنے والے) کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔''

(2882) صحيح: أخرجه احمد: 274/4- والدارمي: 3390- وابن ماجه: 782- والحاكم: 562/1- صحيح الترغيب: 1467.

(2883) صحيح مسلم: 805.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے اور اہل علم کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اس کی قراءت کا ثواب آئے گا۔ بعض مفسرین نے بھی اس حدیث کی ایسے ہی تفسیر کی ہے اور اس کے مشابہ دیگر احادیث میں بھی قرآن کی قراءت کے ثواب کا آنا مراد ہے۔ نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے مروی حدیث میں بھی اس تفسیر کی دلیل ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اور اس کے اہل جو دنیا میں اس پر عمل کرتے تھے۔'' اس حدیث میں دلیل ہے کہ عمل کا ثواب آئے گا۔

اس بارے میں بریدہ اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2884۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيرِ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ :قَالَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ سَمَاءٍ، وَلَا أَرْضٍ أَعْظَمَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ قَالَ سُفْيَانُ: لِأَنَّ آيَةَ الْكُرْسِيِّ هُوَ كَلَامُ اللّٰهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) مجھے محمد بن اسماعیل بخاری نے حمیدی سے خبر دی کہ سفیان بن عیینہ، سیّدنا عبداللہ بن مسعود کی حدیث کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان میں آیۃ الکرسی سے بڑی کوئی چیز نہیں بنائی، کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام زمین و آسمان کی تخلیق سے بڑا ہے۔

6..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْكَهْفِ

سورۃ الکہف کی فضیلت

2885۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ.........

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ إِذْ رَأَى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ فَنَظَرَ، فَإِذَا مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَوِ السَّحَابَةِ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ مَعَ الْقُرْآنِ أَوْ نَزَلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ .))

سیّدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی سورۃ الکہف پڑھ رہا تھا کہ اچانک اس نے اپنے جانور کو اچھلتے دیکھا، پھر بادل کی طرح کوئی چیز دیکھی، تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر آپ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ سکینت تھی جو قرآن کے ساتھ یا قرآن (کی قراءت) پر نازل ہوئی تھی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس بارے میں اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

(2884) صحیح: محقق نے اس پر تخریج ذکر نہیں کی۔ (ع۔م)

(2885) صحيح بخاری: 3614۔ مسلم: 795۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2886۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ..........

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ)).

سیّدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے سورۃ الکہف کی ابتدائی تین آیتیں پڑھ لیں اسے دجال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔''

وضاحت:...... محمد بن بشار کہتے ہیں: ہمیں معاذ بن ہشام نے بھی اپنے باپ کے ذریعے قتادہ سے اس سند کے ساتھ ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

7..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ يس
سورۃ یٰسین کی فضیلت

2887۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يس، وَمَنْ قَرَأَ يس كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ)).

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰسین ہے، جس نے سورۃ یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسے پڑھنے کی وجہ سے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے حمید بن عبدالرحمٰن کی سند سے ہی جانتے ہیں، اور بصرہ میں لوگ قتادہ سے صرف اسی سند سے ہی جانتے ہیں۔ نیز ہارون ابو محمد مجہول راوی ہے۔ ہمیں ابو موسیٰ محمد بن مثنی نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں احمد بن سعید دارمی نے بواسطہ قتیبہ، حمید بن عبدالرحمٰن سے یہ حدیث بیان کی ہے۔ اس بارے میں ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے لیکن ابو بکر رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی سند کے لحاظ سے صحیح نہیں ہے، اس کی سند بھی ضعیف ہے۔ نیز اس بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

8..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ حم الدُّخَانِ
سورۃ حم الدخان کی فضیلت

2888۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ..........

(2886) قال الألباني هذا الحديث بهذا اللفظ شاذ: الضعيفه: 1336۔ مسلم: 809۔ ابو داؤد: 4323.

(2887) موضوع: أخرجه الدارمي: 3419۔ السلسلة الضعيفه: 169.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ)).

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رات کو سورۃ حم الدخان پڑھی وہ صبح کرے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہوں گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور عمران بن ابی خثعم ضعیف ہے۔ محمد بن اسماعیل البخاری کہتے ہیں: یہ منکر الحدیث ہے۔

2889۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ هِشَامٍ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ)).

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کی رات میں سورۃ حم الدخان پڑھے اسے بخش دیا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ نیز ہشام ابو المقدام ضعیف ہے اور حسن نے بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا، ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید بھی ایسے ہی کہتے ہیں۔

9..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْمُلْكِ
سورۃ الملک کی فضیلت

2890۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَرَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ خِبَاءَهُ عَلَى قَبْرٍ وَهُوَ لَا يَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ، فَإِذَا فِيهِ قَبْرُ إِنْسَانٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ حَتَّى خَتَمَهَا، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کسی صحابی نے قبر پر اپنا خیمہ لگا لیا، اسے یہ گمان نہیں تھا کہ یہ قبر ہے، اچانک پتہ چلا کہ وہ ایک انسان کی قبر ہے وہ (قبر والا) سورۃ الملک پڑھنے لگا حتیٰ کہ اسے مکمل کیا، چنانچہ وہ (خیمہ

(2888) موضوع: أخرجه ابن جوزي في الموضوعات: 248/1۔ وابن عدي في الكامل: 1720/5۔ ضعيف الترغيب: 448.

(2889) ضعيف: أخرجه أبو يعلىٰ: 6224۔ وابن السني في عمل اليوم والليلة: 679۔ والبيهقي في الشعب۔ ضعيف الترغيب: 448.

(2890) ضعيف: أخرجه الطبراني في الكبير: 12801۔ وأبو نعيم في الحلية: 81/3۔ سلسلة الصحيحه: 1140۔ "هي المانعة" والے الفاظ صحیح ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ضَرَبْتُ خِبَائِي عَلَى قَبْرٍ وَأَنَا لَا أَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ فَإِذَا فِيهِ إِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُورَةَ تَبَارَكَ الْمُلْكِ حَتَّى خَتَمَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((هِيَ الْمَانِعَةُ، هِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.))

لگانے والا) نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا خیمہ لگایا اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ قبر ہے اس میں ایک انسان سورۃ الملک آخر تک پڑھ رہا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ (سورۃ عذاب کو) روکنے والی ہے، یہ نجات دلانے والی ہے، جو قبر کے عذاب سے نجات دلائے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے، اور اس بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

2891۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ)).

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''قرآن میں تیس آیات کی ایک سورت ہے جو آدمی کے لیے سفارش کرے گی حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا اور وہ سورت تبارك الذی بِيَدِهِ المُلْكُ ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

2892۔ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ مِسْعَرٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ....

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الٓمّٓ تَنْزِيلُ، وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (اس وقت تک) سوتے نہیں تھے جب تک الٓمٓ تنزیل (سورۃ السجدہ) اور تبارك الذی بیده الملك (سورۃ الملک نہ) پڑھ لیتے۔

وضاحت:...... اس حدیث کو کئی راویوں نے لیث بن ابی سلیم سے اسی طرح روایت کیا ہے، اور مغیرہ بن مسلم نے بھی اسے ابوالزبیر سے بواسطہ جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے ایسے ہی روایت کیا ہے۔

زہیر کہتے ہیں میں نے بو الزبیر سے پوچھا: کیا آپ نے جابر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو

(2891) حسن: أخرجه أحمد: 299/2۔ وابن حبان: 787۔ والحاكم: 565/1۔ ابو داؤد: 1400۔ ابن ماجه: 3786۔ صحيح الترغيب: 1474.

(2892) صحيح: أخرجه ابن أبي شيبة: 424/10۔ وأحمد: 340/3۔ والدارمي: 3414۔ والبخاري في الأدب المفرد: 1207۔ السلسلة الصحيحة: 585

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوالزبیر نے کہا: مجھے صفوان یا ابوصفوان نے بیان کی ہے گویا زہیر نے اس حدیث کا ابوالزبیر کے واسطے کے ساتھ جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہونے کا انکار کیا۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں ہناد نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں ابوالاحوص نے لیث سے بواسطہ ابوالزبیر سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

(امام ترمذی رحمہ اللہ) کہتے ہیں: ہریم بن مسعر نے فضیل سے بواسطہ لیث بیان کیا ہے کہ طاؤس فرماتے ہیں: یہ دونوں سورتیں نیکیوں کے اعتبار سے قرآن کی ہر سورۃ پر ستر درجے فضیلت رکھتی ہیں۔ قال الألبانی: ضعیف مقطوع۔

10..... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا زُلْزِلَتْ

سورت الزلزال کا بیان

2893۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْجُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلْمِ بْنِ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ..........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ: إِذَا زُلْزِلَتْ عُدِلَتْ لَهُ بِنِصْفِ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ عُدِلَتْ لَهُ بِرُبُعِ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ عُدِلَتْ لَهُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ)).

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے سورۃ اذا زلزلت پڑھ لی یہ اس کے لیے آدھے قرآن کے برابر ہے۔ جس نے قل یا ایھا الکافرون پڑھی، یہ اس کے لیے ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور جس نے قل ہو اللہ احد پڑھی یہ اس کے لیے ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اسی شیخ حسن بن مسلم سے ہی جانتے ہیں نیز اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2894۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اذا زلزلت (سورۃ الزلزال) آدھے

(2893) صحیح دون فضل زلزلت: أخرجه العقیلی: 243/1۔ السلسلة الضعیفه: 1342.

(2894) صحیح دون فضل (زلزلت): اخرجه الحاکم: 566/1۔ وابن عدی فی الکامل: 2638/7۔ الضعیفه: 1342.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ .))

قرآن کے برابر ہے، قل هو الله احد ایک تہائی قرآن کے برابر اور قل یا ایها الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے یمان بن مغیرہ کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

2895۔ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ......

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: ((هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا فُلَانُ؟)) قَالَ: لَا ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا عِنْدِي مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ قَالَ: ((أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ)) قَالَ: بَلَى ، قَالَ: ((ثُلُثُ الْقُرْآنِ)) قَالَ: ((أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ؟)) قَالَ: بَلَى ، قَالَ: ((رُبُعُ الْقُرْآنِ)) قَالَ: ((أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ؟)) قَالَ: بَلَى ، قَالَ: ((رُبُعُ الْقُرْآنِ)) قَالَ: ((أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ؟)) قَالَ: بَلَى ، قَالَ: ((رُبُعُ الْقُرْآنِ)) قَالَ: ((تَزَوَّجْ ، تَزَوَّجْ)).

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی سے فرمایا: "اے فلاں کیا تم نے شادی کر لی ہے؟" اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نہیں، اور اللہ کی قسم نہ ہی میرے پاس کچھ ہے جس کے ساتھ میں شادی کر سکوں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: "کیا تمھارے پاس قل هو الله احد نہیں ہے؟" اس نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: (یہ) ایک تہائی قرآن ہے۔ آپ نے فرمایا: "کیا تمھارے پاس اذا جَاءَ نَصرُ اللّٰهِ والفتح نہیں ہے؟" اس نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: "(یہ) قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔" آپ نے فرمایا: "کیا تمھارے پاس قل یا ایها الکافرون نہیں ہے۔" اس نے عرض کی: جی بالکل ہے، آپ نے فرمایا: "یہ بھی قرآن کا چوتھا حصہ ہے" آپ نے فرمایا: "کیا تمھارے پاس اذا زلزلتِ الارض نہیں ہے؟" اس نے عرض کی: ضرور۔ آپ نے فرمایا: "یہ بھی قرآن کا چوتھائی حصہ ہے" (پھر) فرمایا: "شادی کرلو، شادی کرلو۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْإِخْلَاصِ
سورۃ الاخلاص کی فضیلت

2896۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ [قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا] حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ

(2895) ضعيف: أخرجه أحمد: 146/3- والبزار فى كشف الأستار: 2308- وابن حبان فى المجروحين: 336/1- ضعيف الترغيب: 890.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ امْرَأَةِ أَبِي أَيُّوبَ..........

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ مَنْ قَرَأَ: اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ فَقَدْ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

سیّدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم سے کوئی شخص ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھنے سے بھی عاجز ہے؟ جس نے اللہ الواحد الصمد (یعنی سورۃ الاخلاص) پڑھی اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔''

وضاحت:...... اس بارے میں ابو الدرداء، ابو سعید، قتادہ بن نعمان، ابو ہریرہ، انس، ابن عمر اور ابو مسعود رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور ہم کسی راوی کو نہیں جانتے۔ جس نے زائدہ سے اچھی روایت کی ہو۔ ان کی روایت پر اسرائیل اور فضیل بن عیاض نے متابعت کی ہے۔

نیز شعبہ اور دیگر ثقہ محدثین نے بھی اس حدیث کو منصور سے روایت کیا ہے، لیکن اس میں اضطراب ہے۔

2897۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلًى لِآلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَوْ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ..........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَجَبَتْ)) قُلْتُ: وَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: ((الْجَنَّةُ)).

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ آ رہا تھا کہ آپ نے ایک آدمی کو سنا جو قل ہو اللہ احد، اللہ الصمد پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واجب ہو گئی۔'' میں نے عرض کی: کیا واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جنت۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے مالک بن انس کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور ابن حنین، عبید بن حنین ہیں۔

2898۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَهْلٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ......

(2896) صحيح لغيره: أخرجه احمد: 418/5- وعبد بن حميد: 226- والطبراني في الكبير: 4026- نسائي: 996- صحيح الترغيب: 1481.

(2897) صحيح: أخرجه مالك: 257- وأحمد: 302/2- والحاكم: 566/1- نسائي: 994- صحيح الترغيب: 1478.

(2898) ضعيف: أخرجه أبو يعلى: 3365- وابن حبان في المجروحين: 271/1- السلسلة الضعيفه: 300- ضعيف الترغيب: 348.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوبُ خَمْسِينَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ)) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا عَبْدِي ادْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ)).

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اس کے پچاس سال کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، سوائے قرض کے جو اس پر ہو۔ اور اس سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو جب قیامت کا دن ہوگا تو رب تبارک وتعالیٰ اس سے فرمائے گا: اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ثابت کے ذریعے انس رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث غریب ہے نیز یہ حدیث ایک اور سند سے بھی ثابت ہے اس طرح مروی ہے۔

2899۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قل هو الله احد ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2900۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ))، قَالَ: فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَأَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)) إِنِّي لَأَرَى هَذَا خَبَرًا جَاءَ مِنَ السَّمَاءِ، ثُمَّ خَرَجَ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمع ہو جاؤ میں تم پر ایک تہائی قرآن پڑھوں گا۔'' چنانچہ جو لوگ جمع ہو سکتے تھے وہ جمع ہوئے پھر رسول اللہ ﷺ (گھر سے) نکلے تو آپ نے قل ہو اللہ احد پڑھی، پھر اندر چلے گئے، تو ہم نے ایک دوسرے سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا تھا ''کہ میں ایک تہائی قرآن پڑھوں گا۔'' میرا خیال تو یہ ہے کہ یہ (داخل ہونا) کسی خبر کی وجہ سے ہے جو آسمان سے آئی ہے۔

(2899) صحيح: ابن ماجه: 3787۔ والطحاوي في شرح مشكل الآثار: 1221.

(2900) مسلم: 812۔ وأحمد: 429/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((إِنِّي قُلْتُ: سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلا وَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے کہا تھا کہ میں تمھارے اوپر ایک تہائی قرآن پڑھوں گا، آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہ (سورۃ) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابو حازم اشجعی کا نام سلیمان تھا۔

2901۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ.........

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُ لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ يَقْرَأُ بِهَا، افْتَتَحَ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا ثُمَّ يَقْرَأُ بِسُورَةٍ أُخْرَى مَعَهَا وَكَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا: إِنَّكَ تَقْرَأُ بِهَذِهِ السُّورَةِ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجْزِئُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِسُورَةٍ أُخْرَى فَإِمَّا أَنْ تَقْرَأَ بِهَا وَإِمَّا أَنْ تَدَعَهَا وَتَقْرَأَ بِسُورَةٍ أُخْرَى، قَالَ: مَا أَنَا بِتَارِكِهَا إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أَؤُمَّكُمْ بِهَا فَعَلْتُ وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ وَكَانُوا يَرَوْنَهُ أَفْضَلَهُمْ وَكَرِهُوا أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ، فَلَمَّا أَتَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: ((يَا فُلَانُ! مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُ بِهِ أَصْحَابُكَ، وَمَا يَحْمِلُكَ أَنْ تَقْرَأَ هَذِهِ السُّورَةَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟)) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُحِبُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی انھیں مسجد قباء میں نماز پڑھاتا تھا، وہ جس سورت سے بھی نماز میں قراءت شروع کرتا تو قل ھو اللہ سے شروع کرتا، پھر اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھتا اور وہ ہر رکعت میں ایسے ہی کرتا تھا تو اس کے ساتھیوں نے اس سے بات کرتے ہوئے کہا: تم یہ سورت پڑھتے ہو پھر اسے بھی کافی نہیں سمجھتے، حتیٰ کہ تم کوئی دوسری سورت پڑھتے ہو، وہ کہنے لگا: میں اسے چھوڑنے والا نہیں، اگر تم چاہتے ہو کہ میں اسی (سورت) کے ساتھ تمھاری امامت کرواؤں، تو میں کروا سکتا ہوں اور اگر ناپسند کرتے ہو (تو) میں تمھیں (امامت کروانا) چھوڑ دیتا ہوں جب کہ وہ لوگ اسے لوگوں میں سب سے بہتر سمجھتے تھے اور کسی دوسرے کی امامت ناپسند کرتے تھے۔ جب نبی ﷺ ان کے پاس گئے۔ تو انھوں نے آپ کو واقعہ سنایا آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے فلاں! تمھیں اس کام سے کیا چیز روکتی ہے؟ جس کا تمھارے ساتھی تمھیں حکم دیتے ہیں، اور ہر رکعت میں اس سورت کو پڑھنے پر تمھیں کیا چیز ابھارتی ہے؟'' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس (سورت) سے محبت کرتا ہوں، تو

(2901) حسن صحيح: أخرجه أحمد: 3/141- والدارمي: 3438- وابن خزيمة: 537- وابن حبان: 792- صحيح الترغيب: 1484.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُبَّهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ)). اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''اس کی محبت (ہی) تمھیں جنت میں لے جائے گی۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بواسطہ عبیداللہ بن عمر، ثابت بنانی سے مروی یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ نیز مبارک بن فضالہ نے بھی بواسطہ بنانی، سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس سورت قل ہو اللہ احد سے محبت کرتا ہوں: تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمھاری اس سے محبت ہی تمھیں جنت میں داخل کردے گی۔''

12..... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ
معوذتین (الفلق اور الناس) کا بیان

2902۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ..........

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ آيَاتٍ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ ﴿وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

سیدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کچھ ایسی آیات اتاری ہیں جن جیسی کسی نے نہیں دیکھیں قل اعوذ باللّٰہ برب الناس آخر تک اور قل اعوذ باللّٰہ برب الفلق آخر سورت تک۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2903۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ..........

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ))

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا: ''کہ میں ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھوں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

13..... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ قَارِئِ الْقُرْآنِ
قرآن پڑھنے والے کی فضیلت

2904۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى

(2902) مسلم: 814۔ ابو داؤد: 1462۔ نسائی: 954۔ والدارمی: 3444۔ وأحمد: 144/4.

(2903) صحیح: ابو داؤد: 1523۔ نسائی: 1336۔ وابن خزیمۃ: 755۔ وابن حبان: 2004۔ والحاکم: 253/1.

(2904) صحیح بخاری: 4937۔ مسلم: 798۔ ابو داؤد: 1454۔ ابن ماجہ: 3779.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ..........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ)). قَالَ هِشَامٌ ((وَهُوَ شَدِيدٌ عَلَيْهِ)) قَالَ شُعْبَةُ: ((وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ)).

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے اور اسے اس میں خوب ❶ مہارت ہے وہ نیک و اطاعت گزار قاصد فرشتوں ❷ کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص اسے پڑھتا ہے۔'' ہشام نے کہا ہے: ''وہ اس پر سخت ہوتا ہے۔'' اور شعبہ نے کہا ہے: ''وہ اس پر مشقت والا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔''

توضیح:...... ❶ ماہر: جسے قرآن اچھی طرح یاد ہے اور اسے پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہیں ہوتی۔

❷ السفرة: سافِرٌ کی جمع ہے یہ سفارت سے ہے مراد یہاں وہ فرشتے ہیں جو اللہ کی وحی اس کے رسولوں تک پہنچاتے ہیں یعنی اللہ اور اس کے رسول کے درمیان سفارت کا کام کرتے ہیں۔ دیکھیے تفسیر احسن البیان تفسیر سورۃ عبس آیت: 15۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2905۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ..........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ، وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ)).

سیّدنا علی بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھ کر اسے یاد کیا پھر اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے گھر والوں میں سے دس آدمیوں کے لیے اس کی سفارش قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔''

وضاحت:...... یہ حدیث غریب ہے ہم اسے اسی سند سے ہی جانتے ہیں اور اس کی سند صحیح نہیں ہے۔ نیز حفص بن سلیمان ابو عمر بزاز کوفہ کا رہنے والا تھا اسے حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔

14...... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْقُرْآنِ

قرآن کی فضیلت

2906۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ الزَّيَّاتَ عَنْ أَبِي

(2905) ضعیف جدا: أخرجه ابن ماجه: 216۔ ضعیف الترغیب: 868۔ والطبرانی فی الأوسط: 5126.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُخْتَارِ الطَّائِيِّ عَنِ ابْنِ أَخِي الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ..........

عَنِ الْحَارِثِ قَالَ: مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ يَخُوضُونَ فِي الْأَحَادِيثِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَرَى أَنَّ النَّاسَ قَدْ خَاضُوا فِي الْأَحَادِيثِ؟ قَالَ: وَقَدْ فَعَلُوهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: أَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَلَا إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ)) فَقُلْتُ: مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ نَبَأُ مَا كَانَ قَبْلَكُمْ، وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ، وَهُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ، وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللّٰهُ، وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِينُ، وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ، وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، هُوَ الَّذِي لَا تَزِيغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ، وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ، وَلَا يَخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، هُوَ الَّذِي لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعَتْهُ حَتَّى قَالُوا: ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ﴾ مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ، وَمَنْ عَمِلَ بِهِ أُجِرَ، وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ، وَمَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)) خُذْهَا إِلَيْكَ يَا أَعْوَرُ.

حارث الاعور سے روایت ہے کہ میں مسجد سے گزرا دیکھا لوگ باتیں بنا رہے تھے پھر میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین کیا آپ دیکھتے نہیں کہ لوگ احادیث میں باتیں بنا رہے ہیں؟ انھوں نے کہا کیا انھوں نے ایسا کیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''آگاہ ہو جاؤ! عنقریب فتنہ بپا ہوگا'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس سے نکلنے کا کون سا راستہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ کی کتاب، اس میں پہلے لوگوں کے واقعات، تم سے بعد والوں کے حالات اور تمھارے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ ہے۔ وہ یقینی احکامات ہیں کوئی مذاق نہیں۔ جو جابر (ظالم) بھی اسے چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ جو شخص اس کے علاوہ کسی اور چیز میں ہدایت تلاش کرے گا اللہ سے گمراہ کر دے گا۔ یہ اللہ کی مضبوط رسی ہے، یہ حکمت والا ذکر ہے، یہی صراطِ مستقیم ہے، یہی تو وہ ہے جس کے ساتھ خواہشات ٹیڑھی نہیں ہوتیں، زبانیں خلط ملط نہیں ہوتیں، علماء اس سے سیر نہیں ہوتے، بار بار پڑھنے سے پرانا نہیں ہوتا اور اس کے عجائب ختم نہیں ہوتے، یہ وہ ہے جسے جنوں نے سنا تو یہ کہنے پر مجبور ہو گئے: ''ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے ہم تو اس پر ایمان لئے آئیں گے۔'' (الجن: 2-1) جس نے اس کے ساتھ بات کی اس سے سچ بولا، جس نے اس پر عمل کیا اسے اجر ملے گا۔ جس نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا اس نے عدل کیا اور جس نے اس کی طرف بلایا اسے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت مل گئی۔'' (پھر علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے) اے اعور اسے لے لو۔

(2906) ضعیف: أخرجه أحمد والدارمي: 3334۔ وأبو یعلی: 367۔ السلسلة الضعیفه: 6393.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے حمزہ الزیات کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور اس کی سند بھی مجہول ہے۔ نیز حارث کی روایت میں کلام بھی ہے۔

15..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ
قرآن کی تعلیم

2907۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ..........

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور (دوسروں کو) اس کی تعلیم دے۔“

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا، وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ حَتَّى بَلَغَ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ .

(راوی) ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں: مجھے اسی (حدیث) نے ہی اس جگہ بٹھایا ہے اور انھوں نے عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں قرآن کی تعلیم دی یہاں تک کہ (یہ بات) حجاج بن یوسف تک پہنچ گئی۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2908۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ..........

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((خَيْرُكُمْ أَوْ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) .

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے بہتر یا افضل وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور (دوسروں کو) سکھائے۔“

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمان بن مہدی اور دیگر راویوں نے بھی اسی طرح ہی سفیان ثوری سے بواسطہ علمقہ بن مرثد، عبدالرحمٰن سے اور انھوں نے بواسطہ عثمان رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح حدیث بیان کی ہے سفیان اس میں سعد بن عبیدہ کا ذکر نہیں کرتے۔

نیز یحییٰ بن سعید القطان نے اس حدیث کو سفیان اور شعبہ سے بواسطہ علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ سے انھوں نے ابوعبدالرحمٰن سے بواسطہ عثمان رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

ہمیں یہ حدیث محمد بن بشار نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، سفیان اور شعبہ سے بیان کی ہے۔

(2907) صحیح بخاری: 5027۔ ابو داؤد: 1452۔ ابن ماجہ: 211.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد بن بشار کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید نے کئی دفعہ سفیان اور شعبہ سے اسی طرح ہی بواسطہ علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ سے انھوں نے ابوعبدالرحمٰن سے بواسطہ عثمان رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ذکر کی ہے۔ محمد بن بشار کہتے ہیں: سفیان کے شاگرد اس میں سفیان اور سعد بن عبیدہ کے واسطے کا ذکر نہیں کرتے۔ محمد بن بشار کہتے ہیں: یہی زیادہ صحیح ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شعبہ نے اس حدیث کو سند میں سعد بن عبیدہ کا اضافہ کیا ہے۔ گویا سفیان کی حدیث زیادہ بہتر ہے۔

علی بن عبداللہ نے یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک شعبہ کے برابر کوئی محدث نہیں ہے۔ لیکن جب سفیان ان کی مخالفت کریں تو میں سفیان کے قول کو لیتا ہوں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوعمار سے سنا وہ ذکر کر رہے تھے وکیع رضی اللہ عنہ نے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان مجھ سے بڑے حافظ ہیں سفیان مجھے کسی شخص کی طرف کوئی چیز بیان کرتے، پھر میں اس سے پوچھتا تو وہ ایسے ہی ہوتا تھا جیسے انھوں نے مجھے بیان کیا ہوتا تھا۔

نیز اس بارے میں علی اور سعد رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مروی ہے۔

2909۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ.........

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)).

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم اس حدیث کو بواسطہ علی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف عبدالرحمٰن بن اسحاق کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

16..... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ مَالَهُ مِنَ الْأَجْرِ
قرآن کا ایک حرف پڑھنے والے کے لیے کتنا اجر ہے

2910۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ..........

(2909) صحيح بما قبله: أخرجه الدارمي: 3340- والبذار: 698- وابن أبي شيبة: 503/10- السلسلة الصحيحة: 1173.

(2910) صحيح: أخرجه البخاري في تاريخه: 679/1- والحاكم بطريق آخر: 555/1- وعبدالرزاق: 6017- والطبراني في الكبير: 8647- سلسلة الصحيحة: 660- صحيح الترغيب: 1416

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ)).

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے اور نیکی دس گنا ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام دوسرا اور میم تیسرا حرف ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ میں نے قتیبہ بن سعید سے سنا وہ کہہ رہے تھے مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ محمد بن کعب القرظی نبی ﷺ کی زندگی میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اسے ابو الاحوص نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ بعض نے اسے مرفوع روایت کیا ہے اور بعض ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت کی ہے۔ نیز محمد بن کعب کی کنیت ابوحمزہ تھی۔

17..... بَابُ مَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللّٰهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ
بندے کسی چیز کے ساتھ اس قدر اللہ کے نزدیک نہیں ہوتے جتنا اس چیز کے ساتھ ہوتے ہیں جس کا اس نے حکم دیا ہے

2911۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ.........

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا، وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ، وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ)) قَالَ أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی بندے کے لیے ان دو رکعتوں سے زیادہ کسی چیز میں کان نہیں لگاتا جنھیں وہ پڑھتا ہے، اور بندہ جب تک نماز میں رہتا ہے نیکی اس کے سر پر چھڑکی جاتی ہے اور بندے (اس قدر) اللہ کے نزدیک کسی چیز سے قریب نہیں ہوتے جتنا اس چیز کے ساتھ ہوتے ہیں جو اس سے نکلی ہے۔'' ابو النضر کہتے ہیں: اس سے مراد قرآن ہے۔

وضاحت:...... یہ حدیث زید بن ارطاۃ سے بواسطہ جبیر بن نفیر نبی ﷺ سے مرسل بھی مروی ہے۔

2912۔ حَدَّثَنَا بِذٰلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ.........

(2911) ضعيف: أخرجه أحمد: 268/5۔ والطبراني في الكبير: 7657۔ السلسلة الضعيفه: 1957۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللّٰهِ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ، يَعْنِي الْقُرْآنَ)).

جبیر بن نفیر (رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم کسی چیز کے ساتھ اللہ کی طرف اتنا رجوع نہیں کر سکتے جتنا اس چیز کے ساتھ کر سکتے ہو جو اس کی طرف سے نکلی ہے۔'' (یعنی قرآن)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ہم اس سے سند سے ہی جانتے ہیں اور بکر بن خنیس کے بارے میں ابن مبارک نے کلام کی ہے، اور بالآ خراس سے روایت لینا چھوڑ دی تھی۔

18...... بَابٌ إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ

جس شخص کے دل میں قرآن نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے

2913۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ)).

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک وہ شخص جس کے دل میں کچھ بھی قرآن نہیں ہوتا وہ ایک ویران گھر کی طرح ہے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2914۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يُقَالُ۔ يَعْنِي لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْقَ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا)).

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''صاحب قرآن سے کہا جائے گا (قرآن) پڑھو اور (درجات میں) چڑھو اور (اسی طرح) ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسے دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، تمھاری منزل اس آخری آیت پر ہوگی جسے تم پڑھو گے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

2915۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(2912) ضعيف: قد جاء صولا عندالحاكم: 1/155۔ والبيهقى فى الأسماء والصفات: 236۔ السلسلة الضعيفه: 1957.

(2913) ضعيف: ضعيف الترغيب: 871.

(2914) حسن: أخرجه ابو داؤد: 1464۔ الصحيحه: 2240.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ............

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ! زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ! ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ فَيُقَالُ لَهُ، اقْرَأْ وَارْقَأْ وَيُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً)).

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن حافظ قرآن آئے گا تو (قرآن) کہے گا: اے میرے رب! اسے پہنا، چنانچہ اسے بزرگی کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: اے میرے رب! اضافہ کر تو اسے بزرگی کا حلہ (لباس) پہنایا جائے گا۔ وہ پھر کہے گا: اے میرے رب! اس سے خوش ہو جا، تو (اللہ) اس سے راضی ہو جائے گا، پھر اسے کہا جائے گا (قرآن) پڑھ اور (درجات) چڑھ اور ہر آیت کے بدلے ایک نیکی کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ہمیں محمد بن بشار نے محمد بن جعفر سے انھیں شعبہ نے عاصم بن بہدلہ سے بواسطہ ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی حدیث بیان کی ہے۔ لیکن وہ مرفوع نہیں ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ حدیث عبدالصمد کی شعبہ سے بیان کردہ حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔
ہمیں محمد بن بشار نے عبدالرحمٰن بن مہدی سے بھی بواسطہ سفیان، عاصم سے اس سند کے ساتھ ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

19..... بَابُ لَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں کہ آدمی کو ایک سورت عطا کی گئی ہو پھر وہ اسے بھلا دے

2916۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ............

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا)).

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے سامنے میری امت کے اجر پیش کیے گئے حتیٰ کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکال دے اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کیے گئے میں نے کوئی گناہ قرآن کی اس سورت یا آیت سے بڑھ کر نہیں دیکھا جو آدمی کو دی گئی پھر وہ اسے بھول گیا۔''

(2915) حسن: أخرجه الحاكم: 552/1۔ وأبو نعيم في الحلية: 206/7۔ صحيح الترغيب: 1425.

(2916) ضعيف: وأبو يعلى: 4265۔ وابن خزيمة: 1297۔ ابو داؤد: 461.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کا ذکر کیا تو وہ اسے نہیں جانتے تھے اور اسے غریب کہتے تھے۔

محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں: میں مطلب بن عبداللہ بن حنطب کا نبی ﷺ کے کسی صحابی سے سماع نہیں جانتا، سوائے ان کے اس قول کے کہ مجھے نبی ﷺ کے خطبہ میں شریک ہونے والے ایک شخص نے بیان کیا۔

عبداللہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: ہم مطلب کا نبی ﷺ کے کسی صحابی سے سماع کرنا نہیں جانتے۔ عبداللہ کہتے ہیں: علی بن مدینی بھی مطلب کے انس رضی اللہ عنہ سے سماع کا انکار کرتے ہیں۔

20..... بَابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ
جو شخص قرآن پڑھے اسے اللہ سے مانگنا چاہیے

2917۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ.........

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَارِئٍ يَقْرَأُ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ)).

حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک قاری کے پاس سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔ پھر اس نے سوال کیا تو (عمران رضی اللہ عنہ نے) انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا، پھر فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''جو شخص قرآن پڑھے اسے چاہیے کہ اللہ سے مانگے، بے شک کچھ لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھ کر اس کے ساتھ لوگوں سے مانگیں گے۔''

وضاحت:...... محمود کہتے ہیں: یہ خیثمہ البصری ہیں جن سے جابر الجعفی بھی روایت کرتے ہیں یہ خیثمہ بن عبدالرحمٰن نہیں ہیں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور خیثمہ بصرہ کے رہنے والے تھے ان کی کنیت ابو نصر تھی، انھوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کافی احادیث روایت کی ہیں اور اس طرح جابر جعفی نے خیثمہ سے روایت کی ہے۔

2918۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ..........

(2917) حسن: أخرجه ابن أبي شيبة: 480/10- والطبراني في الكبير: 18، رقم:371 ,370- وأحمد: 436/4- صحيح الترغيب:1433.

(2918) ضعيف: أخرجه ابن أبي شيبه:537/10- والطبراني في الكبير بطريق آخر:7295- ضعيف الترغيب: 100.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ)).

سیّدنا صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص قرآن پر ایمان ہی نہیں لایا جو اس کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند کچھ خاص نہیں ہے۔ وکیع کی روایت میں اختلاف کیا گیا ہے۔

امام محمد (بن اسماعیل بخاری) فرماتے ہیں: ابوفروہ یزید بن سنان الرہاوی کی روایات میں کوئی مضائقہ نہیں ہے سوائے اس کے بیٹے کی اس کی طرف سے روایت میں وہ اس سے منکر روایات کرتا تھا۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محمد بن سنان نے اپنے باپ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے، تو اس سند میں مجاہد سے بواسطہ سعید بن میبّب صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور محمد بن یزید کی روایت میں اس کی متابعت نہیں ہے۔ یہ ضعیف ہے اور ابوالمبارک مجہول آدمی ہے۔

2919۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ.........

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ)).

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''قرآن کو اعلانیہ پڑھنے والا اعلانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور قرآن کو چھپ کر پڑھنے والا صدقہ کو چھپانے والے کی طرح ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص قراءت قرآن کو چھپاتا ہے وہ قراءت کو ظاہر کرنے والے سے بہتر ہے، کیوں کہ پوشیدہ کیا جانے والا صدقہ علماء کے نزدیک اعلانیہ صدقے سے بہتر ہے۔

اور علماء کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے اس سے آدمی بڑے پن سے محفوظ رہتا ہے، کیوں کہ چپکے سے عمل کرنے والے کو بڑے پن سے خطرہ نہیں ہوتا جس طرح کہ علانیہ میں ڈر ہوتا ہے۔

21.... بَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ قَبْلَ النَّوْمِ

سونے سے پہلے بنی اسرائیل اور الزمر پڑھنا

2920۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ.........

(2919) صحيح: أخرجه ابو داؤد: 1333۔ نسائی: 1663۔ وأحمد: 151/4۔ وابن حبان: 734۔ وأبو يعلى: 1737.

(2920) صحيح: أخرجه أحمد: 68/6۔ وابن خزيمة: 1163۔ والحاكم: 343/2۔ السلسلة الصحيحه: 641.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَنَامُ عَلَى فِرَاشِهِ حَتَّى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ.

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے بستر پر سوتے نہیں تھے جب تک سورت بنی اسرائیل اور زمر (نہ) پڑھ لیتے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابولبابہ بصرہ کے رہنے والے بزرگ ہیں۔ ان سے حماد بن یزید نے کئی احادیث روایت کی ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ ان کا نام مروان تھا ہمیں یہ محمد بن اسماعیل بخاری نے کتاب التاریخ میں بیان کی تھی۔

2921۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ..........

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَيَقُولُ: ((إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ)).

سیّدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سونے سے پہلے مسبحات ❶ سورتیں پڑھتے تھے اور آپ فرمایا کرتے تھے ”کہ ان (سورتوں) میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیت سے بہتر ہے۔“

توضیح:...... ❶ مُسَبِّحَات سے مراد وہ سورتیں ہیں جن کے شروع میں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ آتا ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

22..... بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ
سورۃ الحشر کی آخری آیات کی فضیلت

2922۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ..........

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ

سیّدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اعوذ باللّٰہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم، پڑھ کر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر

(2921) ضعيف الاسناد: أخرجه ابو داؤد: 5057- ضعيف الترغيب: 344- وأحمد: 128/4- والطبراني في الكبير: 6351/18.

(2922) ضعيف: أخرجه أحمد: 26/5- والدارمي: 2428- والطبراني في الكبير: 537/20- ضعيف الترغيب: 379.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَإِنْ مَاتَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ)).

دیتا ہے، جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن کے اندر مر جائے تو وہ شہید کی حالت میں مرے گا اور جو شخص شام کے وقت کہے وہ بھی اسی مرتبے میں ہے۔"

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔

23..... بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کی قراءت کیسی تھی

2923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.........

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ: أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَلَاتِهِ، فَقَالَتْ: مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ؟ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى، ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ، ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ، فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا.

یعلی بن مملک (رحمہ اللہ) سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قراءت اور آپ کی نماز کے بارے میں پوچھا تو وہ فرمانے لگیں: تمھیں ان کی نماز سے کیا غرض ہے؟ آپ نماز پڑھتے پھر اس قدر سوتے جتنی نماز پڑھی ہوتی، پھر سونے کے وقت کے برابر نماز پڑھتے، پھر نماز کے وقت جتنا سوتے حتیٰ کہ (اسی طرح) صبح ہو جاتی، پھر انھوں نے آپ ﷺ کی قراءت بیان کی وہ قراءت کو حرف بحرف جدا جدا کر کے بیان کرنے لگیں۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے لیث بن سعد سے ہی بواسطہ ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک کے ذریعہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے جانتے ہیں۔
نیز ابن جریج نے اس حدیث کو بواسطہ ابن ابی ملیکہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ جدا جدا قراءت کرتے تھے لیکن لیث کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

2924- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ [هُوَ رَجُلٌ بَصْرِيٌّ] قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ

عبداللہ بن ابی قیس جو بصرہ کے رہنے والے ایک آدمی ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے

(2923) ضعيف: أخرجه ابو داؤد: 1466- نسائي: 1022- وأحمد: 294/6- وابن خزيمة: 1158- وعبدالرزاق: 4709.

(2924) تقدم تخريجه في (449).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ كَانَ يُوتِرُ، مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ فَقَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَصْنَعُ رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ، فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَتُهُ أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَائَةِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ، قَدْ كَانَ رُبَّمَا أَسَرَّ، وَرُبَّمَا جَهَرَ، قَالَ: فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ: قُلْتُ: فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ؟ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَمْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً.

رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں پوچھا کہ آپ وتر کیسے پڑھتے تھے؟ رات کے پہلے حصے میں یا آخر میں؟ تو وہ فرمانے لگیں: آپ دونوں طرح ہی کر لیا کرتے، کبھی رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھ لیتے اور کبھی آخری حصے میں وتر پڑھتے۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی ہے، پھر میں نے کہا: آپ کی قراءت کیسی تھی؟ آپ قراءت پست آواز سے کرتے یا اعلانیہ؟ کہنے لگیں: ہر طرح سے ہی آپ کر لیتے تھے کبھی پوشیدہ رکھتے اور کبھی ظاہر کرتے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی ہے، میں نے کہا: آپ حالت جنابت میں کیا کرتے تھے؟ کیا سونے سے پہلے غسل کرتے یا غسل سے پہلے سو جاتے تھے؟ فرمانے لگیں: ہر طرح سے ہی آپ نے کیا ہے، کبھی آپ غسل کر کے سوتے اور کبھی وضو کر کے سو جاتے۔ تو میں نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی ہے۔

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

24..... بَابٌ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ لِأُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

کیا کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچا دوں

2925۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ..........

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ يَعْرِضُ نَفْسَهُ بِالْمَوْقِفِ، فَقَالَ: ((أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ، فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے آپ کو عرفات میں پیش کر کے فرماتے: ''کیا کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے، قریش نے مجھے

(2925) صحیح: أخرجه ابو داؤد: 4734۔ ابن ماجه: 201۔ وأحمد: 390/3۔ والدارمی: 3357۔ وابن أبی شیبة: 310/14.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي)) .

اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک دیا ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

25..... باب

باب

2926۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ.........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى! مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي، وَمَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ، وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ)) .

سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو قرآن (کی تلاوت) میرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے مشغول کر دے میں اسے مانگنے والوں سے بھی بہتر عطا کر دوں گا، اور اللہ کے کلام کی تمام کلاموں پر ایسے فضیلت ہے جیسے اللہ کی اس کی مخلوق پر فضیلت ہے۔''

وضاحت:...... امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

- ❀ سورۃ الفاتحہ کے مختلف نام ہیں جن میں دو کا یہاں پر ذکر ہوا ہے۔ ام الکتاب اور ام القرآن۔
- ❀ جس گھر میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے شیاطین وہاں سے اپنا بسیرا اٹھا لیتے ہیں۔
- ❀ آیت الکرسی پڑھنے سے اللہ کی حفاظت حاصل ہو جاتی ہے۔
- ❀ رات کے وقت سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھی جائیں۔
- ❀ سورۃ الکہف پڑھنے سے فرشتوں کا نزول ہوتا تھا۔ ❀ سورۃ الاخلاص پڑھنا ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔
- ❀ شیاطین کے شر اور حاسدوں کے حسد سے بچنے کے لیے معوذتین کا اہتمام کیا جائے۔
- ❀ دنیا میں دو شخص بہترین ہیں ایک قرآن پڑھنے والا اور دوسرا پڑھانے والا۔
- ❀ قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔
- ❀ سونے سے پہلے سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ الزمر پڑھنا بھی مستحب ہے۔

(2926) ضعيف: أخرجه الدارمي: 3359۔ والبيهقي في الأسماء والصفات: 372/1۔ والعقيلي في الضعفاء الكبير: 49/4۔ ضعيف الترغيب: 860.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون نمبر...... 44

كِتَاب الْقِرَاءَ اتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے قرآن پڑھنے کے انداز اور اس کی قراءت

23 احادیث کے ساتھ 13 ابواب پر مشتمل یہ عنوان ان موضوعات پر محیط ہے۔

- قرآن کی قراءتیں کتنی تھیں؟
- قرآن کس قراءت سے پڑھا جائے؟
- قرآن کی قراءت کرنے والے کس اجر کے مستحق ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... بَابُ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۃ الفاتحہ

2927۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ......

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُقَطِّعُ قِرَائَتَهُ يَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَؤُهَا: ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾.

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی قراءت کو وقفوں میں تقسیم کرتے تھے آپ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھتے، پھر وقف کر کے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھتے، پھر وقف کرتے اور مَلِكِ يَوْمِ الدِّين پڑھتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے ابو عبید نے بھی اسے ہی اختیار ہے وہ اسی طرح پڑھتے ہیں، یحیٰی بن سعید الاموی وغیرہ نے ابن جریج سے بواسطہ ابن ابی ملکہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایسے ہی روایت کی ہے لیکن اس کی سند متصل نہیں ہے۔ اس لیے کہ لیث بن سعد نے اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے بواسطہ یعلی بن مملک، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے حرف بحرف نبی ﷺ کی قراءت بیان کی، اور لیث کی حدیث زیادہ صحیح ہے نیز لیث کی حدیث میں مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْن پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔

2928۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.........

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَأُرَاهُ قَالَ: وَعُثْمَانَ كَانُوا يَقْرَئُونَ: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما، زہری کہتے ہیں: میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ اور عثمان رضی اللہ عنہ یہ سب مَالِكِ يَوْمِ الدِّين پڑھتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے، ہم اسے بواسطہ زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے صرف اسی شیخ ایوب بن سوید الرملی کے طریق سے ہی جانتے ہیں اور زہری کے بعض شاگردوں نے زہری سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ﴿مَالِكِ يَوم الدين﴾ پڑھتے تھے، نیز عبدالرزاق نے بھی معمر سے بواسطہ زہری، سعید بن میبّب سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّين﴾ پڑھتے تھے۔

2929۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.........

(2927) صحيح: أخرجه ابو داؤد: 4001- الإرواء: 343- وأحمد: 302/6- وابن خزيمة: 493- وأبو يعلى: 6920.

(2928) ضعيف الاسناد: أخرجه الطحاوى فى شرح مشكل الآثار: 5419- وأبو داؤد: مرسلاً: 4000.

(2929) ضعيف الإسناد: أخرجه ابو داؤد: 3976- وأحمد: 215/3- وأبو يعلى: 3566- والحاكم: 236/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: ﴿أَنَّ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ﴾.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا: ﴿اَنِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ والعَيْنُ بِالْعَيْنِ﴾ (المائدہ: 45)

وضاحت:...... (ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں سوید بن نصر نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں عبداللہ بن مبارک نے یونس بن یزید سے اسی سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کی ہے، ابوعلی بن یزید، یونس بن یزید کے بھائی ہیں اور یہ حدیث حسن غریب ہے۔

امام محمد (بن اسماعیل بخاری) فرماتے ہیں: ابن مبارک اس حدیث کو یونس بن یزید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں اور ابوعبید نے بھی اسی حدیث کی پیروی کرتے ہوئے العَيْنُ بالعَيْنِ ہی پڑھا ہے۔

2930۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ..........

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: ((هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ)).

سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا: ﴿هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ﴾ (المائدہ: 112)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے رشد بن سعد کی سند سے ہی جانتے ہیں اس کی سند صحیح نہیں ہے۔ کیوں کہ رشدین بن سعد اور عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم الافریقی، دونوں حدیث میں ضعیف ہیں۔

2...... وَمِنْ سُورَةِ هُود

سورۃ ہود

2931۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ..........

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ﴾.

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے ﴿إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ﴾ (ہود: 46)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس حدیث کو کئی رواۃ نے ثابت البنانی سے اسی طرح روایت کیا ہے اور یہ ثابت بنانی کی حدیث ہے۔ نیز یہ حدیث بواسطہ شہر بن حوشب سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح ہی مروی ہے۔

اور میں نے عبد بن حمید سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ اسماء بنت یزید ام سلمہ الانصاریہ ہی ہیں۔

(2930) ضعيف الإسناد: أخرجه الطبراني في الكبير: 128/20۔ وفي مسند الشاميين: 2244.

(2931) صحيح: أخرجه ابو داؤد: 3983۔ السلسلة الصحيحه: 2809۔ وأبو يعلى: 7020۔ وأبو نعيم في الحلية: 301/8.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ترمذی فرماتے ہیں: میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں ایک ہی ہیں، اور شہر بن حوشب نے ام سلمہ انصاریہ سے کئی احادیث روایت کی ہیں اور وہ اسماء بنت یزید ہی ہیں۔ نیز عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی نبی ﷺ کی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

2932۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَا: حَدَّثَنَا هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ.........

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ﴾.

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس آیت کو (اس طرح) پڑھتے تھے: ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾

(ھود: 46)

3..... وَمِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ

سورۃ الکہف

2933۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا مُثَقَّلَةً﴾.

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ﴿قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذُرًا﴾ ثقل ❶ کے ساتھ پڑھا۔

(الکہف: 76)

توضیح:...... ❶ یعنی ذال پر پیش پڑھی کیوں کہ ذال پر پیش پڑھنا جزم سے ثقیل (بھاری اور مشکل) ہے۔ (ع م)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے اس سند سے ہی جانتے ہیں۔ امیۃ بن خالد ثقہ ہیں، جب کہ ابوالجاریہ العبدی مجہول راوی ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کون ہے؟ اور مجھے اس کا نام بھی معلوم نہیں۔

2934۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.........

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: ﴿فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾.

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پڑھا: ﴿فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾ (الکہف: 86)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے، ہم اسے اسی سند سے جانتے ہیں اور صحیح قراءت وہی ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نیز بیان کیا جاتا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا اس آیت کی

(2932) صحيح: تقدم تخريجه في الذي قبله.

(2933) ضعيف الإسناد: ابو داؤد: 3985- والطبراني في الكبير: 543- والطبري في تفسيره: 287/16.

(2934) صحيح المتن: أخرجه ابو داؤد: 3986- والطيالسي: 536- والطبري في تفسيره: 165/12.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءت میں اختلاف ہوا وہ یہ بات کعب الاحبار کے پاس لے گئے اگر ان (عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث ہوتی تو انھیں یہی کافی تھی اور کعب کے پاس جانے کی ضرورت نہیں تھی۔

4..... وَمِنْ سُورَةِ الرُّومِ

سورۃ الروم

2935۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ..........

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ظَهَرَتِ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ فَأَعْجَبَ ذَلِكَ الْمُؤْمِنِينَ فَنَزَلَتْ ﴿الم غُلِبَتْ الرُّومُ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ﴾ قَالَ: فَفَرِحَ الْمُؤْمِنُونَ بِظُهُورِ الرُّومِ عَلَى فَارِسَ

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو ﴿الٓم غُلِبَتِ الرُّوْمِ﴾ سے لے کر ﴿یَفْرُحُ الْمُومِنُونَ﴾ تک (الروم: 4-1) آیات نازل ہوئیں۔ کہتے ہیں: اہل ایمان روم کے فارس پر غلبے کی وجہ سے خوش ہوئے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے نیز غَلَبَتْ اور غُلِبَت ❶ (دونوں طرح سے) پڑھا گیا ہے۔ وہ مغلوب ہوئے تھے پھر غالب آ گئے اور نصر بن علی نے غَلَبَتْ ہی پڑھا ہے۔

توضیح:...... ❶ قراء عشرہ نے غُلِبَتْ ہی پڑھا ہے اور غَلَبَتْ کی قراءت شاذ ہے۔ (ع۔م)

2936۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ..........

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ﴿خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ﴾ فَقَالَ: (مِنْ ضُعْفٍ).

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ﴿خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ﴾ (الروم: 54) پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مِن ضُعْفِ (پڑھو)۔

وضاحت:...... (ابو عیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں عبد بن حمید نے انھیں یزید بن ہارون نے فضیل بن مرزوق سے انھوں نے عطیہ سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے، ہم اسے فضیل بن مرزوق کے طریق سے ہی جانتے ہیں۔

(2935) صحیح: أخرجه الطبری فی تفسیره: 20,21/21.

(2936) حسن: أخرجه ابو داؤد: 3978۔ وأحمد: 58/2۔ والعقیلی فی الضعفاء: 238/2.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5..... وَمِنْ سُورَةِ الْقَمَرِ

سورۃ القمر

2937۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ﴾.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ﴿فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر: 17) پڑھا کرتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

6..... وَمِنْ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ

سورۃ الواقعہ

2938۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ..........

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ﴾.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ﴿فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے، ہم اسے ہارون الاعور کی سند سے ہی جانتے ہیں۔

7..... وَمِنْ سُورَةِ اللَّيْلِ

سورۃ اللیل

2939۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ..........

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمْنَا الشَّامَ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ: أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَى قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ فَأَشَارُوا إِلَيَّ، فَقُلْتُ: نَعَمْ أَنَا، قَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى

علقمہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں؛ ہم شام گئے تو ہمارے پاس سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ تشریف لائے، فرمانے لگے: کیا تم میں کوئی شخص ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت پر پڑھ سکتا ہو؟ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے میری طرف اشارہ کر دیا، میں نے کہا: جی میں (پڑھ سکتا ہوں) انھوں نے پوچھا: تم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ آیت ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾

(2937) أخرجه البخاري: 3341۔ ومسلم: 823۔ وأبو داؤد: 3994.

(2938) صحيح الإسناد: ابو داؤد: 3991۔ وأحمد: 64/6۔ والحاكم: 236/2۔ وأبو يعلى: 4515.

(2939) أخرجه البخاري: 4944۔ مسلم: 824.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالـذَّكَـرِ وَالْأُنْثَـى) فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: وَأَنَا وَاللّٰهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَقْرَؤُهَا، وَهٰؤُلَاءِ يُرِيدُونَنِي أَنْ أَقْرَأَهَا: وَمَا خَلَقَ، فَلَا أُتَابِعُهُمْ.

(اللیل: 1) کس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا: میں نے انھیں اس طرح پڑھتے سنا ہے: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى﴾ تو ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی پڑھتے سنا تھا اور یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں وَمَا خَلَقَ پڑھوں، (لیکن) میں ان کے پیچھے نہیں لگوں گا۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت اس طرح تھی: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى﴾

8...... وَمِنْ سُورَةِ الذَّارِيَاتِ

سورۃ الذاریات

2940۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)).

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے (اس طرح) پڑھایا: ﴿إِنِّيْ أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ (الذاریات: 58)

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

9...... وَمِنْ سُورَةِ الْحَجِّ

سورۃ الحج

2941۔ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَالْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ..........

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ ﴿وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى﴾

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ﴿وَتَرَى النَّاسَ سُكْرٰى وَمَا هُمْ بِسُكْرٰى﴾ (الحج: 22) پڑھا۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے، حکم بن عبدالملک نے بھی قتادہ سے اسی طرح

(2940) صحيح المتن: أخرجه ابو داؤد: 3993۔ وأحمد: 394/1۔ والحاكم: 234/2۔ وأبو يعلى: 5333.

(2941) صحيح.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت کی ہے اور ہم نہیں جانتے کہ قتادہ نے نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ابوالطفیل اور انس رضی اللہ عنہما کے علاوہ کسی سے سماع کیا ہو اور میرے نزدیک یہ حدیث مختصر ہے، جب کہ قتادہ سے بواسطہ حسن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ﴾ (الحج: 22) پڑھی، پھر پوری حدیث بیان کی اور میرے نزدیک حکم بن عبدالملک کی حدیث اس حدیث سے مختصر ہے۔

10..... بَابٌ فَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ

قرآن کو یاد کرتے رہو

2942۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ......

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ فَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ)).

سیّدنا عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان میں سے کسی یا تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ کہنا بری بات ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ اسے بھلا دی گئی ہے، چنانچہ تم قرآن کو یاد کیا کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قرآن لوگوں کے سینے سے رسیوں میں بندھنے والے اونٹوں سے بھی زیادہ جلدی بھاگتا ہے۔''

وضاحت:...... یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

11..... بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

قرآن سات حروف (قراءتوں) پر نازل ہوا ہے

2943۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ......

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَمَعْتُ قِرَائَتَهُ، فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ

سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عبدالقاری بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہشام بن حکیم بن حزام کے پاس سے گزرا وہ سورۃ الفرقان پڑھ رہے تھے میں نے ان کی تلاوت پر کان لگائے تو وہ بہت سے الفاظ ایسے پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں سکھائے تھے، قریب

(2942) أخرجه البخاري: 5032۔ ومسلم: 790۔ والنسائي: 943۔ وابن حبان: 762.

(2943) أخرجه البخاري: 2419۔ ومسلم: 818۔ وابو داؤد: 1475۔ وأحمد: 40,42/1.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا؟ فَقَالَ: أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ وَاللّٰهِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا، فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا، وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ، اقْرَأْ يَا هِشَامُ)) فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَكَذَا أُنْزِلَتْ)) ثُمَّ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((اقْرَأْ يَا عُمَرُ)) فَقَرَأْتُ بِالْقِرَاءَةِ الَّتِي أَقْرَأَنِي النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَكَذَا أُنْزِلَتْ))، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ)).

تھا کہ میں ان سے نماز میں ہی لڑ پڑتا، پھر میں نے سلام پھیرنے تک مہلت دی۔ جب انھوں نے سلام پھیرا (تو) میں نے انھیں ان کی چادر سے کھینچ لیا، میں نے کہا: جو قراءت میں نے تمھیں کرتے ہوئے سنا یہ سورت تمھیں کس نے پڑھائی ہے؟ تو انھوں نے مجھے یہ رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی۔ میں نے اس سے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو اللہ کی قسم جو سورت تم پڑھ رہے تھے مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی، پھر میں انھیں کھینچتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے اس شخص کو سنا یہ سورۃ الفرقان ایسے الفاظ کے ساتھ پڑھ رہا تھا جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے حالاں کہ آپ نے مجھے بھی سورۃ الفرقان پڑھائی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''عمر اسے چھوڑ دو۔'' (پھر فرمایا): ''ہشام تم پڑھو۔'' تو ہشام نے وہی قراءت کی جو میں نے سنی تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس طرح اتری ہے۔'' پھر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''عمر تم پڑھو۔'' تو میں نے وہی قراءت پڑھی جو نبی ﷺ نے مجھے پڑھائی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایسے ہی اتری ہے۔'' پھر نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ قرآن سات حروف (قراءتوں) پر نازل ہوا ہے ان میں سے جو آسان لگے (وہی) پڑھو۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیز مالک بن انس نے بھی اسے زہری سے اس سند کے ساتھ ایسے ہی روایت کیا ہے لیکن اس میں مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

2944۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ..........

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

(2944) حسن صحيح: أخرجه الطيالسي: 543۔ وابن أبي شيبة: 518/10۔ وأحمد: 132/5۔ وابن حبان: 739.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبْرِيلَ ، فَقَالَ: ((يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ مِنْهُمُ الْعَجُوزُ ، وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ ، وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ ، وَالرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ)) قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ .

جبریل علیہ السلام سے ملے، آپ نے فرمایا: اے جبریل مجھے ان پڑھ امت کی طرف بھیجا گیا ہے جن میں بوڑھی عورت، بوڑھا مرد، لڑکے، لڑکیاں اور ایسے شخص بھی جنھوں نے کبھی کوئی کتاب نہیں پڑھی، انھوں نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! قرآن سات حروف (قراءتوں) پر نازل کیا گیا ہے۔

وضاحت:...... اس بارے میں عمر، حذیفہ بن یمان، ابو ہریرہ، ابوایوب انصاری کی بیوی ام ایوب، سمرہ، ابن عباس، ابوجُہَیم بن حارث بن صمہ، عمرو بن العاص اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی طرف سے سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

10..... بَابُ مَا قَعَدَ قَوْمٌ فِي مَسْجِدٍ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ

جو لوگ مسجد میں بیٹھ کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کریں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے

2945۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.........

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ ، يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا ، سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَمَا قَعَدَ قَوْمٌ فِي مَسْجِدٍ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ ، وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ)) .

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اپنے بھائی سے دنیا کی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور کر دیں گے، جس نے مسلمان کے عیب کو چھپایا اللہ اس (کے عیوب) کو دنیا اور آخرت میں چھپائیں گے، جس نے کسی تنگدست پر آسانی کی اللہ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی کریں گے، اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں رہتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے، جو شخص کسی راستے پر چل کر اس میں علم تلاش کرے اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتے ہیں اور جو لوگ مسجد میں بیٹھ اللہ کی کتاب کی تلاوت کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو پڑھائیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، انھیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور جس شخص کو اس کے عمل نے ہی پیچھے کر دیا اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔“

(2945) تقدم تخريجه: (1425) .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: کئی راویوں نے اسی طرح ہی اعمش سے بواسطہ ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے۔ اسباط بن محمد روایت کرتے ہیں کہ اعمش نے کہا: مجھے ابو صالح سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی گئی ہے پھر اس حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا۔

11..... بَابٌ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟

میں قرآن کتنے دن میں پڑھوں؟

2946- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ.........

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: ((اخْتِمْهُ فِي شَهْرٍ)) قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ((اخْتِمْهُ فِي عِشْرِينَ)) قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ((اخْتِمْهُ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ)) قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ((اخْتِمْهُ فِي عَشْرٍ)) قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ((اخْتِمْهُ فِي خَمْسٍ)) قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَمَا رَخَّصَ لِي.

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کتنے (دنوں) میں قرآن پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''اسے ایک مہینے میں ختم کرو۔'' میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: ''اسے بیس (دنوں) میں ختم کرو۔'' میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''اسے پندرہ دنوں میں ختم کرو۔'' میں نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''اسے دس دنوں میں ختم کرو۔'' میں نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''اسے پانچ دنوں میں ختم کرو۔'' میں نے عرض کی: میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں، راوی کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت نہیں دی۔

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: اس سند سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے بطریق ابو بردہ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے غریب سمجھی جاتی ہے۔

نیز یہ حدیث کئی طرز پر عبدالرحمٰن بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص تین دن سے کم میں قرآن پڑھے اس نے قرآن سمجھا ہی نہیں۔'' اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے یہ بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''قرآن چالیس

(2946) ضعيف الإسناد: أخرجه بنحوه: 1978- ومسلم: 1159- وابو داؤد: 1390- وابن ماجه: 1346- والنسائي: 2400.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں میں پڑھا کرو۔“

اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں: اس حدیث کی وجہ سے ہم اس بات کو اچھا نہیں سمجھتے کہ آدمی چالیس دن گزارے اور اس نے قرآن نہ پڑھا ہو۔

بعض علماء نبی ﷺ سے مروی حدیث کی وجہ سے کہتے ہیں کہ قرآن تین سے کم دنوں میں نہ پڑھا جائے۔ جب کہ بعض علماء نے اس کی رخصت دی ہے۔

سیّدنا عثمان بن عفان کے بارے میں مروی ہے کہ وہ وتر کی ایک رکعت میں قرآن پڑھتے تھے۔

سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے کعبہ کے اندر ایک رکعت میں قرآن پڑھا تھا۔

نیز اہل علم کے نزدیک قراءت میں ترتیل (ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا) مستحب ہے۔

2947۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ [وَهُوَ ابْنُ شَقِيقٍ] عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ..........

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: ((اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي أَرْبَعِينَ)).

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: ”چالیس دنوں میں قرآن پڑھا کرو۔“

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے اور بعض نے اسے معمر سے بواسطہ سماک بن فضل، وہب بن منبہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ چالیس دنوں میں قرآن پڑھیں۔

2948۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى..........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: ((الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ)) قَالَ: وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ؟ قَالَ: ((الَّذِي يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْآنِ إِلَى آخِرِهِ، كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ)).

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: ”اترنے والا، کوچ کرنے والا۔“ اس نے کہا: اترنے والا، کوچ کرنے والا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”وہ شخص جو شروع سے آخر تک قرآن پڑھتا ہے جب بھی اترتا ہے (پھر) کوچ کر جاتا ہے۔“

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے ہم اس طریق کے ذریعے ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

(2947) صحيح: أخرجه ابو داؤد: 1395۔ والنسائی فی فضائل القرآن: 93.

(2948) ضعيف الإسناد: أخرجه الطبرانی فی الكبير: 12783۔ السلسلة الضعيفه: 1834.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتے نہیں اور یہ سند قوی نہیں ہے۔

(ابوعیسیٰ کہتے ہیں) ہمیں محمد بن بشار نے (وہ کہتے ہیں) ہمیں سلمہ بن ابراہیم نے انھیں، صالح المری نے قتادہ سے بواسطہ زرارہ بن اوفی، نبی ﷺ سے اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں: میرے نزدیک یہ حدیث نصر بن علی کی ہیثم بن ربیع سے روایت کردہ حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

2949۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ....

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ))

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تین دن سے کم میں قرآن پڑھے اس نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں۔''

وضاحت:...... امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ہمیں محمد بن بشار نے بھی بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ سے اسی سند کے ساتھ ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

- مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کی ایک قراءت مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بھی ہے۔
- قراءت وہی اپنائی جائے جس پر عہد صحابہ میں اتفاق تھا۔
- قراءتوں کا اختلاف امت کو اختلافات میں دھکیل سکتا تھا۔
- سورۃ القمر میں هل مِن مُدَّكِر دال کے ساتھ ہی پڑھا جائے۔
- سورۃ اللیل کے حوالے سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت شاذ ہے۔ لہٰذا اس قراءت کو پڑھا جائے جس پر اتفاق ہے۔
- قرآن کو یاد کرتے رہنا چاہیے کیوں کہ یہ بہت جلدی بھول جاتا ہے۔
- قرآن کا نزول سات قراءتوں پر ہوا تھا۔
- قرآن پڑھنے والے لوگوں پر اللہ کی طرف سے سکینت نازل ہوتی ہے۔
- تین دن سے کم میں قرآن کو ختم نہیں کرنا چاہیے۔

www.KitaboSunnat.com

(2949) صحیح: أخرجه ابو داؤد: 1390۔ وابن ماجه: 1347۔ وأحمد: 164/2۔ والدارمي: 1501۔ وابن حبان: 758.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس اشاعت کی امتیازی خصوصیات

دورِ حاضر میں پوری دنیا اضطراب وانتشار کا شکار ہے۔ لہٰذا اس امر کی ضرورت تھی
کہ فرمانِ نبوی ﷺ کے موتیوں کو اس انداز میں ترتیب دیا جائے کہ ہر بندہ اس سے مستفید ہو سکے۔
اس کے لیے ہمارے ادارے ''دارالحمد'' کی **جامع ترمذی مترجم طبع جدیدہ**
درج ذیل خوبیوں کی وجہ سے انفرادیت کی حامل ہے۔ ان شاء اللہ

- ★ مدارس دینیہ کے اساتذہ کرام، معزز طلباء اور قارئین حدیث کے لیے منتخب احادیث میں سے مشکل الفاظ کے معانی (القاموس الوحید اور المعجم الوسیط کے حوالہ جات کے ساتھ) لکھ دیے گئے ہیں۔
- ★ کتاب کا ترجمہ ماہر تجربہ کار استاذ الحدیث محترم علی مرتضی طاہر حفظہ اللہ نے آسان اسلوب اور عام فہم انداز میں کیا ہے۔
- ★ فاضل مترجم نے بعض اہم مقامات پر مختصر توضیحی فوائد درج کر دیے ہیں تاکہ عام قاری کو بھی حدیث مبارکہ کا مفہوم سمجھنے میں آسانی ہو سکے۔
- ★ احادیث پر محقق العصر علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تحقیق کے مطابق حکم درج کیے گئے ہیں۔
- ★ متن کی تصحیح اور مکمل تخریج (دیگر حوالہ جات) کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔
- ★ حدیث کے موضوع کو ذہن میں پختہ رکھنے کے لیے ہر کتاب (مثلاً کتاب الطھارۃ) کے شروع میں اسی کتاب کا تعارف اور اس میں آنے والے ابواب اور احادیث کی تعداد کے ساتھ ساتھ اہم عنوانات بھی درج کر دیے گئے ہیں۔
- ★ ہر کتاب (مثلاً کتاب الطھارۃ) کے آخر میں اسی کتاب کا خلاصہ بیان کر دیا گیا تاکہ قاری کو حدیث فہمی کا مکمل ادراک ہو سکے۔
- ★ کتاب کے آخر میں امام ترمذی رحمہ اللہ کی ''کتاب العلل'' کی باب بندی کر کے ترجمہ کر دیا گیا ہے جب کہ ترتیب میں کوئی فرق نہیں، اس سے عام قاری بھی امام ترمذی رحمہ اللہ کی اصطلاحات کو اچھی طرح سمجھ سکے گا۔
- ★ ترجمہ اور کمپوزنگ کے دوران اُردو زبان واملا اور رموز واوقاف کا خصوصی اہتمام
- ★ عرصہ دراز کے بعد نیا ترجمہ جدید کمپوزنگ اور تصحیح کے عمدہ اہتمام کے ساتھ
- ★ 4 جلدوں پر مشتمل انتہائی مناسب قیمت پر۔

غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور
+92 42 373 61 505, +92 372 44 404